BY THE SAME AUTHOR

LESSONS FROM THE KORAN.—Cr. 8vo., pp. 64. Calcutta, 1908.

ISLAM: WHAT IT IS.—Paper read before the first Convention of Religions in India held at Calcutta, 1909; 5th edition, Hyderabad-Dn., 1943.

LIFE OF MOHAMMED.—Cr. 8vo., pp. 237, Calcutta, 1910; 2nd edition revised, pp. 264, Allahabad, 1925.

SELECTIONS FROM THE KORAN.—Demy 8vo., pp. 342; Allahabad, 1910.

THE QUR'ān.—Arabic Text with English Translation, arranged chronologically. In 2 vols., Demy 8vo., pp. 1900. Allahabad 1911-12; second revised edition, without Text. pp. 616, Surat, 1916.

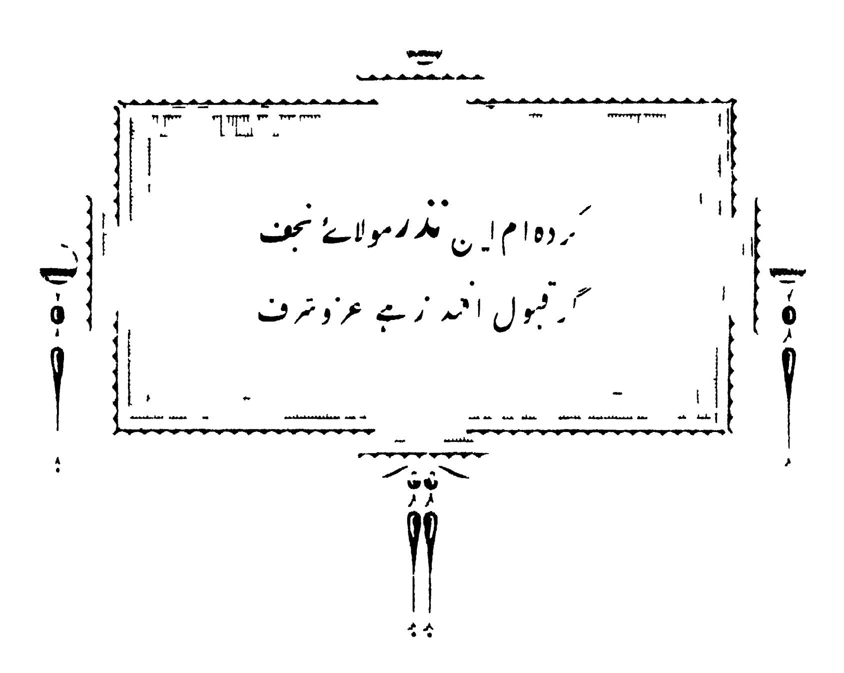
SAYINGS OF THE PROPHET MUHAMMAD.—Demy 8vo., pp. 292, Allahabad, 1924.

MR. GODFREY HIGGINS' APOLOGY FOR MOHAMED.—Edited with Introduction, Notes, and Appendices. Cr. 8vo., pp. 530. Allahabad, 1929.

Copyright:
HASHIM AMIR ALI
OSMANIA UNIVERSITY
Hyderabad-Dn.
1947

Price, Rs. 18/- : 21 S. : $ 5.00

PUBLISHERS:
DOMINION BOOK CONCERN
BASHIR BAGH
Hyderabad-Dn.
INDIA


کردہ ام این نذر مولائے نجف
گر قبول افتد زہے عز و شرف

دیباچہ

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب آیت کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود نازل ہوئی تو لوگ روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے وقت رات کو اپنے پاؤں میں سفید اور سیاہ دو ڈورے لپیٹ لیتے اور کھاتے پیتے رہتے تاوقتیکہ ان دونوں میں تمیز ہونے لگتی۔ (بخاری و مسلم)۔ ایک اور روایت میں ہے کہ عدی بن حاتم نے دو رسّے اونٹ باندھنے کے ایک سفید اور ایک سیاہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور جب رات کا کچھ حصہ باقی رہ گیا تو ان کو دیکھنے لگے مگر کچھ تمیز نہ کرسکے جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ میں نے اپنے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود رکھے تھے مگر کچھ تمیز نہ کرسکا۔ آپ نے فرمایا: ان وسادتک لعریض ان کان الخیط الابیض والخیط الاسود تحت وسادتک یعنی بے شک اگر تمہارے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود آگئے تو تمہارا تکیہ ضرور بڑا لمبا ہوگا۔ (بخاری۔ مسلم۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی)۔ ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ خیط ابیض اور خیط اسود کیا ہیں؟ کیا وہ دو ڈورے ہیں؟ آپ نے فرمایا: انک لعریض القفا ان ابصرت الخیطین یعنی تمہاری گردن ضرور بڑی لمبی ہے کہ تم نے دونوں (ابیض اور اسود) خیط دیکھ لئے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا: لابل ھما سواد اللیل وبیاض النہار نہیں بلکہ اس سے رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی مراد ہے۔

اس زمانے میں بھی بہت سے ایسے دیندار مؤمنین ہیں جو قرآن مجید کی اس آیت کے وہی سیاہ اور سفید ڈوروں کے معنی لیتے ہیں اسی طرح قرآن مجید میں اکثر اور الفاظ بھی آئے ہیں جن کے معنی عام فہم نہیں بلکہ لوگوں نے ان کے معنی غلط سمجھ رکھے ہیں۔ ایسے ہی الفاظ کے معنوں کے لئے علمائے کرام نے عربی میں بڑی بڑی کتابیں لکھی ہیں ان میں سے کچھ کی فہرست یہاں درج کی جاتی ہے اور زبان اردو میں یہ پہلی کتاب غریب القرآن بعد نظر ثانی ہدیہ ناظرین ہے۔

یہاں مجھے اتنا کہنا ضروری ہے کہ اس کتاب کی طباعت محض ڈاکٹر ہاشم امیر علی صاحب کی سعی کا نتیجہ ہے اور اس کے پروف کی صحت کے لئے میں مولوی غفور احمد صاحب مجددی ایم، اے، کا نہایت مشکور ہوں۔

حیدرآباد (دکن)

۲۱ - رمضان سنہ ۱۳۶۶ھ

ابوالفضل

*　*　*　*

الوجوه والنظائر مصنفه مقاتل بن سليمان المتوفى سنه ١٥٠ ھ
مصادر القرآن مصنفه يحيى بن زياد الفراء المتوفى سنه ٢٠٧ھ
كتاب الجمع والتثنية فى القرآن مصنفه ايضاً
غريب القرآن مصنفه ابو عبيده معمر بن مثنى نحوى المتوفى سنه ٢٠٩ھ
الواحد والجمع (الأفراد والجمع) فى القرآن مصنفه اخفش اوسط سعيد بن سعد نحوى المتوفى سنه ٢١٥ ھ
غريب القرآن مصنفه احمد بن محمد بن يزداد طبرى نحوى (الموجود سنه ٣٠٣ھ)
غريب القرآن مصنفه ابن دريد لغوى المتوفى سنه ٣٢١ ھ
غريب القرآن مصنفه عبدالله بن مسلم بن قتيبه المتوفى سنه ٣٢٢ ھ
مصادر القرآن مصنفه ابراهيم بن اليزيدى المتوفى سنه ٣٢٥ ھ
غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن قاسم بن الانبارى المتوفى سنه ٣٢٨ ھ
غريب القرآن مصنفه ابوعمر محمد عمرالزاهد المتوفى سنه ٣٤٥ھ(تلميذ ثعلب)
الإشارة فى غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن حسن نقاش نحوى بغدادى المتوفى سنه ٣٥٠ ھ
غريب القرآن مصنفه قاضى احمد بن كامل المتوفى سنه ٣٥٠ ھ
الوجوه والنظائر فى القرآن مصنفه احمد بن فارس لغوى المتوفى سنه ٣٧٥ ھ
غريب القرآن مصنفه ابو بكر محمد بن عزيزى سجستانى -(تلميذ ابن دريد)
غريب القرآن والحديث مصنفه ابو عبيد احمد بن محمد هروى المتوفى سنه ٤٠١ ھ
غريب القرآن مصنفه مكى بن ابى طالب قيسى المتوفى سنه ٤٣٧ ھ
تاج المصادر مصنفه ابو جعفر احمد بن على جعفر المتوفى سنه ٤٤٥ ھ(قرآن و حديث)
الوجوه والنظائر فى القرآن مصنفه ابوالحسين محمد بن عبد الصمد مصرى دامغانى
الوجوه والنظائر مصنفه ابو القاسم محمود نيسابورى الموجود سنه ٥٥٣ ھ
كتاب الغث المستدرك مصنفه على الهروىّ ابو موسى محمد بن ابى بكر اصفهانى المتوفى سنه ٥٨١ ھ
الوجوه والنظائر فى القرآن مصنفه ابوالفرج بن الجوزى المتوفى سنه ٥٩٧ ھ
تحفة الأريب فيما فى القرآن من الغريب مصنفه ابو حيان محمد بن يوسف الاندلسى المتوفى سنه ٧٤٥ ھ
المذهب فيما وقع فى القرآن من المعرب مصنفه جلال الدين السيوطى المتوفى سنه ٩١٠ھ
المفردات فى غريب القرآن للشيخ ابوالقاسم الحسين بن محمد ابن الفضل الراغب الاصفهانى
مفردات القرآن مصنفه محيى الدين محمد بن على وزان حنفى
معربات القرآن مصنفه تاج الدين سبكى المتوفى سنه ٧٧١ ھ
الوجوه و النظائر مصنفه ابن حجر عسقلانى المتوفى سنه ٨٥٢ھ
معرك الأقران فى مشترك القرآن مصنفه جلال الدين السيوطى

غریبُ القرآن فی لغات الفرقان

«باب الهمـزة»

أَ

(۱) حرف استفہام بہ معنی کیا

(۲) خواہ ● أأنذرتهم أم لم تنذرهم [س ۲ : ٥

أَبّ

أَبّ چارہ ۔ ● وفاكهة وأبا [س ۸۰ : ۳۱

آبَاءٌ جمع ۔ [أَبٌ (= أَبَوٌ)

أَبَارِيق جمع ۔ [إبْرِيق

أَبَت (= أَبِى) [أَبٌ (= أَبَوٌ)

أَبْتَر [بَتَر

إبْتِغَاءٌ (اسم فعل) [بَغَى

أَبَد

أَبَدًا زمانہ دراز تک

● ۔۔۔ إلا طريق جهنم خالدين فيها أبدا [س ٤ : ١٦٩

= لابثين فيها أحقابا (س ۷۸ : ۲۳)

= خالدين فيها ما دامت السموات والارض إلا ماشاء ربک (س ۱۱ : ۱۰۹)

● ۔۔۔ سند خلهم جنات تجری من تحتها الانهار خالدين فيها أبدا [س ٤ : ٦٠

= خالدين فيها ما دامت السموات والارض إلا ماشاء ربک (س ۱۱ : ۱۰۹)

إبْرٰهِيم

حضرت ابراهیم نبی

أُبَرِّئُ واحد متکلم ۔ [بَرَأَ

أُبَرِّئُ واحد متکلم ۔ [بَرَأَ

إبْرِيق

أَبَارِيقُ (جمع) فارسی آبریز سے معرب ۔

ٹونٹی دار پیالہ ۔ آفتابہ

● ۔۔۔ بأكواب وأباريق [س ٥٦ : ١٨

أَبَقَ

أَبَقَ (+ إلىٰ) اپنا فرض منصبی چھوڑ کر چل دینا ۔

● إذ أبق إلى الفلك المشحون [س ۳۷ : ۱۳۹

أَبَلَ

إبِلٌ اُونٹ

إبِلٌ (۱) = إبْلٌ اُونٹ (صحاح)

● ۔۔۔ ومن الابل اثنين ۔۔۔ [س ٦ : ١٤٥

(۲) بادل

● أفلا ينظرون إلى الابل كيف خلقت [س ۸۸ : ۱۷

إبلٌ اور إبِلٌ یہ دونوں اسم جمع ہیں ان کا واحد نہیں ہوتا ۔

أَبَابِیلُ = کثیرة متفرقة یتبع بعضها بعضاً (معالم التنزیل)

= فوج فوج (شاہ ولی اللہ)

= تنگ تنگ (شاہ عبد القادر)

= جماعت جماعت (شاہ رفیع الدین)

= جھنڈ کے جھنڈ (حافظ نذیر احمد)

اس لفظ کا بھی واحد نہیں ہوتا (صحاح)

● وأرسل علیهم طیراً أبابیل [س ۱۰۵ : ۳

إِبْلِیسُ [بلس

إِبْنٌ (= بَنَوٌ) [بَنَیَ

أَبٌ

أَبٌ (= أَبَوٌ)

(۱) أَبَّا - باپ

(۲) چچا

● وإذ قال إبراهیم لابیه آزر [س ٦ : ۷۴

یَا أَبَتِ = یَا أَبِیْ اے میرے باپ

أَبَوَانِ (تثنیه) (۱) ماں باپ

(۲) باپ اور چچا (۳) باپ اور دادا

أَبَوَاهُ / أَبَوَیْهِ } اُس کے ماں باپ

آبَاءٌ (= أَأْبَاوٌ) جمع

(۱) باپ - چچا - دادے

● ۔۔۔ إذ حضر یعقوب الموت إذ قال لبنیه ما تعبدون من بعدی ۔ قالوا نعبد إلٰهک وإله آباءك إبراهیم وإسمعیل وإسحق إلٰها واحدا [س ۲ : ۱۲۷

= و وهبنا له إسحق و یعقوب نافلة (س ۲۱ : ۷۲)

(۲) باپ دادے

● قالوا حسبنا ما وجدنا علیه آباءنا [س ۵ : ۱۰۴

(۳) اگلے لوگ

● الله ربکم و رب آباءکم الاولین [س ۳۷ : ۱۲٦

أَبْوَابٌ (جمع) [بَابٌ

أَبَیَ

أَبَیَ (۱) ناپسند کرنا ۔ حقیر سمجھنا ۔ کسرشان سمجھنا ۔ انکار کرنا

● ۔۔۔ فسجدوا إلا إبلیس ۔ أبی واستکبر ۔۔۔ [س ۲ : ۳۴

(۲) ہرگز نہ ماننا ۔ کسی طرح راضی نہ ہونا (+ أَنْ یا + إِلَّا)

● ۔۔۔ فأبوا أن یضیفوهما ۔۔۔ [س ۱۸ : ۷۷

● ۔۔۔ فأبین أن یحملنها ۔۔۔ [س ۳۳ : ۷۲

[تحت حَمَلَ

(۳) ضرور کر کے رہنا ۔ بغیر کئے نہ رہنا ۔ (+ إِلَّا أَنْ)

● ۔۔۔ ویأبی الله إلا أن یتم نوره [س ۹ : ۳۲

إِتَّسَقَ [وَسَقَ

أَتْقَنَ [تَقَنَ

إِتَّقَی [وَقَی

أَتَوَكَّؤُ (واحد متکلم) [وَكَأَ

أَتَی

أَتَی (۱) آنا (+ لِ)
(۲) لانا - مرتکب ہونا (+ بِ)
(۳) آپڑنا (+ عَلٰی)
آت (= آتِی) آنے والا
آتِیَةٌ (اسم فاعل واحد مونث) آنے والی
● إنهم آتیهم عذاب [س ۱۱ : ۷۶
مَأْتِیٌّ (بمعنی فاعل) ضرور آنے والا
● كان وعده ماتیا [س ۱۹ : ۶۲
آتَی لے آنا - نکالنا - دینا
إِیتَاءٌ (اسم فعل) دینا
مُؤْت (جمع مؤتون - اسم فاعل) دینے والا
أُوتِیَ (ماضی مجہول واحد مذکر غائب) دیا گیا

أَثَّ

أَثَاثٌ گھر کا سامان ● أثاثا ومتاعا [س ۱٦ : ۸۰

أَثَامٌ [أَثِمَ

أَثَرَ

أَثَرَ (۱) روایت کرنا
(۲) (+ بِ) اُٹھانا - اُڑانا (قدموں سے گرد)
● فأثرن به نقعا [س ۱۰۰ : ۴
أَثَرٌ (جمع آثار) (۱) نقش - نقش قدم
أَثَرُ الرَّسُوْلِ سنت رسول (موسیٰ)
● --- فقبضت قبضة من أثر الرسول [س ۲۰ : ۹٦
= ألمراد بالرسول موسی علیه السلام وبأثره سننه ورسمه الذی أمر به - (ابومسلم اصفهانی)
(۲) اثر - تاثیر - برکت
● --- سیاهم فی وجوههم من أثر السجود [س ۴۸ : ۲۹
آثَارٌ (جمع) (۱) آثار - نشانیاں
● فانظر إلی آثار رحمت الله کیف یحی الارض بعد موتها [س ۳۰ : ۵۰
(۲) یادگاریں
● أشد منهم قوة و آثارا [س ۴۰ : ۲۱
عَلٰی آثَارِهِمْ ان کے پیچھے
● فلعلك باخع نفسک علی آثارهم --- [س ۱۸ : ٦
أَثَارَةٌ روایت یا کتاب جو محفوظ رکھی گئی ہو
● --- إیتونی بکتاب من قبل هذا أو أثارة من علم --- [س ۴٦ : ۴
= علامة (زجاج)
آثَرَ (۱) پسند کرنا - اختیار کرنا
● بل تؤثرون الحیوة الدنیا [س ۸۷ : ۱٦
(۲) ترجیح دینا (+ عَلٰی)
● لقد آثرك الله علینا [س ۱۲ : ۹۱

أَثَلَ

أَثْلٌ (اسم جنس) ایک قسم کا جھاؤ
[س ۳۴ : ۱۵

أَثِمَ

إِثْمٌ (اسم فعل) (۱) نقصان
● --- قل فیهما إثم کبیر و منافع للناس و إثمهما أکبر من نفعهما [س ۲ : ۲۱۹

(۲) اپنے یا دوسرے کے خلاف جرم - ظلم
● --- إن بعض الظن إثم ---[س۴۹ : ۱۲
● أتأخذونه بهتانا و إثما مبينا [س ۴ : ۲۰
اِثْمِی (س ۵ : ۲۹) = إثم قتلی -
(إبن عباس - إبن مسعود - إبن جریر -)
ایسے معانی کے لئے دیکھیں شقاق تحت شقّ
اَنْ تَبُوْءَ بِاِثْمِیْ وَاِثْمِكَ (س ۵ : ۲۹)
کہ تو میرے (قتل کا) گناہ اپنے اور گناہوں
کے ساتھ اپنے ہی اوپر لے
اَثَامٌ = عقوبة - بدی کی سزا (لسان)
● --- ولا یزنون - ومن یفعل ذلك یلق
أثاما --- [س ۲۵ : ۶۸
آثِمٌ (اسم فاعل) جرم کرنے والا - بدکار
● ولا تطع منهم آثما [س ۷۶ : ۲۴
أَثِیْمٌ (مبالغه) بڑا بدکار
● ویل لكل أفاك أثیم [س ۴۵ : ۶
تَأْثِیْمٌ (اسم فعل) = إثْمٌ (قاموس)

أَجَ

أُجَاجٌ سخت کھاری (پانی)
● هذا عذب فرات و هذا ملح أجاج
[س ۲۵ : ۵۵
اِجْتَبٰی [جبا
اُجْتُثَّتْ [جثّ
أَجْدَاثٌ (جمع) [جدث

أَجَرَ

أَجْرٌ (اسم فعل) کام کی اجرت - مزدوری -
خدمت کا بدلہ
أُجُوْرٌ (جمع) (۱) کام کی اُجرت
(۲) بیوی کا مہر -
● فآتوهن أجورهن فریضة [س ۴ : ۲۴
اِسْتَأْجَرَ مزدوری پر ملازم رکھنا
[س ۲۸ : ۲۶

أَجَلَ

أَجْلٌ باعث - وجه
مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ (س ۵ : ۳۲) اسی وجہ سے
أَجَلٌ (۱) وقت مقررہ - مدت معینہ - میعاد
● لكل أمة أجل --- [س ۷ : ۳۴
● ماتسبق من أمة أجلها وما یستأخرون -
ثم ارسلنا رسلنا تترا ---[س ۲۳ : ۴۳ و ۴۴
● لكل أجل كتاب --- [س ۱۳ : ۳۸
(۲) بیبیوں کی عدت
● --- فإذا بلغهن أجلهن ---[س۲ : ۲۳۴
أَجَّلَ (+ ل) کوئی وقت مقرر کرنا
[س ۶ : ۱۲۸
مُؤَجَّلٌ (بمعنی فاعل) وہ جس کے لئے أجل
(میعاد) مقرر کی گئی ہو
کِتَابًا مُؤَجَّلًا (س ۳ : ۱۴۴) فرض کیا ہوا
اور محدود
أَجِنَّةٌ (جمع - واحد جَنِیْنٌ) [جنّ
أَجْنِحَةٌ (جمع - واحد جَنَاحٌ) [جنح
أُجُوْرٌ (جمع - واحد أَجْرٌ) [أجر
أَحَادِیْثُ (جمع - واحد حَدِیْثٌ) [حدث

أَحَاطَ [حاطَ

أَحِبَّاءُ (جمع - واحد حَبِيبٌ) [حبّ

أَحَدٌ ایک - کوئی [وحد

إِحْدَى (مؤنث) [وحد

أَحْلَامٌ (جمع - واحد حُلْمٌ اور حِلْمٌ) [حلم

أَحْوَى [حوى

أَخْبَتَ [خبت

أَخْدَانٌ (جمع) [خدن

أُخْدُودٌ [خدّ

أَخَذَ

أَخَذَ (۱) لینا - لے لینا - چھین لینا

(۲) گرفتار کرنا - غلبه پانا - سزا دینا - مصیبت ڈھانا

● إذ أخذ القرى وهى ظالمة [س ۱۱ : ۱۰۳

(۳) قبول کرنا

● و يأخذ الصدقات [س ۹ : ۱۰۴

(۴) عہد کرنا (+ عَلٰی)

● و أخذتم على ذلكم إصرى [س ۳ : ۸۱

(۵) (+ فِی) = بَدَأَ شروع کرنا - (لسان)

● --- لمسكم فيما أخذتم عذاب عظيم [س ۸ : ۶۸

(۶) هاتھ میں لینا اور انتظام کرنا

● يقولوا قد أخذنا أمرنا من قبل [س ۹ : ۵۰

أَخْذٌ (إسم فعل) گرفتار کرنا - سزا دینا

أَخْذَةٌ (واحدة) سزا - گرفتاری

آخِذٌ (اسم فاعل) لینے والا

آخَذَ (مضارع يُؤَاخِذُ) سزا دینا

اِتَّخَذَ (= اِئْتَخَذَ) (۱) لینا - اپنے لئے مقرر کرنا

● --- ثم اتخذتم العجل [س ۲ : ۵۱

= بنانا (رازی)

= عبدتم (ابن عباس)

أَتَّخَذْنَاهُمْ (س ۳۸ : ۶۳) = أَاتَّخَذْنَاهُمْ

(۲) گمان کرنا

● يتخذ ما ينفق قربات عندالله [س ۹ : ۱۰۰

(۳) سلوک کرنا (+ فِی)

● --- واما ان تتخذ فيهم حسنا [س ۱۸ : ۸۵

اِتِّخَاذٌ (اِسم فعل) اپنے لئے اختیار کرنا [س ۲ : ۵۵

مُتَّخِذٌ (اِسم فاعل) لینے والا [س ۱۸ : ۴۹

أَخِرَ

آخَرُ (= أَأْخَرُ) دوسرا - اخیر

آخَرُونَ (جمع مذکر)

أُخْرَى (واحد مؤنث)

أُخَرُ (جمع مؤنث)

فِی أُخْرَاكُمْ (س ۳ : ۱۵۳) تمہارے پیچھے

آخِرٌ (به مقابله أَوَّلٌ - مؤنث آخِرَةٌ)

اخیر - ختم - اخیر سرا

اَلْاٰخِرُوْنَ پچھلے - پچھلے لوگ

اَلْاٰخِرَةُ آئندہ - انجام - (ضد الدُّنْيَا)

● وبالاخرة هم يوقنون [س ٢ : ٤

اَلْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى

= اَلْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةُ پچھلی اورآئندہ (لغت قبط)

● فلله الاخرة والاولى [س ٥٣ : ٢٥

● فأخذه الله نكال الاخرة والاولى

[س ٧٩ : ٢٥

● ---ما سمعنا بهذا فى الملة الاخرة

[س ٣٨ : ٧

اَخَّرَ (مضارع يُؤَخِّرُ) (١) کسی کام کو بعد میں کرنا ، اخیر میں کرنا ، ملتوی رکھنا ، بے کئے چھوڑ دینا ، موقوف کرنا (+ عَنْ)

● ولئن أخرنا عنهم العذاب [س ١١ : ٨

(٢) مہلت دینا (+ إِلٰى)

تَاَخَّرَ پیچھے رہ جانا - دوسرے کے بعد آنا

[س ٢ : ١٩٩

اِسْتَاْخَرَ پیچھے رہ جانا - دیر کرنا - دیر کرنے کی خواہش کرنا [س ٧ : ٣٢

مُسْتَاْخِرٌ (اسم فاعل) جو پیچھے رہ جائے - جو پیچھے آئے [س ١٥ : ٢٤

اَخْزَيْتَ (ماضی واحد مذکر حاضر) [خَزِىَ

اَخْفٰى [خَفِىَ

اَخِلَّاءُ (جمع-واحد خَلِيْلٌ) [خَلَّ

اَخُنْهُ (واحد متکلم + هٗ) [خَانَ

اَخٌ

اَخٌ (= اَخَوٌ) (١) ایک باپ یا ایک ماں کی اولاد - بھائی (جمع اِخْوَةٌ)

(٢) قبیلے کا مرد - قوم کا مرد

● ولقد أرسلنا إلى ثمود أخاهم صالحا

[س ٢٧ : ٤٥

(٣) ہم مشرب - دوست

● إنما المؤمنون إخوة [س ٤٩ : ١٠

اِخْوَانٌ (جمع - واحد اَخٌ) بھائی بمعنی ساتھی، دوست ، ہم مشرب

● إن المبذرين كانوا إخوان الشياطين

[س ١٧ : ٢٧

● وعاد وفرعون و إخوان لوط [س ٥٠ : ١٣

اُخْتٌ (= اَخَوَةٌ - جمع اَخَوَاتٌ) (١) بہن

(٢) قبیلے کی بی بی - قوم کی بی بی

● قالوا يا مريم ---يا أخت هارون

[س ١٩ : ٢٧ و ٢٨

(٣) ہم مشرب - دوست

● ---كلما دخلت أمة لعنت أختها ---

[س ٧ : ٣٨

(٤) طرز - مثل

● ---و ما نريهم من آية إلا هى أكبر من أختها --- [س ٤٣ : ٤٨

اَدَّ

اِدٌّ نامعقول - ناپسند (بات)

● لقد جئتم شيئا إدا [س ١٩ : ٩١

اِدَّارَاْتُمْ (= تَدَارَاْتُمْ) جمع حاضر [دَرَاَ

اِدَّارَكَ [دَرَكَ

أُدُّوْا (امر جمع مذکر حاضر) [أَدَى

أَدَآءٌ [أَدَى

أَدْبَارٌ [دبر

أَدْرَءُوْا (امر - جمع) [دَرَأَ

أَدْعِيَآءُ (جمع - واحد دَعِيٌّ) [دَعَا

أَدْنَى [دَلَا

أَدِمَ

آدَمُ (۱) نوع إنسان - بشر

● ولقد خلقناکم ثم صورنا کم ثم قلنا للملئکة اسجدوا لادم [س ۷ : ۱۱

= و إذ قال ربک للملئکة إنی خالق بشرا من صلصال من حماء مسنون فاذا سویته ونفخت فیه من روحی فقعوا له ساجدین (س ۱۵ : ۲۸ و ۲۹)

● وعلم آدم الاسماء کلها [س ۲ : ۳۱

= قد انقضی قبل آدم الذی هو ابونا الف الف آدم او اکثر (امام محمد باقر[ع])

= و ما المقصود بآدم آدم وحده (کشف الاسرار)

(۲) بنی إسرائیل کے مورثِ اعلیٰ حضرت آدم -

● إن الله اصطفی آدم ونوحا وآل إبراهیم و آل عمران علی العالمین ذریة بعضها من بعض [س ۳ : ۳۲ و ۳۳

أَدْنَى [دَنَا

أَدْهَى [دَهَى

أَدَى

أَدَآءٌ (= أَدَآئٌ) ادا کرنا - ادایگی - امانت کا واپس کرنا

أَدَّى (۱) لے آنا - پہنچا دینا -

(۲) واپس کرنا [س ۴۴ : ۱۷

(۳) فرض ادا کرنا، بات ماننا، سننا (+ إلیٰ)

● --- ان ادوا إلی عباد الله [س ۴۴ : ۱۷

= ادوا إلی ما امرکم الله به یا عباد الله (ابن عباس)

= ادوا إلی سمعکم (تهذیب)

یُؤَدِّی (مضارع) [س ۲ : ۲۸۳

إِذْ

إِذْ (۱) زمانه ماضی کا اِسم

(۲) ترتیب کلام میں ظرف بمعنی جب

(۳) تعلیلیه یا سببیه

● ولن ینفعکم الیوم إذ ظلمتم انکم فی العذاب مشترکون [س ۴۳ : ۳۹

(۴) = قد (تحقیقیه)

● أیامرکم بالکفر بعد إذ أنتم مسلمون [س ۳ : ۷۹

● وإذ واعدنا موسی اربعین لیلة [س ۲ : ۵۱

= وقد واعدنا - (ابن عباس)

(۵) زائدة

● و إذ قال ربک للملئکة [س ۲ : ۳۰

إِذًا (۱) فجائیة (کلمه مفاجات جس سے کسی بات کا یکبارگی اور اتفاقاً ہونا پایا جائے)

● واقترب الوعد الحق فاذا هی شاخصة ابصار الذین کفروا [س ۲۱ : ۹۷

(۲) = ف (تفریعیه)

● وان تصبهم سیئة بما قدمت ایدیهم اذاهم یقنطون [س ۳۰ : ۳۶

(۳) زائدة

إِذًا (حرف جزا یا حرف تفریع) تو - تب -

اُس وقت ۔ اُس صورت میں

● ولئن اطعتم بشرا مثلکم انکم اذا لخاسرون [س ۲۳ : ۳۴

إذَامَا جب ۔ جس وقت

● اذا ما غضبوا هم یغفرون [س ۴۲ : ۳۷

أَذْقَانٌ (جمع ۔ واحد ذَقَنٌ) [ذَقَنَ

أَذَقْنَا (جمع متکلم) [ذَاقَ

أَذِلَّةٌ (جمع ۔ واحد ذَلِيْلٌ) [ذَلَّ

أَذَنَ

أَذِنَ (۱) اجازت دینا [س ۲۰ : ۱۰۸

(۲) کان لگا کر سننا (+ ل)

● ۔ ۔ ۔ و أذنت لربها و حقت [س ۸۴ : ۲

إِذْنٌ (اِسم فعل) (۱) علم (قاموس۔ راغب)

● ۔ ۔ ۔ وما کان لنفس ان تومن الا باذن الله ۔ ۔ ۔ [س ۱۰ : ۱۰۰

(۲) مشیئت

● ۔ ۔ ۔ فانه نزله علی قلبک باذن الله [س ۲ : ۹۷

(۳) = تخلیة اور اطلاق (کوئی کام ہونے دینا) چھوڑ دینا ۔ نہ روکنا

● وما کان لنفس أن تموت الا باذن الله [س ۳ : ۱۴۴

(۴) اجازت [س ۴ : ۲۵

(۵) = امر ۔ حکم

● وما أرسلنا من رسول الا لیطاع باذن الله [س ۴ : ۶۴

أُذُنٌ (مؤنث ۔ جمع آذَانٌ) (۱) کان

(۲) هرایک کی بات سن لینے والا ۔ کان کا کچا

● ۔ ۔ ۔ و یقولون هو اذن [س ۹ : ۶۱

= یسمع من کل احد ۔ (ابن عباس)

أَذَانٌ اِعلان

● ۔ ۔ ۔ و أذان من الله و رسوله إلى الناس [س ۹ : ۳

أَذَّنَ پکار دینا ۔ اعلان کرنا

● و أذن فی الناس بالحج [س ۲۲ : ۲۸

مُؤَذِّنٌ (اِسم فاعل) پکار دینے والا ۔ اعلان کرنے والا [س ۱۲ : ۷۰

آذَنَ (۱) آگاہ کرنا ۔ جتا دینا

● فقل آذنتکم علی سواء [س ۲۱ : ۱۰۹

(۲) اعلان کرنا

(۳) یقینی طور پر جاننا

● ۔ ۔ ۔ فاذنوا بحرب من الله ۔ ۔ ۔ [س ۲ : ۲۷۹

= إستيقنوا ۔ (ابن عباس)

تَأَذَّنَ اعلان کرا دینا ۔ بیان کرا دینا

● ۔ ۔ ۔ وإذ تاذن ربک ۔ ۔ ۔ [س ۷ : ۱۶۶

إِسْتَأْذَنَ (۱) اِجازت مانگنا

(۲) معذرت کی اِجازت مانگنا

● لا یستاذنک الذین یؤمنون بالله ۔ ۔ ۔ [س ۹ : ۴۴

أَذِیَ

أَذًى (= أَذِیٌّ اِسم فعل)

(۱) نقصان ۔ مضرت

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۔ قُلْ هُوَ أَذًى (س ۲ : ۲۲۲) لوگ تجھ سے پوچھتے ھیں حیض کے وقت (بیویوں کے پاس جانے) کے بارے میں ۔ تو کہہ دے یہ باعث مضرت ہے ۔

(۲) اذیت ۔ تکلیف ۔ صدمه

● لن یضروکم إلا أذى [س ۳ : ۱۱۰

أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ (س ۲ : ۹۲)
یا سر کی طرف سے اُسے تکلیف ہو

آذَی (مضارع یُؤْذِی) نقصان پہنچانا۔
تکلیف دینا۔ صدمہ یا رنج پہنچانا۔ سزا دینا
--- فَآذُوهُمَا (س ۴ : ۲۰) تو سزا دو اُن
دونوں مردوں کو

أُوذِيَ (س ۲۹ : ۹) = أُؤْذِيَ
= أُأْذِيَ

أَرَآئِكُ [أَرَكَ

أَرِبَ

إِرْبَةٌ (اِسم فعل) سخت حاجت۔ اشد ضرورت
غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ (س ۲۴ : ۳۱) وہ جو
نکاح کی ضرورت نہیں رکھتے

مَآرِبُ (جمع۔ واحد مَأْرَبَةٌ) ضروریات۔
ضروری کام [۲۰ : ۱۹

أَرْبَابٌ (جمع) [رَبَّ

أَرْبَى [رَبَا

اِرْتَابَ [رَابَ (= رَيَبَ)

أَرْجَاءٌ (جمع) [رَجَا

أَرْجِهْ اُس کو ٹالو [رَجَا

أَرْدَى [رَدَی

أَرْسَا (= أَرْسَى) [رَسَا

أَرَضَ

أَرْضٌ (مؤنث) (۱) زمین

● وفجرنا الارض عیونا [س ۵۴ : ۲۰
(۲) سر زمین۔ ملك
● إذا زلزلت الارض زلزالها [س ۹۹ : ۱

الْأَرْضُ = هذا الْأَدْنیٰ (س ۷ : ۱۶۸)
= الدنیا فوری عیش۔ خود غرضی۔
نفسانیت
● ولو شئنا لرفعناه بها ولکنه اخلد إلی
الارض واتبع هویه [س ۷ : ۱۷٦

أَرَكَ

أَرَآئِكُ (جمع۔ واحد أَرِيكَةٌ) تخت یا پلنگ
جس پر چھپر کھٹ لگی ہو (لغت حبش)
[س ۱۸ : ۳۰

أَرَمَ

إِرَمُ شہر اِرم جس میں قوم عاد رہتی تھی
[س ۸۹ : ۷

أَرَى (واحد متکلم) [رَأَى

أَزَّ

أَزَّ ورغلانا۔ اُکسانا

أَزٌّ (اِسم فعل) ورغلانا۔ وسوسہ
● --- تؤزهم أزا [س ۱۹ : ۸٦

اِزْدَادُوا [زَادَ (= زَيَدَ)

أَزَرَ

أَزْرٌ (اِسم فعل) (۱) پیٹھ۔ کمر
(۲) قوت
● أشدد به أزری [س ۲۰ : ۳۲

آزَرَ مضبوط کرنا

● ـ ـ ـ أخرج شطاه فآزره [س ۴۸ : ۲۹

آزَرُ حضرت ابراهیم کے چچا [س ٦ : ۷۵

أَزِفَ

أَزِفَ قریب آنا ـ قریب هونا [س ۵۳ : ۵۸

آزِفَةٌ وه جو آکر رهےگا ـ شامت اعمال

● ازفت الازفة [س ۵۳ : ۵۸

أَزْکٰی [زَکٰی

أَزْوَاجٌ (جمع ـ واحد زَوْجٌ) [زَاجَ

أَسَّ

أَسَّسَ بنا ڈالنا ـ نیو ڈالنا

● اسس علی التقوی [س ۹ : ۱۱۰

أَسَاطِیْرُ (جمع) [سَطَرَ

أَسَاوِرُ (جمع ـ واحد سِوَارٌ) [سَارَ

أَسْبَابٌ (جمع ـ واحد سَبَبٌ) [سَبَّ

أَسْبَاطٌ (جمع ـ واحد سِبْطٌ) [سَبَطَ

إِسْتَبْرَقٌ

دبیز ریشمی کپڑا (لغت عجم)

[س ۷٦ : ۲۱

إِسْتَجَابَ [جَابَ (= جَوَبَ)

إِسْتَحَقَّ [حَقَّ

إِسْتَحْوَذَ [حَاذَ

إِسْتَزَلَّ [زَلَّ

إِسْتَطَاعَ [طَاعَ

إِسْتَعِذْ (أمر) [عَاذَ

إِسْتَغْنٰی [غَنِیَ

إِسْتَفْزِزْ (أمر) [فَزَّ

إِسْتَکَانَ [کَانَ

أُسْتُهْزِیَٔ (ماضی) [هَزِیَٔ

إِسْتَهْوَتْ (ماضی واحد مؤنث غائب) [هَوَی

إِسْتَوْقَدَ [وَقَدَ

إِسْتَوٰی [سَوَی

إِسْتَیْأَسَ [یَئِسَ

إِسْتَیْقَنَ [یَقِنَ

أَسْحَارٌ (جمع ـ واحد سَحَرٌ) [سَحَرَ

أَسْرِ (أمر) [سَرَی

أَسَرَ

أَسَرَ باندهنا ـ قیدی بنانا

أَسْرٌ (اِسم فعل) (۱) جوڑ ـ جهلیدار بند

(۲) = خَلْقٌ بناوٹ

● وشددنا اسرهم [س ۷٦ : ۲۸

أَسِیْرٌ (جمع أَسْرٰی) قیدی [س ۷٦ : ۸

أُسَارٰی (أَسْرٰی کی جمع اور أَسِیْرٌ کی جمع الجمع)

[س ۲ : ۸۵

إِسْرَآئِیْلُ

حضرت یعقوب کا لقب

بَنِیْ إِسْرَائِیْل آل یعقوب ۔ قوم یہود

أَسْرٰی [سرو

أَسِفَ

أَسَفٌ رنج و غم

یَا أَسَفٰی = أَسَفِی

یَا أَسَفٰی عَلٰی یُوسُفَ (س ۱۲ : ۸۴)

ہائے افسوس یوسف!

أَسِفٌ رنج اور غصہ سے بھرا ہوا

[س ۷ : ۱۴۹

آسَفَ غصہ دلانا ۔ غضب میں لانا

● فلما آسفونا إنتقمنا منھم [س ۴۳ : ۵۵
= أغضبونا ۔ (ابن عباس)

اِسْمٌ [سَمَا

أَسْمَاءُ [سَمَا

إِسْمٰعِیْلُ

حضرت ابراهیم کے بڑے بیٹے حضرت اسمعیل

أَسَنَ

آسِنٌ بگڑا ہوا ۔ گندہ ۔ سڑا ہوا

● ۔۔۔ انھار من ماء غیر آسن [س ۴۷ : ۱۶

أَسَا

أُسْوَةٌ (۱) نقل کرنے کے لائق نمونہ ۔ مثال
(۲) رہبر ۔ پیشوا [س ۳۳ : ۲۱

أَسِیَ

أَسِیَ (+ عَلٰی) غمگین ہونا ۔ فکرمند ہونا

● ۔۔۔ فکیف أسی علی قوم کافرین [س ۷ : ۹۳

أَشْتَاتًا (جمع ۔ واحد شَتٌّ) [شَتَّ

أَشِحَّةٌ (جمع ۔ واحد شَحِیْحٌ) [شَحَّ

أَشِدَّاءُ (جمع ۔ واحد شَدِیْدٌ) [شَدَّ

أَشِرَ

أَشِرٌ متکبر ۔ اِترانے والا [س ۵۴ : ۲۵

أَشْقٰی (افعل التفضیل) [شَقَا

أَشْکُوْا (واحد متکلم) [شَکَا

اِشْمَأَزَّتْ [شَمَزَ

أَشْیَاعٌ (جمع ۔ واحد شِیْعَةٌ) [شَاعَ

آصَالٌ (جمع ۔ واحد أَصِیْلٌ) [أَصَلَ

أَصْبُ (واحد متکلم) [صَبَا

أَصَدَ

مُؤْصَدَةٌ محرابی چھت سے ڈھکی ہوئی ۔ ڈھکی ہوئی [س ۱۰۴ : ۸

أَصَرَ

إِصْرٌ (۱) عہد (لغت نبط) [س ۳ : ۸۰
(۲) عہد شکنی کی سزا یا عذاب ۔ (تاج)

● ربنا ولا تحمل علینا إصرا کما حملته علی الذین من قبلنا [س ۲ : ۲۸۶

(۳) بوجھ ۔ بار [س ۷ : ۱۵۷

أَصَرَّ [صَرَّ

اِصْطَفٰی [صَفَا

اِصْطَنَعْتُ (ماضی واحد متکلم) [صَنَعَ

أَصْفٰى [صَفَا

أَصُلَ

أَصْلٌ (جمع أُصُوْلٌ) سب سے نچلا حصہ - تلا - جڑ [س ۱۴ : ۲۹

أَصِيْلٌ شام کا وقت - (جمع أُصُلٌ جمع الجمع آصَالٌ) [س ۷ : ۲۰۴

أَصْلَابٌ (جمع - واحد صُلْبٌ) [صَلَبَ

أَضَاءَ [ضَاءَ (= ضَوَأَ)

أَضْطَرُّ (واحد متکلم) [ضَرَّ

أَطَاعَ [طَاعَ

أَطَّلَعَ (= أَ + اَطَّلَعَ) [طَلَعَ

اِطْمَأَنَّ (طَمْأَنَ) [طَمَنَ

أَطْوَارًا (جمع - واحد طَوْرٌ) [طَارَ

أَعْتَدَ [عَتَدَ

اِعْتَدٰى [عَدَا

اِعْتَرٰى [عَرَا (= عَرَوَ)

اُعْدُوْا [عَدَّ

أَعْدَآءُ (جمع - واحد عَدُوٌّ) [عَدَا

أَعِزَّةٌ (جمع - واحد عَزِيْزٌ) [عَزَّ

إِعْصَارٌ [عَصَرَ

أُعِيْذُ (واحد متکلم) [عَاذَ

أَغْرَيْنَا (جمع متکلم) [غَرَا

أَغْلَالٌ (جمع - واحد غُلٌّ) [غَلَّ

أَغْنٰى [غَنِيَ

أَغْوٰى [غَوٰى

أَفَّ

أُفٌّ جھنجلاہٹ اور تحقیر کا جملہ [س ۱۷ : ۲۴

أَفَآءَ [فَآءَ (= فَيَءَ)

أَفَاضَ [فَاضَ (= فَيَضَ)

أَفَبِالْبَاطِلِ = أَ + فَ + بِ + أَلْ + بَاطِلِ [س ۶ : ۷۴

اِفْتَدٰى [فَدٰى

اِفْتَرٰى [فَرِيَ

أَفْضٰى [فَضَا

أَفَعَيِيْنَا (= أَ + فَ + عَيِيَ) [عَيَّ

أَفَقَ

أَفَقَ یا أَفِقَ اخلاق اور علم کا اعلی درجہ حاصل کرنا - (قاموس)

أُفُقٌ (۱) انتہائے فلک اور اطراف زمین (۲) ممتاز و اعلی درجہ

اَلْأُفُقُ الْمُبِيْنُ (س ۸۱ : ۲۳) وہ بلند مرتبہ جو قدر و منزلت میں دوسروں پر ممتاز کرے

--- وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِيْنِ (س ۸۱ : ۲۳)

[رآہُ = فاعل الله ضمیر محمدؐ]
اور اللہ نے محمدؐ کو اخلاق و علم کے ممتاز درجہ پر دیکھا (پایا)
علی مرتبة و منزلة فی رفعة القدر۔ (رازی)
= فاستوی وهو بالافق الاعلیٰ (س۵۳:۶)
[فاستوی فاعل محمدؐ۔ ضمیر هو محمدؐ]
آفَاقٌ (جمع۔ واحد أُفْقٌ اور أُفُقٌ) نواحی یا اطراف۔ زمین کے دور دور مقامات
● --- سنریهم آیاتنا فی الآفاق [س۴۱: ۵۳

أَفَكَ

أَفَكَ (۱) جھوٹ کہنا (۲) جھوٹ کہلانا (۳) جھوٹی صورت بنانا
● --- فاذا هی تلقف ما یافکون [س۷: ۱۱۴
(۴) پھیر دینا (+ عن) [س۵۱: ۹
(۵) باطل کرنا۔ بیکار کرنا
إِفْكٌ (۱) حقیقت کو پھیر کر، توڑ مروڑ کر، جھوٹ بنانا
(۲) جھوٹی بات۔ بناوٹ
● أئفکا آلهة --- تریدون [س۳۷: ۸۴
أَئِفْكًا (= أَ + إِفْكًا) کیا جھوٹ کو بھی؟
أَفَّاكٌ بڑا جھوٹا [س۲۶: ۲۲۲
مُؤْتَفِكٌ (اِسم فاعل) وہ جو برباد کردیا گیا
اَلْمُؤْتَفِكَاتُ وہ بستیاں جن کا تختہ اُلٹ دیا گیا
مثلاً لوط کی قوم کی بستیاں [س۶۹: ۹

أَفَلَ

أَفَلَ (آفتاب) غروب ہونا [س۶: ۷۶

آفِلٌ (اِسم فاعل) غروب ہونے والا [س۶: ۷۶
أَفْنَانٌ (جمع۔ واحد فَنَنٌ) [فَنَّ
أَفْوَاهٌ جمع۔ واحد فَمٌ بمعنی منه [فَاهَ (= فَوَهَ)
أُفَوِّضُ واحد متکلم [فَوَّضَ
أَفْئِدَةٌ (جمع۔ واحد فُؤَادٌ) [فَأَدَ
أَقَاوِيلُ (جمع الجمع) [قَالَ (= قَوَلَ)

أَقَتَ

أَقْتٌ (= وَقْتٌ) [وَقَتَ
أَقَتَ وقت مقرر کرنا
أُقِّتَتْ (۱) = وُقِّتَتْ (بیضاوی)
(۲) = جُمِعَتْ (لغت کنانه)
● واذا الرسل اقتت [س۷۷: ۱۱
(۳) = بلغت میقاتها الذی کانت تنتظره (رازی)
آجائیگا اُن کا وقت جس کا اُن کو انتظار تھا
اقْتَدِهْ [قَدَا
أُقْنُتِي (أمر مؤنث) [قَنَتَ
أَقْنَى [قَنَى
أَقْوَاتٌ (جمع۔ واحد قُوتٌ) [قَاتَ
أَكَادُ (واحد متکلم) [كَادَ (= كَوَدَ)
أَكْدَى [كَدَا
إِكْرَاهٌ (اِسم فعل) [كَرِهَ
أُكْسُوهُمْ (أمر) [كَسَا + هُمْ

أَكَلَ

أَكَلَ (۱) کھانا ـ اُڑانا ـ ضائع کرنا ـ تلف کرنا
(۲) لینا ـ
● لا تاکلوا الربٰوا [س ۳ : ۱۲۹
(۳) پکڑنا ـ
● ـ ـ ـ وما أكل السبع [س ۵ : ۳
= أخذها ـ (إبن عباس)

كُلْ (أمر مذکر) كُلِي (مؤنث)

أَكْلٌ (اِسم فعل) کھانا ـ اُڑانا ـ ضائع کرنا

أَكْلاً حریصانہ طریقے سے کھانا ـ ضائع کرنا

أُكُلٌ غذا ـ پھل ـ کھانے کی چیز

وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ (س ٦ : ۱۴۲)
اور کھیتی جن کی پیداوار مختلف ہوتی ہے

آكِلٌ (اِسم فاعل) کھانے والا

أَكَّالٌ بڑا کھانے والا ـ کھاؤو

مَأْكُولٌ جو کھایا جاچکا ـ کھایا ہوا ـ

أَكْمَامٌ (جمع ـ واحد كُمٌّ) [كَمَّ

أَكِنَّةٌ (جمع ـ واحد كِنٌّ) [كَنَّ

أَكْنَانٌ (جمع ـ واحد كِنٌّ) [كَنَّ

أَلْ

(۱) اِسم موصول بہ معنی ألذی یا اُس کے فروع ـ یہ اِسم موصول بھی کہلاتا ہے اور اِسم فاعل و اِسم مفعول پر آتا ہے
(۲) حرف تعریف
(الف) عہدی (۱) عہد ذکری (۲) عہد ذہنی (۳) عہد حضوری
(ب) جنسی (۱) استغراق افراد کے لئے
= كُلٌّ یا جس پر داخل ہو اُس میں سے کسی چیز کا استثناء صحیح ہو یا اس کا وصف صیغہ جمع کے ساتھ وارد کیا جائے
(۲) افراد کے خصائص کا استغراق کرنے کے لئے
(۳) ماہیت حقیقت اور جنس کی تعریف کے لئے
● وجعلنا من الماء کل شیء حی [س ۲۱ : ۳۰
(۴) زائدہ لازم وغیر لازم
(۵) عوض ـ ضمیر و اِسم

أَلَّ

إِلٌّ = قرابة رشتہ داری ـ (ابن عباس)
● کیف وأن یظهروا علیکم ولا یرقبوا فیکم الا و لاذمة [س ۹ : ۸

أَلَا

أَلَا
(۱) = ہمزہ + لا (حرف نفی) تنبیہ کا جملہ ہے اور اپنے مابعد کی تحقیق پر دلالت کرتا ہے
● الا انهم هم السفهاء [س ۲ : ۱۳
(۲) یہ تحضیض اور عرض دونوں صورتوں میں مستعمل ہے یعنی کسی چیز کے طلب کرنے میں بر انگیختہ کر کے یا نرمی کر کے
● الا تقاتلون قوما نکثوا ایمانهم و هموا باخراج الرسول وهم بدؤکم اول مرة [س ۹ : ۱۳
● الا تحبون ان یغفر الله لکم والله غفور رحیم [س ۲۴ : ۲۲
(۳) توبیخ بمعنی خبردار ـ کیوں نہیں ؟
(۴) تمنی بمعنی کاش

(۵) = حقاً
● الا انهم هم السفهاء [س ۲ : ۱۳

آلُ (= أَوَّلُ) [آلَ (= اولَ)

آلَآءُ (جمع - واحد أَلَّی) [أَلَا (= أَلَوَ)

أَلَّا

(۱) = أَنْ (ناصب فعل مضارع) + لا (نافیه)

یا أَن (مفسره) + لا (نافیه)
● و زین لهم الشیطان اعمالهم فصدهم عن السبیل فهم لا یهتدون الا یسجدوا لله
[س ۲۷ : ۲۴ و ۲۵
● انه من سلیمان و انه بسم الله الرحمن الرحیم الا تعلوا علی و اتونی مسلمین
[س ۲۷ : ۳۰ و ۳۱
(۲) تحضیض (قاموس)
= هَلَّا - (تاج)

إِلَّا

(۱) استثنائیه (۲) صفتی بمعنی غیر
● لوکان فیهما اله الا الله لفسدتا [س ۲۱ : ۲۲
(۳) = وَ عاطفه ترسیل بجائے واؤ عطف (صحاح - قاموس)
● - - - وحیث ما کنتم فولوا وجوهکم شطره لئلا یکون للناس علیکم حجة - الا الذین ظلموا منهم - فلا تخشوهم واخشونی
[س ۲ : ۱۵۰
● - - - یا موسی لا تخف - انی لا یخاف لدی المرسلون - الا من ظلم ثم بدل حسنا بعد سوء فانی غفور رحیم [س ۲۷ : ۱۰ و ۱۱
(۴) = بل (بلکه)
● طه ما انزلنا علیک القران لتشقی الاتذکرة ۞
لمن یخشی [س ۲۰ : ۱-۳
(۵) بدل بدله - عوض
● - - - آلهة الا الله [س ۲۱ : ۲۲
(۶) = إِن (حرف شرط) + لا (حرف نفی)
● الا تنصروه فقد نصره الله [س ۹ : ۴۰
(۷) آغازکلام کے لئے - (۸) = لکن لیکن
(۹) زائده - (صحاح)

أَلَّآئی (موٴنث) [أَلَّذی

أَلْبَابٌ (جمع - واحد لُبٌّ) [لَبَّ

أَلَتَ

أَلَتَ (+ مِنْ) کم کرنا - نقصان کرنا
[س ۵۲ : ۲۱

أَلْتَفَّ [لَفَّ

أَلْحَادُ (اسم فعل) [لَحَدَ

أَلْحَافُ (اسم فعل) [لَحَفَ

أُلْحِقْنِی ملا مجهکو [لَحِقَ

أَلَدُّ (أفعل التفضیل) [لَدَّ

أَلَّذِیْ

أَلَّذِیْ (واحد مذکر) جو

أَلَّذَانِ (تثنیه)

أَلَّذِیْنَ (جمع)

أَلَّتِیْ (واحد موٴنث)

أَللَّاتِیْ } (جمع موٴنث)
أَللَّائِیْ }

آلر

ا ل ر حروف تہجی محض

● آلر تلك آيات الكتاب الحكيم [س ١٠ : ١
(ا ل ر ۔ یہ ہیں نشانیاں حکمت والی لکھائی کی)

أَلْسِنَةٌ (جمع ۔ واحد لِسَانٌ) ۔ [لسن

أَلِفَ

أَلْفٌ ایک ہزار

أَلْفَانِ (تثنیہ) دو ہزار

آلَافٌ (جمع) ہزاروں [س ٣ : ١٢٠

أُلُوفٌ (جمع) واحد (١) أَلْفٌ بمعنی ایک ہزار (٢) إِلْفٌ و (٣) آلِفٌ بہ معنی جماعت (تاج ۔ لسان ۔ بیضاوی)

● ألم تر الى الذين خرجوا من ديارهم وهم الوف --- [س ٢ : ٢٤٣

أَلَّفَ (مضارع يُؤَلِّفُ)

(١) ملانا ۔ جوڑنا

(٢) میل کرانا (+ بَيْنَ)

● فالف بين قلوبكم [س ٣ : ١٠٣

مُؤَلَّفَةٌ (مونث) ملائی ہوئی

أَلْمُؤَلَّفَةُ قُلُوبُهُمْ (س ٩ : ٦٠) جن کے دل متحد کئے گئے ۔ جو ایمان کے اتحاد میں داخل ہوئے ۔ نو مسلم [س ٩ : ٦٠

إِيلَافٌ (اسم فعل) (١) يُؤَلِّفُونَ سے ۔ تیار کرنا ۔ سامان اکٹھا کرنا

(٢) عہد ۔ (ابن عباس)

(٣) حفاظت کی ضمانت (تاج)

● لايلاف قريش --- [س ١٠٥ : ١

أَلْفَافٌ [لَفَّ

أَلْفَى [لَفَا

أَلْقَابٌ (جمع ۔ واحد لَقَبٌ) [لَقَبٌ

أَلْقَى [لَقِيَ

أَلَمْ

= أَ (استفهاميه) + لَمْ (نافيه)

الٓمٓ

ا ل م حروف تہجی محض ۔ [آلر

لا اقول الم حرف ولكن الف حرف ولام حرف و ميم حرف (ابن مسعود)

● الم ۔ ذلك الكتاب لاريب [س ٢ : ١ و ٢

● الم ۔ تلك آيات الكتاب الحكيم [س ٣١ : ١ و ٢

● الم ۔ تنزيل الكتاب لا ريب فيه من رب العالمين [س ٣٢ : ١ و ٢

أَلِمَ

أَلِمَ تکلیف پانا

أَلِيْمٌ تکلیف دہ

الٓمٓرٓ

ا ل م ر حروف تہجی محض [آلر

● المر ۔ تلك آيات الكتاب [س ١٣ : ١

الٓمٓصٓ

ا ل م ص حروف تہجی محض [آلر ۔

● المص ۔ كتاب انزل اليک [س ٧ : ١

أَلَهَ

اِلٰہٌ معبود (جمع آلِهَةٌ)

أَللّٰه = أَلْ + لَاهٌ = الباطن ، العلی [لَيَه

بعض کا قول ہے کہ اِلٰہٌ کی اصل حرف کنایہ
کی ھا (ہ) تھی - اس پر لام (ملك) زائد کیا گیا
تو وہ لَہٗ ہو گیا - پھر تعظیم کے لحاظ سے اس پر
الف لام کا اضافہ کیا اور توکید کے خیال سے
اس کی تفخیم کی اور اللہ پڑھنے لگے
(السیوطی کی کتاب اتقان)

بِاللّٰہِ ، تَاللّٰہِ ، وَاللّٰہِ خدا کی قسم

لِلّٰہِ (۱) خدا کے واسطے - خدا کے لئے
(۲) خدا کا ● اِنَّا لِلّٰہِ --- [س ۲ : ۱۵۱

أَللّٰهُمَّ خدایا

أَلْهَاكُمْ تم کو مصروف رکھا [لَهَا + كُمْ

أَلْهَمَ [لَهِمَ

أَلَا

أَلَا چوکنا - ● لا یالونکم خبالا [س ۳ : ۱۱۴

آلَاءٌ (جمع - واحد إِلًى = أَلًى)
(۱) قدرت (ابن جریر)
● وقوم نوح من قبل - انهم کانوا هم أظلم واطغی - والموٴتفکة اهوی فغشاها ما غشی - فبای آلاء ربک تتمارى [س ۵۳ : ۵۲ - ۵۶
= ان الاية مذکورة لبيان القدرة لا لبيان النعمة - (رازی)
(۲) نعمتیں
● واذکروا اذ جعلکم خلفاء من بعد عاد و بوأکم فی الارض تتخذون من سهولها قصورا و تنحتون الجبال بیوتا - فاذکروا آلاء الله ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ۷ : ۶۹

آلَى (= أَلَّى) قسم کھا لینا (+ مِنْ)

إِئْتَلَى کسی بات کی قسم کھا لینا -
● --- لا یأتل --- ان یؤتوا [س ۲۴ : ۲۲

أَلْوَانٌ (جمع - واحد لَوْنٌ) [لَوْنٌ

إِلَى

(حرف جر) (۱) انتہائے غایت خواہ زمانہ کے لحاظ سے ہو یا مکان کے یا اور کسی چیز کے اعتبار سے
(۲) معیت - شامل ہونا (= مع)
● ولا تاکلوا اموالهم الی اموالکم [س ۴ : ۲
(۳) = فی (ظرف)
● قل الله یحییکم ثم یمیتکم ثم یجمعکم الی یوم القیامة [س ۴۵ : ۲۶
(۴) لام کا مرادف ہونا (= لِ)
● والامر الیک [س ۲۷ : ۳۳
= الامر لك
(۵) = عند (نزدیک - پاس) برائے تبیین حقیقی و مجازی
● قال رب السجن احب الی مما یدعوننی الیه [س ۱۲ : ۳۳
(۶) = عَلَى
● وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب [س ۱۷ : ۴
(۷) توکید یا زائدہ
● فاجعل افئدة من الناس تهوی الیهم [س ۱۴ : ۳۷
(۸) برائے سمت
● اوحینا الی ام موسى [س ۲۸ : ۷

(۹) اسم کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے
[س ۱۹ : ۱۵

إِلْيَاسُ

إِلْيَاسُ حضرت الیاسؑ

إِلْيَاسِين = إِلْيَاسُ [سَيْنَاءُ

● وان الیاس لمن المرسلین --- اذقال لقومه الا تتقون --- و ترکنا علیه فی الآخرین سلام علی الیاسین [س ۳۷ : ۱۲۳ - ۱۳۰

أَمْ

حرف عطف ہے

(۱) متصله (الف) استفهامیه

● ءأنتم اشد خلقا ام السماء [س ۷۹ : ۲۷

(ب) معادله بمعنی خواه

● ان الذین کفروا سواء علیهم ءانذرتهم ام لم تنذرهم [س ۲ : ٦

(۲) منقطعه (اضراب) بمعنی نہیں - بلکه

● قل هل یستوی الاعمی و البصیر ام هل تستوی الظلمات و النور ام جعلوا لله شرکاء [س ۱۳ : ۱٦

(۳) زائده

● افلا تبصرون - ام انا خیر من هذا الذی هو مهین ولا یکاد یبین [س ۴۳ : ۵۲

أَمّ

آمِّينَ (اسم فاعل جمع) وه لوگ جو جستجو میں ہیں، جو اراده رکھتے ہیں [س ۵ : ۲

أُمّ (۱) ماں - والده (جمع أُمَّهَاتٌ)

● حملته امه وهنا علی وهن [س ۳۱ : ۱۴

اِبْنَ أُمَّ (س ۷ : ۱۵۰) = اِبْنَ أُمِّي

يَا بْنَؤُمَّ (س ۲۰ : ۹۴) = یا ابن امی

(۲) اصل - (صحاح - قاموس)

● منه آیات محکمات هن ام الکتاب ---
[س ۳ : ٦

● وعنده ام الکتاب --- [س ۱۳ : ۳۹

(۳) پناه کا ٹھکانا - (قاموس)

● و اما من خفت موازینه فامه هاویه
[س ۱۰۱ : ۸ و ۹

(۴) بڑی بستی

● --- حتی یبعث فی امها رسولا ---
[س ۲۸ : ۵۹

أُمُّ الْقُرَىٰ (۱) بستیوں کا صدر مقام

(۲) شهر مکه

(۳) اهل مکه (مجاز مرسل)
[س ٦ : ۹۲

أُمُّ الْكِتَابِ (۱) کتاب کی اصل - علم الٰہی

● --- وعنده ام الکتاب [س ۱۳ : ۳۸

(۲) اصول کتاب

● --- منه آیات محکمات هن ام الکتاب
[س ۳ : ۵

أُمَّةٌ (جمع أُمَمٌ) (۱) لوگ - اشخاص

● من اهل الکتاب امة قائمة [س ۳ : ۱۱۲

(۲) ایک ملک کے لوگ - قوم

● ولقد بعثنا فی کل امة رسولا [س ۱٦ : ۳٦

● وان من امة الا خلا فیها نذیر [س ۳۵ : ۲۴

(۳) ایک مذهب کے لوگ یا ایک نبی کے پیرو

● کان الناس امة واحدة [س ۲ : ۲۱۳

● لکل امة جعلنا منسکا هم ناسکوه ---
[س ۲۲ : ٦۷

(۴) گروه - جماعت

● کلما دخلت امة لعنت اختها [س ۷ : ۳۸

● واذ قالت امة منهم [س ۷ : ۱۶۳
(۵) امام ۔ هادی ۔ (ابو عبیده)
● ان ابراهیم کان امة قانتا لله حنیفا
[س ۱۶ : ۱۲۰
(۶) راه ۔ طریقه
● انا وجدنا اباءنا علی امة [س ۴۳ : ۲۳
● ان هذه امتکم امة واحدة [س ۲۱ : ۹۲
= دینکم ۔ (ابن عباس)
(۷) مدت
● لئن اخرنا عنهم العذاب الی امة معدودة ۔۔۔ [س ۱۱ : ۷
● وادکر بعد امة [س ۱۲ : ۴۵
= حین ۔ (ابن عباس)

أَمَامَ (۱) سامنے ۔ آگے
(۲) خبردار! هوشیار! (قاموس)
الصلوة امامک (حدیث)
● بل یرید الانسان لیفجر امامه [س ۷۵ : ۵

إِمَامٌ (واحد و جمع) (۱) سڑک ۔ راه
(صحاح ۔ قاموس)
● ۔۔۔ و انهما لبامام مبین [س ۱۵ : ۷۹
(۲) هدایت
● و من قبله کتاب موسی اماما و رحمة
[س ۱۱ : ۱۷
(۳) (جمع أَئِمَّةٌ) مثال ۔ نمونه
● و اجعلنا للمتقین اماما [س ۲۵ : ۷۴
(۴) هادی ۔ رهنما
● قال انی جاعلک للناس اماما [س ۲ : ۱۲۴
(۵) کتاب بمعنی علم الٰهی
● ۔۔۔ و کل شئ احصیناه فی امام مبین
[س ۳۶ : ۲۱

أُمِّيٌّ (۱) أم القری (مکه) کا رهنے والا ۔ مکی
(۲) امت کا آدمی ۔ قوم کا آدمی ۔ عرب
● فامنوا بالله و رسوله النبی الامی الذی یؤمن بالله وکلماته [س ۷ : ۱۵۸
(۳) وه لوگ جو اهل کتاب نهیں ۔ غیر اهل کتاب ۔ (بیضاوی)
● وقل للذین اوتوا الکتاب والامیین ءاسلمتم
[س ۳ : ۱۹
● هوالذی بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲
● ومن اهل الکتاب من ان تامنه ۔۔۔ بدینار لایؤده الیک الا ما دامت علیه قائما ۔ ذلک بانهم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل
[س ۳ : ۷۴

أَمَّا (۱) حرف شرط هے اور تفصیل اور توکید کا حرف بهی
● اما من استغنی فانت له تصدی
[س ۸۰ : ۵ و ۶
(۲) = أم (منقطعه) + ما (استفهامیه)
● حتی اذا جاءوقال اکذبتم بآیاتی ولم تحیطوا بها علما اما ذا کنتم تعملون [س ۲۷ : ۸۴
(۳) = أم (استفهامیه) + ما (موصوله)
● قل ءالذکرین حرم ام الانثیین اما اشتملت علیه ارحام الانثیین [س ۶ : ۱۴۴

إِمَّا

حرف عطف (۱) ابهام
● وآخرون مرجون لامر الله اما یعذبهم واما یتوب علیهم [س ۹ : ۱۰۶
(۲) تخییر (اختیار دینا)
● قالوا یا موسی اما ان تلقی و اما ان نکون اول من القی [س ۲۰ : ۶۵
(۳) تفصیل
● انا هدیناه السبیل اما شاکرا و اما کفورا
[س ۷۶ : ۳

(۴) حرف شرط = إن (شرطیه) + ما (زائدہ)

● فاما ترین من البشر احدا ---[س ۱۹: ۲۶

إِمَآءٌ (جمع۔ واحد أَمَةٌ) چھوکریاں [أَمَا (= أمو)

أَمَانَة [أَمِنَ

أَمَانِيّ (جمع۔ واحد أُمْنِيَّة) [مَنَى

أَمَتَ

أَمْتٌ ٹیڑھاپن۔ اُونچائی نیچائی۔ موڑ۔

أَمَةٌ چھوکری۔ لونڈی [أَمَا (= أمو)

إِمْتَازَ [مَازَ

إِمْتَحَنَ [مَحَنَ

أَمَدَ

أَمَدٌ مدت۔ میعاد۔ فصل

● --- تود لو ان بینها و بینه أمدا بعیدا
[س ۳: ۲۹

أَمَرَ

أَمَرَ حکم دینا

● قل امر ربی بالقسط [س ۷: ۲۸

تَأْمُرُونِّي (س ۳۹: ۶۴)

= تَأْمُرُونَنِي تم مجھے مشورہ دیتے ہو

أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا (س ۱۷: ۱۶)

(۱) ہم حکم دیتے ہیں اس بستی کے سرکش لوگوں کو (کہ ہمارے حکم کی تعمیل کریں) مگر وہ اس میں نافرمانی کرنے لگتے ہیں (الفراء۔ صحاح)

(۲) = أَمَّرْنَا = سلطنا شرارها۔ (ابن عباس) ہم نے مسلط کردیا (اُن پر) اُن کے شریر لوگوں کو۔ (تاج)

(۳) = آمَرْنَا (تاج) = أَمِرْنَا = أكثرنا ہم نے ان کے شریر لوگوں کی کثرت کردی۔ ان میں شریر لوگوں کی کثرت ہوگئی

أَمْرٌ (اِسم فعل۔ جمع أُمُورٌ)

(۱) حکم۔

● ذلك امر الله انزله الیکم [س ۶۵: ۵

(۲) معاملہ (یہ ہر قسم کے اقوال و افعال کے لئے عام لفظ ہے)

● --- وامره الی الله [س ۲: ۲۷۵

(۳) مشیئت۔ منشاء۔ غایت

● ان الله بالغ امره [س ۶۵: ۳

(۴) فیصلہ۔

● فاذا جاء امر الله قضی بالحق [س ۴۰: ۷۸

(۵) عذاب۔ سزا۔

● أعجلتم أمر ربکم [س ۷: ۱۵۰

= أم أردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم (س ۲۰: ۸۶)

(۶) کام۔ اعمال

● --- فذاقت وبال امرها وکان عاقبة أمرها خسرا [س ۶۵: ۹

(۷) = حادثة (قاموس)۔ بات۔ واقعہ

● لا تدری لعل الله یحدث بعد ذلك امرا [س ۶۵: ۱

● إذا جاءهم امر من الامن او الخوف [س ۴: ۸۳

(۸) دین۔ مذہب

● فتقطعوا أمرهم بینهم زبرا [س ۲۳: ۵۳

(۹) رائے۔ خواہش

● وما فعلته عن أمری [س ۱۸: ۸۲

عَنْ أَمْرِیْ (س ۱۸ : ۸۲) اپنے جی سے

أُولُوا الْأَمْر امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے والے - دین دار - متدین لوگ

● --- اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم --- [س ۴ : ۵۹

= اہل الفقہ والدین (ابن عباس)

إمْر منکر بات - عجیب بات

● --- لقد جئت شیئا إمرا [س ۱۸ : ۷۱

آمِر (اسم فاعل) حکم دینے والا - ترغیب دینے والا

● الامرون بالمعروف [س ۹ : ۱۱۳

أَمَّار مائل - راغب

● ان النفس لامارة بالسوء [س ۱۲ : ۵۳

إئْتَمَرَ آپس میں مشورہ کرنا - غور کرنا

● و أتمروا بینکم بمعروف [س ۶۵ : ۶

امْرُؤٌ (إمْرِئٌ مرد) [مَرَأَ

أمس

أَمْسِ (۱) گذشتہ کل

(۲) کچھ ہی روز پہلے

● الذی تمنوا مکانه بالامس [س ۲۸ : ۸۲

أَمْعَاءٌ (جمع - واحد مِعًى) [معی

أمل

أَمَلٌ (اسم فعل) = رَجَاءٌ أمید

[س ۱۵ : ۳

أَمْلَى [ملا

أمن

أَمِنَ (۱) مطمئن ہونا - محفوظ ہونا - بے خوف ہونا -

● فاذا امنتم فاذ کروا اللہ [س ۲ : ۲۴۰

● فلا یامن مکر اللہ [س ۷ : ۹۷

(۲) کسی کا اعتبار کرنا (+ ب) - کسی پر بھروسہ کرنا (+ عَلٰی)

● و منهم من ان تامنه بدینار لا یؤده الیك --- [س ۳ : ۷۴

● مالك لا تأمننا علٰی یوسف [س ۱۲ : ۱۱

أَمْنٌ (اسم فعل) (۱) ضد خَوْفٌ امن - حفاظت

● --- اولئك لهم الامن --- [س ۶ : ۸۲

(۲) امن کی جگہ

● --- و إذ جعلنا البیت مثابة للناس و أمنا --- [س ۲ : ۱۱۹

آمِنٌ (اسم فاعل) وہ جو محفوظ ہے ، امن میں ہے

● --- وهم من فزع یومئذ آمنون [س ۲۷ : ۹۱

أَمِیْنٌ امین - قابل اعتماد - قابل اعتبار - معتبر - امانت دار

● و أنا لکم ناصح أمین [س ۷ : ۶۸

أَمَنَةٌ اطمینان - حفاظت

● اذ یغشیکم النعاس أمنة منه [س ۸ : ۱۱

أَمَانَةٌ (جمع أَمَانَاتٌ) - (۱) امانت

[س ۲۳ : ۸

(۲) فرض منصبی -

● انا عرضنا الأمانة علی السموات و الارض [س ۳۳ : ۷۲

= الفرائض - (ابن عباس)

مَأْمُونٌ امن میں - محفوظ

● ان عذاب ربهم غیر مامون [س ۷۰ : ۲۸

مَأْمَنٌ امن کی جگہ

● --- ثم ابلغه مأمنه [س ۹ : ۶

آمَنَ (= أَأْمَنَ) (۱) یقینی طور پر جاننا اور ماننا - ایمان لانا (+ ب)

● قالت الاعراب آمنا - قل لم تؤمنوا --- ولما یدخل الایمان فی قلوبکم [س ۴۹ : ۱۴

(۲) محفوظ کرنا -

● --- وآمنهم من خوف [س ۱۰۶ : ۴

إِيمَانٌ (= إِأْمَانٌ - اسم فعل) (۱) خدا نے انسان میں جو قوی بطور امانت کے ودیعت کی ہیں اُن کا مناسب استعمال کرنا ، اُن کا بیجا استعمال کر کے اُن میں خیانت نہ کرنا -

= أَمَانَةٌ (س ۳۳ : ۷۲ و ۷۳)

(۲) = تَصْدِيقٌ (صحاح) - یقینی طور پر جاننا اور ماننا - ایمان - [س ۴۹ : ۱۴

(۳) محض زبانی یا رسمی ایمان -

● لاینفع الذین کفروا ایمانهم [س ۳۲ : ۲۹

(۴) أمن دینا -

● --- لا إيمان لهم [س ۹ : ۱۲

(دوسری قرءت)

(۵) = صلوۃ - نماز - (ابن عباس - تاج)

● --- وماکان الله لیضیع ایمانکم [س ۲ : ۱۴۳

مُؤْمِنٌ (اسم فاعل) (۱) امن دینے والا - (صحاح)

● --- الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن --- [س ۵۹ : ۲۳

(۲) بات ماننے والا -

● --- وسعی لها سعیها وهو مؤمن [س ۱۷ : ۱۹

إِئْتَمَنَ (مجهول أُوْتُمِنَ) کسی چیز کی حفاظت کا ذمہ دینا - کسی کا اعتبار کرنا -

● فلیؤد الذی اؤتمن امانته --- [س ۲ : ۲۸۳

أُمْنِيَّةٌ [مَنَى

أَمَا

أَمَةٌ (= أَمَوَةٌ - جمع إِمَاءٌ) خادمہ - ملازمہ -

أَنْ

أَنْ (۱) کہ - یہ کہ (مصدریه)

● یریدون ان یطفئوا نور الله [س ۹ : ۳۲

● وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن [س ۲ : ۲۳۷

(۲) = ان ثقیلہ کا مخفف

● افلا یرون الا یرجع الیهم قولا [س ۲۰ : ۸۹

(۳) زائدہ

● ولما ان جاءت رسلنا لوطا [س ۲۹ : ۳۳

= ولما جاءت رسلنا لوطا (س ۱۱ : ۷۷)

● فلما ان جاء البشیر --- [س ۱۲ : ۹۶

(۴) = إن (شرطیه)

(۵) = إن = ما (نافیه)

● قل ان الهدی هدی الله - ان یؤتی احد مثل ما اوتیتم اویحاجوکم عند ربکم [س ۳ : ۷۳

(۶) تعلیلیه -

● وعجبوا ان جاءهم منذر منهم [س ۳۸ : ۴

● یخرجون الرسول وإیاکم ان تؤمنوا بالله ربکم [س ۶۰ : ۱

(۷) = إذ (جب)

(۸) تاکہ - ● وألقى فى الارض رواسى أن تميد بكم [س ۱٦: ۱۵

(۹) یہ کہہ کر کہ -

● ولقد بعثنا فى كل امة رسولا أن اعبدوا الله واجتنبوا الطاغوت [۱٦: ۳٦

(۱۰) ایسا نہ ہو کہ (= لئلا)

● يبين الله لكم ان تضلوا [س ۴: ۱۷۷

أَنَّ (فتحہ اورتشدید) إِنَّ (کسرہ و تشدید) کی فرع اور موصول حرفی ہے۔

(۱) حرف تاکید -

(۲) = لَعَلَّ (شاید)

● وما يشعر كم انها اذا جاءت لا يؤمنون [س ٦: ۱۱۰

(۳) = أَجَلْ ہاں - (تاج)

(۴) = أَنْ - (صحاح)

إِنْ

إِنْ (۱) اگر (شرطیہ)

● قل للذين كفروا ان ينتهوا يغفر ما قد سلف [س ۸: ۳۸

(۲) نافیہ - (= مَا)

● وقالوا ان هذا الا سحر مبين [س ۳۷: ۱۵

● قل ان كان للرحمن ولد فانا اول العابدين [س ۴۳: ۸۱

= ما كان - (ابن عباس)

(۳) تاکید اور تحقیق (إِن ثقیلہ سے تخفیف کرکے إِن کرلیا گیا)

● فذكر ان نفعت الذكرى [س ۸۷: ۹

= وذكر فان الذكرى تنفع المؤمنين (س ۵۱: ۵۵)

● - - - وان كانت لكبيرة الا على الذين هدى الله [س ۲: ۱۳۸

(۴) زائدة

● ولقد مكنا هم فيما ان مكناكم فيه [س ۴٦: ۲٦

(۵) تعلیلیہ = إِذْ

● قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين [س ۵: ۱۱۲

● واشكروا لله ان كنتم اياه تعبدون [س ۲: ۱۷۲

(٦) = قد

● - - - ان نفعت الذكرى [س ۸۷: ۹

(۷) = إِذَا - (ابوزید) [س ۹: ۲۳ و س ۳۳: ۵

(۸) = إِمَّا

إِنَّ (۱) تاکید اور تحقیق -

(۲) تعلیل

(۳) = نعم - کلمہ ایجاب - (قاموس)

● ان هذان لساحران [س ۲۰: ٦۳

(۴) ابتدائے کلام

(۵) = إِنْ - (صحاح)

إِنَّمَا = إِنَّ + ما (حرف الحصر) صرف -

أَنَا

أَنَا میں (واحد متکلم)

آنَاءُ (جمع- واحد أَنِى = أَنَىً) [أَنَى

إِنَاثًا (جمع - واحد أُنْثَى) [أنث

أَنَاسِيُّ (جمع - واحد إِنْسِيٌّ) [أنس

أَنَامٌ

أَنَامٌ (اِسم جمع) مخلوقات (مجاهد - قتاده) [س ۵۵: ۱۰

أَنَامِلُ (جمع - واحد أَنْمُلَة) [نمل

أَنْبَآءُ (جمع - واحد نَبَأٌ) [نبأ

أَنْبَتَ [نبت

أَنْبَجَسَ [بجس

أَنْبِيَاءُ (جمع - واحد نَبِيٌّ) [نبأ

أَنْتَ

أَنْتَ (واحد مذکر) تو (جمع أَنْتُمْ)

اِنْتَبَذَ [نبذ

اِنْتَثَرَ [نثر

اِنْتَشَرَ [نشر

اِنْتَصَرَ [نصر

اِنْتَقَمَ [نقم

اِنْتَهُوا (جمع غائب) [نهی

أَنَثَ

أُنْثَى (جمع إِنَاثٌ)

(۱) بی بی (عورت) - لڑکی [س ۴۹ : ۱۳

(۲) = مَوْتَى بے جان ، مردہ چیز

(ابن عباس)

● --- ان یدعون من دونه الا اناثا

[س ۴ : ۱۱۶

أَنْدَادٌ (جمع- واحد نِدٌّ) [ند

أَنِسَ

إِنْسٌ (اِسم جمع) مانوس - انسان -

= الحی المقیمون - (صحاح)

بستیوں میں رہنے والے لوگ ، برخلاف اُن لوگوں کے جو جنگل پہاڑوں میں غیر متمدن زندگی بسر کرتے ھیں اور جن کہلاتے ھیں

● وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون

[س ۵۱ : ۵۶

أَلْجِنّ وَالْإِنْس = الناس

إِنْسَانٌ (مذکر و مؤنث - جمع أُنَاسٌ = نَاسٌ)

آدمیؑ جس میں اُنس ھو -

● --- خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲

إِنْسِيٌّ (جمع أَنَاسِيٌّ) مرد

● فلن اکلم الیوم إنسیا [س ۱۹ : ۲۶

آنَسَ (۱) محسوس کرنا - دیکھنا

● انی آنست نارا [س ۲۰ : ۱۰

(۲) جاننا -

● فان آنستم منهم رشدا [س ۴ : ۶

اِسْتَأْنَسَ اجازت مانگنا - معذرت کرنا -

● لاتدخلوا بیوتا غیر بیوتکم حتی تستانسوا

[س ۲۴ : ۲۷

مُسْتَأْنِسٌ (اِسم فاعل) وہ جو مانوس ھے ، بے تکلف ھے -

● --- ولا مستأنسین لحدیث [س ۳۳ : ۵۳

أَنْسَابٌ (جمع- واحد نَسَبٌ) [نسب

أَنْشَأَ [نشأ

أَنْصَتَ [نصت

أَنِفَ

أَنْفٌ ناك - [س ۵ : ۴۵

آنفا ابھی - حال ھی میں -

● ماذا قال آنفا [س ۴۷ : ۱۸

اَنْفَالٌ (جمع - واحد نَفَلٌ) [نَفَلَ

اَنْفُس (جمع - واحد نَفْسٌ) [نَفَسَ

اِنْفَضّ [فَضَّ

اَنْکَالٌ (جمع - واحد نِکْلٌ) [نَکَلَ

اَنُلْزِمُکُمُوهَا [لَزِم

اِنْهَ (امر) [نَهی

اَنَی

اَنَی (+ ل) وقت آجانا -

● ألم یان للذین آمنوا ان تخشع قلوبھم [س ۵۷ : ۱۶

اِنَی (= اِنَی) موزوں وقت

غَیْرَ نَاظِرِیْنَ اِنَاهُ (س ۳۳ : ۵۳) بغیر ان کی آسائش پر نظر رکھتے ہوئے -

آن (= آنِی - اِسم فاعل) گرم کھولتا (پانی)

آنِیَةٌ (مؤنث)

● یطوفون بینھا و بین حمیم آن [س ۵۵ : ۴۴

آنَاءٌ (جمع - واحد اَنَی = اَنَیٌ) مناسب وقت - کچھ وقت -

آنَاءُ اللَّیْلِ (س ۲۰ : ۱۳۰) رات کی گھڑیاں - (لغت ھذیل)

● یتلون آیات اللہ آناء اللیل [س ۳ : ۱۱۲

اَنَاءٌ وقت -

آنِیَةٌ (جمع - واحد اِنَاءٌ) برتن

● ویطاف علیھم بآنیة من فضة [س ۷۶ : ۱۵

اَنَّی

اَنَّی (۱) = کیف - (صحاح - قاموس) کیوں کر ؟

● و انی له الذکری [س ۸۹ : ۲۳

(۲) = متی کب ؟ (قاموس - بحرالمحیط)

● یا زکریا انا نبشرك بغلام اسمه یحیی - - - قال رب انی یکون لی غلام [س ۱۹ : ۷ و ۸

(۳) اگر (شرطیه) - (ابو حیان)

● نساءکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم [س ۲ : ۲۲۳

(۴) = أین (قاموس) - کہاں ؟ کس جگہ ؟ کدھر ؟

● فانی تؤفکون [س ۶ : ۹۶

(۵) = من این (صحاح) - کہاں سے ؟

● قال یا مریم انی لک ھذا [س ۱۹ : ۲۶

(۶) = حیث (جس طرح)

اِھْتَزّ [ھَزَّ

اَھْل

اَھْلٌ (۱) اھل و عیال

● و ینقلب الی اھله مسرورا [س ۸۴ : ۹

(۲) بیوی

● قالت ماجزاء من اراد باھلک سوء الا ان یسجن او عذاب الیم [س ۱۲ : ۲۵

(۳) قرابت دار -

● و شھد شاھد من اھلھا ان کان قمیصه قد من قبل فصدقت و ھو من الکاذبین - - - [س ۱۲ : ۲۶

● واجعل لی وزیرا من اھلی [س ۲۰ : ۲۹

(۴) پیروی کرنے والا ۔
- فانجیناه و اهله [س ۷ : ۸۳
- فاسر باهلک بقطع من اللیل [س ۱۱ : ۸۱
(۵) حقدار ۔ مالک ۔
- ان الله یامرکم ان تؤدوا الامانات الی اهلها [س ۴ : ۵۸
- فانکحوهن باذن اهلهن [س ۴ : ۲۵
(۶) لائق ۔ سزاوار ۔
- قال یا نوح انه لیس من اهلک ۔ انه عمل غیر صالح ۔ [س ۱۱ : ۴۶
(۷) رهنے والے ۔ باشندے ۔
- افامن اهل القری ان یاتیهم باسنا بیاتا وهم نائمون [س ۷ : ۹۷

أَهْلُ الْبَيْت (مذکر) گهر کے لوگ بمعنی بیوی ۔
- قالوا اتعجبین من امر الله رحمة الله و برکاته علیکم اهل البیت [س ۱۱ : ۷۳
- یانساء النبی لستن کا حد من النساء ۔۔۔ انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل البیت و یطهرکم تطهیرا [س ۳۳ : ۳۲و۳۳

أَهْلُ الْكِتَاب (۱) وه لوگ جو کسی کتاب اور شریعت کے ماننے والے هیں ، برخلاف اُمیوں کے جو بے لکھے قانون پر چلتے هیں ۔
- ومن اهل الکتاب من ۔۔۔ قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل [س ۳ : ۷۴
(۲) نصاریٰ ۔

وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا (س ۴ : ۱۵۹)

(اور کوئی مسیحی نہیں جو اپنی موت سے پہلے عیسیٰؑ کے صلیب پر مرنے کو نه مانتا هو ، حالانکه قیامت کے دن حضرت مسیح اس بات پراُن کے خلاف شهادت دیں گے) ۔

أَهْلُ النَّار موجب عذاب ۔

أَهِلَّة (جمع ۔ واحد هِلَال) [هَلَّ

أَهْوَاء (جمع ۔ واحد هَوًى) [هَوَى

أَوْ

حرف عطف

(۱) یا (شک کے لئے ابهام کے لئے تخییر یعنی دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنے کے لئے) ۔ اباحة یعنی دونوں میں سے ایک یا دونوں کو پسند کرنا ۔
(۲) تفصیل اجمال کے لئے ۔
(۳) = بَلْ (اضراب کے معنی)
- وارسلنا الی مائة الف او یزیدون [س ۳۷ : ۱۴۷
- فکان قاب قوسین او ادنی [س ۵۳ : ۹
(۴) = و (اور)
- فقولا له قولا لینا لعله یتذکر او یخشی [س ۲۰ : ۴۴
- واذا مس الانسان الضر دعانا لجنبه او قاعدا او قائما ۔۔۔ [س ۱۰ : ۱۲
- لعلهم یتقون او یحدث لهم ذکرا [س ۲۰ : ۱۱۳
- ولاتطع منهم آثما اوکفورا [س ۷۶ : ۲۴
(۵) = إلا (استثناء) ۔ (قاموس)
(۶) = إلی (ظرفیه) ۔ (قاموس)
(۷) نہیں تو
(۸) = حتی (یہاں تک که)
- ستدعون الی قوم اولی باس شدید تقاتلونهم او یسلمون [س ۴۸ : ۱۶

أَوَّاهٌ [آہ (= أَوَہ)

أ ا ب (= أَوَبَ)

إِيَابٌ (اسم فعل) رجوع ہونا ۔ نائب ہونا ۔ لوٹ کرآنا ۔

● ان الینا إیابھم [س ۸۸ : ۲۵

أَوَّابٌ (صیغہ مبالغہ) سچے دل سے رجوع ہونے والا ۔ حکم ماننے والا ۔

● نعم العبد ۔ انہ اواب [س ۳۸ : ۴۴

مَآبٌ واپس ہونے کی جگہ ۔

● والیہ مآب [س ۱۳ : ۳۶

أَوَّبَ حکم کاجواب دینا ۔ حکم کی تعمیل کرنا (یہ صرف اُس جاندار پر بولا جاتا ہے جو ارادہ رکھے)

أَوِّبِي (صیغہ امر ۔ مؤنث)

يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ (س ۳۴ : ۱۰)

اے سرداراَن قوم ، تم بھی داؤد کے ساتھ ہمارے حکم کی تعمیل کرو ۔

أَوْبَارٌ (جمع ۔ واحد وَبَرٌ) [وَبَرَ

أَوْتَادٌ (جمع ۔ واحد وَتَدٌ) [وَتَدَ

أُؤْتُمِنَ [أَمِنَ

أَوْثَانٌ (جمع ۔ واحد وَثَنٌ) [وَثَنَ

أَوْحَى [وَحَى

أ ا د

أَادَ (= أَوَدَ) مضارع ۔ يَؤُدُ (= يَؤُوْدُ) گراں ہونا ۔ بھاری ہونے کی وجہ سے تکلیف دہ ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا یئودہ حفظھما [س ۲ : ۲۵۶

أَوْدِيَةٌ (جمع ۔ واحد وَادٍ) [وَدَى

أُوذِيَ [أَذَى

أَوْزَارٌ (جمع ۔ واحد وِزْرٌ) [وَزَرَ

أَوْسَطُ [وَسَطَ

أَوْعَى [وَعَى

أَوْفَى [وَفَى

أَوْقَدَ [وَقَدَ

آلَ (= أَوَلَ)

آلٌ (۱) اولاد

● فھب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث من آل یعقوب [س ۱۹ : ۵ و ۶

(۲) قوم ۔ پیرو ۔ اُمت

● و اذنجینا کم من آل فرعون [س ۲ : ۴۹

● و بقیة مماترك آل موسی و آل ھارون [س ۲ : ۲۴۸

أَوَّلُ (مؤنث ۔ أُوْلَى) اول ۔ پہلا ۔ اگلا ۔ [س ۶ : ۱۶۳

أُوْلَى پہلی ۔ اگلی ۔ پچھلی ۔ شروع ۔

● وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاھلیہ الاولی ۔۔۔ [س ۳۳ : ۳۳

أَلْآخِرَةُ وَالْأُوْلَى (لغت قبص) ۔ گذشتہ اور آئندہ [تحت أَخِرَ

● فاخذہ اللہ نکال الا خرة والاولی [س ۷۹ : ۲۵

● فللہ الاخرة و الاولی [س ۵۳ : ۲۵

● وان لنا للاٰخرة والاولیٰ [س ۹۲ : ۱۳

اَلْاَوَّلُوْنَ اگلے لوگ ۔ پرانے زمانے کے لوگ ۔ [س ۱۷ : ۶۱

اَوَّلَ تاویل کرنا ۔

تَاْوِیْلٌ (اسم فعل) (۱) تعبیر ۔ شرح ۔ حل

[س ۱۲ : ۱۰۱

(۲) انجام ۔

● ذٰلك خیر واحسن تاویلا [س ۱۷ : ۳۵

اُولَآءِ (جمع ۔ واحد ذا) یہ سب ۔

اُولٰئِكَ (جمع ۔ واحد ذَاكَ اور ذٰلِكَ)

وہ سب جن کا ذکر پہلے آچکا ۔ (یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔)

اُولٰئِکُمْ وہ سب ۔ [س ۴ : ۹۳

اُولُوْا

اُولُوْا مذکر جمع ۔ واحد ذو (نصب وجرمیں اُولی)

اُولَاتٌ (مونث جمع ۔ واحد ذَاتٌ)

اُولُوا الْاَلْبَابِ سمجھنے کےلئے دل رکھنے والے ۔ [س ۳۸ : ۲۹

اُولُوا الْاَمْرِ [تحت اَمْرٌ

اُولَاتُ حَمْلٍ (س ۶۵ : ٦) حاملہ بیبیاں ۔

اَوْلیٰ [وَلِیَ

اَوْلِیَآءُ [وَلِیَ

اٰانَ (= اَوَنَ)

آنٌ وقت ۔ لمحہ ۔

اَلْاٰنَ اب ۔ موجودہ حالت میں

● قالوا الئٰن جئت بالحق [س ۲ : ۶۶

● ا لئٰن خفف الله عنکم ۔۔۔ [س ۸ : ۶۶

آهٌ

اَوَّاهٌ (مبالغہ) رقیق القلب ۔ حلیم الطبع ۔ رحم دل ۔ (لغت حبش)

● ان ابراھیم لاواہ حلیم [س ۹ : ۱۱۴

اَوَی

اَوَی (مضارع یَأْوِی)

اَوَی (+ اِلیٰ) پناہ لینا ۔ آسرا لینا ۔

● اذ اوینا الی الصخرة ۔۔۔ [س ۱۸ : ۶۲

سَاٰوِیْ (واحد متکلم) + سَ

فَاْوُوْا (امر جمع حاضر)

آیَةٌ (جمع آیٌ اور آیَاتٌ)

(۱) نشانی ۔ ثبوت ۔ دلیل

● وآیة لهم الارض المیتة [س ۳٦ : ۳۳

● وجعلنا اللیل والنهار آیتین

[س ۱۷ : ۱۲

(۲) مینارہ ۔ نشان

● اتبنون بکل ریع ایة تعبثون

[س ۲٦ : ۱۲۸

(۳) نشانی ۔ معجزہ ۔

● ولئن جئتم بایة لیقولن الذین کفروا ان انتم الامبطلون [س ۳۰ : ۵۸

(۴) حکم ۔

● والذین کفروا وکذبوا بایاتنا اولئک اصحاب النار [س ۲ : ۳۹

● ما ننسخ من آیة او ننسها نأت بخیر منها اومثلها [س ۲ : ۱۰۶

(۵) عبرت ۔

● ان فی ذلك لآیة لکم [س ۲ : ۲۴۹

آیات بینات : بین دلیلیں ۔ واضح احکام

آیات متشابهات : قران کی وہ آیتیں جن میں استعارات اور تشبیهیں بھری ھیں اور جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات اور تشبیهوں کے سمجھنے کی ضرورت ہوتی ھے ۔ [س ۳ : ٦

آیات محکمات (س ۳ : ٦) = آیات بینات

مَأْوَی رھنے کی جگه ۔ محل ۔

● وماوٰیه جهنم [س ۳ : ۱۵٦

آوَی (مضارع یُؤْوِی) (۱) خبر گیراں ہونا۔ پناہ دینا ۔

● الم یجدك یتیما فاوی [س ۹۳ : ٦

(۲) خاطر کے ساتھ رکھنا (+ إلیٰ)

● فلما دخلوا علی یوسف آوی الیه أبویه [س ۱۲ : ۱۰۰

إِیْ

إِیْ (۱) = نعم (حرف جواب و تصدیق) هاں ۔ قسم کے ساتھ کسی بات کی تصدیق کرنے میں آتا ھے ۔ [س ۱۰ : ۵۳

(۲) تحقیق کلام کے لئے ۔

● قل ای و ربی انه لحق [س ۱۰ : ۵۳

أَیٌّ

أَیٌّ مذکر و مؤنث (۱) جو کوئی (موصوله)

(۲) کون ؟ کیا ؟ (حرف استفهام)

أَیُّمَا جو کوئی

● ایما الاجلین قضیت فلا عدوان علی [س ۲۸ : ۲۸

إِیَّا

إِیَّا (۱) (آیَةٌ سے ھے) اِسم ظاهر بمعنی حقیقت ۔

● ایاك نعبد [س ۱ : ۴

== حقیقتک ۔ (زجاج)

(۲) جمهور اس کو عماد مانتے اور اس کے مابعد کو اصل ضمیر ۔

إِیَابٌ [أَابَ (= أَوَبَ)

أَیَامَی (جمع ۔ واحد أَیِّمٌ) [أَامَ (= أَیَمَ)

أَیَّانَ

أَیَّانَ (= أَیّ + آن) = مَتَی (لب) ؟

● یسئلونک عن الساعة ایان مرساها [س ۷ : ۱۸٦

إِیْتَاءٌ (اِسم فعل) [أَتَی

أَادَ

أَادَ (= أَیَدَ)

أَیْدٌ (اِسم فعل) طاقت ۔ قوت ۔

● والسماء بنیناها باید [س ۵۱ : ۴۷

أَیَّدَ (مضارع یُؤَیِّدُ) مضبوط کرنا ۔ طاقت پہنچانا ۔

● هو الذی ایدك بنصره [س ۸ : ٦۳

أَیْدِیهِمْ [یَدَی

أَیْكٌ

أَیْكٌ جنگل ۔

أَیْكَةٌ = أَیْكٌ

● وان لنا للاخرة والاولیٰ [س ۹۲ : ۱۳

اَلْاَوَّلُوْنَ اگلے لوگ۔ پرانے زمانے کے لوگ۔ [س ۱۷ : ۶۱

اَوَّلَ تاویل کرنا۔

تَاْوِیْلٌ (اسم فعل) (۱) تعبیر۔ شرح۔ حل [س ۱۲ : ۱۰۱

(۲) انجام۔

● ذلك خیر واحسن تاویلا [۱۷ : ۳۵

اُولَآءِ (جمع۔ واحد ذا) یہ سب۔

اُولٰئِكَ (جمع۔ واحد ذَاكَ اور ذٰلِكَ)

وہ سب جن کا ذکر پہلے آچکا۔ (یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔)

اُولٰئِكُمْ وہ سب۔ [س ۴ : ۹۳

اُولُوْا

اُولُوْا مذکر جمع۔ واحد ذو (نصب وجرمیں اُولی)

اُولَاتٌ (مونث جمع۔ واحد ذَاتٌ)

اُولُوا الْاَلْبَابِ سمجھنے کے لئے دل رکھنے والے۔ [س ۳۸ : ۲۹

اُولُوالْاَمْرِ [تحت اَمْرٌ

اُولَاتُ حَمْلٍ (س ۶۵ : ۶) حاملہ بی بیاں۔

اَوْلیٰ [وَلَی

اَوْلِیَآءُ [وَلَی

اٰنَ (= اَوَنَ)

آنٌ وقت۔ لمحہ۔

اَلْاٰنَ اب۔ موجودہ حالت میں

● قالوا الٰئن جئت بالحق [س ۲ : ۶۶

● الٰئن خفف الله عنکم --- [س ۸ : ۶۶

آہٌ

اَوَّاہٌ (مبالغہ) رقیق القلب۔ حلیم الطبع۔ رحم دل۔ (لغت حبشی)

● ان ابراھیم لاواہ حلیم [س ۹ : ۱۱۴

اَوَی

اَوَی (مضارع یَاْوِی)

اَوَی (+ اِلیٰ) پناہ لینا۔ آسرا لینا۔

● اذ اوینا الی الصخرة --- [س ۱۸ : ۶۲

سَاٰوِیْ (واحد متکلم) + سَ

فَاْوُوْا (امر جمع حاضر)

آیَةٌ (جمع آیٌ اور آیَاتٌ)

(۱) نشانی۔ ثبوت۔ دلیل

● وآیة لهم الارض المیتة [س ۳۶ : ۳۳

● وجعلنا اللیل والنهار آیتین [س ۱۷ : ۱۲

(۲) مینارہ۔ نشان

● اتبنون بکل ریع اية تعبثون [س ۲۶ : ۱۲۸

(۳) نشانی۔ معجزہ۔

● ولئن جئتم باية لیقولن الذین کفروا ان انتم الا مبطلون [س ۳۰ : ۵۸

(۴) حکم۔

● والذین کفروا وکذبوا باٰیاتنا اولٰئک اصحاب النار [س ۲ : ۳۹

● ما ننسخ من آیة او ننسها نأت بخیر منها او مثلها [س ۲ : ۱۰۶

(۵) عبرت ۔

● ان فی ذلك لآیة لكم [س ۲ : ۲۴۹

آیات بینات : بین دلیلیں ۔ واضح احکام

آیات متشابهات : قران کی وہ آیتیں جن میں استعارات اور تشبیہیں بھری ہیں اور جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات اور تشبیہوں کے سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔

[س ۳ : ۶

آیات محکمات (س ۳ : ۶) = آیات بینات

مَأْوَی رہنے کی جگہ ۔ محل ۔

● وماوىه جهنم [س ۳ : ۱۵۶

آوَی (مضارع یُؤْوِیْ) (۱) خبر گیراں ہونا ۔ پناہ دینا ۔

● الم یجدك یتیما فاوی [س ۹۳ : ۶

(۲) خاطر کے ساتھ رکھنا (+ اِلیٰ)

● فلما دخلوا علی یوسف آوی الیه أبویه

[س ۱۲ : ۱۰۰

إِیْ

اِیْ (۱) = نعم (حرف جواب و تصدیق)

ہاں ۔ قسم کے ساتھ کسی بات کی تصدیق کرنے میں آتا ہے ۔ [س ۱۰ : ۵۳

(۲) تحقیق کلام کے لئے ۔

● قل ای و ربی انه لحق [س ۱۰ : ۵۳

أَیٌّ

أَیٌّ مذکر و مؤنث (۱) جو کوئی (موصولہ)

(۲) کون ؟ کیا ؟ (حرف استفهام)

أَیُّمَا جو کوئی

● ایما الاجلین قضیت فلا عدوان علی [س ۲۸ : ۲۸

إِیَّا

اِیَّا (۱) (آیَةٌ سے ہے) اِسم ظاہر بمعنی حقیقت ۔

● ایاك نعبد [س ۱ : ۴

= حقیقتک ۔ (زجاج)

(۲) جمہور اس کو عماد مانتے اور اس کے مابعد کو اصل ضمیر ۔

اِیَابٌ [أَابَ (= أَوَبَ)

أَیَامَی (جمع ۔ واحد أَیِّمٌ) [أَامَ (= أَیَمَ)

أَیَّانَ

أَیَّانَ (= أَیّ + آن) = مَتَی (کب) ؟

● یسئلونک عن الساعة ایان مرساها

[س ۷ : ۱۸۶

اِیْتَاءٌ (اِسم فعل) [أَتَی

أَادَ

أَادَ (= أَیَدَ)

أَیْدٌ (اِسم فعل) طاقت ۔ قوت ۔

● والسماء بنیناها باید [س ۵۱ : ۴۷

أَیَّدَ (مضارع یُؤَیِّدُ) مضبوط کرنا ۔ طاقت پہنچانا ۔

● هو الذی ایدك بنصره [س ۸ : ۶۳

أَیْدِیهِمْ [یَدَی

أَیْكٌ

أَیْكٌ جنگل ۔

أَیْكَةٌ = أَیَكٌ

أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ (س ۱۵ : ۷۸) مدین کے نزدیک کے جنگل میں رہنے والے جن کے پاس حضرت شعیبؑ آئے تھے۔

إِيْلَافٌ (اِسم فعل) [أَلِفَ

أَأَم

أَامٌ (= أَيَمٌ)

أَيَامٰى (جمع - واحد أَيِّمٌ - مذکر و موٴنث) مرد جس کی بیوی نہ ہو یا بی بی جس کا مرد نہ ہو۔

● وانکحوا الایامی منکم [س ۲۴ : ۳۲

إِيمَانٌ [أَمِنَ

أَيْمَانٌ (جمع - واحد يَمِينٌ) [يَمَنَ

أَئِمَّةٌ (جمع - واحد إِمَامٌ) [أَمَّ

أَيْنَ

أَيْنَ کہاں ؟

أَيْنَمَا جہاں کہیں۔ [س ۲ : ۱۰۹

أَئِنَّكَ = أَ + إِنَّ + كَ

أَيُّهَ

أَيُّهَ (موٴنث أَيَّتُهَا)

● وتوبوا الی اللہ جمیعا ایه الموٴمنون [س ۲۴ : ۳۱

أَيُّهَا = أَيُّهَ

أَيُّوبُ

حضرت ایوب نبیؑ۔

ـ«باب البـاء»ـ

بِ

(بائے مفردہ) حرف جرہے۔

(۱) الصاق (چسپان شدن) حقیقةً و مجازا

● --- وامسحوا برءوسکم [س ۴ : ۴۳

● --- واذا مروا باللغو --- [س ۲۵ : ۷۲

(۲) = تعدیه (همزه)

● --- ذهب الله بنورهم [س ۲ : ۱۷

= أذهبه

(۳) به معنی استعانت۔

● بسم الله

(۴) سببیت (تعلیلیه)

● فکلا اخذنا بذنبه [س ۲۹ : ۴۰

(۵) = مَع (مصاحبت)

● قیل یا نوح اهبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸

(۶) = فِیْ (ظرفیت زمان و مکان)

● --- إلا آل لوط نجیناهم بسحر

[س ۵۴ : ۳۴

● ولقد نصرکم الله ببدر [س ۳ : ۱۲۳

(۷) = عَلٰی (استعلاء)

● --- من ان تامنه بقنطار [س ۳ : ۷۴

(۸) = عَنْ (مجاوزة)

● --- فاسئل به خبیرا [س ۲۵ : ۵۹

(۹) = مِنْ (تبعیض)

● عینا یشرب بها عباد الله [س ۷۶ : ۶

(۱۰) = إلٰی (غایت)

● وقد احسن بی اذ اخرجنی من السجن

[س ۱۲ : ۱۰۰

(۱۱) به معنی مقابله، عوض۔

● ادخلوا الجنة بما کنتم تعملون [س ۱۶ : ۳۲

(۱۲) توکید یا زائدة (وجوباً یا جوازاً)

● إسمع بهم وأبصر [س ۱۹ : ۳۸

● وکفی بالله شهیدا [س ۴ : ۱۶۶

بَابِلُ

شهر بابل۔ [س ۲ : ۹۶

بَادٍ [بَدَا (= بَدَوَ)

بَارِئُ [بَرَأَ

بَاغٍ [بَغَی

بَأَرَ

بِئْرٌ (مونث) کنواں۔ [س ۲۲ : ۴۴

بَئِسَ (= بَأِسَ)

بِئْسَ (= بِئَسَ) برا هونا۔

● بئس الاسم الفسوق بعد الایمان

[س ۴۹ : ۱۱

بَأْسٌ سختی۔ انتقام۔ شجاعت۔ طاقت۔

● --- فمن ینصرنا من بأس الله [س ۴۰ : ۲۹

بَئِسٌ تکلیف دہ۔

بَئِیْسٌ = شدید۔ (لغت غسان)

● --- بعذاب بئیس [س ۷ : ۱٦٥

بَآ ئِسٌ (اِسم فاعل) محتاج -

● --- واطعموا البائس الفقیر

[س ۲۲ : ۲۹

بَأْسَآءُ مصیبت - (جسمانی) تکلیف -

اِبتَأَسَ (+ بِ) رنجیدہ ہونا -

[س ۱۱ : ۳۸

لَا تَبْتَئِسْ (س ۱۱ : ۳۸) رنجیدہ نہ ہو -

بَتَرَ

أَبْتَرُ (۱) دم کٹا - ٹھٹھے سے اس شخص پر کہتے ہیں جس کے مرنے کے بعد کوئی اس کا وارث اور نام لیوا باقی نہ رہے - بے اولاد -

(۲) بد بخت -

● --- إن شانئک ہو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

بَتَكَ

بَتَّكَ (اعضاء کا) کاٹنا - [س ۴ : ۱۱۸

فَلَيُبَتِّكُنَّ (س ۴ : ۱۱۸) وہ ضرور کاٹ ڈالینگے -

بَتَلَ

تَبْتِيلٌ (اِسم فعل) سب سے علحدہ ہو کر ایک طرف متوجہ ہوجانا -

● --- وتبتل الیہ تبتیلا [س ۷۳ : ۸

تَبَتَّلَ (+ إلٰی) سب سے علحدہ ہو کر ایک طرف متوجہ ہوجانا - [س ۷۳ : ۸

بَثَّ

بَثَّ بکھیر دینا - پھیلا دینا - [س ۴۲ : ۲۹

بَثٌّ غم - رنج -

● قال انما اشکوا بثی [س ۱۲ : ۸٦

مَبْثُوثٌ پھیلایا ہوا - بچھایا ہوا - بکھیرا ہوا -

وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ (س ۸۸ : ۱٦) عمدہ عمدہ فرش - بچھے ہوئے فرش - (بیضاوی) - بہت سے فرش - (فراء)

مُنبَثٌّ پراگندہ - [س ۵٦ : ٦

بَجَسَ

اِنبَجَسَ (پانی کا) پھوٹ نکلنا - [س ۷ : ۱٦۰

بَحَثَ

بَحَثَ (+ فِی) زمین کو کریدنا (جیسے مرغی وغیرہ کرتی ہیں) [س ۵ : ۳۱

بَحَرَ

بَحْرٌ (جمع بِحَارٌ اور أَبْحُرٌ)

(۱) سمندر - دریا - کوئی وسیع زمین جہاں پانی جمع ہو -

(۲) زمین - بستی - شہر - ملك - اقلیم - (نہایہ)

(۳) = رِیفٌ - ایسے مقامات جہاں پانی اور سبزی ہو یا جو ساحل سمندر پر واقع ہوں - (قاموس)

بِحَارٌ (جمع) - واحد (۱) بَحْرٌ

(۲) بَحْرَةٌ = بَلْدَةٌ - (صحاح)

= أَرْضٌ (قاموس - تاج)

بَحْرَانِ (تثنیه) دو دریا ، میٹھے اور کھاری ۔

بَحِیْرَۃٌ جب اُونٹنی دس بچے دے چکتی اور آخری بچه نر ھوتا تو عرب جاھلیت میں اس اُونٹنی کے کان چیر کرا سے آزاد چھوڑ دیتے اور اس سے کوئی کام نه لیتے ۔ یه اُونٹنی بحیرہ کهلاتی تھی ۔ [س ۵ : ۱۰۲

بَخَسَ

بَخَسَ ظلم کے طور پر کسی چیز کا کم کرنا ۔

● ۔۔۔ ولا یبخس منه شیئا [س ۲ : ۲۸۲

بَخْسٌ (۱) نقص ۔ کمی ۔ [س ۷۲ : ۱۳

(۲) قلیل ۔

● وشروا بثمن بخس دراھم معدودة

[س ۱۲ : ۲۰

(۳) ممنوع ۔ حرام ۔

بَخَعَ

بَاخِعٌ (اِسم فاعل) ھلاك کردالنے والا ۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلٰی آثَارِھِمْ (س ۱۸ : ۵)

توکهیں تو اُن کے پیچھے اپنی جان (نه) ھلاك کرڈالے ۔۔۔

بَخِلَ

بَخِلَ (+ ب) حریص ھونا ۔ لالچی ھونا ۔

[س ۹۲ : ۸

بُخْلٌ بخل ۔ حرص ۔ [س ۴ : ۴۱

بَدَأَ

بَدَأَ اِبتدا کرنا ۔ شروع کرنا ۔

● ۔۔۔ وھم بدؤکم اول مرة [س ۹ : ۱۳

أَبْدَأَ (مضارع یُبْدِئُ) بنانا ۔ نئے سرے سے بنانا ۔

وَمَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیدُ (س ۳۴ : ۴۹)

باطل نه تو نئے سرے سے پھر کچھ کرھی سکتا ھے اور نه پرانی بات کو پھر لا ھی سکتا ھے ۔ باطل کی نه کوئی اصل ھے اور نه فلاح ۔ باطل سے نه کچھ ھوا ھے اور نه ھوگا ۔

بَدَرَ

بَدْرٌ بدر کا مقام جو مکه کے نزدیک ھے ۔

[س ۳ : ۱۲۳

بِدَارًا جلدی سے ۔ [س ۴ : ۵

بَدَعَ

بِدْعٌ نیا ۔ انوکھا ۔

● وما کنت بدعا من الرسل [س ۴۶ : ۹

بَدِیْعٌ (۱) وہ شئے جو اپنے سے پہلی کسی چیز سے مشابہت نہیں رکھتی ۔

(۲) وہ جو ایسی چیز بنائے جس کی مثل پہلے نه تھی ۔

● بدیع السموت والارض [س ۲ : ۱۱۱

اِبْتَدَعَ ایک نئی چیز نکالنا ۔

● ورھبانیة اِبتدعوھا [س ۵۷ : ۲۷

بَدَلَ

بَدَلَ بدلنا ۔

بَدَلًا بدل ۔ بدلے میں ۔ [س ۱۸ : ۴۸

بَدَّلَ (+ ب) ایک کی جگه دوسرا رکھنا ۔

ایک چیز کی جگہ دوسری چیز بدل دینا ۔
ایک کام کے بدلے دوسرا کام کرنا ۔
[س ۲۷ : ۱۱

تَبْدِیْلٌ (اِسم فعل) تبدیل ۔ بدلنا ۔
● ۔۔۔ لاتبدیل لخلق اللہ [س ۳۰ : ۲۹
مُبَدِّلٌ (اِسم فاعل) بدلنے والا ۔ [س ۶ : ۳۴
أَبْدَلَ ایک چیز کی جگہ دوسری چیز رکھنا
یا بدلے میں دینا ۔ [س ۶۶ : ۵
تَبَدَّلَ (+ ب) تبادلہ کرنا ۔ ایک کی جگہ
دوسرا کرنا ۔ [س ۳۳ : ۵۲
اِسْتَبْدَلَ (+ ب) بدلنے کی خواہش کرنا ۔
ایک کی جگہ دوسرا چاھنا ۔ [س ۲ : ۵۸
اِسْتِبْدَالٌ ادل بدل ۔ ایک کی جگہ دوسرا چاھنا ۔
[س ۴ : ۲۰

بَدَنَ

بَدَنٌ بدن ۔ جسم ۔ [س ۱۰ : ۹۲
بُدْنٌ (جمع ۔ واحد بَدَنَةٌ) قربانی کے موٹے
موٹے جانور، مثلاً اُونٹ ۔ [س ۲۲ : ۳۶

بَدَا

بَدَا (۱) شروع ہونا ۔ [س ۶۰ : ۴
(۲) ظاہر ہونا (+ ل یا + مِنْ)
● ثم بدالھم ماکانوا یخفون من قبل
[س ۶ : ۲۸
(۳) مناسب معلوم ہونا ۔
● ۔۔۔ ثم بدالھم ۔۔۔ لیسجننه ۔۔۔
[س ۱۲ : ۳۵

بَدْوٌ ریگستان ۔ بادیہ ۔ [س ۱۲ : ۱۰۱
بَادٍ (= بَادِیٌ ۔ جمع بَادُوْنَ) بادیہ کا رھنے
والا ۔ [س ۲۲ : ۲۵
بَادِیَ الرَّأْیِ (س ۱۱ : ۲۹) سرسری نظر سے ۔
پہلی نظر میں ۔
أَبْدَی ظاہر کرنا ۔ دکھانا ۔ [س ۱۲ : ۷۷
مُبْدٍ (= مُبْدِیٌ ۔ اِسم فاعل) ظاہر کرنے والا ۔
[س ۳۳ : ۳۷

بَذَرَ

بَذَّرَ فضول خرچی کرنا ۔ برباد کرنا ۔
● ۔۔۔ ولا تبذر تبذیرا [س ۱۷ : ۲۸
تَبْذِیْراً فضول کو بھی ۔
مُبَذِّرٌ (اِسم فاعل) فضول خرچ کرنے والا ۔
(لغت ھذیل)
● ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین
[س ۱۷ : ۲۹

بَرَّ

بَرَّ نیک ہونا ۔ دیندار ہونا ۔ [س ۲ : ۲۲۴
بَرٌّ (جمع أَبْرَارٌ) (۱) نیک، کریم النفس ۔
[س ۳ : ۱۹۱
(۲) وسیع خشک زمین ۔ خشکی ۔
(۳) جنگل اور قبائل کے مواضع ۔ (قتادہ)
البر والبحر = البریہ و العمران (صحرا اور
آبادیاں) [س ۳۰ : ۴۱
بِرٌّ (۱) تقویٰ ۔ نیکی ۔ [س ۲ : ۱۸۹
(۲) وہ بات جس کا خدا نے حکم دیا ہے ۔
= ما امرت به ۔ (ابن عباس)

بَرَرَةٌ (جمع ۔ واحد بَارٌّ ۔ اِسم فاعل) نیک ۔ متقی ۔ [س ۸۰ : ۱۶

برأ

بَرَأَ پیدا کرنا ۔

● ۔۔۔ من قبل ان نبرأها [س ۵۷ : ۲۲

بَرِیٌٔ (جمع بَرِیٔوْنَ اور بُرَآءُ)

(۱) بے قصور ۔ معصوم ۔

● ۔۔۔ ثم یرم به بریئا فقد احتمل بهتانا [س ۴ : ۱۱۲

(۲) بری ۔ بے تعلق (+ مِنْ)

● ۔۔۔ انی بریٔ مما تشرکون [س ٦ : ۷۸

بُرَآءٌ = بَرِیٌٔ ۔

● اننی براء مما تعبدون [س ۴۳ : ۲٦

بَرَآءَةٌ علحدگی ۔ صاف جواب ۔ علحدگی کا اِعلان ۔

● براءة من الله و رسوله [س ۹ : ۱

بَرِیَّةٌ مخلوق ۔

● اولئک هم خیر البریه [س ۹۸ : ۷

بَارِیٌٔ (اِسم فاعل) پیدا کرنے والا ۔ خالق ۔

● هو الله الخالق الباریٔ [س ۵۹ : ۲۴

بَرَّأَ بری ذمه قرار دینا ۔ بے قصور قرار دینا ۔

● فبراه الله مما قالوا [س ۳۳ : ٦۹

مُبَرَّؤٌ بری ذمه ۔

● ۔۔۔ اولئک مبرءون مما یقولون [س ۲۴ : ۲٦

أَبْرَأَ چنگا کرنا ۔ مرض دور کرنا ۔

● ۔۔۔ وابریٔ الاکمه والابرص [س ۳ : ۴۳

تَبَرَّأَ (+ مِنْ) اپنے تئیں بری ذمه بتانا ۔ اپنی صفائی جتانا ۔

تَبَرَّأْنَا اِلَیْكَ (س ۲۸ : ٦۳) هم تیرے حضور میں (اُن سے) دست برداری کرتے هیں ۔

برج

بُرُوْجٌ (جمع ۔ واحد بُرْجٌ)

(۱) ستارے ۔ [س ۱۵ : ۱٦

(۲) قلعے ۔ عظیم الشان محل ۔ [س ۴ : ۷۸

(۳) منازل قمر و سیارات ۔ [س ۲۵ : ٦۲

تَبَرَّجَ اپنے تئیں آراسته کرنا ۔ سنوارنا ۔ بناؤ سنگار کرنا ۔ [س ۳۳ : ۳۳

تَبَرُّجٌ (اِسم فعل) اپنے تئیں دکھاوے کے لئے آراسته کرنا ۔

● ولا تبرجن تبرج الجاهلیة الاولی [س ۳۳ : ۳۳

مُتَبَرِّجٌ (اِسم فاعل) اپنے تئیں آراسته کئے هوئے ۔

● ۔۔۔ غیر متبرجات بزینة [س ۲۴ : ٦۰

برح

بَرِحَ باز آنا ۔ چھوڑ دینا ۔

● ۔۔۔ لا ابرح حتی ابلغ مجمع البحرین [س ۱۸ : ٦۱

برد

بَرْدٌ (اِسم فعل) ٹھنڈا ۔ ٹھنڈك ۔

یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا (س ۲۱ : ۶۹) اے آگ، تو ٹھنڈی ہوجا، بجھ جا۔
= فانجاه الله من النار۔ (س ۲۹ : ۲۴)

بَرْدٌ اولے۔ [س ۲۴ : ۴۳

بَارِدٌ (اِسم فاعل) وہ جو ٹھنڈا کرے، تازہ کرے۔
● --- لا بارد ولا کریم [س ۵۶ : ۴۴

بَرَزَ

بَرَزَ (۱) چل پڑنا۔ نکل کھڑا ہونا (+ اِلٰی یا + لِ یا + مِنْ) [س ۱۴ : ۲۱
(۲) ظاہر ہونا (+ لِ)

بَارِزٌ (اِسم فاعل) وہ جو نکل کھڑا ہو۔
[س ۴۰ : ۱۶

بَارِزَةٌ پھیلا ہوا، کھلا میدان۔
● --- وتری الارض بارزة [س ۱۸ : ۴۸

بَرَّزَ ظاہر کردینا (+ لِ)
● --- و برزت الجحیم لمن یری
[س ۷۹ : ۳۶

بَرْزَخ

بَرْزَخٌ دو چیزوں کے درمیان روک اور حد۔ آڑ۔ رکاوٹ۔
● مرج البحرین یلتقیان بینهما برزخ لا یبغیان
[س ۵۵ : ۱۸

بَرَصَ

اَبْرَصُ (۱) کوڑھی۔ جس کے جسم میں کوڑھ پھوٹ گیا ہو اور جس کو لوگ پاس بھی نہ پھٹکنے دیں۔
(۲) وہ گنہگار جس کا دل گناہ کے زخموں سے بھرا ہوا ہو اور جس سے دنیا پناہ مانگتی ہو۔
● --- وابرئ الاکمه والابرص
[س ۳ : ۴۸

بَرَقَ

بَرَقَ چکا چوندھ لگ جانا۔ تعجب سے دنگ ہوجانا۔
● --- اذا برق البصر [س ۷۵ : ۷

بَرْقٌ (بَرَقَ سے اِسم فعل) برق۔ بجلی۔

بَرَكَ

بَرَكَاتٌ (جمع۔ واحد بَرَكَةٌ) اسباب ثبات و اِستحکام۔ فائدے کی چیزیں۔
● --- لفتحنا علیهم برکات من السماء والارض [س ۷ : ۹۴
= --- الکثرة فی کل خیر۔ (ابن عباس)

بَارَكَ (+ فِیْ یا + عَلٰی) اسباب ثبات و استحکام عطا کرنا۔ نعمتیں عطا کرنا۔
● --- و جعل فیها رواسی من فوقها و بارك فیها وقدر فیها اقواتها --- [س ۴۱ : ۹
= --- اور اس (زمین) میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں۔ (مولینا اشرف علی)

بُوْرِكَ (واحد مذکر غائب ماضی مجہول)۔
[س ۲۷ : ۸

مُبَارَكٌ (اسم مفعول) جس سے بہت بھلائیاں اور نعمتیں حاصل ہوں۔ جس سے سبھوں کو فائدہ پہنچے۔
● وقل رب انزلنی منزلا مبارکا ---
[س ۲۳ : ۳۰

● و نزلنا من السماء ماء مبارکا فانبتنا به جنات وحب الحصید والنخل باسقات لها طلع نضید رزقا للعباد و احیینا به بلدة میتا ـ ـ ـ
[س ۵۰ : ۹-۱۱]

● کتاب انزلناه الیک مبارك [س ۳۸ : ۲۹

تَبَارَكَ دنیا جہان کےلئے نعمتوں کا سرچشمہ ہونا (یہ فعل محض زمانہ ماضی کے لئے آتا ہے اور اِس کی گردان نہیں ہوتی، چنانچہ اِس کو اِسم فعل کہتے ہیں) ـ

● تبارك الله رب العالمین [س ۷ : ۵۴

برم

أَبْرَمَ کسی بات پر اڑ جانا ، جم جانا ـ

● ام ابرموا أمرا فانا مبرمون [س ۴۳ : ۷۹

مُبْرِمٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی بات پر جم جائے ـ [۴۳ : ۷۹

برهن

بُرْهَانٌ بین دلیل یا ثبوت [س ۲ : ۱۱۱

بزغ

بَازِغٌ (اسم فاعل) طلوع ہوتا ہوا (چاند یا سورج) ـ [س ۶ : ۷۷

بس

بَسَّ ریزہ ریزہ ہوجانا ـ [س ۵۶ : ۵

بَسٌّ (اِسم فعل) ریزہ ریزہ ہوجانا ـ [س ۵۶ : ۵

بسر

بَسَرَ منھ کو برا بنانا ـ [س ۷۴ : ۲۲

بَاسِرٌ (اسم فاعل) برا بنا ہوا منھ ـ
[س ۷۵ : ۲۴

بسط

بَسَطَ (+ لِ یا + اِلیٰ یا + فِیْ) پھیلانا ـ بڑھانا ـ بچھانا ـ [س ۴۲ : ۲۷

بَسْطٌ (اسم فعل) بڑھانا ـ پھیلانا ـ
[س ۱۷ : ۲۹

بَسْطَةٌ بہترین طویل قد ـ [س ۷ : ۶۸

بِسَاطٌ فرش ـ قالین ـ [س ۷۱ : ۱۹

بَاسِطٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے یا بچھائے

وَالْمَلٰئِكَةُ بَاسِطُوْا أَيْدِيهِمْ (س ۶ : ۹۳)

اور ملائکہ اُن پر دست درازیاں کرتے ہونگے ـ

بَاسِطُوْا = بَاسِطُوْنَ

مَبْسُوطَةٌ (موٴنث اِسم مفعول) پھیلی ہوئی ـ کشادہ ـ

مَبْسُوطَتَانِ (تثنیہ)

يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ (س ۵ : ۶۹) خدا کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں ، کھلے ہیں ، وہ بڑا دینے والا ہے ـ

بسق

بَاسِقٌ (۱) لمبا (کھجور کا درخت) ـ
(۲) پھلوں سے لدا ہوا ـ

● ـ ـ ـ والنخل باسقات لها طلع نضید
[س ۵۰ : ۱۰

بَسَلَ

أَبْسَلَ آفت میں مبتلا کرنا ـ فضیحت کرنا ـ
● و ذکر به ان تبسل نفس بما کسبت [س ۶ : ۷۰
= تفضح ـ (ابن عباس)

بَسَمَ

بَسَمَ مسکرانا ـ
تَبَسَّمَ = بَسَمَ [س ۲۷ : ۱۹

بَشَرَ

بُشْرٌ خوش خبری دینے والا ـ [س ۷ : ۵۶
بُشُرٌ = بُشْرٌ
بَشَرٌ (۱) آدمی (مذکر ـ مؤنث ـ واحد و جمع)
● قل أنا بشر مثلکم [س ۱۸ : ۱۱۱
(۲) (جمع ـ واحد بَشَرَةٌ) (۱) چمڑے کا اُوپری حصہ ـ کھال ـ
(۳) رنگ ـ خوبصورتی ـ (تاج)
● ـ ـ ـ لواحه للبشر [س ۷۴ : ۲۹
بُشْرىٰ اچھی خبر ـ [س ۱۲ : ۱۹
بُشْرٰكُمْ (س ۵۷ : ۱۲) تم کو خوش خبری ہو !
بَشِيْرٌ بشارت دینے والا ـ [س ۵ : ۲۱
بَشَّرَ (+ بِ) (۱) خوشخبری دینا ـ [س ۲ : ۲۵
(۲) خبر دینا ـ
● فبشرهم بعذاب اليم [س ۳ : ۲۰
مُبَشِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو خوشخبری دے ـ [س ۱۷ : ۱۰۵
بَاشَرَ (بیوی کے) پاس جانا ـ
● ولا تباشروهن وانتم عاكفون فی المساجد [س ۲ : ۱۸۷
أَبْشَرَ (+ بِ) خوشخبری پاکر خوش ہونا [س ۴۱ : ۳۰
إِسْتَبْشَرَ (+ بِ) (۱) بشارت پاکر خوشیاں منانا ـ
● فاستبشروا ببيعكم [س ۹ : ۱۱۲
(۲) خوش ہونا ـ
● يستبشرون بنعمة من الله و فضل [س ۳ : ۱۶۵
مُسْتَبْشِرَةٌ (اسم فاعل ـ مؤنث) وہ جو خوشیاں منائے ـ [س ۸۰ : ۳۹

بَصُرَ

بَصُرَ (+ بِ) دیکھنا ـ سمجھنا ـ جاننا ـ خیال کرنا ـ
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ (س ۲۰ : ۹۶)
سامری نے کہا میں نے خیال کیا جو انہوں نے نہ کیا (یعنی میری حرکت ایک خاص غرض سے تھی جو دوسروں کو معلوم نہ ہوئی) ـ
بَصَرٌ (جمع أَبْصَارٌ) (۱) نظر ـ دیکھنا ـ بصارت ـ
(۲) بصیرت ـ سمجھ ـ
● ما زاغ البصر وما طغى [س ۵۳ : ۱۷
كَلَمْحِ الْبَصَرِ (س ۱۶ : ۷۹) جیسے آنکھ کا جھپکنا ـ

أَبْصَارٌ (جمع) آنکھیں - نظریں -

بَصِيْرٌ دیکھنے والا - سمجھنے والا -

● واللہ بصیر بما یعملون [س ۲ : ۹۶

بَصِيْرَةٌ (جمع بَصَآئِرُ) دلیل - ثبوت -

[س ۷۵ : ۱۴

عَلٰى بَصِيْرَةٍ (س ۱۲ : ۱۰۸) بین دلیل سے -

تَبْصِرَةٌ سمجھنا اور غور کرنا -

● تبصرة و ذکری لکل عبد منیب

[س ۵۰ : ۸

بَصَّرَ دکھانا - ظاہر کرنا -

أَبْصَرَ دیکھنا - غور کرنا - دکھانا -

● فمن ابصر فلنفسه [س ۶ : ۱۰۵

أَبْصِرْ بِهٖ وَأَسْمِعْ (س ۱۸ : ۲۵)

= ما ابصر و اسمع کیا خوب دیکھتا ہے اور سنتا ہے!

مُبْصِرٌ (اسم فاعل) (۱) دیکھنے والا -

● فاذا هم مبصرون [س ۷ : ۲۰۰

(۲) وہ جو واضح کردے -

● فلما جاءتهم آیاتنا مبصرة [س ۲۷ : ۱۳

(۳) واضح - بین -

● و آتینا ثمود الناقة مبصرة [س ۱۷ : ۵۹

مُسْتَبْصِرٌ (اسم فاعل) واضح طور پر دیکھنے والا اور سمجھنے والا -

● و کانوا مستبصرین [س ۲۹ : ۳۸

بَصَلٌ

بَصَلٌ پیاز -

بَضَعَ

بِضْعٌ ایک حصہ - چند -

بِضْعَ سِنِيْنَ (س ۱۲ : ۴۲) چند سال -

بِضَاعَةٌ (۱) پونجی - (۲) سامان تجارت - مال -

(۳) قیمت - روپیہ - [س ۱۲ : ۶۲

بَطُؤَ

بَطَّأَ رفتار سست کرنا - پیچھے رہ جانا -

[س ۴ : ۷۲

بَطِرَ

بَطِرَ اِترانا - [س ۲۸ : ۵۸

بَطَرٌ (اسم فعل) اِترانا - [س ۳۶ : ۴۹ (؟)

بَطَشَ

بَطَشَ (۱) پکڑنا - گرفتار کرنا - [س ۸۵ : ۱۲

(۲) سخت حملہ کرنا (+ ب)

بَطْشٌ (اسم فعل) طاقت - سختی - انتقام -

[س ۸۵ : ۱۲

بَطْشَةٌ طاقت - قوت - سختی - [س ۴۴ : ۱۵

بَطَلَ

بَطَلَ باطل ہونا - بیکار ہونا - ضائع ہونا -

بَاطِلٌ (اسم فاعل) باطل - بیکار - جھوٹ -

أَبْطَلَ بیکار کرنا - باطل کرنا - رد کرنا -

مُبْطِلٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل کاموں میں لگا رہے - [س ۳۰ : ۵۸

بَطَنَ

بَطَنَ چھپا رہنا ۔ [س ۶ : ۱۵۲

بَطْنٌ (اسم فعل ۔ جمع بُطُوْنٌ)

(۱) پیٹ ۔ شکم

(۲) کسی چیز کا اندرونی حصہ ۔

(۳) ترائی ۔ ● ببطن مکۃ [س ۴۸ : ۲۴

(۴) قبیلہ ۔

بَاطِنٌ (اِسم فاعل) باطن ۔ چھپا ہوا ۔ اندرونی حصہ ۔ اندر ۔

بِطَانَۃٌ مخلص دوست ۔ رازدار ۔ [س ۳ : ۱۱۴

بَطَآئِنُ (جمع ۔ واحد بِطَانَۃٌ) اَستر ۔ (لغت قبط) [س ۵۵ : ۵۴

بَعَثَ

بَعَثَ (۱) بھیجنا ۔

(۲) ظاہر کرنا ۔

(۳) اُٹھانا ۔ جگانا ۔ زندہ کرنا ۔ اٹھا کر کھڑا کرنا ۔

● ۔۔۔ بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲

بَعْثٌ (اسم فعل) حالت مردنی سے اٹھ کھڑا ہونا ۔ گمراھی سے ھدایت کی طرف آنا ۔ نئی حقیقی زندگی حاصل کرنا ۔

مَبْعُوْثٌ روحانی موت سے زندگی میں آیا ہوا ۔ [س ۶ : ۲۹

اِنْبَعَثَ بھیجا جانا ۔

اِنْبِعَاثٌ (اسم فعل) بھیجا جانا ۔

بَعْثَرَ

بَعْثَرَ (۱) نکالنا ۔ ظاہر کرنا ۔ (صحاح ۔ قاموس)

(۲) تلاش کرنا ۔ ڈھونڈنا ۔ (قاموس)

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ (س ۸۲ : ۴)

اورجو لوگ قعر گمراھی میں ھیں جب اُن کی چھان بین کی جائے گی ۔

اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ (س ۱۰۰ : ۹)

جو چیزیں (جو باتیں) دبی دبائی ھیں جب وہ ظاہر ہو جائیں گی ۔۔۔

بَعُدَ

بَعُدَ دور رہنا ۔ دور جانا ۔ ھلاك ھونا ۔

بَعُدَتْ عَلَیْهِمُ الشُّقَّةُ (س ۹ : ۴۲) مشقت کا سفر انہیں بہت دور کا معلوم ھوا ۔

بَعْدُ (۱) بعد کو ۔ پھر ۔ (۲) اب ۔ اب تک ۔ (تاج)

(۲) = غَیْر ۔ ● فمن یهدیه من بعد الله [س ۴۵ : ۲۳

(۳) = مَعَ ۔ ساتھ ۔ باوجود ۔

● فمن اعتدی بعد ذلك فله عذاب الیم [س ۲ : ۱۷۸

(۴) = قَبْل ۔ (تاج)

● والارض بعد ذلك دحاها [س ۷۹ : ۳۰

مِنْ بَعْدِ بعد کو ۔

بُعْدٌ دوری ۔

بُعْدًا (۱) دور دور ۔ دور دفان ۔

(۲) لعنت ۔ (قاموس)

● الا بعدا لعاد [س ۱۱ : ۶۳

بَعِیْدٌ (۱) بعید ۔ دور ۔ (۲) دور از گمان ۔

● و اذا متنا و کنا ترابا ـ ذلك رجع بعید
[س ۵۰ : ۳

بَاعَدَ (+ بَیْنَ) بیچ میں ایک فاصلہ رکھ دینا ـ [س ۳۴ : ۱۸

مُبْعَدٌ بہت دور کیا ہوا ـ

بَعَرَ

بَعِیْرٌ (۱) پوری عمر کی اُونٹنی یا اُونٹ ـ
[س ۱۲ : ۶۵

(۲) گدھا یا کوئی اور بار برداری کا جانور ـ (مقاتل ـ قاموس ـ لغت عبرانی)

بَعُضَ

بَعْضٌ (۱) کسی چیز کا حصہ ـ کچھ ـ

بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ (س ۲ : ۳۴) ایک دوسرے کے ـ

(۲) = کُلّ ـ (تاج)

● قال قد جئتکم بالحکمة ولابین لکم بعض الذی تختلفون فیه [س ۴۳ : ۶۳

= کُلّ ـ (ابو عبیدہ)

بَعُوْضَةٌ (بَعْض سے) مچھر ـ [س ۲ : ۲۴

بَعَلَ

بَعْلٌ (جمع بُعُوْلَةٌ) (۱) حضرت الیاس کی قوم کا ایک بت ـ [س ۳۷ : ۱۲۵

(۲) = رَبّ ـ (لغت یمن)

(۳) بیوی کا میاں ـ شوہر ـ [س ۲ : ۲۲۸

بَغَتَ

بَغَتَ یکایک آلینا ـ

بَغْتَةً یکایک ـ اچانک ـ [س ۶ : ۳۱

بَغَضَ

بَغَضَ نفرت کرنا ـ

بَغْضَاءُ بغض ـ سخت نفرت ـ [س ۳ : ۱۱۴

بَغُلَ

بِغَالٌ (جمع ـ واحد بَغْلٌ) خچر ـ [س ۱۶ : ۸

بَغَی

بَغَی (۱) اعتدال سے گزر جانا ـ حد سے نکل جانا ـ زیادتی کرنا ـ

(۲) (+ عَلٰی) طلب کرنا ریاست و سلطنت و حکومت ـ (ابن جریر)

(۳) کسی پر ظلم کرنا ـ

بَغْیٌ (اسم فعل) ظلم ـ نقصان ـ جرم ـ

بَغْیاً (۱) حسداً ـ حسد سے ـ (لغت تمیم)

(۲) سرکشی سے ـ

بَغِیٌّ زانی ـ

بِغَاءٌ زنا ـ (ابن عباس) [س ۲۴ : ۳۳

بَاغٍ (= بَاغِیٌ اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا ـ محض اپنے نفس کی پیروی کرنے والا ـ

اِنْبَغَی (+ لِ اور + اَنْ) لایق ہونا ـ مناسب ہونا ـ سزا وار ہونا ـ

اِبْتَغَی (+ اِلٰی یا فِیْ یا عِنْدَ یا مِنْ یا بِ) خواہش کرنا ـ طمع کرنا ـ تلاش کرنا ـ ڈھونڈنا ـ ہوس کرنا ـ

اِبْتِغَاءٌ (اسم فعل) خواهش کرنا - طمع کرنا -

بَقَرَ

بَقَرٌ (اسم جمع)

بَقَرَةٌ (واحد مذکر و موءنث) بیل - گائے -
[س ۲ : ۷۱

بَقَعَ

بُقْعَةٌ زمین کا وہ قطعہ جو اپنے آس پاس والی زمین سے ھٹ مٹ میں علحدہ ہو - (لسان)
[س ۲۸ : ۳۰

بَقَلَ

بَقْلٌ (اسم جنس) ہر وہ چیز جس سے زمین سرسبز ہو اور جو انسان کھائے - ترکاریاں
[س ۲ : ۶۱

بَقِیَ

بَقِیَ (مضارع یَبْقَی) باقی رہنا - [س ۲ : ۲۷۸

بَاقٍ (= بَاقِیْ - اسم فاعل) باقی رہنے والا - ہمیشہ رہنے والا - دائم و قائم
[س ۱٦ : ۹۸

اَلْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ (س ۱۸ : ۴۶) وہ ٹھیک اعمال جن کا اثر ہمیشہ دائم و قائم رہے - وہ اعمال جو کسی خود غرضی سے نہیں کئے جاتے سوا اس کے کہ یہ خدا ھی کے احکام ھیں جو اس نے اپنے بندوں کی بہبودی کے لئے تمام عالم پر جاری کر رکھے ھیں -

كَلِمَةً بَاقِيَةً (س ۴۳ : ۲۸) ایک مستقل بات ، بات جس کا اثر ہمیشہ رہے -

بَقِيَّةٌ (۱) وہ جو باقی رہ جائے -

بَقِيَّةُ اللّٰهِ (۱) دوسروں کے حقوق کے علاوہ جو کچھ خدا نے تمہارے لئے جائز رکھا ہے -
● و یاقوم اوفوا المکیال و المیزان بالقسط ولا تبخسوا الناس اشیاءھم ولا تعثوا فی الارض مفسدین - بقیت الله خیر لکم إن کنتم موءمنین [س ۱۱ : ۸۵و۸٦
(۲) وہ بہترین نمونے جو اگلے لوگ اپنے عادات و اطوار کے چھوڑ جائیں اور جو ہمارے لئے قابل تقلید ہوں -
(۳) فضل و کمال - (تاج - قاموس)

اُولُوْا بَقِيَّةٍ (س ۱۱ : ۱۱۶) فضل و کمال والے لوگ -

اَبْقٰی (افعل التفضیل) سب سے زیادہ باقی رہنے والا - [س ۲۰ : ۷۳

اَبْقٰی باقی رہنے دینا - زندہ رہنے دینا - چھوڑ دینا - [س ۵۵ : ۲۷

اِسْتَبِقُوْا [سَبَقَ

بَكَّةٌ = مکة [س ۳ : ۹٦

بَكَرَ

بِكْرٌ بچہ - [س ۲ : ٦۸

اَبْكَارٌ (جمع - واحد بِكْرٌ)
(۱) کنواری لڑکیاں - [س ٦٦ : ۵
(۲) بالکل نئی چیزیں - (قاموس) -
● انا انشاناھن انشاء فجعلناھن ابکارا
[س ۵٦ : ۳۵

بُكْرَةً علی الصباح - صبح کو - [س ۱۹ : ۱۲

إِبْكَارٌ (اسم فعل) صبح - [س ۳ : ۳۶

بكم

أَبْكَمُ گونگا - [س ۱٦ : ۷۸

بُكْمٌ (جمع - واحد أَبْكَمُ) (۱) گونگے -

(۲) وہ لوگ جو دیکھ سنکر جان کر بھی سچی بات نہیں کہتے -

● صم بکم عمی فهم لا یرجعون [س ۲ : ۱۷

بكى

بَكَى (+ عَلیٰ) کسی کے لئے رونا ، افسوس کرنا -

● فما بکت علیهم السماء والارض

[س ۴۴ : ۲۸

بُكِيٌّ روتے ہوئے - رقت قلب کے ساتھ -

[س ۱۹ : ۵۹

أَبْكَى رُلانا -

بل

بَلْ (۱) حرف اضراب ہے (اضرابیه ابطالیه) - جب اس کے بعد کوئی جمله آئے اس سے اس کے ماقبل کا ابطال ہوتا ہے -

● --- وما قتلوه یقینا بل رفعه الله إلیه

[س ۴ : ۱۵۷

● وقالوا اتخذ الرحمان ولدا سبحانه - بل عباد مکرمون - [س ۲۱ : ۲٦

(۲) جب اس کے معنی ایك غرض سے دوسری غرض کی طرف منتقل ہونے کے ہوتے ہیں -

● ولدینا کتاب ینطق بالحق وهم لا یظلمون - بل قلوبهم فی غمرة من هذا - [س ۲۳ : ٦۲

● قد افلح من تزکی وذکر اسم ربه فصلی - بل تؤثرون الحیوة الدنیا ---

[س ۸۷ : ۱۴ - ۱٦

● قالوا ءانت فعلت هذا بالهتنا یا ابراهیم - قال بل فعله کبیرهم هذا فسئلوهم ان کانوا ینطقون [س ۲۱ : ٦۲

(۳) = وَ (به معنی انبات)

● والله من وراءهم محیط بل هو قرآن مجید

[س ۸۵ : ۲۰

(۴) = إِنَّ - (صحاح - اخفش)

● بل الذین کفروا فی عزه وشقاق

[س ۳۸ : ۲

بلد

بَلَدٌ (جمع بِلَادٌ) سر زمین - ملك - شہر -

بَلْدَةٌ ملک -

بلس

أَبْلَسَ (۱) رنج سے چور ہوجانا - مایوس ہوجانا - مایوسی سے منھ بند ہوجانا -

(۲) پرانی سامی لغت میں اس کے معنی ہیں کچل کر مار ڈالنا - پاؤں سے روند ڈالنا -

مُبْلِسٌ (اسم فاعل) مایوس - مایوسی میں گرفتار -

إِبْلِيسُ (عجمی لفظ ہے - اس کو إِبْلَاسٌ سے مشتق بتانا درست نہیں - (زمخشری)

جس کو کچل کر مار ڈالا جائے - انسان کا نفس اماره جو اسے سرکشی کی طرف کھینچتا ہے - (سامی لغت)

بَلِعَ

بَلِعَ نگل جانا ۔ [س ۱۱ : ۴۶

بَلَغَ

بَلَغَ پہنچنا ۔ حاصل کرنا ۔ پانا ۔

بَالِغٌ (اِسم فاعل) پہنچنا ۔ تکمیل کو پہنچانا ۔ مقصد حاصل کرنا ۔ عمدہ ۔ کامل ۔

حِکْمَۃٌ بَالِغَۃٌ (س ۵۴ : ۵) سرتا سرحکمت ۔

اَمْ لَکُمْ اَیْمَانٌ عَلَیْنَا بَالِغَۃٌ (س ۶۸ : ۳۹)

کیا ہم نے تم سے قسمیں کھا رکھی ہیں جو ختم تک چلی جائیں گی ؟

بَلَاغٌ تنبیہ ۔ نصیحت ۔ وہ جو نشر کیا گیا ، بھیجا گیا ، پہنچایا گیا ۔ اطلاع ۔

بَلِیْغٌ ذہن نشین ہونے والا ۔ بلیغ ۔

قَوْلاً بَلِیْغاً (س ۴ : ۶۶) بات جو ذہن میں اُتر جائے ۔

مَبْلَغٌ رسائی ۔ پہنچ ۔ پہنچنے کی جگہ ۔ تکمیل

ذٰلِکَ مَبْلَغُہُمْ مِنَ الْعِلْمِ (س ۵۳ : ۳۰)

اُن کے علم کی رسائی بس یہی ہے ۔

بَلَّغَ پہنچنا ۔ نشر کرنا ۔ لانا ۔

اَبْلَغَ پہنچانا ۔ لانا ۔ پیغام پہنچانا ۔

بَلَا

بَلَا آزمانا ۔ جانچنا ۔ تجربہ کرنا ۔

بَلِیَ زیادہ عمر کی وجہ سے نحیف ہوجانا ، کمزور ہوجانا ۔

بَلَاءٌ (۱) آزمائش ۔

● ان ھذا لھو البلوٴا المبین [س ۳۷ : ۱۰۶

(۲) مصیبت ۔ (صحاح)

(۳) نعمت ۔ (ابن عباس)

● وآتیناھم من الایات مافیہ بلوٴا مبین [س ۴۴ : ۳۳

اَبْلیٰ تجربہ کرکے جانچنا ۔

اِبْتَلیٰ (+ ب) آزمائش یا امتحان سے جانچنا ۔

مُبْتَلٍ (= مُبْتَلِیٌ اِسم فاعل) وہ جو آزمائش کرے ۔

بَلیٰ

بلیٰ (۱) اپنے قبل واقع ہونے والی نفی کی تردید کرتا ہے ۔

● ۔۔۔ فالقوا السلم ما کنا نعمل من سوء ۔ بلی ان اللہ علیم بما کنتم تعملون [س ۱۶ : ۲۸

● واقسموا باللہ جھد ایمانھم لا یبعث اللہ من یموت ۔ بلی وعدا علیہ حقا ۔۔۔ [س ۱۶ : ۳۸

(۲) اُس اِستفہام کا جواب جو کسی نفی پر داخل ہو اور پھر اس نفی کے ابطال کا فائدہ دے عام اس سے کہ استفہام حقیقی ہو یا توبیخی یا تقریری ۔

● ام یحسبون انا لانسمع سرھم ونجوٰھم ۔ بلی ورسلنا لدیھم یکتبون [س ۴۳ : ۸۰

● الست بربکم ۔ قالوا بلیٰ [س ۷ : ۱۷۲

بَنَّ

بَنَانٌ (اسم جمع) اُنگلیوں کے پور [س ۷۵ : ۴

بنی

بَنَی بنانا ۔ تعمیر کرنا ۔

اِبْنٌ (= بنو ۔ جمع اَبْنَاءٌ اور بَنُوْنَ)
بیٹا ۔ لڑکا ۔ [س ۳ : ۴۵

بُنَیَّ میرے بیٹے ۔ [س ۲ : ۱۲۶

بُنَیٌّ چھوٹا بیٹا ۔ [س ۱۱ : ۴۴

اِبْنَتٌ (جمع بَنَاتٌ) بیٹی ۔ [س ٦٦ : ۱۲

بِنَاءٌ چھت ۔ [س ۲ : ۲۰

بَنَّاءٌ عمارت بنانے والا معمار ۔ [س ۳۸ : ۳٦

بُنْیَانٌ عمارت ۔ [س ٦۱ : ۴

مَبْنِیٌّ (= مَبْنُوْیٌ ۔ اسم مفعول) تعمیر شدہ ۔
[س ۳۹ : ۲۱

بہت

بَهَتَ حیران کرنا ۔ [س ۲۱ : ۴۱

بُهْتَانٌ (۱) بہتان ۔ تہمت ۔ [س ۲۴ : ۵
(۲) جھوٹ ۔ (قاموس) [س ٦۰ : ۲۱

بہج

بَهْجَةٌ خوبصورتی ۔ خوشی ۔ [س ۲۷ : ٦۱

بَهِیْجٌ خوبصورت ۔ خوش گوار ۔ لذیذ ۔
[س ۲۲ : ۵

بہل

اِبْتَهَلَ عاجزی کے ساتھ خدا کی طرف رجوع کرنا ۔ (راغب) ۔ تضرع کرنا ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۳ : ٦۱

بہم

بَهِیْمَةٌ جانور ۔

بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ (س ۵ : ۲) چوپائے ، مویشی

باء

بَآءَ (= بَوَءَ) اپنے اوپر لانا ۔ اپنے تئیں (عذاب کا) مستوجب کرنا (+ ب)
(لغت جرہم)

● فقد باء بغضب من الله [س ۸ : ۱٦

بَوَّءَ رہنے کی جگہ ٹھیک کرنا ۔

مُبَوَّأٌ رہنے کی جگہ ۔

تَبَوَّءَ قبضہ کرنا ۔ مکان میں جا کر رہ جانا ۔ اپنے لئے گھر بنا لینا ۔

باب

بَابٌ (جمع اَبْوَابٌ) داخل ہونے کا راستہ ۔ دروازہ ۔ پھاٹک ۔ [س ۵۷ : ۱۳

اَبْوَابٌ (جمع) (۱) دروازے ۔ پھاٹک ۔
(۲) اسباب ۔ ذرائع ۔

● ۔۔۔ جنات عدن مفتحة لهم الابواب
[س ۳۸ : ۵۰

اَبْوَابُ السَّمَآءِ (س ۷ : ۳۹) خیر و برکت کی راہیں ۔
فی قوله لاتفتح لهم ابواب السماء اقوال و القول الرابع لاتنزل علیهم البرکة والخیر و هو ماخوذ من قوله ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر ۔ (رازی)

اَبْوَابُ جَهَنَّمَ (س ۱٦ : ۲۹) = طبقات ۔ درجات ۔

● ۔ ۔ ۔ لها سبعة ابواب [س ۱۵ : ۴۴
= طبقات ۔ (حضرت علیؓ)

اَبْوَابُ كُلِّ شَيْءٍ (س ٦ : ۴۴) ہر طرح کے راحت کے اسباب و سامان ۔

بَاتَ

بَاتَ رات گزارنا ۔

● والذین یبیتون لربهم سجدا وقیاما
[س ۲۵ : ٦۵

بَيْتٌ (جمع بُيُوتٌ) (۱) گھر ۔ رہنے کی جگہ ۔
(۲) معبد ۔ مسجد ۔ [س ۲۴ : ۳٦

اَهْلُ الْبَيْتِ (مذ کر) گھر کے لوگ بہ معنی بیوی ۔ [تحت اَهل

بَيَاتٌ رات کے وقت دشمنی کا قصد کرنا ۔ شبخون ۔

بَيَاتًا راتوں رات ۔ [س ۷ : ۳

بَيَّتَ راتوں کو تدبیریں سوچنا ۔ راتوں کو حملہ کرنا ۔ [س ۴ : ۸۱

بَادَ

بَادَ ہلاک ہونا ۔ [س ۱۸ : ۳۳

بَارَ

بَارَ ہلاک ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ ضایع ہونا ۔
[س ۳۵ : ۱۱

بُوْرٌ (۱) ہلاک شدہ ۔ (لغت عمان) ۔
(۲) جاہل ۔ (لغت شام)

● وکانوا قوما بورا [س ۲۵ : ۱۸

بَوَارٌ ہلاکت ۔ [س ۱۴ : ۳۳

بَاضَ

بَيْضٌ (اسم جمع) (۱) انڈے ۔
(۲) موتی ۔ (ابن عباس)

● وعندهم قاصرات الطرف عین کانهن بیض مکنون [س ۳۷ : ۴۸

= وحور عین کا مثال اللوء لوء المکنون (س ٥٦ : ۲۲)

اَبْيَضُ (موءنث بَيْضَآءُ ۔ جمع بِيْضٌ = بِيْضٌ) سفید ۔ شفاف ۔

اَلْخَيْطُ الْاَبْيَضُ دن کی سفیدی ۔ [خَاطَ

● وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر [س ۲ : ۱۸۷

= بیاض النهار من السواداللیل وهوالصبح اذا انفلق ۔ (ابن عباس)

اس کتاب کے دیباچه میں سهل بن سعد کی روایت بھی ملاحظه هو ۔

اِبْيَضَّ (+ مِنْ) سفید ہوجانا ۔

اِبْيَضَّتْ وُجُوهٌ سرخرو ہونا ۔

● واما الذین ابیضت وجوههم ففی رحمة الله [س ۳ : ۱۰٦

اِبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ اُس کی آنکھیں آنسو بہاتی نہیں یا اُس کی آنکھیں (آنسو سے) ڈبڈبا رہی تھیں ۔ (ابن عباس ۔ رازی)

اِبْيَضَّتْ = بَيَضَتْ = اَفْرَغَهُ یا اَمْلَاهُ (تاج العروس)

● وقال یا اسفی علی یوسف وابیضت عیناه من الحزن فهو کظیم [س ۱۲ : ۸۴

بَاعَ

بَيْعٌ (اِسم فعل) چیزوں کے بدلہ میں چیز دیکر معاملہ کرنا - بیع کرنا - بیچنا -
[س ۲ : ۲۵۵

بِيَعٌ (جمع - واحد بِيْعَةٌ) مسیحیوں کی عبادتگاهیں (لغت شام)
[س ۲۲ : ۴۰

بَايَعَ هاتھ پر هاتھ مار کر اقرار یا معاهده کرنا - بیعت کرنا -
[س ۶۰ : ۱۲

تَبَايَعَ آپس میں خرید و فروخت کرنا -
[س ۲ : ۲۸۲

بَالَ

بَالٌ قلب - دل - خیال - اراده - حالت -
[س ۴۷ : ۲

بَانَ

بَيْنَ درمیان -

بَيْنَ يَدَيْهِ (س ۲ : ۹۷) اُس کے دونوں هاتھوں کے درمیان - اُس کے روبرو - اُس کے سامنے -

بَيِّنٌ بیّن - ظاهر - واضح -

بَيِّنَةٌ (جمع بَيِّنَاتٌ) بیّن دلیل - بیّن ثبوت -
[س ۲۹ : ۳۴

آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ واضح دلیلیں - واضح احکام -

تِبْيَانٌ بیان - تشریح - تفسیر - [س ۱۶ : ۹۱

بَيَّنَ دکھانا - ظاهر کرنا - بتانا - اعلان کرنا - بیان کرنا -

مُبَيِّنٌ (اِسم فاعل) واضح -

أَبَانَ جدا کرنا - ممیز کرنا - واضح کرنا - صاف صاف بولنا - (مضارع يُبِيْنُ)

وَلَا يَكَادُ يُبِيْنُ (س ۴۳ : ۵۲) اور صاف صاف بول بھی نہیں سکتا -

بَيَانٌ (اِسم فعل) استدلال - صاف تشریح - فصاحت - اظهار - واضح طور پر تشریح اور تفسیر کرنے کی طاقت -

مُبِيْنٌ (اِسم فاعل) (۱) جدا کرنے والا - ممتاز کرنے والا -
(۲) واضح - کھلا - صاف صاف -

تَبَيَّنَ (۱) واضح هونا - (+ لِ)
(۲) ممیز هونا - (+ مِنْ)
(۳) بتایا جانا - (+ لِ)
(۴) محسوس کرنا - سمجھ جانا -
● --- تبینت الجن [س ۳۴ : ۱۳
(۵) بصیرت اور ذکاوت سے کام لینا - تمیز اور شعور سے کام لینا -
● اذا ضربتم فی سبیل الله فتبینوا [س ۴ : ۹۶

اِسْتَبَانَ ظاهر هونا - واضح هونا -
[س ۶ : ۵۵

مُسْتَبِيْنٌ (اِسم فاعل) = مُبِيْنٌ -
[س ۳۷ : ۱۱۷

«باب التاء»

تَ

حرف جر بہ معنی قسم

● و تاللہ --- [س ۲۱ : ۵۷

تَابُوتٌ

تَابُوتٌ (۱) صندوق - [س ۲۰ : ۳۹
(۲) قلب - سینہ - (لسان - راغب)

● وقال لهم نبيهم ان آية ملكه ان ياتيكم التابوت فيه سكينة من ربكم و بقية مما ترك آل موسى و آل هارون تحمله الملائكة [س ۲ : ۲۴۸

تَأْثِيمٌ [أَثِمَ

تَأَخَّرَ [أَخَرَ

تَأَذَّنَ [أَذِنَ

تَأْسَ (واحد مذکر حاضر) [أَسِيَ

تَأْوِيْلٌ [آلَ (= أَوَلَ)

تَبَّ

تَبَّ ہلاک ہونا - [س ۱۱۱ : ۱

تَبَابٌ خسارہ - گھاٹا - [س ۴۰ : ۳۷

تَتْبِيْبٌ (اِسم فعل) خسارہ - نقصان - [س ۱۱ : ۱۰۱

تَبَارٌ [تَبَرَ

تَبْتَئِسْ (واحد مذکر حاضر) [بَئِسَ

تَبَرَ

تَبَارٌ بربادی - ہلاکت - [س ۷۱ : ۲۸

تَبَّرَ ٹکڑے ٹکڑے کرڈالنا - [س ۲۵ : ۳۹

تَتْبِيْرٌ (اِسم فعل) پوری ہلاکت [س ۱۷ : ۷

مُتَبَّرٌ (اِسم مفعول) ہلاک شدہ - ٹوٹا ہوا - [س ۷ : ۱۳۹

تَبَرَّأَ [بَرَأَ

تَبَرَّجَ [بَرَجَ

تَبَوَّأَ [بَاءَ

تَبِعَ

تَبِعَ نقش قدم پر چلنا - پیچھے چلنا - پیروی کرنا - حکم پر چلنا -

● فمن تبع هداى --- [س ۲ : ۳۸

تَبَعٌ پیروی کرنے والا - پیچھے چلنے والا - خدمت کرنے والا - [س ۱۴ : ۲۱

تَابِعٌ = تَبَعٌ [س ۲ : ۱۴۵

تُبَّعٌ عرب کی ایک پرانی قوم جو کبھی بڑے عروج پر تھی - [س ۴۴ : ۳۷

تَبِيْعٌ مدد کرنے والا - بچانے والا [س ۱۷ : ۶۹

أَتْبَعَ (۱) پیچھے چلنا - پیچھے لگ جانا -

پیچھا کرنا ۔ چلنا ۔ جاری رکھنا ۔
● فاتبع سببا　[س ١٨ : ٨٣
(٢) پیچھے سے آلینا ۔ مغلوب کرنا ۔ (تاج)
● ۔ ۔ ۔ فانسلخ منها فاتبعه الشیطان
[س ٧ : ١٧٥

مُتَتَابِعٌ (اِسم فاعل) متواتر ۔ مسلسل ۔
[س ٤ : ٩٢

اِتَّبَعَ پیچھے چلنا ۔ پیروی کرنا ۔ پیچھا کرنا ۔

اِتِّبَاعٌ (اِسم فعل) پیچھے چلنا ۔ پیروی کرنا ۔

مُتَّبَعٌ (اِسم مفعول) جس کا پیچھا کیا جائے ۔
[س ٢٦ : ٥٢

تَبَيَّنَ　[بَانَ
تَتْبِيبٌ (اِسم فعل)　[تَبَّ
تَتْرًا / تَتْرَى (موٴنث)　[وَتَرَ
تَثْبِيتٌ　[ثَبَتَ
تَجَافَى　[جَفَا

تَجَرَ

تِجَارَةٌ تجارت ۔ سامان تجارت ۔ خرید فروخت ۔ سودا ۔
[س ٤ : ٣٣

تَجَسَّسَ　[جَسَّ
تَجَلَّى　[جَلَا
تَحَاضَّ　[حَضَّ
تَحَاوُرٌ　[حَارَ

تَحْتُ

تَحْتَ نیچے ۔　[س ٢٠ : ٥
مِنْ تَحْتِهَا اس کے نیچے سے ۔

تَحَرَّى　[حَرَى
تَحْرِيرٌ　[حَرَّ
تَحَسَّسَ　[حَسَّ
تَحِلَّةٌ　[حَلَّ
تَحْوِيلٌ　[حَالَ
تَحِيَّةٌ　[حَيَّ
تَخَافَتَ　[خَفَتَ
تَخَلَّى　[خَلَا
تَخَوُّفٌ　[خَافَ
تَدَلَّى　[دَلَا
تَذْلِيلٌ　[ذَلَّ
تُرَاثٌ　[وَرِثَ
تَرَاقِي (جمع ۔ واحد تَرْقُوَةٌ)　[رَقِيَ

تَرِبَ

تُرَابٌ مٹی ۔ دھول ۔　[س ٢ : ٢٦٦
أَتْرَابٌ (جمع ۔ واحد تِرْبٌ ۔ مذکر و موٴنث) برابر ۔ ہمعمر ۔ ساتھی ۔ (ابن عباس)
● کواعب اترابا　[س ٧٨ : ٣٣
تَرَائِبُ (جمع ۔ واحد تَرِيبَةٌ) گردن سے سینہ

تک بی بیوں کے سامنے کا حصہ ۔ (ابن عباس)

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (س ۸۶ : ۷)

[تحت صَلَبَ

مَتْرَبَةٌ خاك میں پڑا ہوا ۔

ذَا مَتْرَبَةٍ (س ۹۰ : ۱۶) خاك آلود ۔

حاجتمند اور مصیبت زدہ ۔ (ابن عباس)

تَرَدَّدَ [رَدَّ

تُرْزَقَانِ [رَزَقَ

تَرِفَ

أَتْرَفَ نعمتیں عطا کرنا ۔ آسودگی دینا ۔

● واترفناهم فی الحیوة الدنیا [س ۲۳ : ۳۳

مُتْرَفٌ (اسم مفعول) وہ جسے نعمتیں اور آسودگی ملی اور وہ اترانے اور سرکشی بھی کرنے لگا ۔ (قتادہ ۔ تاج)

● --- کانوا قبل ذلك مترفین [س ۵۶ : ۴۵

تَرَكَ

تَرَكَ ترک کرنا ۔ چھوڑنا ۔ چھوڑ دینا ۔ کسی کو اُس کے حال پر چھوڑ دینا ۔

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا --- (س ۲۹ : ۱) کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے ھی پر چھوڑ دئے جائیں گے کہ ہم ایمان لے آئے ؟ (یہ ہرگز ان کے لئے کافی نہیں) ۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْآخِرِينَ (س ۳۷ : ۷۸)

اور آنے والی نسلوں میں ہم نے (اُس کا ذکر خیر) باقی رکھا (کہ وہ سب) اُس کے لئے (دست بہ دعا رہیں) ۔

تَارِكٌ (اسم فاعل) ترک کرنے والا ۔ چھوڑ دینے والا ۔ [س ۱۱ : ۱۵

تَارِكِى (س ۱۱ : ۵۶) = تَارِكِيْنَ ۔

تَزَاوَرُ (= تَتَزَاوَرُ) [زَارَ

تَزْدَرِى (واحد حاضر) [زَرَا

تَزَوَّدَ [زَادَ (= زَوَدَ)

تَزَيَّلَ [زَالَ (= زَيَلَ)

تَسُبُّوا [سَبَّ

تَسْتَفْتِيَانِ [فَتَا

تِسع

تِسْعٌ نَو ۔

تِسْعُونَ نَوّے ۔

تُسَمَّى (واحد مذکر حاضر) [سَمَا

تَسْنِيمٌ بلند خیالات ۔

● و مزاجه من تسنیم [س ۸۳ : ۲۷

تَسَوَّرَ [سَارَ (= سَوَرَ)

تَسُؤْ (واحد مؤنث غائب) [سَاءَ

تُشَاقُّونَ (جمع مذکر حاضر) [شَقَّ

تَشَاوُرٌ [شَارَ

تَصْدِيَةٌ [صَدَا

تَصْلِيَةٌ [صَلَى

تَصْطَلُوْنَ (اِصْطَلٰی) [صَلٰی

تُطِعْ (واحد حاضر) [طَاعَ

تَطْمَئِنُّ (واحد حاضر) [طَمْنَ (طَمْأَنَ)

تَطَوَّعَ [طَاعَ

تَطَيَّرَ [طَارَ (= طَيَرَ)

تَعْدُ (واحد حاضر) [عَدَا

تعس

تَعْسٌ (اِسم فعل) ہلاکت ۔ [س ۴۷ : ۹

فَتَعْسًا لَّهُمْ (س ۴۷ : ۹) وہ غارت ہوں !

تَعَاطٰی [عَطَا

تَعَفُّف [عَفَّ

تَغَابُنُ [غَبَنَ

تَغُرُّ (مؤنث واحد غائب) [غَرَّ

تَغَيُّظ [غَاظَ

تَفَاخُرُ [فَخَرَ

تَفَاوُتُ [فَاتَ

تفث

تَفَثٌ حج کے موقع پر آداب اور رسمیں جن کا پورا کرنا ضروری ہے ، مثلاً اپنی صفائی حجامت وغیرہ ۔

● لیقضوا تفثھم [س ۲۲ : ۳۰

تَفَكَّهُوْنَ [فَكِهَ

تَقِ [وَقَى

تُقَاةً [وَقَى

تَقْشَعِرُّ [قَشْعَرَ

تقن

أَتْقَنَ پختہ طور پر بنانا ۔

● صنع اللہ الذی اتقن کل شیٔ [س ۲۷ : ۹۰

تَقَوَّلَ [قَالَ

تَقْوٰی [وَقَى

تَقْوِيْمٌ [قَامَ

تقی

أَتْقٰی (= أَوْقٰی ۔ افعل التفضیل) زیادہ لحاظ رکھنے والا ۔ نہایت بچ کر چلنے والا ۔ پرہیزگار ۔ [س ۹۲ : ۱۷

تَقِيٌّ (برائی سے) بچ کر چلنے والا ۔ خدا کا یا اپنے فرائض کا لحاظ رکھنے والا ۔ [وَقَى

تَكُ (= تَكُنْ واحد حاضر) [كَانَ

تَكْوِيْرُ (اِسم فعل) [كَارَ

تلّ

تَلَّ (+ ل) گرانا ۔ ڈالنا ۔

--- وَتَلَّهُ لِلْجَبِيْنِ (س ۳۷ : ۱۰۳)

= تل نفسه

(اِبراہیم نے اپنے تئیں جبین کے بل ڈالا ، خدا کا سجدۂ شکر ادا کیا ۔)

● --- قال یا بنی انی اری فی المنام انی اذبحك فانظر ما ذا تری ۔ قال یا ابت افعل ماتؤمر ۔ ستجدنی ان شاء اللہ من الصابرین ۔

فلما اسلما و تله للجبین --- [س ۳۷ : ۱۰۲

تَلَاقِ [لَقِیَ

تَلَظّٰی [لَظِیَ

تِلْقَآءُ (اِسم فعل) [لَقِیَ

تِلْكَ (مؤنث) [ذٰلِكَ

تَلَهّٰی [لَهَا

تَلَا

تَلَا (۱) پیچھے چلنا ۔

● والشمس وضحاها و القمر اذا تلاها

[س ۹۱ : ۲

(۲) پیروی کرنا ۔

● الذین آتیناهم الکتاب یتلونه حق تلاوته

[س ۲ : ۱۱۵

= یعملون به حق عمله ۔ (مجاهد)

● اتل ما اوحی الیک من الکتاب

[س ۲۹ : ۴۴

(۳) بیان کرنا ۔

● قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم

[س ۶ : ۱۵۱

(۴) (+ عَلٰی) (۱) حروف یا الفاظ پڑھتے چلنا ۔ پڑھکر سنانا ۔

(۲) اِفترا کرنا ۔ جھوٹی باتیں بنانا ۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ (س ۲ : ۱۰۲) اُنہوں نے پیروی کی اُس چیز کی جو بد معاش لوگ سلیمان کے عہد کے خلاف اِفترا کرتے تھے --- (رازی ۔ تاج) ۔

أَلتَّالِيَاتُ (اِسم فاعل ۔ جمع مؤنث ۔ مذکر تَالٍ)

[س ۳۷ : ۳

تِلَاوَةٌ (اِسم فعل) پیروی کرنا ۔ فرمانبرداری کرنا ۔

[س ۲ : ۱۱۵

تَتْلُوْا [لَوٰی

تَمَّ

تَمَّ تمام ہونا ۔ پورا ہونا ۔ مکمل ہونا ۔

أَتَمَّ پورا کرنا ۔ مکمل کرنا ۔ انجام دینا ۔

تَمَامٌ (اِسم فعل) پورا ۔ مکمل ۔

● ثم آتینا موسی الکتاب تماما علی الذی احسن و تفصیلا لکل شیءٍ ---

[س ۶ : ۱۵۵

مُتِمٌّ (اِسم فاعل) مکمل کرنے والا ۔ پورا کرنے والا ۔

[س ۶۱ : ۸

تَمَاثِيْلُ (جمع ۔ واحد تِمْثَالٌ) [مَثَلَ

تَمَارٰی [مَرٰی

تَمْتَرُوْنَ (حاضر جمع) [مَرٰی

تَمَتَّعَ [مَتَعَ

تَمَطّٰی [مَطَا

تَمَنّٰی [مَنٰی

تَمِيْدَ [مَادَ

تَمَيَّزُ (= تَتَمَيَّزُ) [مَازَ

تَنَابَزَ [نَبَزَ

تَنَاجٰی [نَجَا

تَنَازَعَ [نَزَعَ

تَنَاوُشٌ　[نَاشَ

تَنْزِيلٌ　[نَزَلَ

تَنَفَّسَ　[نَفَسَ

تَنْكِيلٌ　[نَكَلَ

تَنُّورٌ

تَنُّورٌ　زمین کی سطح ۔ (لغت عجم ۔ قاموس)

● ۔۔۔ حتی اذا جاء امرنا وفار التنور
[س ١١ : ٤٠

= وفجرنا الارض عیونا ۔ (س ٥٤ : ١٢)

تَنِيَا　[وَنَى

تَهِنُوا　[وَهَنَ

تَوَارَى　[وَرَى

تَوَاصَى　[وَصَى

تَابَ

تَابَ (١) توبہ کرنا ۔ خدا کی طرف رجوع ہونا ۔
اپنی روش بدلنا ۔ اپنی زندگی بدل ڈالنا ۔
(+ اِلٰی)

(٢) خدا کا بندوں پر ترحم کرنا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ فتاب علیہ　[س ٢ : ٣٥

تَوْبٌ　توبہ ۔ اپنی روش بدلنا ۔ [س ٤٠ : ٢

تَوْبَةٌ = تَوْبٌ

● انما التوبة علی الله للذین یعملون السوء بجهالة ثم یتوبون من قریب　[س ٤ : ١٧

● ولیست التوبة للذین یعملون السیات حتی اذا حضر احدهم الموت قال انی تبت الئن
[س ٤ : ١٨

تَائِبٌ (اِسمِ فاعل) توبہ کرنے والا ۔ اپنی روش بدلنے والا ۔　[س ٩ : ١١٣

تَوَّابٌ　بندوں پر بڑا رحم کرنے والا ۔
[س ٢٤ : ١٠

مَتَابٌ　سچے دل سے تائب ہونا ۔

● الیہ متاب　[س ١٣ : ٢٩

مَتَابِ (س ١٣ : ٢٩) = مَتَابِيْ ۔

تُؤْذُوْنَنِيْ　[أَذِيَ

تَارَ

تَارَ (= دَارَ)

تَارَةٌ　دفعہ ۔ بار ۔　[س ١٧ : ٦٩

تَوْرَاةٌ

حضرت موسیؑ کی کتاب ۔　[س ٣ : ٥٨

تُوْرُوْنَ　[وَرَى

تَوَفَّنِيْ　[وَفَى

تَوْفِيقٌ　[وَفِقَ

تَوْكِيدٌ　[وَكَدَ

تَوَكَّلَ　[وَكَلَ

تَوَلَّى　[وَلَى

تُؤْوِىْ　[أَوَى

تَيَمَّمَ　[يَمَّ

تِيْنٌ

تِيْنٌ انجیر۔

اَلتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ارض فلسطین (قاموس)

جہاں تِيْنَا اور زَيْتَا دو پہاڑیاں ہیں۔

(قاموس۔ انجیل مرقس باب ۱۱ آیت ۱، اور کتاب رسولوں کے اعمال باب ۱ آیت ۱۲)

یہاں حضرت عیسی مبعوث ہوئے تھے۔

● والتين والزيتون وطور سينين و هذا البلد الامين۔۔۔ [س ۹۵ : ۱

تَاهَ

تَاهَ (+ فِیْ) سرمارتے پھرنا۔ بھٹکتے پھرنا۔

● ۔۔۔ يتيهون فى الارض [س ۵ : ۲۹

ـ« باب الثـاء »ـ

ثبت

ثَبَتَ مضبوط ہونا ـ محکم ہونا ـ قائم ہونا ـ

ثَابِتٌ (اِسم فاعل) مضبوطی سے جما ہوا ـ مستحکم ـ قائم ـ [س ۱۴ : ۲۹

ثُبُوتٌ قائم ـ محکم ـ [س ۱۶ : ۹۶

ثَبَّتَ (+ ب) ثابت کرنا ـ جمانا ـ مضبوط کرنا ـ قائم کرنا ـ [س ۸ : ۱۱

تَثْبِيتٌ (اِسم فعل) توثیق ـ قائم کرنا ـ پختہ کرنا ـ [س ۲ : ۲۶۵

أَثْبَتَ (۱) مضبوط کرنا ـ
(۲) گرفتار کرنا ـ

● و اذ یمکر بک الذین کفروا لیثبتوک او یقتلوك ـ ـ ـ [س ۸ : ۳۰

ثُبَاتٌ [ثبی

ثبر

ثُبُورٌ ہلاکت ـ موت ـ [س ۲۵ : ۱۳

مَثْبُورٌ (اِسم مفعول) وہ جس کی شامت آگئی ـ شامت زدہ ـ [س ۱۷ : ۱۰۲

ثبط

ثَبَّطَ کاہل اور سست بنا دینا ـ [س ۹ : ۴۶

ثبی

ثُبِيٌ (= ثُبَيٌ مذکر) آدمیوں کی جماعت ـ

ثُبَةٌ (مؤنث واحد) ـ

ثُبَاتٌ (جمع ـ واحد ثُبَةٌ)

ثُبَاتٍ (س ۴ : ۷۱) دستے کے دستے ـ

ثجج

ثَجَّاجٌ زوروں سے بہتا ہوا (پانی) ـ [س ۷۸ : ۱۴

ثخن

أَثْخَنَ = غَلَبَ = قَهَرَ غالب آنا ـ (لسان ـ تاج ـ قاموس)

● ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یثخن فی الارض [س ۸ : ۶۷

● فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق [س ۴۷ : ۴

ثرب

تَثْرِيبٌ (اِسم فعل) الزام ـ [س ۱۲ : ۹۲

ثری

ثَرًى (= ثَرَيٌ اور ثَرِيٌ)

اَلثَّرٰی بھیگی زمین ـ [س ۲۰ : ۶

ثعب

ثُعْبَانٌ سانپ ـ [س ۷ : ۱۰۷

ثقب

ثَاقِبٌ (اسم فاعل) چمکنے والا۔ [س ۸۶ : ۳

ثقف

ثَقِفَ پانا۔ پکڑنا۔ لینا۔ غالب آنا۔

[س ۲ : ۱۸۷

ثقل

ثَقُلَ (۱) بھاری ہونا۔ (۲) تکلیف دہ ہونا۔ گراں گزرنا۔

ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (س ۷ : ۱۸۷)

وہ بڑا بھاری حادثہ ہے جو آسمانوں اور زمین میں واقع ہوگا۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

اَلثَّقَلَانِ (تثنیہ۔ واحد ثَقَلٌ) دو زبردست ہستیاں۔ جن اور انس۔ بڑے اور اچھے لوگ۔ [س ۵۵ : ۳۱

اَثْقَالٌ (جمع۔ واحد ثِقْلٌ)

(۱) وزن۔ بوجھ۔ [س ۲۹ : ۱۳

(۲) قوم کے باوقار لوگ۔ سردار۔

● واخرجت الارض اثقالها [س ۹۹ : ۲

ثَقِیْلٌ (جمع ثِقَالٌ) بھاری۔ وزنی۔ زبردست۔

[س ۷۳ : ۵

مِثْقَالٌ وزن۔ [س ۴ : ۳۹

اَثْقَلَ وزنی ہو جانا۔ بھاری ہونا۔ تکلیف دہ ہونا۔ دبا ڈالنا۔ [س ۷ : ۱۸۸

مُثْقَلٌ (اسم مفعول) بوجھ سے لدا ہوا۔

[س ۵۲ : ۴۰

مُثْقَلَةٌ (س ۳۵ : ۱۹) = نَفْسٌ مُثْقَلَةٌ

اِثَّاقَلَ (= تَثَاقَلَ) بہت زیادہ دب جانا۔ زیادہ جھک جانا۔

اِثَّاقَلْتُمْ اِلَی الْاَرْضِ (س ۹ : ۳۸) جھکے پڑتے ہو زمین کی طرف (تم سے اپنے مکان نہیں چھوڑے جاتے)۔

ثلل

ثُلَّةٌ کثرت۔ انبوہ۔ بہت سے۔ [س ۵۶ : ۱۳

ثلث

ثَلَاثٌ (مؤنث) تین۔

● ثلاث مرات ۔۔۔ ثلاث عورات لکم [س ۲۴ : ۵۸

ثَلَاثَةٌ (مذکر) تین۔

● ۔۔۔ فعدتهن ثلاثة اشهر [س ۶۵ : ۴

ثَلَاثُوْنَ تیس۔

ثُلُثٌ ایک تہائی۔

ثُلُثَانِ دو تہائی۔

ثَالِثٌ (مؤنث ثَالِثَةٌ) تیسرا۔

ثُلَاثُ (جمع) تین تین۔ تین جوڑے۔

مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ (س ۳۵ : ۱ و س ۴ : ۳)

دو دو، تین تین، چار چار، کوئی تعداد بلا قید۔ کئی کئی۔

● جاعل الملئكة رسلا اولی اجنحة مثنى وثلاث ورباع [س ۳۵ : ۱

● فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنى و

ثلاث و رباع [س ۴ : ۳

ثَمَّ

ثَمَّ اسم مکان بعید به معنی وهاں -

● فاینما تولوا فثم وجه الله [س ۲ : ۱۱۵

ثُمَّ حرف ہے به معنی پھر، تب -

(۱) = فَا (۲) = وَ

(۳) اس کے معنی میں ترتیب شرط نہیں -

● هو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا - ثم استوی إلی السماء فسوٰهن سبع سمٰوٰت [س ۲ : ۲۹

● = ءانتم أشد خلقا ام السماء - بنٰها رفع سمکها فسوٰهن - - - والارض بعد ذلك دحٰها [س ۷۹ : ۲۷

(۴) زائده -

ثَمُودُ

ثَمُودُ عرب کی پرانی قوم جن کے پاس حضرت صالحؑ نبی آئے تھے - [س ۷ : ۷۲

ثَمَرَ

ثَمَرٌ پھل - میوه - مال - دولت -

ثَمَرَةٌ (واحدة) ایک پھل -

أَثْمَرَ پھل لگنا - پھلنا -

ثَمَنَ

ثَمَنٌ قیمت -

ثُمُنٌ آٹھ حصوں میں سے ایک -

ثَامِنٌ آٹھواں -

ثَمَانٍ (= ثَمَانِیٌ مؤنث) آٹھ -

ثَمَانِیَةٌ (مذکر) (۱) آٹھ -

● وثمانیة ایام حسوما [س ۶۹ : ۷

(۲) یه لفظ صرف فصاحت کلام کے لئے بھی آیا ہے - اس سے کوئی عدد خاص مقصود نہیں اور اس میں بہت بڑی بلاغت یه ہے که اس کے دو رکن کے یعنی اس کے مضاف الیه اور مضاف الیه کے مضاف الیه کے بیان کے محذوف کرنے سے عدد غیر متناهی اور اجناس غیر محصور کا اظہار ہوتا ہے - جیسے که ثمانیة الاف یا ثمانیة الاف الاف إلی غیر النهایة من المخلوقات الغیر المحصور - (سید احمد)

● - - - ویحمل عرش ربک فوقهم یومئذ ثمانیة [س ۶۹ : ۱۸

وعن الحسن الله اعلم کم هم اثمانیة ام ثمانیة الاف وعن الضحاك ثمانیة صفوف لا یعلم عددهم الا الله ویجوز ان یکون ثمانیة من الروح او من خلق اخر فهو القادر علی کل خلق سبحان الذی خلق الازواج کلها مما تنبت الارض ومن انفسهم ومما لا یعلمون - (کشاف)

ثَمَانُونَ اسّی -

ثَنَیَ

ثَنَیَ ته کرنا - دُهرا کرنا - لپیٹنا -

یَثْنُونَ صُدُورَهُمْ (س ۱۱ : ۵) وه دهرا کئے لیتے هیں اپنے سینوں کو (اور چھپاتے هیں باتیں) -

ثَانٍ (= ثَانِیٌ) (۱) دوسرا - دوم -

(۲) (اسم فاعل) پھیرنے والا -

ثَانِیَ عِطْفِہٖ (س ۲۲ : ۹) پہلو پھیرنے والا۔ اعراض کرنے والا۔ مغرور۔
= مستکبرا فی نفسہ۔(ابن عباس)

اِثْنَانِ (مذکر۔ مؤنث اِثْنَتَانِ) دو۔

اِثْنَا عَشَرَ (مذکر۔ مؤنث اِثْنَتَا عَشْرَۃَ) بارہ۔

مَثْنٰی (جمع) دو دو۔ دو اور دو۔ جوڑے جوڑے۔ [س ۳۵ : ۱

مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ [تحت ثلث

مَثَانٍ (= مَثَانِیْ۔ واحد مَثْنَی، مُثَنَّی، مُثْنَی، مُثْنٍ) بار بار دُہرانے کی۔

● ---۔ کتابا متشابها مثانی [س ۳۹ : ۲۳

سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ (س ۱۵ : ۸۷) بار بار دُہرائی جانے والی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ کی)

اِسْتَثْنٰی اِستثناء کرنا۔ علحدہ کرنا۔

اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّھَا مُصْبِحِیْنَ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ (س ۶۸ : ۱۷و۱۸) --- اور لحاظ نہ کیا حق مساکین کا، علحدہ نہ کیا اُن کا حق۔(قتادہ)

ثَابَ

ثَوَابٌ بدلہ۔ اجر۔ [س ۴ : ۱۳۳

ثِیَابٌ (جمع۔ واحد ثَوْبٌ)
(۱) کپڑے۔ لباس۔
(۲) (کنایۃً) نفس۔(راغب)

● وثیابک فطهر والرجز فاهجر [س ۷۴ : ۴
= وقلبک۔(ابن عباس)
(۳) قلوب۔ دل۔(ابن عباس۔ تاج)

● --- جعلوا اصابعهم فی آذانهم واستغشوا ثیابهم --- [س ۷۱ : ۷

● الا انهم یثنون صدورهم لیستخفوا منه۔ الاحین یستغشون ثیابهم یعلم مایسرون وما یعلنون۔ انه علیم بذات الصدور [س ۱۱ : ۵

مَثَابَۃٌ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ [س ۲ : ۱۲۵

مَثُوْبَۃٌ اجر۔ بدلہ۔ جزا۔ [س ۵ : ۶۳

ثَوَّبَ ادا کرنا۔ چکا دینا۔ بدلہ دینا۔ [س ۸۳ : ۳۶

اَثَابَ کوئی چیز بدلہ میں دینا۔ جزا کے طور پر دینا۔

● ---۔ فاثابکم غما بغم [س ۳ : ۱۵۳

ثَارَ

اَثَارَ ہل جوتنا۔ کھیتی کے لئے زمین کھودنا۔ (دھول) اُڑانا۔ [س ۲ : ۷۱

ثَوٰی

ثَاوٍ (= ثَاوِیٌ۔ اسمِ فاعل) رہنے والا۔ [س ۲۸ : ۴۵

مَثْوٰی رہنے کی جگہ۔ گھر۔ [س ۳ : ۱۵۱

اَکْرِمِیْ مَثْوٰہُ (س ۱۲ : ۲۱) اس کو عزت سے رکھو۔

ثَیِّبٌ

ثَیِّبٌ وہ بی بی جس کا نکاح ہو چکا ہو پھر بعد کو وہ کسی وجہ سے علحدہ ہو گئی ہو خواہ طلاق لیکر یا بیوہ ہو کر۔ [س ۶۶ : ۵

«باب الجیم»

جَأَرَ

جَأَرَ (+ اِلیٰ) خدا سے فریاد کرنا۔
[س ۱۶: ۵۵

جَالُوْتُ

حضرت داؤدؑ اور اِس سے سخت لڑائی ہوئی اور یہ اُن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ [س ۲: ۲۵۱

جَبَّ

جُبٌّ کنواں۔ [س ۱۲: ۱۰

جِبْتٌ

جِبْتٌ (۱) = شیطان۔ (لغت حبش۔ ابن عباس)
(۲) = جِبْثٌ۔ کوئی لغو چیز۔ (رازی)
(۳) کاھن اور ساحروں کا عمل۔ [س ۴: ۵۱

جَبَرَ

جَبَّارٌ (۱) = مسلط۔ (لغت حمیر) زبردست۔
[س ۵۰: ۴۵
(۲) ضدی۔ خود سر۔ [س ۱۹: ۳۲

جِبْرِیْلُ

(۱) خدا کی طاقت۔ (لغت عبری)
(۲) ملکۂ نبوت۔

● قل من کان عدوا لجبریل فانه نزله علی قلبک ---
[س ۲: ۹۱
= علمه شدید القوی [س ۵۳: ۵

جَبَلَ

جَبَلٌ (جمع جِبَالٌ) (۱) پہاڑ۔
(۲) رئیس قوم۔ (فراء۔ قاموس۔ تاج)
● وسخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر
[س ۲۱: ۷۹
● یا جبال اوبی معه --- [س ۳۴: ۱۰
جِبِلٌّ جماعتیں۔ قومیں۔ (صحاح۔ قاموس)
● ولقد اضل منکم جبلا کثیرا [س ۳۶: ۶۲
جِبِلَّةٌ = جِبِلٌّ = اُمَّةٌ (قاموس۔ تاج)
● واتقوا الذی خلقکم والجبلة الاولین
[س ۲۶: ۱۸۴

جَبُنَ

جَبِیْنٌ ماتھا۔ پیشانی۔ (قاموس۔ تاج)
--- وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ (س ۳۷: ۱۰۳) اور ابراھیم نے اپنے تئیں (سجدۂ شکر میں) پیشانی کے بل گرایا۔

جَبَهَ

جِبَاهٌ (جمع۔ واحد جَبْهَةٌ) پیشانی۔ [س ۹: ۳۵

جَبَا

جَبَا (= جَبأً) (۱) جمع کرنا۔
[س ۲۸ : ۵۷

(۲) تالیف کرنا۔
● قالوا لولا اجتبیتها [س ۷ : ۲۰۲

أَلْجَوَاب (= أَلْجَوَابِیْ جمع۔ واحد جَابِیَةٌ)
پانی کے خزانے۔ حوض۔ [س ۳۴ : ۱۳

إِجْتَبیٰ (+ مِنْ) پسند کرنا۔ [س ۱۲ : ٦

جَثَّ

إِجْتَثَّ جڑ سے اُکھاڑ ڈالنا۔ [س ۱۴ : ۲٦

جَثَمَ

جَاثِمٌ (اِسم فاعل) (۱) سینے کے بل گرا ہوا۔
(۲) بے حرکت۔ مردہ۔ (بیضاوی)
[س ۲۹ : ۳۷

جَثَا

جَاثٍ (اِسم فاعل۔ مؤنث جَاثِیَةٌ) گھٹنوں کے بل۔
[س ۴۵ : ۲۸

جِثِیٌّ (= جُثُوِیٌّ۔ جمع) (۱) گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے۔
[س ۱۹ : ۷۲

(۲) = جَمِیعاً۔ سب کے سب۔ (اِبن عباس)
[س ۱۹ : ٦۸

جَحَدَ

جَحَدَ (+ بِ) اِنکار کرنا۔ نہیں ماننا۔
[س ۱۱ : ۵۹

جَحَمَ

جَحِیْمٌ (مؤنث) (۱) تیز دھکتی ہوئی آگ۔
(۲) = جہنم۔ [س ۸۲ : ۲

جَدَّ

جَدٌّ عظمت۔ جلالت۔
● وانه تعلی جد ربنا [س ۷۲ : ۳

جَدِیْدٌ نیا۔ [س ۱۳ : ۵

جُدَدٌ (جمع۔ واحد جُدَّةٌ) کُھلے راستے۔
پہاڑوں کی گھاٹیاں۔ [س ۳۵ : ۲۷

جَدَثٌ

أَجْدَاثٌ (جمع۔ واحد جَدَثٌ) قبریں۔
[س ۳٦ : ۵۱

جَدَرَ

جَدَرَ گھیر دینا۔ گھیر لینا۔

جِدَارٌ (جمع جُدُرٌ) دیوار۔ [س ۱۸ : ۷۸

أَجْدَرُ (افعل التفضیل) زیادہ لایق، زیادہ مناسب۔
[س ۹ : ۹۸

جَدَلَ

جَدَلَ زوروں سے مروڑنا۔

جَدَلًا جھگڑے کے لئے۔ [س ۴۳ : ۵۸

وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

(س ۱۸ : ۵۴) اور آدمی جھگڑنے میں سب سے بڑھکر ہے۔

جِدَالٌ جھگڑا۔ [س ۲ : ۱۹۳

جَادَلَ (+ فِیْ) جھگڑنا - حجت کرنا -

لِیُجَادِلُوْکُمْ (س ۶ : ۱۲۱) تاکہ وہ تم سے جھگڑیں -

أَتُجَادِلُوْنَنِيْ (س ۷ : ۶۹) کیا تم مجھ سے جھگڑو گے ؟

مُجَادِلَةٌ (اِسم فاعل مؤنث) حجت کرنے والی بی بی - [س ۵۸

جَذَّ

جُذَاذٌ ٹوٹا ٹکڑا -

جُذَاذًا ٹکڑا ٹکڑا - [س ۲۱ : ۵۸

مَجْذُوْذٌ ٹوٹا ہوا -

غَیْرَ مَجْذُوْدٍ (س ۱۱ : ۱۱۰) مسلسل -

جَذَعَ

جِذْعٌ (جمع جُذُوْعٌ) کھجور کے درخت کا تنہ - [س ۱۹ : ۲۲

جَذَا

جَذْوَةٌ انگار - جلتا ہوا کوئلہ - [س ۲۸ : ۲۹

جَرَّ

جَرَّ (+ إِلٰی) کھینچنا - گھسیٹنا -
[۷ : ۱۴۹

جَرَحَ

جَرَحَ حاصل کرنا - مرتکب ہونا -

● --- و یعلم ماجرحتم بالنهار [س ۶ : ۶۰ = ماکسبتم من الاثم - (اِبن عباس)

جُرُوْحٌ (جمع - واحد جُرْحٌ) زخم - [س ۵ : ۴۸

جَوَارِحُ (جمع - واحد جَارِحَةٌ) کتے چیتے چرغ اور ان ھی کی طرح کے دوسرے شکاری جانور - [س ۵ : ۴

اِجْتَرَحَ حاصل کرنے کی کوشش کرنا - حاصل کرنا - (جرم کا) مرتکب ہونا -

● الذین اجترحوا السیئات [س ۴۵ : ۲۰

جَرَدَ

جَرَادٌ (مذکر و مؤنث) ٹڈی - [س ۵۴ : ۷

جَرَزَ

جُرُزٌ وہ زمین جس کو جانوروں نے چر کر صاف کر دیا ہو -
[س ۱۸ : ۷

جَرَعَ

تَجَرَّعَ گھونٹ گھونٹ پینا (پانی) -
[س ۱۴ : ۲۰

جَرَفَ

جُرُفٌ نالے ندی کا کنارہ جس کو پانی کے توڑنے فنا کر دیا - [س ۹ : ۱۱۰

جَرَمَ

جَرَمَ (+ أَنْ) کسی کو جُرم کرنے پر مجبور کرنا -

جَرَمٌ جُرم - قصور -

لَا جَرَمَ = لابدو لامحالة ۔ (فراء)
بے شک ۔ حق یہ ہے ۔ [س ۱۱ : ۲۲

أَجْرَمَ جرم کا مرتکب ہونا ۔ [س ۳۰ : ۴۷

إِجْرَامٌ (اِسم فعل) جرم ۔ قصور ۔
[س ۱۱ : ۳۵

مُجْرِمٌ (اِسم فاعل) مجرم ۔ قصور کرنے والا ۔
[س ۷۰ : ۱۱

جَرَى

جَرَى (+ لِ یا + إِلىٰ) جاری ہونا ۔ تیزی سے
چلنا ۔ [س ۱۳ : ۲

جَارِيَةٌ (اِسم فاعل مؤنث) (۱) جاری ہونے
والی ۔ تیزچلنے والی ۔ [س ۸۸ : ۱۲

(۲) کشتی ۔ (جمع جَوَار) [س ۶۹ : ۱۱

أَلْجَوَارِ (س ۴۲ : ۳۲) = أَلْجَوَارِىْ

مَجْرَى (= مُجْرًى) کشتی کا چلنا ۔
[س ۱۱ : ۴۱

جَزَأَ

جُزْءٌ (۱) جزو ۔ حصہ ۔
(۲) اقانیم (تثلیث) ۔
● ۔ ۔ ۔ وجعلوا له من عباده جزءا
[س ۴۳ : ۱۵

جَزِعَ

جَزِعَ ناصبری کرنا ۔
● سواء علینا اجزعنا ام صبرنا [س ۱۴ : ۲۱

جَزَى

جَزَى (۱) پورا بدلہ دینا ۔ [س ۱۴ : ۵۱
(۲) پورا پورا ادا کرنا ۔ کفارہ دینا (+ عَنْ)
[س ۲ : ۴۸

جَازٍ (= جَازِىْ اِسم فاعل + عَنْ) وہ جو
دوسرے کا بدلہ ادا کرے ۔ [س ۳۱ : ۳۳

جَزَآءٌ نقصان پورا کرنا ۔ تلافی ۔ بدلہ ۔ سزا
یا جزا ۔

جِزْيَةٌ [س ۹ : ۲۹

(فارسی سے معرب) بہ معنی خراج (جو
انوشیروان عادل اہل فوج کے سوا اپنی تمام
رعایا سے ادا کرتا تھا) ۔
وجزاء رءوس اهل الذمة جمع جزیة و هو
معرب گزیت وهو الخراج بالفارسیة ۔ (مفاتیح
العلوم) ۔ الجزیة خراج الارض ۔ (قاموس)
اِسلام میں غیر مذہب رعایا (ذمیوں) سے
فوجی خدمت کے بدلے میں اُن کی محافظت کا
معاوضہ ۔
اِس بارے میں ذمیوں سے جو عہد نامے
ہوتے تھے اُن کا نمونہ حسب ذیل ہے :
آنجناب ؐ نے اہل ایلہ کے نام فرمان میں لکھا
تھا — لهم ذمة الله ومحمد النبی ۔
حضرت خالد بن ولید نے صلوبا کو یہ لکھکر
دیا تھا :
هذا كتاب من خالد بن الولید لصلوبا ابن
نسطونا وقومه انی عاهدتكم علی الجزیة
والمنعة فلك الذمة والمنعة ما منعنا كم قلنا

الجزیة والا فلا ـ کتب سنة اثنتی عشرة فی صفر ـ (طبری)
اس کے معنی غیر مذہب والے (ذمی) بھی اپنی محافظت کا معاوضہ جانتے تھے چنانچہ جزیہ ادا کرتے وقت وہ حسب ذیل نوشتہ دیتے تھے :
انا قد ادینا الجزیة التی عاهدنا علیها خالد علی ان یمنعونا و امیرهم البغی من المسلمین وغیرهم ـ (طبری)
الجزیة خراج الارض ومایوُخذ من اهل الذمة قیل لانها تجزی عنهم ای تکفیهم معاملة الحربیین وقیل لانها تکفیهم معونة الجهاد کالمسلمین ـ (محیط المحیط لبطرس البستانی)

جَازٰی بدلہ دینا ـ [س ۳۴ : ۱۶

جَسَّ

تَجَسَّسَ جاسوسی کرنا ـ بھیدلینا ـ
[س ۴۹ : ۱۲

جَسَدَ

جَسَدٌ (اِسم فعل) بدن ـ جسم ـ
عِجْلاً جَسَدًا (س ۷ : ۱۴۶) ایک بچھڑا مجسم ـ

جَسُمَ

جِسْمٌ (جمع اَجْسَامٌ) جسم ـ بدن ـ
[س ۶۳ : ۴

جَعَلَ

جَعَلَ تمام افعال میں یہ ایک عام لفظ ہے ـ یہ فَعَلَ صَنَعَ اور اپنے تمام ہم معنی لفظوں سے بدرجہا زاید عام ہے اور اس کا تصرف کئی وجوہ پر ہوتا ہے ـ

(۱) صار اور طفق کا قائم مقام ہوتا ہے اور متعدی نہیں ہوتا ـ

(۲) بجائے اَوْجَدَ کے آتا ہے اور اس وقت ایک معمول کی طرف متعدی ہوتا ہے ـ
- وجعل الظلمات والنور [س ۶ : ۱

(۳) کسی شئے سے دوسری شئے کو ایجاد کرنے اور بنانے کے معنی میں آتا ہے ـ
- و الله جعل لکم من انفسکم ازواجا
[س ۱۶ : ۷۲

(۴) ایک شئے کو ایک خاص حالت میں کردینے کے معنی میں آتا ہے ـ
- الذی جعل لکم الارض فراشا [س ۲ : ۲۲

(۵) ایک شئے سے اسی شئے پر حکم لگانے کا فائدہ دیتا ہے خواہ بحیثیت حق ہو یا بطور باطل ـ
- وجاعلوه من المرسلین [س ۲۸ : ۷
- و یجعلون لله البنات [س ۱۶ : ۵۷
- ـ ـ ـ جعل فتنة الناس کعذاب الله
[س ۲۹ : ۹

جَاعِلٌ (اِسم فاعل) فعل کرنے والا ـ
- ـ ـ ـ انی جاعل فی الارض خلیفة
[س ۲ : ۲۸

جَفَأَ

جُفَآءٌ جھاگ ـ
- یذهب جفاء [س ۱۳ : ۱۸

جَفَنَ

جِفَانٌ (جمع ـ واحد جَفْنَةٌ) لگن اور بڑے بڑے

تھالے اورسینیاں ۔ [س ٣٣ : ١٢

جَفَا

تَجَافٰی (+ عَنْ) علحدہ ھوجانا ۔ جدا ھونا ۔

تَتَجَافٰی جُنُوبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ (س ٣٢ : ١٦) اُن کے پہلو بستروں سے الگ ھی رھتے ، (وہ خوابگاہ میں پڑے آرام سے نہیں سوتے) ۔

جَلَّ

جَلَالٌ جلال ۔ عظمت ۔ [س ٥٥ : ٢٧

جَلَبَ

أَجْلَبَ (+ عَلٰی) حملہ کرنا ۔

● --- واجلب علیھم بخیلک [س ١٧ : ٦٤

جَلْبَبَ

جَلَابِیبُ (جمع ۔ واحد جِلْبَابٌ) چادریں ۔

[س ٣٣ : ٥٩

جَلَدَ

جَلَدَ درّے مارنا ۔ کوڑے مارنا ۔

● فاجلدوا کل واحد منھما مائة جلدة

[س ٢٤ : ٢

جَلْدَةٌ (اِسم فعل) درّے مارنا ۔

جِلْدٌ (جمع جُلُودٌ) چمڑا ۔ کھال [س ١٦ : ٨٠

جَلَسَ

مَجَالِسُ (جمع ۔ واحد مَجْلِسٌ) مجلسیں ۔ محفلیں ۔

[س ٥٨ : ١١

جَلَا

جَلَاءٌ جلاوطن کرنا ۔ ملک سے نکال دینا ۔

[س ٥٩ : ٣

جَلّٰی ظاھر کرنا ۔ فاش کرنا ۔ [س ٩١ : ٣

تَجَلّٰی (+ لِ) جلال کے ساتھ ظاھر ھونا ۔

[س ٧ : ١٤٣

جَمَّ

جَمٌّ بہت ۔ [س ٨٩ : ٢١

جَمَحَ

جَمَحَ سرکش ھونا ۔ [س ٩ : ٥٧

جَمَدَ

جَامِدَةٌ (اِسم فاعل) وہ جو مضبوطی سے جما رھے ۔ [س ٢٧ : ٩٠

جَمَعَ

جَمَعَ (١) جمع کرنا ۔ یکجا کرنا ۔ اِکٹھا کرنا ۔ ایک کرنا ۔

(٢) تعلق رکھنا ۔ نکاح کرنا ۔ (+ بَیْنَ)

● --- وان تجمعوا بین الاختین [س ٤ : ٢٣

جَمَعَ کَیْدَہٗ (س ٢٠ : ٦٠) اُس نے اپنی تدبیر پختہ کرلی ۔

جَمْعٌ (اِسم فعل) جماعت ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ جمع کرنا ۔

وَأَکْثَرُ جَمْعًا (س ٢٨ : ٧٨) اور جمعیت کے اعتبار سے بھی زیادہ ۔

و بیشتر از روئے مال ۔ (سعدی)
و بیشتر بود در جمیعت ۔ (شاہ ولی اللہؒ)
اور بہت جماعت والے تھے (شاہ رفیع الدینؒ)
اور زیادہ مال کی جمع ۔ (شاہ عبد القادرؒ)

جَامِعٌ (اِسم فاعل) جمع کرنے والا ۔

جُمُعَةٌ جماعت ۔

يَوْمُ الْجُمُعَةِ (س ٦٢ : ٩) جماعت کا دن ۔ ایام جاہلیت میں اِس دن کا نام یوم العَرُوبَۃ تھا ۔ (تاج) ۔ اور چونکہ اُس دن ایک ہاٹ لگا کرتی تھی آنجنابؐ نے بھی اُسی دن جماعت کی نماز ظہر جس میں آپ ایک خطبہ بھی پڑھا کرتے تھے منعقد کی ۔ اِسی حیثیت سے اس دن کا نام یوم الجمعة ہو گیا ۔

جَمِيعٌ (۱) اِکٹھا ۔ سب کے سب ۔ فوج ۔
(۲) = مَجْمُوعٌ (س ٣٦ : ٣٢)

جَمِيعًا سب ملکر ۔ اِکٹھے ۔ [س ۲ : ۲۷

أَجْمَعُ (جمع أَجْمَعُوْنَ) سب ۔ تمام ۔
[س ١٥ : ٣٠

مَجْمَعٌ جمع ہونے کی جگہ ۔ [س ١٨ : ٥٩

مَجْمُوعٌ (اِسم مفعول) جمع شدہ ۔
[س ١١ : ١٠٥

أَجْمَعَ آپس میں متفق ہونا ۔ ملکر تدبیر کرنا ۔
[س ١٢ : ١٠٣

اِجْتَمَعَ (۱) یکجا جمع کیا جانا ۔ (+ ل)
(۲) سازش کرنا ۔ (+ عَلٰی) [س ۲۲ : ۲۷

مُجْتَمِعٌ (اِسم فاعل) یکجا جمع کئے ہوئے ۔
[س ٢٦ : ٣٨

جَمُلَ

جَمَلٌ (جمع جِمَالَةٌ)
(۱) اُونٹ ۔
(۲) = جُمَّلٌ = قَلْسٌ (صحاح ۔ تاج) ۔ جہاز کا رسّا ۔
● ۔ ۔ ۔ حتی یلج الجمل فی سم الخیاط
[س ۷ : ٤٠
= أُلْجُمَّلُ (قرءت حضرت علی و اِبن عباس ۔ صحاح ۔ تاج)
= جُمَلٌ = جُمْلٌ (قاموس)
= جُمُلٌ = جَمَلٌ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)

جَمَالٌ خوبصورتی ۔ خوشی ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● ۔ ۔ ۔ لکم فیها جمال [س ١٦ : ٦

جَمِيلٌ مناسب ۔ ● فصبر جمیل [س ۱۲ : ۱۸

جُمْلَةٌ پورا ۔ مکمل ۔
● جملة واحدة [س ۲٥ : ۳۲

جِمَالَةٌ (جمع ۔ واحد جَمَلٌ) اُونٹ ۔
[س ۷۷ : ۳۳

جَنَّ

جَنَّ (+ عَلٰی) ڈھانکنا ۔
● فلما جن علیه اللیل [س ٦ : ٧٦

جِنٌّ (اِسم جمع)

(۱) مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب جاہلیت۔

(۲) شیطان۔

● ---فسجدوا الا ابلیس۔ کان من الجن ---
[س ۱۸ : ۵۰

● --- بل کانوا یعبدون الجن[س ۳۴ : ۴۱

(۳) وحشی لوگ جو جنگلوں اور پہاڑوں اور ویرانوں میں غیر متمدن زندگی بسر کرتے تھے اور جنہیں حضرت سلیمان نے تابع کررکھا تھا۔

● وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس---
[س ۲۷ : ۱۷

● و من الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه --- یعملون له مایشاء من محاریب وتماثیل و جفان کالجواب و قدور راسیات
[س ۳۴ : ۱۲ و ۱۳

= کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵ وکتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱

● فلما قضینا علیه الموت مادلهم علی موته الادابة الارض تاکل منساته۔ فلما خرتبینت الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی العذاب المهین
[س ۳۴ : ۱۴

● قال عفریت من الجن انا اتیک به قبل ان تقوم من مقامک
[س ۲۷ : ۳۹

(۴) نجومی۔ کاہن۔

● قل اوحی انه استمع نفرمن الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا یهدی الی الرشد فامنا به۔ ولن نشرك بربنا احدا --- و انا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا شدیدا و شهبا وانا کنا نقعد منها مقاعد للسمع۔ فمن یستمع الان یجد له شهابا رصدا و انا لاندری أشر ارید بمن فی الارض ام اراد بهم ربهم رشدا ---
[س ۷۲ : ۱ و ۲ و ۸ - ۱۰

= ما قرا رسول الله علی الجن ولا رآهم۔ (ابن عباس۔ ترمذی)

● --- یامعشر الجن قد استکثرتم من الانس۔ وقال اولیاؤهم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض ---
[س ٦ : ۱۲۹

(۵) بدمعاش لوگ۔

● --- وکذلك جعلنا لکل نبی عدوا شیاطین الانس والجن یوحی بعضهم إلی بعض زخرف القول غرورا۔ ولوشاء ربك ما فعلوه فذرهم وما یفترون۔ ولتصغی الیه افئدة الذین لا یؤمنون بالاخرة ولیرضوه ولیقترفوا ماهم مقترفون
[س ٦ : ۱۱۲ ۱۱۳ و ۱۱۴

(٦) کیڑے۔ مکوڑے۔ سانپ۔ بچھو۔

جَنَّةٌ (جمع جَنَّاتٌ) (۱) باغ۔

● و هو الذی انشا جنات معروشات و غیر معروشات
[س ٦ : ۱۴۳

● --- ویجعل لکم جنات ویجعل لکم انهارا
[س ۷۱ : ۱۲

(۲) مقام آسائش۔ حالات آسائش۔

● --- فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی۔ ان لک الا تجوع فیها ولا تعری و انک لا تظموٴا فیها ولا تضحی
[س ۲۰ : ۱۱۷

● سابقوا الی مغفرة من ربکم وجنة عرضها کعرض السماء و الارض ---[س ۵۷ : ۲۱

● و ازلفت الجنة للمتقین [س ۲٦ : ۹۰

● و اما الذین سعدوا ففی الجنة
[س ۱۱ : ۱۰۸

● --- الا اصحاب الیمین فی جنات یتساءلون عن المجرمین ---
[س ۷۴ : ۳۸

(۳) جنت نشان مُلک -

● لقد کان لسبا فی مسکنھم آیة - جنتان عن یمین و شمال - کلوا من رزق ربکم و اشکروا له - بلدة طیبة و رب غفور - - -
[س ۳۴ : ۱۴

● ولمن خاف مقام ربه جنتان - - - ذواتا افنان - - - فیھما عینان تجریان - - - فیھما من کل فاکھة زوجان - - - فیھن قاصرات الطرف - - - کانھن الیاقوت و المرجان
[س ۵۵ : ۴۶

جُنَّةٌ ڈھکن - ڈھال - [س ۵۸ : ۱۶

جِنَّةٌ (۱) (جمع - واحد جِنٌّ) جن -

(۲) پاگل پن - دیوانگی - جنون -
[س ۲۳ : ۲۵

أَجِنَّةٌ (جمع - واحد جَنِیْنٌ) کوئی ڈھکی ہوئی یا چھپی ہوئی چیز - پیٹ میں بچه -

● واذ انتم اجنة فی بطون [س ۵۳ : ۳۲

جَانٌّ اسم جمع - (۱) = جِنٌّ

● فیومئذ لا یسئل عن ذنبه انس ولا جان
[س ۵۵ : ۳۹

(۲) = شیطان -

● وخلق الجان من مارج من نار [س ۵۵ : ۱۵

(۳) سانپ -

● - - - فلما رآھا تھتز کانھا جان [س ۲۷ : ۱۰

مَجْنُوْنٌ (اسم مفعول) جن یا شیطان کے اثر میں - مجنون - دیوانه - [س ۸۱ : ۲۲

جَنَبَ

جَنَبَ اعراض کرنا - پھیر دینا -

جَنْبٌ (جمع جُنُوْبٌ) جانب - بغل -

اَلصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (س ۴ : ۳۶) پاس بیٹھنے والا - = الرفیق (ابن عباس)

فِیْ جَنْبِ اللّٰہِ (س ۳۹ : ۵۶) پاس خدا ملحوظ رکھنے میں -

جُنُبٌ (۱) اجنبی - دور سے آنے والا -

اَلْجَارِ الْجُنُبِ (س ۴ : ۳۶) ھمسائے اجنبی (شاہ رفیع الدین رح) - اجنبی پڑوسی (حافظ نذیر احمد) -

= الذی لیس بینک و بینه قرابة (ابن عباس) - جس سے تم سے کوئی قرابت نہیں، جو اجنبی ھے، جو دوسری قوم یا مذھب کا آدمی ھے -

عَنْ جُنُبٍ (س ۲۸ : ۱۱) دور سے -

(۲) وہ حالت جس میں غسل کی ضرورت ھو -

● وان کنتم جنبا فاطھروا [س ۵ : ۶

جَانِبٌ (۱) طرف - پہلو -

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ (س ۱۷ : ۸۳) اور بچائے اپنا پہلو (مولینا محمود حسن رح) - اور پہلوتہی کرتا ھے - (حافظ نذیر احمد)

(۲) زمین یا مُلک کا حصه -

جَنَّبَ اعراض کرانا - دور سر کا دینا - علحدہ کرنا - [س ۹۲ : ۱۷

تَجَنَّبَ پھرجانا - اعراض کرنا - اپنے تئیں علحدہ کرنا - [س ۸۷ : ۱۱

اِجْتَنَبَ اجتناب کرنا - گریز کرنا - بچنا -
[س ۳۹ : ۱۹

جَنَحَ

جَنَحَ (+ لِ) جُھکنا - مائل ہونا -
[س ۸ : ۶۳

جَنَاحٌ (مذکر و مؤنث - جمع أَجْنِحَةٌ)
(۱) ہاتھ - (پرند کا) بازو - بانہ - بغل -
جَنَاحَ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۲۵) خاکساری کا پہلو -
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ (س ۱۵ : ۸۸) اپنا بازو جھکا رکھ، تواضع اختیار کر -
(۲) قوّت - طاقت -
--- أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ (س ۳۵ : ۱) زبردست طاقت والے (ملئکہ)

جُنَاحٌ (۱) گناہ - [س ۵ : ۹۳
(۲) = حَرَجٌ - (ابن عباس) - مضائقہ -
[س ۲ : ۱۹۸

جُنْدٌ

جُنْدٌ (جمع جُنُودٌ) فوج - لشکر - ساتھی -
[س ۳۶ : ۷۵

جَنَفَ

جَنَفٌ (اسم فعل) سیدھے راستہ سے بھک جانا -
[س ۲ : ۱۷۸
مُتَجَانِفٌ (اسم فاعل) برائی کی طرف جھکنے والا (+ لِ) - [س ۵ : ۵

جَنَيَ

جَنًى (= جَنِيٌّ) میوہ - پھل -
● --- جنی الجنتین دان [س ۵۵ : ۵۴
جَنِيٌّ تازہ میوے ابھی توڑے ہوئے -
[س ۱۹ : ۲۵

جَهَدَ

جَهْدٌ (اسم فعل) پوری طاقت کے ساتھ کام کرنا -
جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ (س ۵ : ۵۸) اُن کی زبردست قسمیں -
جُهْدٌ (۱) طاقت - استطاعت -
(۲) محنت کی کمائی -
● لا یجدون الا جهدهم [س ۹ : ۸۰
جَاهَدَ جہد کے ساتھ، پوری طاقت سے کام لینا -
● --- وان جاهداك علی ان تشرك بی ---
--- فلا تطعهما --- [س ۳۱ : ۱۴
● وجاهدوا فی الله حق جهاده [س ۲۲ : ۷۸
● وجاهدوا باموالكم وانفسكم فی سبیل الله
[س ۹ : ۴۱
● یا ایها النبی جاهد الكفار والمنافقین ---
[س ۹ : ۷۳
● --- فلا تطع الكافرین وجاهدهم به جهادا كبیرا [س ۲۵ : ۵۲
جِهَادٌ (اسم فعل) سخت جد و جہد کرنا - پوری طاقت سے کام لینا - (اس لفظ کے معنی قرآن مجید میں کہیں بھی غیر مسلموں سے محض لڑائی کرنے کے نہیں آئے ہیں -)
● --- وجاهدهم به جهادا كبیرا
[س ۲۵ : ۵۲
مُجَاهِدٌ (اسم فاعل) وہ جو پورے جد و جہد سے کام لے، کام میں پوری طاقت صرف کرے

یہاں تک کہ جس نے ضرورت پڑے پر لڑائی میں بھی شرکت کی ہو۔

● لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر و المجاهدون فی سبیل الله باموالهم وانفسهم --- [س ۴ : ۹۵

جَهَرَ

جَهَرَ ظاهر ہونا ۔ اظہار کرنا ۔ اعلان کرنا ۔ پکار دینا ۔ [س ۱۷ : ۱۱۰

جَهْرٌ وہ جو ظاہر ہے ۔ آواز بولنا ۔ کھلم کھلا عام مجمع میں کہنا ۔ [س ۷ : ۲۰۴

جَهْرًا کھلے طور پر ۔ سب کے سامنے ۔ [س ۱۶ : ۷۵

جَهْرَةً کھلے طور پر ۔ ظاہر طور پر ۔ نظروں کے سامنے ۔ [س ۲ : ۵۵

جِهَارًا (اِسم فعل) عام مجمع میں ۔ کھلم کھلا ۔ [س ۷۱ : ۸

جَهَزَ

جَهَازٌ اسباب و سامان ۔ سامان سفر ۔ [س ۱۲ : ۵۹

جَهَّزَ (+ ب) تیار و سامان تیار کرنا ۔ ضروریات کی چیزیں مہیا کرنا ۔ [س ۱۲ : ۵۹

جَهِلَ

جَهِلَ جاهل ہونا ۔ نہ جاننا ۔

جَاهِلٌ (اِسم فاعل) جاهل ۔ [س ۲ : ۲۷۳

جَهُولٌ بہت ہی جاهل اور بے وقوف ۔ [س ۳۳ : ۷۲

جَهَالَةٌ جہالت ۔

بِجَهَالَةٍ (س ۴ : ۱۷) بغیر جانے ۔ لاعلمی سے ۔

جَاهِلِيَّةٌ (۱) جہالت کی حالت ۔ [س ۳ : ۱۵۴

(۲) قبل اِسلام عرب کی حالت ۔ [س ۳۳ : ۳۳

جَهَنَّمُ

جَهَنَّمُ (۱) عبرانی میں وادی هِنُّمْ جہاں آدمیوں کو جلا کر قوم اَمُوْنْ مُلَكْ دیوتا کو قربانیاں پیش کرتی تھی ۔ یہ زندہ آدمیوں کے جلائے جانے کی جگہ تھی ۔ (عہد عتیق کی کتاب اول سلاطین ۱۱ : ۷)

یہی لفظ قرآن میں مقام عذاب کے لئے آیا ہے ۔
(۲) حالت عذاب ۔

● انه من یات ربه مجرما فان له جهنم ۔ لا یموت فیها ولا یحیٰی [س ۲۰ : ۷۶

● ان جهنم کانت مرصادا للطاغین مابا --- --- لا یذوقون فیها بردا ولا شرابا الا حمیما وغساقا [س ۷۸ : ۲۱-۲۵

● وجایٓء یومئذ بجهنم یومئذ یتذکر الانسان وانی له الذکری ۔ یقول یالیتنی قدمت لحیاتی ۔ فیومئذ لا یعذب عذابه احد ولا یوثق وثاقه احد [س ۸۹ : ۲۴

● --- من ورائه جهنم ویسقی من ماء صدید یتجرعه ولا یکاد یسیغه ویاتیه الموت من کل مکان وما هو بمیت ۔ ومن ورائه عذاب غلیظ [س ۱۴ : ۱۶ و ۱۷

● من ورائهم جهنم ۔ ولا یغنی عنهم ما کسبوا شیئا ولا ما اتخذوا من دون الله اولیاء ۔ و

لهم عذاب عظیم [س ۴۵ : ۹

● یعرف المجرمون بسیاهم فیوخذ بالنواصی والا قدام ـ هذه جهنم التی یکذب بها المجرمون ـ بطوفون بینها و بین حمیم آن [س ۵۵ : ۴۱ - ۴۴

● وللذین کفروا بربهم عذاب جهنم --- اذا القوا فیها سمعوا لها شهیقا وهی تفور تکاد تمیز من الغیظ [س ۶۷ : ۶-۸

● --- فی جهنم خالدون ـ تلفح وجوههم النار وهم فیها کالحون [س ۲۳ : ۱۰۵ و ۱۰۶

● لهم نار جهنم ـ لا یقضی علیهم فیموتوا ولا یخفف عنهم من عذابها [س ۳۵ : ۳۴

● ان المجرمین فی عذاب جهنم خالدون ـ لا یفتر عنهم وهم فیه مبلسون [س ۴۳ : ۷۵

● وان جهنم لمحیطة بالکافرین [س ۲۹ : ۵۴

● --- ثم جعلنا له جهنم ـ یصلیها مذموما مدحورا [س ۱۷ : ۱۹

● و عرضنا جهنم یومئذ للکافرین عرضا [س ۱۸ : ۱۰۰

● --- سیدخلون جهنم داخرین [س ۴۰ : ۶۲

جوّ

جَوٌّ ہوا ـ آسمان ـ [س ۱۶ : ۸۱

جَوَاب [جبا

جَوَار [جری

جَوَارِح [جرح

جَابَ

جَابَ چیرنا ـ پھاڑنا ـ کاٹنا ـ [س ۸۹ : ۹

جَوَابٌ جواب ـ [س ۷ : ۸۱

أَجَابَ (۱) جواب دینا ـ [س ۲ : ۱۸۶

(۲) بات سننا ، بات ماننا ـ [س ۱۴ : ۴۴

مُجِیْبٌ (اِسم فاعل) جواب دینے والا ـ سوال پورا کرنے والا ـ [س ۳۷ : ۷۳

اِسْتَجَابَ (۱) جواب دینا ـ سوال پورا کرنا ـ [س ۳ : ۱۹۵

(۲) بات سننا ـ [س ۳ : ۱۷۲

جَادَ

جِیَادٌ (جمع ـ واحد جَوَادٌ) تازی گھوڑے ـ [س ۳۸ : ۳۱

جُوْدِیٌّ پہاڑ جس پر حضرت نوحؑ کی کشتی آ کر ٹھہری تھی ـ [س ۸ : ۴۸

جَارَ

جَارٌ (۱) نزدیک ـ وہ جو نزدیک ہو ـ پڑوسی

(۲) حامی ـ مددگار ـ [س ۸ : ۴۸

اَلْجَارِذِی الْقُرْبٰی (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی جو قریب رہتا ہو ، یا جس سے قریبی تعلقات ہوں ـ

اَلْجَارِ الْجُنُبِ (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی جو دور رہتا ہو ، جو اجنبی ہو جس سے کوئی تعلقات نہیں ـ

جَائِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو پھر جائے ، اِعراض کرے ـ [س ۱۶ : ۹

جَاوَرَ پڑوسی بننا ـ نزدیک رہنا ـ [س ۳۳ : ۶۰

أَجَارَ بچانا ـ تکلیف سے چھڑانا ـ

وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ (س ۲۳ : ۹۰)
وہ بچاتا ہے اور اُس کے خلاف کوئی بچا نہیں سکتا۔

مُتَجَاوِرٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے نزدیک۔ [س ۱۳ : ۴

اِسْتَجَارَ بچاؤ کے لئے پناہ مانگنا۔ [س ۹ : ۷

جَازَ

جَاوَزَ گزر جانا۔ پار اُترنا۔ پار کرا دینا۔ [س ۱۸ : ۶۳

تَجَاوَزَ (+ عَنْ) درگزر کرنا۔ [س ۴۶ : ۱۶

جَاسَ

جَاسَ تلاش کرنا۔ چھان مارنا۔

جَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ (س ۱۷ : ۵) اُنہوں نے تمہاری کھوج میں تمام گلی کوچوں کو چھان مارا۔ (لغت جذام)

جَاعَ

جَاعَ بھوکا ہونا۔ [س ۲۰ : ۱۱۸

جُوعٌ بھوک۔ [س ۱۰۶ : ۴

جَافَ

جَوْفٌ پیٹ۔ اندرونی حصہ۔ [س ۳۳ : ۴

جَآءَ

جَآءَ (۱) آنا۔ پہنچنا۔
(۲) لیکر آنا۔ لانا۔ (+ ب)

لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا (س ۱۹ : ۲۸) تو لائی ہے ایک چیز، ایک مفتری (عیسیٰ، کہ باتیں گڑھ گڑھ کر لہتا ہے، کہتا ہے کہ میں نبی ہوں۔)

(۳) = أَتَى مرتکب ہونا۔
● لقد جئت شيئا امرا [س ۱۸ : ۷۰

جَآءٌ = جِيءٌ = جِيءٌ = جِيءٌ (مفعول)

وَجِآىءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ (س ۸۹ : ۲۴)
اور لایا جائے گا اُس دن جہنم۔

أَجَآءَ (+ اِلٰی) آنے پر مجبور کرنا۔
● فاجاءها المخاض الى جذع النخلة [س ۱۹ : ۲۳

جَابَ

جَيْبٌ (جمع جُيُوبٌ) (۱) قمیص کا گریبان۔
(۲) سینہ۔

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ (س ۲۴ : ۳۱) اور چاہئیے کہ بیبیاں اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈال لیں۔

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (س ۲۷ : ۱۲)
= أُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (س ۲۸ : ۳۲)
اور تو اپنے گریبان میں ہاتھ ڈال (اُردو میں کہتے ہیں منہ ڈال، اور دیکھ تو کیا تو سچ مچ قصوروار ہے جو تو ڈرتا ہے)۔

جَادَ

جَادَ (= جَيِدَ)

جِيدٌ گردن۔ [س ۱۱۱ : ۵

«باب الحاء»

حَبَّ

حَبٌّ دانہ ۔ اناج ۔ غلّہ ۔ [س ۵۵ : ۱۲

حَبَّةٌ (واحدہ) ایک اناج ۔ [س ۲ : ۲۶۱

حُبٌّ محبت ۔

عَلٰی حُبِّہٖ (س ۲ : ۱۷۷)

= علی قلتہ وشھوتہ ۔ (ابن عباس) ۔ باوجود اس کی کمی اور ضرورت کے ۔

● وآتی المال علی حبہ ذوی القربی والیتامی والمساکین وابن السبیل ۔۔۔

[س ۲ : ۱۷۷

أَحَبُّ (افعل التفضیل) زیادہ پیارا ۔ زیادہ پسندیدہ ۔ [س ۱۲ : ۳۳

أَحِبَّآءُ (جمع ۔ واحد حَبِیْبٌ) پیارے ۔ احباب ۔ [س ۵ : ۲۰

مَحَبَّةٌ محبت ۔ پیار ۔ [س ۲۰ : ۳۹

حَبَّبَ (+ إِلٰی) پیارا بنانا ۔ [س ۴۹ : ۷

أَحَبَّ پیار کرنا ۔ خواہش کرنا ۔ پسند کرنا ۔ [س ۶ : ۷۶

إِسْتَحَبَّ (۱) پیار کرنا ۔ (۲) ترجیح دینا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ ان استحبوا الکفر علی الایمان [س ۹ : ۲۳

حَبَرَ

حَبَرَ مجلس موسیقی میں گانے بجانے کا لطف اُٹھانا ۔ (زجاج ۔ تاج)

● الذین آمنوا بآیاتنا وکانوا مسلمین ۔ ادخلوا الجنۃ انتم وازواجکم تحبرون

[س ۴۳ : ۶۹ و ۷۰

● فاما الذین آمنوا وعملوا الصالحات فھم فی روضۃ یحبرون [س ۳۰ : ۱۵

حَبْرَةٌ جلسہ نعمۃ وسرود ۔ مجلس موسیقی جس میں گانے بجانے سب شامل ہیں ۔ (زجاج ۔ تاج ۔ قاموس)

أَحْبَارٌ (جمع ۔ واحد حَبْرٌ یا حِبْرٌ) یہودی علماء ۔ [س ۵ : ۴۴

حَبَسَ

حَبَسَ روکنا ۔ بند کرنا ۔ [س ۵ : ۱۰۶

حَبِطَ

حَبِطَ باطل ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ ضائع ہونا ۔

أَحْبَطَ بیکار کرنا ۔ [س ۴۷ : ۳۳

حَبَكَ

حُبُكٌ (جمع ۔ واحد حِبَاكٌ) ستاروں کے چلنے کے راستے ۔

● والسماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

= الطرائق - (لغت جرهم)

حَبَلَ

حَبْلٌ (اسم فعل - جمع حِبَالٌ)

(۱) رسّا - [س ۲۰ : ۶۶

(۲) نَس - رگ - [س ۵۰ : ۱۶

(۳) عہد - [س ۳ : ۱۱۲

حَتَمَ

حَتْمٌ (اسم فعل) فیصله - حکم -

حَتْمًا مَقْضِيًّا (س ۱۹ : ۷۲) لازم ہے، جو پورا ہو کر رهیگا -

حَتّٰی

حَتّٰی (۱) (= اِلٰی) اِنتہا و غایت - یہاں تک کہ -

- قالوا لن نبرح علیه عاکفین حتی یرجع الینا موسی [س ۲۰ : ۹۱

(۲) = کَیْ (تعلیلیه) - تاکہ - (مغنی)

- ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا - [س ۲ : ۲۱۷

(۳) = اِلا اِستثنائیه - (قاموس)

- وما یعلمان من احد حتی یقولا اِنما نحن فتنة فلاتکفر [س ۲ : ۱۰۲

- ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یثخن فی الارض [س ۸ : ۶۷

(۴) = وَ - (صحاح)

- فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق [س ۴۷ : ۴

(۵) ابتدائیه -

- حتی اذا اتوا علی واد النمل - - - [س ۲۷ : ۱۸

- حتی اذا فتحت یاجوج و ماجوج وهم من کل حدب ینسلون [س ۲۱ : ۹۶

(۶) زائده

حَثَّ

حَثِیْثًا جلدی کرنے والا بن کر -

- - - - یطلبه حثیثا [س ۷ : ۵۴

حَجَّ

حَجَّ حج کے لئے جانا - [س ۲ : ۱۵۸

حَجٌّ (اِسم فعل) حج کعبه - [س ۲ : ۱۹۳

حِجٌّ = حَجٌّ [س ۳ : ۹۱

حَاجٌّ (اِسم فاعل) حج کرنے والا - حاجی - [س ۹ : ۲۰

حِجَجٌ (جمع - واحد حِجَّةٌ) سال - برس - [س ۲۸ : ۲۷

حُجَّةٌ (۱) حجت - جھگڑا - بحث - [س ۴۲ : ۱۵

(۲) دلیل -

فَلِلّٰہِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ (س ۶ : ۱۵۰) بس خدا هی کی دلیل ہے لگتی ہوئی -

حَاجَّ (+ فِیْ) کسی بارے میں حجت کرنا - کسی سے حجت کرنا - [س ۳ : ۶۵

- - - لیحاجوکم به عند ربکم (س ۲ : ۷۶) تاکہ وہ اس سے تم پر فوقیت لے جائیں تمہارے رب کے حضور میں - (اِبن عباس) -

تاکہ وہ تمہارے خلاف تمہارے پروردگار کے حضور اس سے حجت پکڑیں یعنی تمہارے پروردگار کے کلام سے تمہارے خلاف استدلال کریں۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

تَحَاجٌّ (+ فِیْ) آپس میں جھگڑنا۔
[س ۴۰ : ۴۷

حَجَبَ

حِجَابٌ حجاب۔ پردہ۔ اوٹ۔ [س ۷ : ۴۶

مَحْجُوْبٌ (اِسم مفعول) روکے ہوئے۔ روک دیئے گئے۔ (+ عَنْ) [س ۸۳ : ۱۵

حَجَرَ

حِجْرٌ (اِسم فعل)

(۱) کوئی ممنوع شئی، حرام چیز۔

● ---- ھذہ انعام و حرث حجر لا یطعمھا ---
[س ۶ : ۱۳۹

(۲) روک۔ رکاوٹ۔

● --- وجعل بینھما برزخا و حجرا محجورا
[س ۲۵ : ۵۵

(۳) دل۔ عقل۔ سمجھ۔

● --- ھل فی ذلک قسم لذی حجر
[س ۸۹ : ۴

حُجُوْرٌ (جمع) ولایت۔ حفاظت۔

● --- و ربائبکم التی فی حجورکم من نسائکم --- [س ۴ : ۲۳

اَلْحِجْرُ وادی القری جہاں قوم ثمود رہتی تھی۔

اَصْحَابُ الْحِجْرِ (س ۱۵ : ۸۰) قوم ثمود۔

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا لفظی معنی ہیں روک آڑ کی گئی یعنی ہم میں اور ان میں آڑ ہو جائے کہ اُن کی صورت ہم کو نہ دکھائی دے۔ دور دفان!

● یوم یرون الملائکۃ لا بشری یومئذ للمجرمین و یقولون حجرا محجورا [س ۲۵ : ۲۲

حَجَرٌ (جمع حِجَارَۃٌ)

(۱) پتھر۔ چٹان۔ پتھریلی زمین۔ پہاڑ۔

(۲) مصیبت۔ عذاب۔

● واذ قالوا اللھم ان کان ھذا ھوالحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء اوائتنا بعذاب الیم [س ۸ : ۳۲

(۳) شقی القلب لوگ جو فھی کالحجارۃ او اشد قسوۃ (س ۲ : ۷۴) کے مصداق ہیں۔

(۴) قوم کے با وقار لوگ یعنی سرداران قوم جن کے بارے میں لفظ جبال بھی آیا ہے۔

[جَبَلَ

● --- فاتقوا النارالتی وقودھاالناس والحجارۃ
[س ۲ : ۲۴

حِجَارَۃٌ (جمع) چیچک کے دانے۔

● --- ترمیھم بحجارۃ من سجیل
[س ۱۰۵ : ۴

(چنانچہ ابرھہ کا لشکر مرض چیچک سے غارت ہوا تھا)۔

حِجَارَۃٌ مِنْ سِجِّیْلٍ (۱) کنکر پتھر جو آتشفشاں پہاڑوں سے آتشفشانی کے وقت نکلتے ہیں اور جس سے آس پاس کی تمام بستیاں نیست و نابود ہوجاتی ہیں۔

● فلما جاء امرنا جعلنا عالیھا سافلھا و امطرنا علیھا حجارۃ من سجیل منضود مسومۃ عند ربک [س ۱۱ : ۸۲ و ۸۳

(۲) ملاحظہ ہو سِجِّيْلٌ تحت لفظ سَجَلَ۔

حُجْرَةٌ (جمع حُجُرَاتٌ) حُجرہ۔
[س ۴۹ : ۴

مَحْجُوْرٌ (اِسم مفعول) (۱) آڑ کیا ہوا۔ سامنے سے دور۔
(۲) ممنوع۔ [س ۲۵ : ۲۴

حَجَزَ

حَجَزَ (+ عَنْ) روکنا۔

حَاجِزٌ (اِسم فاعل) روکنے والا۔ روک۔ آڑ۔ یانی روکنے کا بند۔ [س ۶۹ : ۴۷

حَدَّ

حُدُوْدٌ (جمع۔ واحد حَدٌّ) (۱) حدیں۔ بندشیں۔
(۲) احکام۔

حُدُوْدُ اللّٰہِ (س ۶۵ : ۱) خدا کی مقرر کی ہوئی بندشیں جن سے تجاوز کرنا گناہ ہے۔

حَدِيْدٌ لوہا۔ [س ۵۰ : ۲۱

حِدَادٌ (جمع۔ واحد حَدِيْدٌ) تیز۔

بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (س ۳۳ : ۱۹) تیز زبانوں سے۔

حَادَّ روکنا۔ راہ میں حائل ہونا۔ مخالفت کرنا۔
[س ۵۸ : ۲۲

حَدَبَ

حَدَبٌ اُونچی زمین۔ [س ۲۱ : ۹۶

حَدَثَ

حَدِيْثٌ نئی بات۔ نیا واقعہ۔ حال کا واقعہ۔ قصہ۔ تاریخ۔ بیان۔ ذکر۔ بات۔

لَهْوُ الْحَدِيْثِ (س ۳۱ : ۵) کھیل کی باتیں۔

أَحَادِيْثُ (جمع۔ واحد حَدِيْثٌ) قصے۔ باتیں۔

مِنْ تَأْوِيْلِ الْأَحَادِيْثِ (س ۱۲ : ۶) باتوں کے کچھ مطالب۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيْثَ (س ۲۳ : ۴۴) ہم نے اُن کے افسانے بنا دیئے۔

حَدَّثَ بیان کرنا۔ آگاہ کرنا۔ بتانا۔
[س ۹۹ : ۴

أَحْدَثَ واقعہ پیش کرانا۔ واقع کرنا۔ بات پیدا کرنا۔ [س ۱۸ : ۶۹

مُحْدَثٌ کوئی نئی پیدا کی ہوئی بات یا واقعہ۔
[س ۲۱ : ۲

حَدَقَ

حَدَائِقُ (جمع۔ واحد حَدِيْقَةٌ) باغات جن میں درخت لگے ہوں۔ [س ۲۷ : ۶۱

حَذِرَ

حَذِرَ خبردار ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ خیال رکھنا۔ ڈرنا۔

حِذْرٌ اِحتیاط۔ پیش بندی۔ حفظ ماتقدم۔
[س ۴ : ۷۳

حَذَرٌ (اِسم فعل) ڈر۔ [س ۲ : ۱۸

حَاذِرٌ (اِسم فاعل) اِحتیاط رکھنے والا۔ ہوشیار۔ محتاط۔ [س ۲۶ : ۵۶

مَحْذُوْرٌ (اِسم مفعول) جس بات کا اندیشہ ہو۔
[س ۱۷ : ۵۹

حَذَّرَ کسی بات سے ہوشیار کردینا۔
[س ۳ : ۲۷

حَرَّ

حَرٌّ (اِسم فعل) گرمی۔ [س ۹ : ۸۲

حُرٌّ آزاد آدمی۔ [س ۲ : ۱۷۸

حَرُوْرٌ (مؤنث) رات کو چلنے والی گرم ہوا۔
[س ۳۵ : ۲۱

حَرِیْرٌ ریشم۔ [س ۲۲ : ۲۳

حَرَّرَ (۱) غلامی سے آزاد کرنا۔ (۲) خدا کی عبادت میں لگا دینا۔

تَحْرِیْرٌ (اِسم فعل) آزاد کرنا۔

تَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ (۱) کسی جاندار کی گردن سے ظلم کا بار ہٹانا۔ کسی کو بیجا دباؤ سے آزاد کرنا۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بچانا۔
[س ۵ : ۹

(۲) اِنسان کو غلامی سے آزاد کرنا۔
[س ۴ : ۹۱

مُحَرَّرًا (اِسم مفعول) سب طرف سے آزاد کر کے خدا کی عبادت میں لگایا ہوا۔
[س ۳ : ۳۱

حَرَبَ

حَرْبٌ (اِسم فعل۔ مؤنث) لڑائی۔
[س ۵ : ٦۷

مِحْرَابٌ (جمع مَحَارِیْبُ) حجرہ۔ [س ۳ : ۳۹

حَارَبَ لڑائی کرنا۔ [س ۹ : ۱۰۸

حَرَثَ

حَرَثَ بیج بونا۔ [س ٥٦ : ٦٣

حَرْثٌ (اِسم فعل) (۱) کھیت۔ کاشت کی ہوئی زمین۔ زراعت۔ کھیت کی پیداوار۔ میوے۔ جُتائی۔

(۲) اولاد پیدا کرنے کا ذریعہ۔

● نساءکم حرث لکم --- [س ۲ : ۲۰۳

حَرِجَ

حَرَجٌ (اِسم فعل) تنگ۔ قید۔ دقت۔ جُرم۔
[س ۷ : ۱ و س ۲۴ : ٦۱

حَرَدَ

حَرْدٌ (اِسم فعل) غرض۔ مقصد۔

عَلٰی حَرْدٍ قَادِرِیْنَ (س ٦٨ : ٢٥) اپنے تئیں مقصد پر قادر سمجھکر۔

حَرَسَ

حَرَسٌ (اِسم جمع) چوکیدار۔ [س ۷۲ : ۸

حَرَصَ

حَرَصَ (+ عَلٰی) حرص کرنا [س ۱۲ : ۱۰۳

حَرِیْصٌ (+ عَلٰی) (۱) حریص۔ (۲) بھلائی کا متمنی، خواھشمند۔

حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ (س ۹ : ۱۲۹) تمہارا زبردست بہی خواہ۔

اَحْرَصُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ آرزومند۔ [س ۲ : ۹۰

حَرَضَ

حَرَضٌ بیماری سے اخیر حالت میں پہنچا ہوا ۔ گھلا ہوا ۔ از کار رفتہ ۔
● ۔۔۔ حتی تکون حرضا [س ۱۲ : ۸۵
حَرَّضَ (+ عَلٰی) ترغیب دینا ۔ اُبھارنا ۔ [س ۸ : ٦٦

حَرَفَ

حَرْفٌ کنارہ ۔ طریقہ ۔
عَلٰی حَرْفٍ (س ۲۲ : ۱۱) کنارے ھی پر کھڑا ، اندر نہیں آتا (اپنے موقعہ کی تاک میں) ۔
= مذبذبین بین ذلك ۔ لا إلی ھؤلاء و لا إلی ھؤلاء ۔ (س ۴ : ۱۴۳)
= علی شک ۔ (زجاج)
حَرَّفَ (+ عَنْ) اُلٹ پلٹ کرنا ۔ غلط کردینا ۔ [س ۴ : ۴٦
مُتَحَرِّفٌ (اِسم فاعل) وہ جو پیچھے ھٹ جائے ۔ (+ لِ)
● ۔۔۔ الا متحرفا لقتال [س ۸ : ۱٦

حَرَقَ

حَرِیْقٌ جلتا ہوا ۔ [س ۳ : ۱۸۱
حَرَّقَ جلانا ۔ [س ۲۱ : ٦۸
اِحْتَرَقَ جلایا جانا ۔ [س ۲ : ۲٦٦

حَرَكَ

حَرَّكَ (+ بِ) حرکت دینا ۔ [س ۷۵ : ۱٦

حَرَمَ

حَرَمٌ امن کی جگہ ۔
حُرُمٌ (جمع ۔ واحد حَرَامٌ) (۱) ممنوع ۔ حرام ۔ (۲) مقدس ۔ (۳) احرام کی حالت میں ۔ [س ۵ : ۱
اَلْحُرُمٰتُ خدا کے احکام ۔ [س ۲ : ۱۹۴
حَرَامٌ (۱) ممنوع ۔ [س ۱٦ : ۱۱٦
(۲) = وَاجِبٌ ۔ (اِبن عباس ۔ نسائی)
وَحَرَامٌ عَلٰی قَرْیَةٍ اَھْلَکْنٰھَا اَنَّھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ (س ۲۱ : ۹۵)
اور واجب ھوئی (سزا) اُن بستیوں پر جن کو ہم نے ھلاک کیا اس لئے کہ وہ (کسی طرح) رجوع نہ ھوتے تھے ۔
مَحْرُوْمٌ (اِسم مفعول) (۱) ممنوع ۔
اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (س ۵٦ : ٦٦)
ہم تو قرضدار ھوگئے، بلکہ ہم پر تو اپنی محنت کے ثمر بھی حرام ھوگئے ۔
(۲) وہ جو اپنی حاجت بتا نہیں سکتا ۔
(۳) گونگے جانور ۔ (زمخشری)
وَفِیْٓ اَمْوَالِھِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (س ۵۱ : ۱۹)
اور اُن کے مالوں میں حق ہے سوال کرنے والے کا اور اس کا جو اپنے تئیں سوال کرنے سے محروم پائے (جو سوال نہ کرسکے) ۔
حَرَّمَ (۱) حرام کرنا ۔ ممنوع قرار دینا (+ عَلٰی) ۔ [س ۴ : ۱٦۰

(۲) مقدس قرار دینا ۔
● ۔۔۔ و لا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق [س ۶ : ۱۵۲
(۳) واجب کرنا ۔
● قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا ۔۔۔ ذلکم وصٰکم بہ [س ۶ : ۱۵۲

تَحْرِیْمٌ (اِسم فعل) ممانعت ۔ [س ۶۶
مُحَرَّمٌ (اِسم مفعول) (۱) وہ جو حرام یا ممنوع کیا گیا ۔ [س ۲ : ۸۵
(۲) وہ جو مقدس قرار دیا گیا ۔ [س ۱۴ : ۳۷

حَرَی

تَحَرَّی ایک چیز کے قصد اور طلب میں کوشش بلیغ کرنا ۔
● ۔۔۔ فاولئک تحروا رشدا [س ۷۲ : ۱۴

حَزَبَ

حِزْبٌ (جمع أَحْزَابٌ) گروہ ۔ طائفہ ۔ لوگوں کی جماعت ۔ [س ۵۸ : ۲۰
اَلْأَحْزَابُ (۱) عرب کے وہ قبیلے جنھوں نے ملکر آنجنابؐ پرحملہ کیا اور جنگ خندق واقع ہوئی ۔ [س ۳۳ : ۲۰
(۲) وہ قومیں جنھوں نے ملکر اپنے پیغمبران وقت کی مخالفت کی ۔ [س ۴۰ : ۳۱

حَزَنَ

حَزَنَ افسوس کرنا ۔
حَزِنَ غمگین ہونا ۔ کسی بارے میں رنج کرنا ۔ (+ عَلٰی)

حَزَنٌ (اِسم فعل) رنج ۔ افسوس ۔ [س ۳۵ : ۳۱
حُزْنٌ = حَزَنٌ [س ۱۲ : ۹۴

حَسَّ

حَسَّ پوری طرح سے ہلاک کرنا یا برباد کرنا ۔ [س ۳ : ۱۵۲
حَسِیْسٌ ہلکی آواز ۔ آہٹ ۔ [س ۲۱ : ۱۰۲
أَحَسَّ (+ مِنْ) محسوس کرنا ۔ دیکھنا ۔ پانا ۔ آگاہ ہونا ۔ معلوم کرنا ۔ [س ۳ : ۵۲
تَحَسَّسَ (+ مِنْ) کسی کا پتہ لگانا ۔ [س ۱۲ : ۸۷

حَسَبَ

حَسَبَ گنا ۔ حساب کرنا ۔
حَسِبَ خیال کرنا ۔ گمان کرنا ۔ رائے رکھنا ۔ [س ۲۹ : ۲
حَسْبٌ (اِسم فعل) وہ جو کفایت کرے ، کافی ہو ۔ جس کو کوئی مجبوراً کافی سمجھے ۔ [س ۲ : ۲۰۲
حَسْبُنَا اللّٰہُ (س ۹ : ۵۹) ہمارے لئے خدا ہی بس ہے ۔
حَاسِبٌ (اِسم فاعل) حساب کرنے والا ۔ حساب لینے والا ۔ [س ۲۱ : ۴۷
حِسَابٌ (جمع حُسْبَانٌ) (۱) حساب ۔ گنتی ۔ [س ۱۳ : ۴۲
(۲) گمان ۔ خیال ۔
بِغَیْرِ حِسَابٍ (۱) بے شمار ۔ بے حساب ۔ بے اِنتہا ۔

(۲) بے گمان ۔ غیر متوقع ۔ (لسان ۔ تاج)
● واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب
[س ۲ : ۲۰۸
= و یرزقہ من حیث لایحتسب (س ٦٥ : ۳)

حِسَابِیَہْ (س ٦٩ : ۲۰)

= حِسَابِیْ میرا حساب (+ ہاء الوقف)

حَسِیْبٌ حساب لینے والا ۔ [س ۴ : ۸٥

حُسْبَانٌ (جمع ۔ واحد حِسَابٌ) (۱) حساب ۔
● والشمس والقمر حسبانا [س ٦ : ۹۷
= عدد الایام والشہور والسنین ۔ (ابن عباس)
(۲) = بَرَدًا (لغت حمیر) پالا ۔ ٹھنڈ ۔
● ۔۔۔ و یرسل علیہا حسبانا من السماء فتصبح صعیدا زلقا [س ۱۸ : ۴۰
(۳) عذاب ۔ (صحاح ۔ قاموس)

حَاسَبَ (+ بِ) حساب مانگنا ۔ جواب مانگنا ۔ [س ٦٥ : ۸

اِحْتَسَبَ کسی چیز کا حساب کرنا ، توقع کرنا ۔
● ۔۔۔ من حیث لایحتسب [س ٦٥ : ۳

حَسَدَ

حَسَدَ حسد کرنا ۔ [س ۱۱۳ : ٥

حَاسِدٌ (اسم فاعل) حسد کرنے والا ۔ [س ۱۱۳ : ٥

حَسَدٌ حسد ۔ [س ۲ : ۱۰۹

حسر

حَسْرَۃٌ (جمع حَسَرَاتٌ) حسرت ۔ افسوس ۔ رنج ۔ کوفت ۔
● ۔۔۔ ثم تکون علیہم حسرۃ [س ۸ : ۳٦
● ۔۔۔ لیجعل اللہ ذلک حسرۃ فی قلوبہم [س ۵ : ۱٥٥
یَا حَسْرَتٰی (س ۳۹ : ٥۷) ہائے افسوس!

حَسِیْرٌ تھکا ہوا ۔

مَحْسُوْرٌ (اسم مفعول) ننگا ۔ مفلس ۔ [س ۱۷ : ۲۱

اِسْتَحْسَرَ تھک کر چور ہوجانا ۔

حسم

حُسُوْمٌ جس کی بُرائی منقطع نہ ہو بلکہ مسلسل جاری رہے ۔
سَبْعَ لَیَالٍ وَّثَمَانِیَۃَ اَیَّامٍ حُسُوْمًا (س ٦٩ : ۷) سات رات اور آٹھ دن متواتر ۔

حَسَنَ

حَسَنَ اچھا ہونا ۔ خوبصورت ہونا ۔

حَسُنَ = حَسَنَ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا (س ۴ : ٦۹)
اور یہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہونگے ۔
۔۔۔ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (س ۱۸ : ۳۱)
کیا ہی اچھی جگہ ہوگی آسائش کی!

حُسْنٌ اچھائی ۔ خوبصورتی ۔ فضیلت ۔ مہربانی ۔ [س ۳ : ۱۲

حَسَنٌ خوبصورت ۔ اچھا ۔ عمدہ ۔ نیک ۔ [س ۲ : ۲۴٦

حَسَنَۃٌ اچھی چیز ۔ منفعت ۔ اچھا کام ۔ نیک کام ۔ [س ۳ : ۱۱٦

حِسَانٌ (جمع - مذکر و مؤنث - واحد حَسَنٌ ،
حَسَنَةٌ ، حَسْنَاء ، حَسِيْنٌ) اچھے - خوبصورت -
[س ۵۵ : ۷۰

خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (س ۵۵ : ۷۰) (۱) اچھی
چیزیں - خوبصورت چیزیں -
(۲) نیک سیرت اور خوبصورت بیبیاں -

أَحْسَنُ (افعل التفضیل - مؤنث حُسْنٰى) نہایت
خوبصورت - بہترین -

حُسْنٰى (مؤنث - مذکر أَحْسَنُ) اچھی بات -
اچھے کام - اچھی حالت - اچھا انجام -

إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ (س ۹ : ۵۲) دو بہترین
باتوں میں سے ایک ، یا فتح یا شہادت -

أَحْسَنَ اَچھا کرنا - ٹھیک کرنا - مہربانی کرنا -
خوشگوار بنانا - خوبصورت بنانا -
[س ۲۸ : ۷۷

إِحْسَانٌ (اِسم فعل) اَچھا کام کرنا - نیک کام
کرنا - مہربانی کرنا - بھلائی کرنا -
[س ۵۵ : ۶۰

مُحْسِنٌ (اِسم فاعل) نیکی کرنے والا - بھلائی
کرنے والا - نیک آدمی - [س ۲۰ : ۱۰۶

حَشَرَ

حَشَرَ (۱) اِکٹھا کرنا - [س ۷۹ : ۲۳
(۲) جلا وطن کرنا -

حَشْرٌ (اسم فعل) (۱) مجمع [س ۵۰ : ۴۴
(۲) جلا وطن - ترک وطن - [س ۵۹ : ۲

حَاشِرٌ (اِسم فاعل) جمع کرنے والا -
[س ۷ : ۱۱۰

مَحْشُورٌ (اِسم مفعول) اِکٹھا کیا ہوا -
[س ۳۸ : ۱۹

حَصَبَ

حَصَبٌ جو چیز آگ میں جلائی جائے -
ایندھن - [س ۲۱ : ۹۸

حَاصِبٌ پتھروں کی آندھی جیسا کہ آتشفشانی
کے وقت آتشفشاں پہاڑوں کی چاروں طرف
چھا جاتی ہے -

● إنا ارسلنا عليهم حاصبا الا آل لوط
[س ۵۴ : ۳۴

= فاخذتهم الصيحة مشرقين فجعلنا عاليها
سافلها و اسطرنا عليهم حجارة من سجيل
[س ۱۵ : ۷۴

حَصْحَصَ

حَصْحَصَ = تَبَيَّنَ ظاہر ہو گیا - (اِبن عباس)

● قالت امرات العزيز الان حصحص الحق
[س ۱۲ : ۵۱

حَصَدَ

حَصَدَ (کھیت) کاٹنا - [س ۱۲ : ۴۷

حَصَادٌ (اِسم فعل) کھیت کاٹنا - [س ۶ : ۱۴۱

حَصِيْدٌ کٹی ہوئی کھیتی - تباہ کی ہوئی کھیتی
[س ۱۰ : ۲۴

حَصَرَ

حَصَرَ محاصرہ کرنا - گھیر لینا -

حَصِرَ قید لگایا جانا - روکا جانا -

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ (س ۴ : ۸۹) اُن کے

دل بزدلی کی وجہ سے تنگ ہو رہے ہیں ۔

حَصُوْرٌ (۱) پاکدامن ۔ [س ۳ : ۳۸

(۲) مرد جو بیبیوں سے علاحدہ رہے ۔ (ابن عباس) ۔ برہمہ چاری ۔

حَصِيْرٌ قید خانہ ۔ [س ۱۷ : ۸

أَحْصَرَ روکنا ۔ ملک میں تصرف کرنے سے روکنا ۔

● فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم وخذوهم واحصروهم --- [س ۹ : ۵

= واحصروهم وقيدوهم وامنعوهم من التصرف فی البلاد وعن ابن عباس حصرهم ان يحال بينهم وبين المسجد الحرام ۔ (زمخشری)

= وقيل امنعوهم من دخول مكة والتصرف فی بلاد الاسلام ۔ (معالم التنزيل)

= وقال الفراء حصرهم ان يمنعوا من البيت الحرام ۔ (رازی)

حَصَلَ

حَصَّلَ ظاہر کرنا ۔ [س ۱۰۰ : ۱۰

حَصَنَ

حَصَنَ مستحکم طور پر قلعبند ہونا ۔

حَصُنَ مکان پر رہنا ۔

حُصُوْنٌ (جمع ۔ واحد حِصْنٌ) قلعے [س ۵۹ : ۲

مُحَصَّنٌ (اسم مفعول) محفوظ ۔ قلعبند ۔

[س ۵۹ : ۱۴

أَحْصَنَ (+ مِنْ) (۱) حفاظت سے رکھنا ۔

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱ : ۹۱)

اور وہ بی بی جس نے اپنی عفت محفوظ رکھی ۔

(۲) نکاح کرنا ۔

● فاذا احصن --- [س ۴ : ۲۵

= تزوجن ۔ (ابن عباس)

مُحْصِنٌ (اسم فاعل) پاکدامن مرد ۔

● --- محصنين غير مسافحين ولا متخذی اخدان [س ۵ : ۵

مُحْصَنَةٌ (اسم مفعول ۔ مؤنث ۔ جمع مُحْصَنَاتٌ)

(۱) پاکدامن بی بی ۔

● --- محصنات غير مسافحات ولامتخذات اخدان [س ۴ : ۲۵

= عفائف غير زوان فی السروالعلانية (ابن عباس)

● حرمت عليكم امهاتكم --- والمحصنات من النساء الاماملكت ايمانكم [س ۴ : ۲۴

(۲) آزاد بی بی ۔

● --- فعليهن نصف ما على المحصنات من العذاب --- [س ۴ : ۲۵

= على الحرائر ۔ (ابن عباس)

تَحَصُّنٌ (اسم فعل) عفت ۔ پاکدامنی ۔

● --- ان اردن تحصنا [س ۲۴ : ۳۳

حَصَى

أَحْصَى (= أَحْصَى افعل التفضيل) سب سے اچھا گننے والا ۔ خوب گننے والا ۔

[س ۱۸ : ۱۲

أَحْصَى گننا ۔ حساب کرنا ۔ حساب لینا ۔ جاننا ۔

[س ۷۲ : ۲۸

حَضَّ

حَضَّ (+ عَلٰى) اُبھارنا ۔ ترغیب دینا ۔

[س ۶۹ : ۳۴

تحاضّ (+ علیٰ) ایک دوسرے کو ترغیب دینا ۔

● ۔ ۔ ۔ ولا تحاضون علی طعام ۔ ۔ ۔ [س ۸۹ : ۱۸

حضر

حضر (۱) حاضرهونا ۔ سامنے کھڑا هونا ۔ [س ۲ : ۱۳۳

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا ۔

أن یحضرون (س ۲۳ : ۱۰۰) = یحضرونی

حاضر (اسم فاعل) وہ جوحاضر هے ، نزدیک هے ۔ [س ۱۸ : ۵۰

حاضرة البحر (س ۷ : ۱۶۳) دریا پر واقع ۔

تجارة حاضرة (س ۲ : ۲۸۲) نقد تجارت ۔ نقد سودا ۔

أحضر پیش کرنا ۔ حاضر کرنا ۔

أحضرت الأنفس الشح (س ۴ : ۱۲۷) آدمیوں کی طبیعتوں میں تولالچ موجود هی هے ۔

محضر (اسم مفعول) (۱) وہ جوسامنے لایاجائے یا پیش کیا جائے ، حاضر کیا هوا ۔ [س ۳ : ۲۹

(۲) مبتلائے عذاب کیاهوا ۔

● ۔ ۔ ۔ فاولئک فی العذاب محضرون [س ۳۰ : ۱۵

محتضر (اسم مفعول) حاضر کیاهوا ۔

کل شرب محتضر (س ۵۴ : ۲۸) هر ایک

اپنے اپنے پینے کی باری پر حاضرهوا کرے ۔

حطّ

حطّة گناہ کی بوجھ سے سبکدوش هونے کی دعا ۔ خدا سے اپنے گناهوں کے لئے استغفار ۔ (لغت عبری) [س ۲ : ۵۸

حطب

حطب (۱) ایندهن ۔ جلانے کی لکڑی ۔

(۲) لگائی بجھائی ۔ آگ لگانا ۔

● ۔ ۔ ۔ حمالة الحطب [س ۱۱۱ : ۴

[حمل

حطم

حطم چور چور کرڈالنا ۔ برباد کر ڈالنا [س ۲۷ : ۱۸

حطام جوسوکھکر چور چور هوجائے ۔ [س ۳۹ : ۲۱

الحطمة خدا کا وہ عذاب جولوگوں کے دلوں پر اُن کے اعمال کی وجہ سے ظاهرهوتا هے ۔

● ۔ ۔ ۔ وما ادریك ما الحطمة ۔ نارالله الموقدة التی تطلع علی الافئدة [س ۱۰۴ : ۵

حظّ

حظّ (اسم فعل) حصه ۔ نصیب ۔ قسمت ۔

ذوحظ عظیم (س ۴۱ : ۳۵) بڑانصیب والا ۔

حظر

محظور (اسم مفعول) روکا هوا ۔ عام لوگوں کے خلاف کسی خاص گروہ یا جماعت سے

مخصوص ۔ (قاموس)

● وما کان عطاء ربک محظورا [س ۱۷ : ۲۰

مُحْتَظِرٌ (اِسم فاعل) جانوروں کی حفاظت کے لئے احاطه یا باڑا بنانے والا ۔

کَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِر (س ۵۴ : ۵۱) باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح پامال ۔ (حافظ نذیر احمد)

حَفَّ

حَفَّ (+ ب) گھیرلینا ۔ [س ۱۸ : ۳۱

حَافٌّ (اِسم فاعل) گردا گرد پھرنے والا ۔ [س ۳۹ : ۷۵

حَفَدَ

حَفَدَةٌ (جمع یا اِسم جمع ۔ واحد حَافِدٌ اور حَفِيْدٌ) (۱) لڑکیاں ۔

(۲) بیوی کی طرف سے قرابتدار ۔

(۳) بیٹے کا بیٹا ۔ پوتا ۔ (اِبن عباس)

● وجعل لکم من ازواجکم بنین و حفدة ---
[س ۱٦ : ۷۲

حَفَرَ

حُفْرَةٌ گڑھا ۔ [س ۳ : ۹۹

حَافِرَةٌ (۱) اصلی حالت ۔ پہلی حالت ۔
[س ۷۹ : ۱۰

(۲) = حیات ۔ (اِبن عباس)

حَفِظَ

حَفِظَ (+ مِنْ) بچانا ۔ حفاظت کرنا ۔ خبر گیری کرنا ۔ [س ۴ : ۳۸

حِفْظٌ (اِسم فعل) حفاظت کرنا ۔ بچانا ۔

وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ (س ۳۸ : ۷) اور ہر سرکش بد معاش (کاھن) کے شر سے حفاظت کے لئے ۔

حَافِظٌ (اِسم فاعل) وہ جو بچائے ، خبر گیری کرے ۔ محافظ ۔ [س ۸٦ : ۴

حَفَظَةٌ (جمع ۔ واحد حَافِظٌ) (۱) محافظ ۔

(۲) ملائک حفظه ۔ وہ قوی جو خدا نے اِنسان میں پیدا کئے ہیں اور جو باعث حیات ہیں اور جن کے مختل ہوجانے سے اِنسان مرجاتا ہے ۔

چار طبع مخالف و سرکش
چند روزے بوند باهم خوش
چون یکے زین چهار شد غالب
جان شیرین براید از قالب

چنانچه فرماتا ہے :

له معقبات من بین یدیه و من خلفه یحفظونه من امر الله (س ۱۳ : ۱۱)

● ویرسل علیکم حفظة حتی اذا جاء احدکم الموت توفته رسلنا وهم لا یفرطون
[س ٦ : ٦۱

حَفِيْظٌ = حَافِظٌ (۱) کاموں پر نظر رکھنے والا (+ عَلٰی) [س ۱۱ : ۵۷

(۲) خدا کے احکام کی پابندی کرنے والا ۔

● --- لکل اواب حفیظ [س ۵۰ : ۳۱

مَحْفُوْظٌ (اِسم مفعول) (۱) حفاظت میں رکھا ہوا ۔ اچھی طرح بچا ہوا ۔

(۲) = مَرْفُوْعٌ اُونچا ۔

● وجعلنا السماء سقفا محفوظا [س ۲۱ : ۳۲

= المراد بالمحفوظ هنا المرفوع - (فتح البیان)

حَافَظَ (+ عَلٰی) پوری طرح پابندی کرنا -

● حافظوا علی الصلوٰة --- [س ۲ : ۲۳۹

اِسْتَحْفَظَ کسی کی حفاظت میں دینا - کسی کے ذمہ کرنا -

● --- بما استحفظوا من کتاب الله [س ۵ : ۴۴

حَفِیَ

حَفِیٌّ (۱) اچھی طرح آگاہ (+ عَنْ)

● --- کانک حفی عنها [س ۷ : ۱۸۷

(۲) مہربان (+ بِ)

● انه کان بی حفیا [س ۱۹ : ۴۸

اُحْفِیَ تنگ کرنا - چپٹ جانا - [س ۴۷ : ۳۹

حَقَّ

حَقَّ (۱) ٹھیک ہونا - موزوں ہونا - لایق ہونا -

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (س ۸۴ : ۲) اور وہ اپنے پروردگار کا حکم سنیگی اور وہ تو اسی مناسبت سے بنائی گئی ہے (اِس میں یہی حقیقت ودیعت کی گئی ہے) -

(۲) واجب ہونا (+ عَلٰی)

● فحق علینا قول ربنا [س ۳۷ : ۸۱

حَقٌّ (ضد بَاطِلٌ)

(۱) وہ جو بیکار، بے فائدہ نہ ہو بلکہ کارآمد اور فائدہ مند ہو - اِنصاف کی بات ہو، جو سچ ہو، جو کرنا چاہئے -

● انا ارسلناك بالحق بشیرا [س ۲ : ۱۱۹

● --- نزل کتاب بالحق [س ۲ : ۱۷۵

(۲) مطابقت، موافقت - (راغب) وہ جو ٹھیک اور مناسب ہو -

(۳) ہر قول و فعل جو مطابق ہو حقیقت کے، جو موافق ہو اس کے جو واجب ہے -

اَلَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ (س ۲ : ۲۸۲) جس کے اوپر واجب ہے ادا کرنا -

حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ (س ۷ : ۳۰) اُن پر واجب ہوئی گمراہی - اُن کا گمراہ ہونا ضروری تھا - وہ خدائی قانون کی رو سے گمراہ ہوئے -

فَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ (س ۱۷ : ۱۶) بس آگیا اُن پر (میرا) حکم -

= فَحَقَّ وَعِیْدِ (س ۵۰ : ۱۴)

= فَحَقَّ عِقَابِ (س ۳۸ : ۱۴)

--- حَقَّ تِلَاوَتِهٖ (س ۲ : ۱۲۱) جس طرح اس کی پیروی کرنی چاہئے -

--- حَقَّ تُقٰتِهٖ (س ۳ : ۱۰۲) جس طرح اُس کا لحاظ رکھنا چاہئے -

--- حَقَّ قَدْرِهٖ (س ۶ : ۹۱) جیسی اس کی قدر کرنی چاہئے -

--- حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ (س ۱۰ : ۱۰۳) ہم پر واجب ہے کہ ہم مومنوں کو بچائیں -

--- حَقَّ جِهَادِہ (س ۲۲ : ۷۸) جیسا جد و جہد کرنا چاہئے ۔

● --- حَقَّ رِعَايَتِهَا (س ۵۷ : ۲۷) جیسا اس کو نباھنا چاہئے ۔ جیسا اس کا لحاظ کرنا چاہئے ۔

حَقِیْقٌ مناسب ۔ ٹھیک ۔ [س ۷ : ۱۰۴

اَحَقُّ (افعل التفضیل) زیادہ اھل یا لایق ۔ زیادہ ٹھیک ۔ زیادہ حق ۔

اَلْحَاقَّةُ وہ حقیقت جو آ کر رہے گی ۔ خدا کا اِنصاف ۔

اَحَقَّ ٹھیک ثابت کرنا ۔ تصدیق کرنا ۔

● ویحق اللہ الحق بکلماتہ [س ۱۰ : ۸۲

اِسْتَحَقَّ (۱) جرم کا مرتکب ہونا ۔

● استحقا اثما [س ۵ : ۱۰۶

(۲) مرتکب سمجھنا ۔

--- مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْاَوْلَیٰنِ (س ۵ : ۱۰۶) اُن میں سے جن کے خلاف اول دو نے جرم کا ارتکاب کیا تھا ۔

حَقَبَ

حُقُبٌ (جمع اَحْقَابٌ) اسّی سال کا زمانہ ۔ سالہا سال ۔ زمانہ دراز ۔ [س ۱۸ : ۶۰

اَحْقَابًا مدتوں ۔

● --- لابثین فیھا احقابا [س ۷۸ : ۲۳

حَقَفَ

اَلْاَحْقَافُ ملک عرب کا ایک حصہ جس میں کبھی قوم عاد رہتی تھی ۔ [س ۴۶ : ۲۱ ⊙

حَكَمَ

حَكَمَ (۱) اِنصاف کرنا ۔

(۲) فیصلہ کرنا (+ بَیْنَ)

(۳) کسی کے حق میں فیصلہ کرنا (+ ل)

(۴) کسی کے خلاف فیصلہ کرنا (+ عَلٰی)

حُكْمٌ (۱) قوت فیصلہ ۔ عقل ۔

(۲) فیصلہ کا قاعدہ ۔ قانون ۔

● افحکم الجاھلیة یبغون [س ۵ : ۵۰

● انزلناہ حکما عربیا [س ۱۳ : ۳۷

حَكَمٌ اِنصاف کرنے والا ۔

حَاكِمٌ (اِسم فاعل ۔ جمع حُكَّامٌ اور حَاكِمُوْنَ) اِنصاف کرنے والا ۔ منصف ۔

حِكْمَةٌ عقل ۔

حَكِیْمٌ عقلمند ۔ جاننے والا ۔

اَحْكَمُ (افعل التفضیل) زیادہ جاننے والا ۔ زیادہ عقلمند ۔

حَكَّمَ کسی کو حکم قبول کرنا ۔ کسی کو حکم بنانا ۔ [س ۵ : ۴۳

اَحْكَمَ مستحکم کرنا ۔

اُحْكِمَتْ (ماضی مجہول) حکمت سے بنائی ہوئی ، مقرر کی ہوئی ۔

الٓرٰ ۔ کِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ (س ۱۱ : ۱) ا ، ل ، ر ، حروف ہیں جن کی نشانیاں مقرر کی گئی ہیں حکمت سے ۔

مُحْكَمٌ (اسم مفعول) جس میں معنی اور مطلب کے

● وسبح الرعد بحمده --- [س ۱۳ : ۱۳

حَامِدٌ (اِسم فاعل) حمد کرنے والا - احکام کی پابندی کرنے والا - [س ۹ : ۱۱۲

حَمِیْدٌ تعریف کے لائق - فرمانبرداری کے لائق - [س ۲ : ۲۷۰

اَحْمَدُ (اَفعل التفضیل) (۱) مبالغہ فاعل - خدا کی بہت زیادہ فرمانبرداری کرنے والا - (۲) مبالغہ مفعول - جس کی بہت زیادہ فرمانبرداری کی جائے، بہت زیادہ فرمانبرداری کے لائق -

● --- ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد [س ۶۱ : ۶

--- اِسْمُهٗ اَحْمَدُ (س ۶۱ : ۶) اُس کے اوصاف ہونگے یہ کہ وہ زبردست خدا کا فرمانبردار ہوگا اور اس لئے وہ اس لائق بھی ہوگا کہ اُس کی زبردست فرمانبرداری کی جائے -

مَحْمُوْدٌ (اِسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے تعریف کے لائق [س ۱۷ : ۸۱

مُحَمَّدٌ (اِسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے - جس کی فرمانبرداری کی جائے - نام رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم - [س ۳ : ۱۳۸

حَمَرَ

حِمَارٌ (جمع حُمُرٌ اور حَمِیْرٌ) گدھا [س ۶۲ : ۵

حُمْرٌ (جمع - واحد اَحْمَرُ) لال - [س ۳۵ : ۲۵

حَمَلَ

حَمَلَ (۱) لیکر چلنا - اُٹھانا -

وَحَمَلَهَا (س ۳۳ : ۷۲) = حَمَلَ الْاَمَانَةَ امانت کا بار اپنی گردن پر رکھے رہا، امانت کے بارسے سبکدوش نہ ہوا - اُس نے امانت میں خیانت کی - (لسان - قاموس)

= خَانَ الْاَمَانَةَ - (رازی)

● انا عرضنا الامانة علی السموت و الارض والجبال فابین ان یحملنها واشفقن منها وحملها الانسان - انه کان ظلوما جهولا [س ۳۳ : ۷۲

= خانها الانسان - (تاج)

(۲) بوجھ لادنا - کسی پر کوئی ذمہ‌داری ڈالنا - بوجھ ڈالنا -

(۳) کسی پر حملہ کرنا، کسی کو برباد کرنا (+ عَلٰی) -

● وحملت الارض و الجبال [س ۶۹ : ۱۴

(۴) حاملہ ہونا -

● --- فحملته فانتبذت به --- [س ۱۹ : ۲۲

(۵) کسی کام کا ذمہ لینا - سفر کے لئے بار برداری کا سامان مہیا کردینا - سواری پر چڑھانا -

● --- اذا ما اتوك لتحملهم قلت لا اجد ما احملکم علیه [س ۹ : ۹۲

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ (س ۱۹ : ۲۸) لائی اس کو سواری پر چڑھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس -

وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ (س ۶۹ : ۱۴) اور مُلک اور رؤسائے قوم برباد کردئے جائینگے -

ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا (س ۶۲ : ۵) پھر اُنہوں نے حق ادا نہ کیا اس کے ذمہ کا، عمل نہ کیا جیسا چاہئے تھا -

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا (س ٦٢ : ٥)

جیسے مثال اس گدھے کی کہ (بے سمجھے یا فائدہ اٹھائے) بڑی بڑی کتابیں لئے پھرتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ (س ۴۰ : ۷) جو ہیں حامل عرش کے۔ خدا کی مخلوق۔

حَمَلَ کے معنی اُٹھانے کے ہیں، مگر اِس کا استعمال شئے مادی موجود فی الخارج کی نسبت بھی ہوتا ہے اور شئے عقلی غیر مادی غیر موجود فی الخارج پر بھی ہوتا ہے۔

● مثل الذين حملوا التورىة ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل اسفارا [س ٦٢ : ٥

جب کسی کو کسی شئے کا حامل کہتے ہیں اس سے اُس کا ظہور لازمی تصور کیا جاتا ہے۔ حاملان توراۃ اسی لئے کہتے ہیں کہ اُن سے احکام توراۃ ظاہر اور معلوم ہوتے ہیں اور حاملان شریعت سے احکام شریعت۔ اِسی طرح جس چیز سے جو چیز ظاہر ہو اُس کو اُس کا حامل کہتے ہیں۔ خدا کی مخلوق سے جو خدا کی سلطنت و بادشاہت ظاہر ہوتی ہے اُن پر حاملان عرش کا اطلاق ہوتا ہے۔ (از سید احمد رح)

حَمْلٌ (اِسم فعل۔ جمع اَحْمَالٌ) (۱) بوجھ۔ [س ۷ : ۱۸۸

(۲) پیٹ کا بچہ۔ جنین۔ [س ۲۲ : ۲

(۳) پیٹ میں بچہ رہنے کی مدت۔

● وحمله و فصاله ثلاثون شهرا [س ۴٦ : ۱۴

حِمْلٌ بوجھ۔ [س ۲۰ : ۱۰۱

حَامِلٌ (اِسم فاعل) اُٹھا کر چلنے والا۔ حکم کی تعمیل کرنے والا۔

● ۔۔۔ فالحاملات وقرا [س ۵۱ : ۲

حَمَّالَةٌ (موٗنث) لیکر پھرنے والی۔

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (س ۱۱۱ : ۴)

= تمشی بالنميمة۔ (مجاهد۔ بخاری)۔ لگائی بجھائی کرنے والی۔ بھُس میں چنگاری چھوڑنے والی۔

حَمُوْلَةٌ بار برداری کا جانور۔ [س ٦ : ۱۴۳

حَمَّلَ کسی پر بوجھ ڈالنا۔ کسی کے ذمہ کوئی کام ڈالنا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰةَ (س ٦٢ : ٥)

مثال اُن کی جن پر ڈالا گیا بار یا ذمہ تورات (پر عمل کرنے) کا۔

اِحْتَمَلَ اپنے اوپر کوئی بار لینا۔ کوئی بوجھ اُٹھانا۔

● ۔۔۔ فقد احتمل بهتانا و اثما [س ۴ : ۱۱۱

حَمِيَ

حَمِيَ گرم ہونا۔

حَامٍ ایام جاہلیت میں اُس اُونٹ کو کہتے تھے جس پر نہ بوجھ لادتے نہ اُس کا اُون اُتارتے اور نہ اُس کو کہیں چرنے اور پانی پینے سے روکتے۔ (اِبن عباس) [س ۵ : ۱۰۲

حَامِيَةٌ (اِسم فاعل۔ موٗنث) وہ جو بہت تیز جلتی ہو۔ تیز جلنے والی (آگ) [س ۱۰۱ : ۸

حَمِيَّةٌ غیرت۔ ضد۔ [س ۴۸ : ۲٦

أَحْمَى گرم کرنا -

يُحْمَى عَلَيْهَا (س ۹ : ۳۵) چاندی اور سونے کو آگ میں گرم کیا جائیگا -

حَنَّ

حَنَانٌ ماں کی مامتا - ماں کی جیسی محبت - رحم - [س ۱۹ : ۱۴

حُنَيْنٌ مکہ کے نزدیک کی وادی جہاں ایک جنگ ہوئی تھی - [س ۹ : ۲۵

حَنِثَ

حَنِثَ گناہ یا جرم کرنا - (قاموس)

● --- ولا تحنث [س ۳۸ : ۴۴

حِنْثٌ گناہ - جرم - نافرمانی - (صحاح - قاموس) [س ۵٦ : ۴۵

اَلْحِنْثُ الْعَظِيْمُ (س ۵٦ : ۴۵) بڑا گناہ - شرك - خدا کو چھوڑ کر دوسرے کی بات ماننا -

حَنْجَرَ

حَنَاجِرُ (جمع - واحد حَنْجَرَةٌ) حلق - [س ۴۰ : ۱۸

حَنَذَ

حَنِيْذٌ بھنا ہوا - [س ۱۱ : ۷۲

حَنَفَ

حَنِيْفٌ (جمع حُنَفَاءُ)

سیدھی راہ پر چلنے والا - آنجنابؐ کی بعثت سے کچھ قبل مکہ میں ایک گروہ کا نام جو طلب حق کے لئے سرگرداں تھا -

● و قالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا - قل بل ملة ابراهیم حنیفا [س ۲ : ۱۳۵

حَنَكَ

اِحْتَنَكَ (۱) تابع کرنا - (۲) جڑ سے کھود پھینکنا - استیصال کرنا - (لغت اشعریئین) [س ۱۷ : ٦۴

حَابَ

حُوْبٌ (اسم فعل) گناہ - (لغت شام)

● --- انه کان حوبا کبیرا [س ۴ : ۲

حَاتَ

حُوْتٌ (جمع حِيْتَانٌ) بڑی مچھلی - [س ۳۷ : ۱۴۲

حَاجَ

حَاجَةٌ کوئی ضروری چیز - ضرورت - چیز - شئی - خواہش - حاجت -

اِلَّا حَاجَةً فِىْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا (س ۱۲ : ٦۸) سوا اس کے نہیں کہ یعقوب کے دل میں ایک بات تھی جو اُس نے پوری کی -

حَاذَ

اِسْتَحْوَذَ (+ عَلٰى) حاوی ہونا - شکست دینا - [س ۵۸ : ۲۰

حَارَ

حَارَ واپس ہونا - [س ۸۴ : ۱۴

حُوْرٌ (جمع) واحد { أَحْوَرُ (مذکر) / حَوْرَآءُ (مؤنث) }

سفید ، گورے ، خوبصورت ، بڑی بڑی آنکھ والے مرد و بیبیاں ۔ (صحاح ۔ قاموس)

وہ مرد اور بیبیاں جن کی آنکھوں کی سفیدی اور سیاہی اعلی درجہ کی ہو ، اور جن کا رنگ بھی سفید ہو ۔ (ازہری ۔ تاج)

--- وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ (س ۴۴ : ۵۴)

اور ہم اُنہیں گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والی بیبیوں کا ہمنشین بنائینگے ۔

= ای قرناهم بهن ولم يجئ فی القرآن زوجنا هم حورا كما يقال زوجته امرأة تنبيها على ان ذلک لايكون على حسب المتعارف فيما بيننا من المناكحة ۔ (راغب)

حَوَارِيٌّ حضرت عیسیٰؑ کے اصحاب ۔ [س ۳ : ۴۵

(۱) کپڑے صاف کرنے والے ۔

= هُوَارِيٌّ (لغت نبط ۔ ضحاك)

(۲) انبیاء کے خالص اور برگزیدہ احباب ۔ (زجاج ۔ لسان)

یہ اپنی خلوص نیت اور سیرت کی پاکیزگی کی وجہ سے حواری کہلائے ۔ (مولینا محمد علی لاہوری)

(۳) = رسول ۔ (لغت حبش) ۔

حَاوَرَ بحث میں ایک دوسرے کو جواب دینا ۔

تَحَاوُرٌ (اسم فعل) دو یا زیادہ آدمیوں میں بحث ۔ [س ۵۸ : ۱

حَازَ

مُتَحَيِّزٌ (= مُتَحَوِّزٌ) پیچھے ہٹنا ۔ مورچہ چھوڑنا (+ اِلٰی) [س ۸ : ۱۶

حَاشَ

حَاشَ دُور ہے ، یا ہو ، یہ بات !

تنزیہ کے معنی میں اسم ہے ۔ قرآن میں یہ لفظ حرف استثنائیہ آیا ہے ۔

حَاشَ لِلّٰهِ (س ۱۲ : ۵۱) جملہ استعجاب ۔

قسم بخدا ۔ سبحان اللہ !

حَاطَ

أَحَاطَ (۱) گھیر لینا ۔ [س ۱۰ : ۲۲

(۲) سمجھنا ۔ جاننا (+ ب)

● ولا يحيطون بشئ من علمه [س ۲ : ۲۵۵

مُحِيْطٌ (اسم فاعل) وہ جو گھیر لے یا سمجھ لے ۔ وہ جو اپنے علم سے یا طاقت سے احاطہ کرے ۔

--- وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكَافِرِيْنَ (س ۲ : ۱۸)

خدا کافروں کو سب طرف سے گھیرے ہوئے ہے (وہ جائیں گے کہاں ؟)

● --- الا انه بكل شئ محيط [س ۴۱ : ۵۴

حَالَ

حَالَ گزر جانا ۔ بیچ میں حائل ہونا ۔

● وحال بينهما الموج [س ۱۱ : ۴۳

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ (س ۳۴ : ۵۴) اور اُن میں اور اُن کی آرزؤں میں ایک رکاوٹ حائل ہو جائیگی ۔ وہ نامراد رہینگے ۔

حَوْلَ چاروں طرف ۔ اِرد گرد ۔ [س ۲ : ۱۷

حَوْلٌ (اسم فعل) (۱) طاقت ۔

(۲) سال۔ [س ۲ : ۲۴۱

حِوَلٌ تبدیلی۔ [س ۱۸ : ۱۰۸

حِيلَةٌ تدبیر۔

● لا یستطیعون حیلة [س ۴ : ۱۰۰

تَحْوِيلٌ (اِسم فعل) تبدیلی۔ پھر جانا۔

● ۔۔۔ ولا تجد لسنتنا تحویلا [س ۱۷ : ۷۹

حَوَى

حَوَايَا (= حَوَايِيْ جمع۔ واحد حَوِيَّةٌ) انتیں۔

[س ۶ : ۱۴۶

أَحْوَى (حَوَىَ سے) کالے رنگ کا۔

● ۔۔۔ فجعله غثاء احوی [س ۸۷ : ۵

حَيّ

حَيَّ =: حَيِيَ (= حَيِوَ)

يَحْيَا (مضارع) = يَحْيُو (+ فِيْ) زندہ رہنا۔

[س ۸ : ۴۳

حَيٌّ (جمع أَحْيَاءٌ) (۱) زندہ۔ [س ۲۱ : ۳۰

(۲) علم و ہوش رکھنے والا۔

● ۔۔۔ لینذر من کان حیا [س ۳۶ : ۶۹

● وما یستوی الاحیاء ولا الاموات ۔۔۔ وما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

حَيَّةٌ سانپ۔ [س ۲۰ : ۲۱

حَيَاةٌ (= حَيَوْتٌ = حَيٰوةٌ) زندگی۔

۔۔۔ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ ۔۔۔ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (س ۲ : ۱۷۹) اور قصاص کے حکم میں تمہارے لئے زندگی مقصود ہے تاکہ تم (لوگوں کے ظلم سے) بچو۔

اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (۱) فوری عیش۔ بدیہی عیش۔ موجودہ عیش۔

● انما الحیوة الدنیا لعب و لهو

[س ۴۷ : ۳۶

(۲) موجودہ زندگی۔

● ۔۔۔ فاذاقهم الله الخزی فی الحیوة الدنیا

[س ۳۹ : ۲۶

حَيَوَانٌ زندگی۔ حیات حقیقی۔

● ۔۔۔ وان الدارالاخرة لهی الحیوان

[س ۲۹ : ۶۴

يَحْيَى یوحنا نبیؑ۔ [س ۳ : ۳۴

مَحْيَا (= مَحْيَى = مَحْيِيٌ) زندگی۔

[س ۴۵ : ۲۰

مَحْيَايَ (س ۶ : ۱۶۳) میری زندگی۔

حَيِّ (+ ب) زندہ رہنے کی دعا دینا۔

[س ۴ : ۸۵

تَحِيَّةٌ (اِسم فعل) دُعا دینا۔ [س ۴ : ۸۵

أَحْيَى (= أَحْيَا) (۱) زندہ کرنا۔ جان ڈالنا۔

[س ۲ : ۲۸

(۲) جان بچانا۔ [س ۵ : ۳۵

(۳) ہدایت کرنا۔

● ۔۔۔ استجیبوا لله و للرسول اذا دعاکم لما یحییکم [س ۸ : ۲۴

● او من کان میتا فاحییناه وجعلنا له نورا یمشی به فی الناس کمن مثله فی الظلمات لیس بخارج منها [س ۶ : ۱۲۳

= ضالا فهدینا۔ (اِبن عباس)

يُحْيِيْنِ (س ۲۶ : ۸۱) = يُحْيِيْنِيْ وہ مجھکو زندہ کریگا۔

مُحْيِي (= مُحْيِيٌ - اِسم فاعل) وہ جو زندہ کرتا ھے۔ [س ۳۰ : ۵۰

اِسْتَحْيِي (۱) زندہ بچا لینا - [س ۴۰ : ۲۶
(۲) شرمانا - (۳) باقی چھوڑنا -
● ان الله لا يستحيي ان يضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها [س ۲ : ۲۶
(مثال بیان کرنے میں خدا مچھر یا اِس سے بڑھکر کسی اور چیز کو بھی نہیں چھوڑتا - وہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز کی مثال یکساں دے دیتا ھے) -
= لا يستبقي - (صحاح - قاموس)

اِسْتَحْيَاءٌ حیا - شرم - [س ۲۸ : ۲۵

حَيْثُ

حَيْثُ جہاں - جہاں کہیں -

مِنْ حَيْثُ جہاں سے - جہاں کہیں سے - جس وقت بھی - جس طرح بھی -

حَيْثُ مَا (س ۲ : ۱۳۹) جہاں کہیں -

حَادَ

حَادَ (+ مِنْ) روک دینا -

●--- ذلك ما كنت منه تحيد [س ۵۰ : ۱۹

حَارَ

حَارَ (= حَيِرَ)

حَيْرَانُ مخبوط الحواس - پاگل - [س ۶ : ۷۰

حَاصَ

مَحِيْصٌ بچنے کی یا بھاگنے کی جگہ یا وقت -

●--- مالهم من محيص [س ۴۱ : ۴۸

حَاضَ

حَاضَ حائضہ ھونا -

--- وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ (س ۶۵ : ۴) اور اُن کی بھی عادت جنہیں (کسی وجہ سے) حیض نہیں آتا -

يَحِضْنَ جمع مؤنث غائب مضارع -

مَحِيْضٌ (۱) حیض کا وقت - حیض کے ایام -

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ - قُلْ هُوَ اَذًى ---(س ۲ : ۲۲۲) اور لوگ تجھ سے حیض کے وقت کے بارے میں پوچھیں (کہ بیوی کے پاس جائیں یا نہیں) تو کہہ دے ایسا کرنا نقصان دہ ھے -

(۲) حیض - [س ۶۵ : ۴

حَافَ

حَافَ (+ عَلٰى) بے انصافی کرنا -
[س ۲۴ : ۴۹

حَاقَ

حَاقَ (+ بِ) گھیر لینا - اِحاطہ کرنا -

● وحاق بآل فرعون سوء العذاب
[س ۴۰ : ۴۸

حَانَ

حِيْنٌ وقت -

حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ (س ۷٦ : ۱) زمانہ میں ایک وقت۔

عَلٰی حِیْنِ غَفْلَۃٍ (س ۲۸ : ۱۴) لوگوں کی غفلت کے وقت۔ ایسے وقت جب لوگ آرام کرتے ہیں۔

حِیْنَ جب۔ جس وقت۔ [س ۱۱ : ۵

حِیْنَئِذٍ (= حِیْنَ + اِذْ یا اِذًا) تب۔ اُس وقت۔ [س ٥٦ : ۸۳

ــ« باب الخاء »ــ

خَاسِئًا (اِسم فاعل) [خَسَأَ

خَاوِيَةٌ (مونث - مذکر خَاوٍ (= خَاوِیْ) [خَوَی

خَبَأَ

خَبْءٌ (اِسم فعل) وہ جو چھپا ہوا ہے -
[س ۲۷ : ۲۵

خَبَتَ

خَبَتَ تسلیم کرنا - [س ۲۲ : ۵۳

أَخْبَتَ = خَبَتَ (+ إِلیٰ یا + ل)
[س ۱۱ : ۲۳

مُخْبِتٌ (اِسم فاعل) جو اپنے تئیں اِنکسار سے کام لے - [س ۲۲ : ۳۵

خَبُثَ

خَبُثَ برا ہونا - [س ۷ : ۵۷

خَبِيْثٌ برا - بد - خبیث - [س ۵ : ۱۰۰

خَبَآئِثُ (جمع - واحد خَبِيْثَةٌ) پلیدی - بُرے کام - بُری چیزیں - [س ۷ : ۱۵۶

خَبَرَ

خَبُرَ جاننا -

خُبْرٌ (اِسم فعل) سمجھ - علم -

● --- علی مالم تحط به خبرا [س ۱۸ : ۶۷

خَبَرٌ (جمع أَخْبَارٌ) خبر - [س ۲۷ : ۷

خَبِيْرٌ جاننے والا - [س ۲ : ۲۳۴

خَبَزَ

خُبْزٌ روٹی - [س ۱۲ : ۳۶

خَبَطَ

تَخَبَّطَ مخبوط الحواس کرنا - ہلاک کرنا -
[س ۲ : ۲۷۶

خَبَلَ

خَبَالٌ رکاوٹ - خرابی -

لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا (س ۳ : ۱۱۸) وہ تم کو خراب کرنے سے باز نہ آئیں گے -

خَبَا

خَبَا معدوم ہونا - نابود ہونا۔

خَتَرَ

خَتَّارٌ دغا باز آدمی - [س ۳۱ : ۳۱

خَتَمَ

خَتَمَ (+ عَلیٰ) مہر کر دینا - [س ۲ : ۶

● افرءیت من اتخذ الھه ھویه واضله الله علی علم وختم علی سمعه و قلبه وجعل علی بصره غشاوة [س ۴۵ : ۲۳

● ختم اللہ علی قلوبھم وعلی سمعھم - وعلی ابصارھم غشاوۃ [س ۲ : ۶

= لھم قلوب لا یفقھون بھا ولھم اعین لا یبصرون بھا ولھم اذان لا یسمعون بھا --- اولئک ھم الغافلون (س ۷ : ۱۷۹)

خَاتَمٌ (۱) = ما یختم بہ جس سے مہر لگائی جائے - جس سے تصدیق کی جائے - مہر -

(۲) = مُصَدِّق - تصدیق کرنے والا -

● ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبین [س ۳۳ : ۴۰

= رسول من عند اللہ مصدق لما معھم (س ۲ : ۱۰۱)

= قول حضرت عائشہ رض : قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لانبی بعدہ - (درمنثور)

(۳) افضل - اشرف -

(۴) = زِینَۃٌ - خاتم بمعنی انگشتری ماخوذ من الخاتم الذی ھو زینۃ للابسہ - (مجمع البحرین)

خِتَامٌ مہر - مہر کرنے کے سامان مثلاً لاکھ وغیرہ - [س ۸۳ : ۲۶

مَخْتُوْمٌ (اِسم مفعول) مہر لگا ہوا - [س ۸۳ : ۲۵

خَدَّ

خَدٌّ گال -

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ (س ۳۱ : ۱۷)

اور اپنے گال نہ پھلا لوگوں سے (تکبر کے مارے بے رخی نہ کر) -

أُخْدُوْدٌ خندق - گڑھا -

أَصْحَابُ الْأُخْدُوْدِ (س ۸۵ : ۴) کچھ ظالم لوگ تھے کہ جن مسیحیوں کو زندہ جلا دیتے تھے -

خَدَعَ

خَدَعَ دھوکا دینا - [س ۲ : ۸

خَادِعٌ (اِسم فاعل) دھوکا دینے والا - [س ۴ : ۱۴۱

خَادَعَ دھوکا دینے کی کوشش کرنا -

● --- یخادعون اللہ والذین آمنوا [س ۲ : ۸

خِدْنٌ

أَخْدَانٌ (جمع - واحد خِدْنٌ) یار - دوست - [س ۴ : ۲۹

خَذَلَ

خَذَلَ مایوس کرنا - وقت پر ساتھ چھوڑ دینا - [س ۳ : ۱۵۴

خَذُوْلٌ وہ جو وقت پر اپنے دوستوں کو چھوڑ دے - باغی - غدار - [س ۲۵ : ۳۱

مَخْذُوْلٌ (اسم مفعول) مفلس - [س ۱۷ : ۲۳

خَرَّ

خَرَّ گر پڑنا - [س ۲۲ : ۳۲

خَرَبَ

خَرَابٌ خراب کرنا - برباد کرنا - تہس نہس کرنا - [س ۲ : ۱۰۸

أَخْرَبَ (+ ب) برباد کر ڈالنا - [س ۵۹ : ۲

خَرَجَ

خَرَجَ نکل پڑنا - چل پڑنا - خروج کرنا -

خَرْجٌ خراج - انتظام کا خرچ - [س ۱۸ : ۹۵

خَرَاجٌ = خَرْجٌ [س ۲۳ : ۷۲

خُرُوجٌ (اسم فعل) نکل پڑنا - اُٹھ کھڑا ہونا - مردنی کی حالت سے زندہ ہونا -

يَوْمُ الْخُرُوجِ (س ۵۰ : ۴۲) وہ وقت جب حق کے غلبہ کے ساتھ قوم میں نئی زندگی آجائے گی -

خَارِجٌ (اسم فاعل) وہ جو نکل پڑے -

[س ۶ : ۱۲۲

مَخْرَجٌ نکلنے کی جگہ - نکلنا - [س ۶۵ : ۲

أَخْرَجَ نکالنا - نکال باہر کرنا - پیدا کرنا - پھینک دینا - [س ۴۱ : ۷۷

إِخْرَاجٌ (اسم فعل) نکال باہر کرنا - پیدا کرنا - [س ۲ : ۲۱۴

مُخْرِجٌ (اسم فاعل) وہ جو پیدا کرے، نکالے -

[س ۶ : ۹۵

مُخْرَجٌ (اسم مفعول) (۱) وہ جو لایا گیا یا پیدا کیا گیا -

(۲) جگہ جہاں سے کوئی چیز لائی یا نکالی جائے -

(۳) وقت جب کوئی چیز لائی یا نکالی جائے یا پیدا کی جائے -

وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۲) اور نکال لے چل مجھکو نکلنے کے ایسے وقت

کہ مبارک ہو (میرے کام کے لئے) -

إِسْتَخْرَجَ نکال لینا - نکالنا - [س ۱۸ : ۸۱

خَرْدَلَ

خَرْدَلٌ رائی کے دانے -

● --- مثقال حبة من خردل [س ۲۱ : ۴۷

خَرَصَ

خَرَصَ اٹکل باتیں کرنا - جھوٹ بولنا -

[س ۶ : ۱۱۶

خَرَّاصٌ اٹکل باتیں کرنے والا - جھوٹا -

● قتل الخراصون [س ۵۱ : ۱۰

خَرْطَمَ

خُرْطُوْمٌ (۱) ہاتھی یا گینڈے ایسے جانوروں کا تھوتھنا -

(۲) بدکار آدمی کی ناک -

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُوْمِ (س ۶۸ : ۱۶) ہم اس کی بڑی ناک کو داغ دیں گے، نیچی کر دکھائیں گے -

خَرَقَ

خَرَقَ (۱) چیر ڈالنا - پھاڑ ڈالنا - چھید کرنا - پھانک کرنا - [س ۱۷ : ۳۷

(۲) جھوٹی بات بنانا -

● --- وخرقوا له بنين و بنات

[س ۶ : ۱۰۸

خَزَنَ

خَزَآئِنُ (جمع - واحد خَزَانَةٌ) خزانے - مخزن -

● ولا اقول لکم عندی خزائن اللہ
[س ٦ : ٥٠

خَازِنٌ (اِسم فاعل - جمع خَزَنَةٌ) جمع کرنے والا - خزانہ رکھنے والا - حفاظت کرنے والا - محافظ - [س ۳۹ : ۷۵

خَزِیَ

خَزِیَ ذلیل ہونا -

خِزْیٌ (اِسم فعل) شرم - ذلت - [س ۲ : ۷۹

أَخْزَی (= أَخْزَیُ - افعل التفضیل) زیادہ ذلیل - ذلیل ترین - [س ۴۱ : ۱٥

أَخْزَی شرمندہ کرنا - ذلیل کرنا -
[س ٦٦ : ۸

مُخْزٍ (= مُخْزِیٌ اِسم فاعل) ذلیل کرنے والا - [س ۹ : ۲

خَسَأَ

خَسَأَ (+ فی) دُرْدُرا دیا جانا -

اِخْسَؤُا (س ۲۳ : ۱۱۰)
= اِخْسَأُوا (جمع مذکر امر حاضر) نکل جاؤ -

خَاسِئٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو سست ہو گیا، تھک گیا -

● --- ینقلب الیک البصر خاسئا وھو حسیر
[س ٦۷ : ۴

(۲) وہ جو ذلت سے نکالا گیا - ذلیل و خوار -

● --- کونوا قردۃ خاسئین [س ۲ : ٦٥

خَسِرَ

خَسِرَ ٹھیک راستہ سے بھٹک جانا - دھوکا کھانا - نقصان میں آجانا - کھونا - ہلاك ہونا -

خُسْرٌ (اسم فعل) گھاٹا - نقصان کا کام -
[س ۱۰۳ : ۲

خَسَارٌ (اسم فعل) ہلاکت - گھاٹا - نقصان -
[س ۱۷ : ۸۲

خُسْرَانٌ = خَسَارٌ [س ۲۲ : ۱۱

خَاسِرٌ (اسم فاعل) ٹھیک راہ سے بھٹکنے والا - نقصان میں پڑنے والا - [س ۷ : ۸۸

أَخْسَرُ (افعل التفضیل) نہایت گھاٹے میں پڑنے والا - سب سے زیادہ غلطی کرنے والا -
[س ۱۱ : ۲۲

تَخْسِیْرٌ (اسم فعل) گھاٹا - نقصان -
[س ۱۱ : ٦٦

أَخْسَرَ مقدار میں کم دینا - ناپ میں کم دینا -
[س ۵۵ : ۲٦

مُخْسِرٌ (اسم فاعل) ناپ اور تول میں کم دینے والا - [س ۲٦ : ۱۸۱

خَسَفَ

خَسَفَ (+ ب) (۱) کسی کو زمین کے نیچے گاڑ دینا، دھنسا دینا - نابود کرنا - ہلاك کرنا -

● فخسفنا بہ و بدارہ الارض [س ۲۸ : ۸۱

(۲) چاند میں گہن لگنا [س ۷۵ : ۸

--- فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ

(س ۷۵ : ۸) جب لوگوں کی آنکھیں خیرہ ہوجائینگی اور عرب جاھلیت کا زور دھیما پڑجائیگا ---

خَشَبَ

خُشُبٌ (جمع - واحد خَشَبٌ) لکڑی - شہتیر -

● --- کانھم خشب مسندۃ [س ٦٣ : ۴

خَشَعَ

خَشَعَ (+ لِ) اِنکساری کرنا -

خُشُوْعٌ (اِسم فعل) اِنکساری -

[س ۱۷ : ۱۰۹

خَاشِعٌ (اسم‌فاعل - جمع خُشَّعٌ اور خَاشِعُوْنَ)

وہ جو انکساری کرے یا تنگ دل ہو -

[س ۵۹ : ۲۱

تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً (س ۴۱ : ۳۹) تو دیکھتا ھے زمین کو بے حس وحرکت پڑی (خشکی کے وقت ھر طرف خاك اُڑتی ھوئی) -

خَشِيَ

خَشِيَ (۱) کسی بات کے علم ھونے کی وجہ سے اندیشہ کرنا -

● --- فخشینا ان یرھقھا طغیانا وکفرا ---

[س ۱۸ : ۸۰

(۲) جاننا -

● --- انی خشیت ان تقول فرقت بین بنی إسرائیل --- [س ۲۰ : ۹۵

= علمت - (صحاح - تاج)

(۳) ناپسند کرنا - (زمخشری - بیضاوی)

[س ۱۸ : ۸۰

خَشْيَةٌ ڈر - خوف -

● --- من خشیة الله [س ۲ : ۷۴

خَصَّ

خَاصَّةً خاص کرکے - [س ۸ : ۲۵

خَصَاصَةٌ (اسم فعل) افلاس - محتاجی -

[س ۵۹ : ۹

اِخْتَصَّ (+ بِ) مخصوص کرلینا -

● یختص برحمته من یشاء [س ۲ : ۱۰۵

خَصَفَ

خَصَفَ ملا کر سلائی کردینا -

● --- وطفقا یخصفان علیھما [س ۷ : ۲۱

خَصَمَ

خَصْمٌ (واحد و تثنیه و جمع) حریف - رقیب -

[س ۳۸ : ۲۰

خَصِمٌ جھگڑالو آدمی - [س ۴۳ : ۵۸

خَصِيْمٌ جھگڑا کرنے والا - [س ١٦ : ۴

خِصَامٌ (اسم فعل) جھگڑا - تنازع -

[س ۲ : ۲۰۰

تَخَاصُمٌ (اسم فعل) آپس میں جھگڑا کرنا اور ایک دوسرے کو الزام دینا - [س ۳۸ : ٦۴

اِخْتَصَمَ تکرار کرنا - حجت کرنا - مقابله کرنا -

خَصَّمَ = خِصِّمَ = اِخْتَصَمَ [س ٣٦ : ۴۰

خَضَدَ

مَخْضُوْدٌ (اسم مفعول) (۱) پھل سے لدی ہوئی شاخیں گویا ٹوٹی پڑتی ہوں یا دُھری ہوئی جاتی ہوں۔ (مجاہد۔ ضحاك)

● ۔۔۔ فی سدر مخضود [س ۵٦ : ۲۸

(۲) جن میں سے کانٹے نکال دئے گئے ہوں۔ بے کانٹے۔

خَضِرَ

خَضِرٌ ہری ترکاریاں۔

● فاخرجنا منه خضرا [س ٦ : ۹۹

خُضْرٌ (جمع مونث۔ واحد أَخْضَرُ) ہری۔ سبز۔

● ثیاب سندس خضر۔ [س ۷٦ : ۲۱

مُخْضَرَّةٌ (مونث۔ اسم فاعل) وہ جو سبز ہے۔

● ۔۔۔ فتصبح الارض مخضرة [س ۲۲ : ٦۳

خَضَعَ

خَضَعَ (+ بِ) فروتن یا منکسر مزاج ہونا۔

۔۔۔ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (س ۳۳ : ۳۲)

سو تم دب کر نہ کہو بات۔ (شاہ عبدالقادر رحمہ)

تم بولنے میں نزاکت مت کرو۔ (مولینا اشرف علی)

تم دبی زبان سے بات نہ کیا کرو۔ (حافظ نذیر احمد)

خَاضِعٌ (اسم فاعل) فرمانبردار۔ اطاعت شعار۔ (+ لِ)۔ [س ۲٦ : ۴

خَطَّ

خَطَّ (+ بِ) لکھنا۔ [س ۲۹ : ۴۸

خَطَأَ

خَطِئَ غلطی کرنا۔

خِطْأٌ (اسم فعل) غلطی۔ قصور۔ [س ۱۷ : ۳۱

خَطَاءً غلطی سے۔ [س ۴ : ۹۲

خَطِيْئَةٌ = خِطْأٌ

خَطَايَا (جمع۔ واحد خَطِيْئَةٌ) [س ۲ : ۵۸

خَاطِئٌ (اسم فاعل) خطاکار۔ قصوروار۔ [س ٦۹ : ۳۷

أَخْطَأَ (+ بِ) غلطی پر ہونا۔ خطا کرنا۔ [س ۳۳ : ۵

خَاطِئَةٌ (اسم فعل) (۱) خطا کرنا۔ [س ۹٦ : ۱٦

(۲) مونث۔ مذکر خَاطِئٌ۔ [س ٦۹ : ۹

خَطَبَ

خَطْبٌ (اسم فعل) بات۔ چیز۔ معاملہ۔ [س ۲۰ : ۹٦

خِطْبَةٌ (اسم فعل) کسی بی بی سے نکاح کی خواستگاری کرنا۔ [س ۲ : ۲۳۵

خَاطَبَ خطاب کرنا۔ بات کرنا۔ بولنا۔ [س ۲۵ : ٦۳

خِطَابٌ (اسم فعل) تقریر۔

فَصْلُ الْخِطَابِ (س ۳۸ : ۱۹) معاملہ میں حق وباطل کا فیصلہ کرنا ۔ [تحت فَصَلَ

خَطِفَ

خَطِفَ اُچک لینا ۔ چھین لینا ۔ [س ۳۷ : ۱۰

خَطْفَةٌ چوری سے کسی چیز کا اُچک لینا ۔

خَطِفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰) بات اُچک لینا ۔

= اِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)

یہ دونوں نجومیوں (کاھنوں) کے محاورے تھے ۔ اُن کی عادت تھی کہ وہ اُونچے مکانوں پر بیٹھ کر ستاروں کی حرکت اور ھبوط و عروج اور منازل بروج اور کواکب کے سعد ونحس پر غور کیا کرتے تھے اور یہ بھی مشہور کر رکھا تھا کہ ان کو ملا اعلیٰ کی باتیں سنائی دیتی ھیں اور اسی سے وہ پیشین گوئیاں کیا کرتے ھیں ۔ اِس سے سمع کا اُچک لینا ھرگز حقیقی مراد نہیں ھے کیونکہ لَا يَسَّمَّعُونَ (س ۳۷ : ۸) میں نہایت شدت سے سمع کے سین اور میم کو مشدد کر کے اُس کی نفی کی گئی ھے ۔

انهم عن السمع لمعزولون [س ۲۶ : ۲۱۲

تَخَطَّفَ اُچک لینا ۔ چھین لینا ۔ لیکر چل دینا ۔ [س ۲۲ : ۳۱

خَطَا

خُطُوَاتٌ (جمع ۔ واحد خُطْوَةٌ) قدم ۔ [س ۲ : ۱۶۸

خَفَّ

خَفَّ ھلکا ھونا ۔ [س ۷ : ۸

خَفِيفٌ (جمع خِفَافٌ) ھلکا ۔ [س ۷ : ۱۸۹

خَفَّفَ (+ عَنْ) ھلکا کرنا ۔ آسان کرنا ۔ [س ۸ : ٦٦

تَخْفِيفٌ (اِسم فعل) تخفیف ۔ کمی ۔ [س ۲ : ۱۷۸

اِسْتَخَفَّ (۱) ھلکا سمجھنا یا پانا ۔ [س ۱٦ : ۸۰

(۲) کسی کو خفیف کرنا ۔ [س ۳۰ : ٦۰

خَفَتَ

خَافَتَ (+ بِ) بہت دھیمی آواز سے بولنا ۔ [س ۱۷ : ۱۱۰

تَخَافَتَ دھیمی آواز سے بات چیت کرنا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۰

خَفَضَ

خَفَضَ نیچا کرنا ۔ [س ۱۵ : ۸۸

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ (دیکھو تحت جَنَحَ)

خَافِضٌ (اِسم فاعل) نیچا یا سست کرنے والا ۔

● --- خافضة رافعة [س ٥٦ : ۳

خَفِيَ

خَفِيَ ظاھر کرنا ۔

خَفِيَ (+ عَلَىٰ) چھپا ھونا ۔

خَفِيٌّ چھپا ھوا ۔ [س ۴۲ : ۴۵

يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ (س۴۲ : ۴۵) دیکھتے ہونگے چھپی نگاہ سے ، کن انکھیوں سے ، (سہمے ہوئے مجرموں کی طرح ، پوری طرح آنکھیں نہیں ملا سکتے) ۔

خَفِيًّا چھپا ہوا ۔ [س ۱۹ : ۲

نِدَآءً خَفِيًّا (س ۱۹ : ۲) دبی آواز سے ۔

أَخْفَى (= أَخْفَىٰ ۔ افعل التفضیل) نہایت چھپا ہوا ۔ [س ۲۰ : ٦

خَافِيَةٌ چھپا کام ۔ چھپی بات ۔ [س ٦٩ : ۱۸

خُفْيَةً چھپے طور پر ۔

--- تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً (س ٦ : ٦٣) تم گڑگڑا کر چپکے چپکے (دل ھی دل میں) خدا سے دعائیں کرتے ھو ۔

أَخْفَى چھپانا ۔ [س ۲ : ۲۸۴

أَكَادُ أُخْفِيْهَا (س ۲۰ : ۱۵) بس اب میں اُسے ظاہر ھی کیا چاھتا ھوں ۔

اِسْتَخْفَى (+ مِنْ) چھپا رہنا ۔ [س ۴ : ۱۰۸

مُسْتَخْفٍ (اِسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں چھپانا چاھے ۔ [س ۱۳ : ۱۱

خَلَّ

خَلٌّ (جمع خِلَالٌ) اُونٹ جو ابھی اپنی عمر کے دوسرے سال میں داخل ھو رھا ھے ۔

خُلَّةٌ دوستی ۔ [س ۲ : ۲۵۵

خَلِيْلٌ (جمع أَخِلَّاءُ) دوست ۔ [س ۴ : ۱۲۴

خَالَّ کسی کا دوست ھونا ۔

خِلَالٌ (۱) (اِسم فعل) دوستی [س ۱۴ : ۳۱

(۲) (جمع ۔ واحد خَلَلٌ) اندرونی یا درمیانی حصے ۔ [س ۱۷ : ۹۳

خِلَالَ الدِّيَارِ (س ۱۷ : ۵) شہروں کے اندر ۔

خَلَدَ

خَلَدَ ایک زمانہ دراز تک رہنا ۔

خُلْدٌ بقائے طویل ۔ [س ۱۰ : ۵۳

خُلُوْدٌ = خُلْدٌ [س ۵۰ : ۳۴

الخلد و الخلود فی الاصل الثبات المدید دام اولم یدم ۔ (بیضاوی)

خَالِدٌ (اِسم فاعل ۔ جمع خَالِدُوْنَ) مدت مدید تک رھنے والا ۔ زمانہ دراز تک رھنے والا ۔

● --- الا طریق جھنم خالدین فیھا ابدا [س ۴ : ۱٦۷

= لابثین فیھا احقابا (س ۷۸ : ۲۳)

● فاما الذین شقوا ففی النار --- خالدین فیھا مادامت السموات والارض --- واما الذین سعدوا ففی الجنۃ خالدین فیھا ما دامت السمٰوات والارض --- [س ۱۱ : ۱۰٦

مُخَلَّدٌ (اسم مفعول ۔ جمع مُخَلَّدُوْنَ) کلائیوں اور کانوں میں زیورات پہنے ھوئے ۔ [اِن زیورات کو خَلَدٌ (واحد خَلَدَةٌ) کہتے ھیں ۔] زیورات سے مزین ۔ (زجاج ۔ بحر المحیط ۔ راغب)

کانوں میں بالیاں پہنے ھوئے ۔ (قاموس)

ہاتھوں میں بالے پہنے ہوئے ۔ (لسان ۔ قاموس)

● --- یطوف علیهم ولدان مخلدون باکواب واباریق وکاس من معین --- [س ۵۶ : ۱۶

أَخْلَدَ (۱) ایک زمانہ دراز تک خرابی سے بچانا ۔ مصیبتوں اور حوادث زمانہ سے بچانا ۔ (فراء ۔ لسان)

● --- یحسب ان ماله اخلده [س ۱۰۴ : ۳

(۲) مائل ہونا ۔ تکیہ کرنا ۔ ٹیک لگانا ۔ (+ اِلیٰ)

● --- ولکنه اخلد الی الارض واتبع هوىه --- [س ۷ : ۱۷۶

خَلَصَ

خَلَصَ (۱) صاف اور مخلص ہونا ۔

(۲) دوسروں سے الگ ہوجانا ۔

خَلَصُوا نَجِيًّا (س ۱۲ : ۸۰) وہ الگ ہوگئے مشورہ کرنے کے لئے ۔

= انفردوا خالصین عن غیرهم ۔ (راغب)

خَالِصٌ (اسم فاعل) وہ جو صاف ہے، مناسب ہے، خاص ہے ۔ [س ۳۹ : ۳

خَالِصَةً خاص طور پر ۔ [س ۳۳ : ۵۰

أَخْلَصَ خالص کرنا ۔ خلوص برتنا ۔

● --- وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ [س ۴ : ۱۴۵

اِنَّـآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ (س ۳۸ : ۴۶) ہم نے ممتاز کیا اُن کو ایک خاص بات یعنی انجام کا خیال رکھنے کی وجہ سے ۔

وخالص گردانیدند دین خود را برائے خدا ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

اور نرے حکم بردار ہوئے اللہ کے ۔ (شاہ عبد القادر رح)

اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کے لئے کیا کریں ۔ (مولینا اشرف علی)

اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے ۔ (مولینا محمود حسن رح)

اِخْلَاصٌ (اِسم فعل) خالص، بے لگی لپٹی بات ۔ [س ۱۱۲

مُخْلِصٌ (اسم فاعل) وہ جو خلوص رکھے اور ظاہر کرے اور برتے ۔ [س ۳۹ : ۲

مُخْلَصٌ (اِسم مفعول) صاف کیا ہوا ۔ خلوص سے کام کرنے والا ۔ سچا ۔ صاف ۔

● انه کان مخلصا [س ۱۹ : ۵۱

اِسْتَخْلَصَ اپنے لئے خاص کرلینا ۔ چن لینا ۔

● --- استخلصه لنفسی [س ۱۲ : ۵۴

خَلَطَ

خَلَطَ ملانا ۔ [س ۹ : ۱۰۳

خُلَطَاءُ (جمع ۔ واحد خَلِيْطٌ) وہ جو کاروبار میں شریک ہوں ۔ شرکاء ۔ [س ۳۸ : ۲۴

خَالَطَ اپنے تئیں دوسروں کے معاملہ میں ملا دینا ۔ [س ۲ : ۲۱۹

اِخْتَلَطَ (+ بِ) مل جانا ۔ [س ۱۰ : ۲۴

خَلَعَ

خَلَعَ اُتار دینا ۔

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (س ۲۰ : ۱۲)

اے موسی! تو اپنی جوتی اُتار، (ذرادم لے اور اطمینان سے بیٹھ اور بات سن)۔

خلف

خَلَفَ (۱) پیچھے رہنا۔ بعد کو آنا۔ جانشین ہونا۔ [س ۷: ۱۶۸

(۲) کسی کے پیٹھ پیچھے کوئی کام کرنا۔ [س ۷: ۱۴۹

(۳) نائب کا کام انجام دینا۔ [س ۷: ۱۳۸

خَلْفٌ (۱) پیٹھ۔ (تاج۔ قاموس)۔ پیچھے۔

(۲) ناخلف لوگ۔

● --- فخلف من بعدهم خلف ورثوا الکتاب --- [س ۷: ۱۶۹

مِنْ خَلْفِ پیچھے۔ پیچھے سے۔ بعد کو۔

اَلَّذِیْنَ مِنْ خَلْفِھِمْ (س ۳: ۱۶۴) وہ لوگ جو اِن کے بعد آنے والے ھیں۔

خَلْفَ بعد۔ پیچھے۔

وَمَا خَلْفَھُمْ (س ۲: ۲۵۶) اورجوکچھ اِس کے بعد بھی اُن پر آنے والا ھے۔

خَالِفٌ (اِسم فاعل) وہ جو سب کے پیچھے رہ جائے۔ وقت پر ساتھ نہ دے۔ لڑائی میں نہ شریک ہو۔ [س ۹: ۸۴

خِلَافٌ خلاف۔ برعکس۔

مِنْ خِلَافٍ (س ۷: ۱۲۰) مخالف جانب سے۔

خِلَافَ مخالفت میں۔ برخلاف۔ [س ۹: ۸۲

خِلْفَةٌ اِختلاف۔

خِلْفَةً یکے بعد دیگرے۔ بدلتے سدلتے۔ ایک کے بعد دوسرا۔ آتا جاتا۔

● جعل اللیل والنھار خلفة [س ۲۵: ۶۳
= ذوی خلفة۔ (بیضاوی)

خَوَالِفُ (جمع۔ واحد خَالِفٌ اور خَالِفَةٌ)

(۱) پیچھے رہ جانے والے۔ لڑائی میں شریک نہ ہونے والے۔ (تاج) [س ۹: ۸۸

(۲) بیبیاں اور بچے جو لڑائی میں شریک نہیں ہوسکتے۔ (تاج)

(۳) بُرے اور فساد کرنے والے لوگ۔ (تاج) وہ جو پیچھے رہ کر فتنہ انگیزی کریں۔

(۴) بے وقوف، ناسمجھ، کم سمجھ لوگ۔ (تاج۔ قاموس)۔ وہ جو نہیں سمجھتے کہ موقع پر پیچھے رہ جانے سے کیا نقصان ہوتا ھے۔

خَلِیْفَةٌ (جمع خَلَائِفُ اور خُلَفَآءُ) جانشین۔ نائب۔ [س ۲: ۳۰

خَلَّفَ پیچھے چھوڑنا۔ [س ۹: ۱۱۹

مُخَلَّفٌ (اِسم مفعول) پیچھے چھوٹا ھوا۔ [س ۹: ۸۲

خَالَفَ (۱) مخالفت کرنا۔ (+ عَنْ)

(۲) مان لینا۔ راضی ھونا۔ (+ اِلٰی)

● ما أرید أن أخالفکم إلی ما أنھکم عنه [س ۱۱: ۹۰

خِلَافٌ (اِسم فعل) [س ۹: ۸۲

اَخْلَفَ (۱) کسی سے وعدہ خلافی کرنا۔ [س ۳: ۸

لَنْ تُخْلَفَهٗ (س ۲۰: ۹۷) ھرگز نہ خلاف کیا جائے گا یہ۔ ھرگز اِس کے خلاف نہ ھوگا۔

(۲) واپس کردینا۔
● ۔۔۔ وما انفقتم من شئی فھو یخلفه
[س ۳۴ : ۳۸

مُخْلِفٌ (اسم فاعل) وہ جو وعدہ خلافی کرے۔
[س ۱۴ : ۴۸

تَخَلَّفَ (+ عَنْ) پیچھے رہ جانا [س ۹ : ۱۲۱

اِخْتَلَفَ (+ فِیْ) کسی بات میں اختلاف کرنا۔ [س ۲ : ۲۰۹

اِخْتِلَافٌ (اسم فعل) اختلاف۔ تبدیلی حالات ۔ تناقض۔

مُخْتَلِفٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہوئے۔ مختلف۔ [س ۱۶ : ۷۱

مُخْتَلِفًا اُکُلُهٗ (س ۶ : ۱۴۲) مختلف ہیں اُن کے پھل۔

اِسْتَخْلَفَ (+ فِیْ) جانشین بنانا۔ کسی کی جگہ کسی کو بٹھانا۔ [س ۲۴ : ۵۴

مُسْتَخْلَفٌ (اسم مفعول) جانشین بنایا ہوا۔ وارث۔ (+ فِیْ) [س ۵۷ : ۷

خَلَقَ

خَلَقَ (۱) ٹھیک اندازہ لگا کر اس کے مطابق عزم کرنا، منصوبہ باندھنا۔
[صحاح اور تاج میں ابن سنان کی تعریف میں زہیر کا قول جس میں اُس نے خَلَقْتَ اور یَخْلُقُ انہیں معنوں میں استعمال کئے ہیں ملاحظہ ہو اور الحجاج کا قول بھی جو صحاح جوہری میں منقول ہے۔ وہ کہتا ہے :

مَا خَلَقْتُ اِلَّا فَرَیْتُ ۔۔۔]

(۲) ترتیب دینا۔ تربیت کرنا۔
اَنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِنَ الطِّیْنِ کَهَیْئَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَکُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔۔۔
(س ۳ : ۴۳) (مسیحؑ نے کہا) کہ میں عزم کرتا ہوں تمہارے لئے کہ کیچڑ سے ہو (تمہاری ہیئت بناؤں) مانند ہیئت بلند پرواز جاندار کے اور پھونکوں روحانیت اس میں کہ ہوجائے وہ خدا کے حکم سے بلند پرواز جاندار۔
= اقدر لکم ۔ (بیضاوی)
(۳) ترتیب دیکر بنانا۔ پیدا کرنا۔
● خلق الانسان من نطفة [س ۱۶ : ۴
(۴) اسباب پیدا کرنا۔
● وھوالذی خلق اللیل والنھار [س ۲۱ : ۳۳
● ۔۔۔ الذی خلق الموت والحیوة
[س ۶۷ : ۲

خَلْقٌ (اسم فعل۔ اسم جمع) (۱) مخلوقات۔ خلقت۔
اَشَدُّ خَلْقًا (س ۳۷ : ۱۱) پیدائشی نہایت مضبوط۔
(۲) جھوٹی، بناوٹ کی بات۔

خَلْقٌ (س ۳۶ : ۶۸) = خَلَقَ (بڑھاپا)

خُلُقٌ (۱) طبیعت۔ (۲) اکتسابی فضائل۔ طریقے۔ عادات۔
● وانک لعلی خلق عظیم [س ۶۸ : ۴
(۳) بنائی ہوئی باتیں۔
● ۔۔۔ ان ھذا الاخلق الاولین
[س ۲۶ : ۱۳۷

خَالِقٌ (اسم فاعل) خلق (پیدا) کرنے والا۔ بنانے والا۔

اَلْخَالِقُ خدائے تعلیٰ۔

خَلَاقٌ حصہ۔ (لغت کنانہ) [س ۲ : ۱۰۲

اَلْخَلَّاقُ وہ زبردست ذات جس نے ترتیب دیکر سب کچھ بنایا۔ [س ۱۵ : ۸۶

مُخَلَّقَةٌ (اسم مفعول) جس کی بناوٹ پوری ہوچکی۔ [س ۲۲ : ۵

اِخْتِلَاقٌ (اسم فعل) بنائی ہوئی بات۔

● ۔۔۔ ان هذا الا اختلاق [س ۳۸ : ۷

خَلَا

خَلَا (۱) خالی ہونا۔ (۲) (+ ل) ۔ صاف ہونا۔ (۳) فرصت میں ہونا۔ اکیلا ہونا۔ خلوت میں ہونا۔ (۴) گزر جانا۔ گذشتہ زمانہ میں مروج ہونا۔

● ۔۔۔ التی قد خلت من قبل [س ۴۸ : ۲۳

(۵) مناسب ہونا۔ لائق ہونا۔ (+ ل)۔

(٦) خالی جگہ میں اُترنا۔ (+ فِیْ)

[س ۳۵ : ۲۲

خَالِیَةٌ (اسم فاعل مونث۔ مذکر خَالٍ = خَالِیٌ) وہ جو گزر چکا۔ [س ٦۹ : ۲۴

خَلّٰی خالی کردینا۔ صاف کردینا۔

فَخَلُّوْا سَبِیْلَهُمْ (س ۹ : ۵) تو اُن کا راستہ چھوڑدو (اُنہیں جانے دو، اُن سے کسی طرح کا تعرض نہ کرو)۔

تَخَلّٰی صاف اور خالی ہونا۔ [س ۸۴ : ۴

خَمَدَ

خَامِدٌ (اسم فاعل) بجھا ہوا۔ معدوم۔ مردہ۔

[س ۳٦ : ۲۹

خَمَرَ

خَمْرٌ (۱) انسانی دماغ کو ڈھانک دینے والی یا مغلوب کرنے والی چیز۔ ہر منشی چیز جیسے شراب، افیون وغیرہ۔

● یسئلون عن الخمر والمیسر [س ۲ : ۲۱۹

(۲) انگور۔ (لغت عمان۔ ضحاك)

● ۔۔۔ اعصر خمرا [س ۱۲ : ۳٦

خُمُرٌ (جمع۔ واحد خِمَارٌ) سر ڈھانکنے کی چیزیں۔ بیبیوں کی اوڑھنیاں، چادریں۔

● ۔۔۔ ولیضربن بخمرهن علی جیوبهن

[س ۲۴ : ۳۱

خَمَسَ

خَمْسَةٌ (مذکر۔ مونث خَمْسٌ) پانچ۔

[س ۱۸ : ۲۱

خَمْسُوْنَ پچاس۔ [س ۲۹ : ۱۴

خُمُسٌ پانچواں حصہ۔ [س ۸ : ۴۱

خَامِسٌ پانچواں۔ [س ۲۴ : ۷

خَمَصَ

مَخْمَصَةٌ بھوک۔ [س ۹ : ۱۲۱

خَمَطَ

خَمْطٌ (اسم فعل) کڑوا۔ [س ۳۴ : ۱۵

خَنْزَرَ

خِنْزِیْرٌ (۱) (= خَنْزَ + زُرٌ) سڑی گلی اور

ناقص چیز ۔
● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة اودما مسفوحا او لحم خنزیر ۔۔۔ [س ٦ : ١٤٦

(۲) جمع خَنَازِیرُ ۔ سُؤر ۔ [س ٥ : ٦٣

خَنَسَ

خُنَّسٌ (جمع ۔ واحد خَانِسٌ) ستارے یا سیارے، خاص کر زحل، مشتری، مریخ، زهره، اور عطارد، که اُن کی چال سیدھی اور اُلٹی دونوں ہوتی ہے ۔

● فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس ۔۔۔ [س ۸۱ : ۱۵

خَنَّاسٌ (۱) دل میں آنے جانے والی باتیں ۔ خیالات فاسده جو دل میں اُٹھ اُٹھکر ره جاتے ہیں ۔

(۲) بُرے لوگ ۔

● ۔۔۔ من شرالوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنة و الناس [س ۱۱۴ : ۴ - ٦

خَنَقَ

مُنْخَنِقٌ (اِسم فاعل) گلا گھونٹا ہوا جانور ۔ [س ٥ : ۳

خَارَ

خُوَارٌ بچھڑے کی طرح آواز نکالنا ۔ [س ۲۰ : ۸۸

خَاضَ

خَاضَ (+ فِیْ) غوطه لگانا ۔ پانی کیچڑ وغیره میں چلنا ۔ کسی فضول بات یا بحث میں اُلجھنا ۔ [س ۹ : ٦۹

خَوْضٌ (اِسم فعل) غوطه لگانا ۔ بیکار باتوں میں اُلجھنا ۔ [س ٥۲ : ۱۲

خَائِضٌ (اِسم فاعل) وه جو بیکار باتوں میں اُلجھے ۔ [س ۷۴ : ۴٥

خَافَ

خَافَ (= خَوِفَ) ۔ مضارع یَخَافُ (= یَخْوَفُ)

(۱) کسی علم کی بنا پر اندیشه کرنا ۔
● والتی تخافون نشوزهن ۔۔۔ [س ۴ : ۳۴

(۲) = عَلِمَ ۔ جاننا ۔ (قاموس) [س ۲ : ۱۸۲

خَوْفٌ (اِسم فعل) (۱) ڈر ۔ (ضد اَمْنٌ)
(۲) = قَتْلٌ ۔ (قاموس ۔ تاج)
(۳) = قِتَالٌ لڑائی ۔ (قاموس) [س ۳۳ : ۱۹

خَائِفٌ (اِسم فاعل) وه جس کو اندیشه ہو ۔ وه جو ڈرے ۔ [س ۲۸ : ۱۸

خِیفَةٌ اندیشه ۔ ڈر ۔ [س ۲۰ : ٦۷

خِیفَةً ڈر کے مارے ۔
● تضرعا و خیفة [س ۷ : ۲۰۵

خَوَّفَ ڈرانا ۔ خوف دلانا ۔ [س ۱۷ : ٦۰

تَخْوِیفٌ (اسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔

تَخْوِیفاً ڈرانے کے لئے ۔ [س ۱۷ : ٥۹

تَخَوَّفَ (۱) ڈرجانا ۔ (۲) کسی چیز میں سے

کچھ لیکر اس کو کم کردینا۔
تَخَوُّفٌ (اسم فعل)
عَلٰی تَخَوُّفٍ (س ١٦ : ٤٧)
(۱) رفتہ رفتہ نقصان میں ڈالکر ہلاک کرنا،
(نہ دفعۃً)
(۲) ڈرا ڈرا کر، ترسا ترسا کر۔

خَالَ

خَالٌ (جمع أَخْوَالٌ) خالو۔ [س ٢٤ : ٦٠
خَالَةٌ (مؤنث) خالہ۔
خَوَّلَ احسان کرنا۔
● ---ثم اذاخوله نعمة منه [س ٣٩ : ٨

خَانَ

خَانَ (۱) خیانت کرنا۔ دھوکا دینا۔
● لا تخونوا الله والرسول و تخونوا اماناتکم
[س ٨ : ٢٧
(۲) عہد شکنی کرنا۔
● واما تخافن من قوم خیانة [س ٨ : ٥٩
خِيَانَةٌ (اسم فعل) دھوکا دینا۔ دغابازی۔
[س ٨ : ٧٢
خَائِنٌ (اسم فاعل) خیانت کرنے والا۔
دغاباز۔ [س ٤ : ١٠٦
خَائِنَةٌ = خَائِنٌ [س ٥ : ١٦
خَائِنَةُ الْأَعْيُنِ (س ٤٠ : ٢٠) آنکھوں کی
خیانت۔ چوری کی نگاہ
خَوَّانٌ دھوکے باز۔ [س ٢٢ : ٣٩
إِخْتَانَ دھوکا دینا۔ ٹھگنا۔

اَلَّذِيْنَ يَخْتَانُوْا أَنْفُسَهُمْ (س ٤ : ١٠٧)
وہ جو دھوکا دیتے ہیں ایک دوسرے کو۔

خَوَى

خَاوٍ (= خَاوِيٌ) اسم فاعل۔
(۱) وہ جو بالکل برباد ہوچکا ہو۔
[س ٦٩ : ٧
(۲) گرا ہوا۔ (+ عَلٰی)
خَاوِيَةٌ (مؤنث)
--- وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا (س ٢ :
٢٥٩) اور وہ بستی اپنی چھتوں پر ڈھئی
پڑی تھی۔ (حافظ نذیر احمد)

خَابَ

خَابَ مایوس ہونا۔ نامراد ہونا۔ ناکام ہونا۔
[س ٩١ : ١٠
خَائِبٌ (اسم فاعل) وہ جو مایوس ہوچکا۔
[س ٣ : ١٢٠

خَارَ

خَيْرٌ (مؤنث خَيْرَةٌ) (۱) اچھا۔ خوشگوار۔
(۲) بھلائی۔ نیکی۔
(۳) مال۔ دولت۔ (لغت جرهم)
[س ٢ : ٢١٥
(۴) = خَيْلٌ۔ گھوڑے۔ (تاج۔ قاموس)
● --- انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی
[س ٣٨ : ٣٢
أَخْيَارٌ = أَخْيَرُ (جمع) [س ٣٨ : ٤٧
خَيْرَاتٌ (مؤنث۔ جمع واحد خَيْرَةٌ) ہر

طرح کی اچھی چیزیں - (لسان)

● فیھن خیرات حسان [س ۵۵ : ۷۰

اَلْخَیْرَاتُ (۱) اچھی باتیں - اچھے کام - [س ۲ : ۱۴۸

(۲) اچھا انجام - [س ۹ : ۸۹

خِیَرَةٌ پسند - اختیار - [س ۳۳ : ۳۶

تَخَیَّرَ پسند کرنا - [س ۵۶ : ۲۰

تَخَیَّرُوْنَ (س ۶۸ : ۳۸) = تتخیرون

اِخْتَارَ چن لینا - بہت سی چیزوں میں سے پسند کرلینا - [س ۷ : ۱۵۴

خَاطَ

خَیْطٌ سوت - دھاگا - ڈورا -

الخیط الابیض = صبح کی سفیدی -

الخیط الاسود = رات کی اندھیری -

● وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر [س ۲ : ۱۸۷

= بیاض النهار من السواد اللیل وھو الصبح اذا انفلق - (ابن عباس)

[اِس باب میں کتاب کا دیباچہ بھی ملاحظہ ہو -]

خِیَاطٌ سوئی - [س ۷ : ۴۰

سَمِّ الْخِیَاطِ (س ۷ : ۴۰) [سَمَّ

خَالَ

خَالَ (= خَیِلَ) خیال کرنا -

خَیْلٌ (اسم جمع) گھوڑے - سوار - [س ۳ : ۱۲

خَیَّلَ (+ اِلٰی) خیال میں معلوم ہونا -

یُخَیَّلُ اِلَیْهِ مِنْ سِحْرِھِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی (س ۲۰ : ۶۶) اُن کے جادو کی وجہ سے موسی کے خیال میں معلوم ہوا کہ وہ لاٹھیاں دوڑ رہی ہیں -

مُخْتَالٌ (اسم فاعل) رعونت اور تکبر کرنے والا - [س ۳۱ : ۱۸

خَامَ

خِیَامٌ (جمع - واحد خَیْمَةٌ) بڑے خیمے - [س ۵۵ : ۷۲

ـــ« باب الدال »ـــ

دأب

دَأْبٌ (۱) حالت ۔ دستور ۔ طریقہ ۔ عادت ۔ [س ۳ : ۱۱

(۲) = أشباہ ۔ مثال ۔ (لغت جرھم)

دَأَبٌ = دَأْبٌ

دَأَبًا دستور کے مطابق ۔ [س ۱۲ : ۴۷

دَآئِبَيْن (تثنیہ) دونوں اپنا اپنا کام کرتے رہتے ہیں ۔

● ـــ والشمس والقمر دائبین [س ۱۴ : ۳۳

دبّ

دَابَّةٌ (جمع دَوَابُّ) (۱) جو کچھ بھی زمین پر حرکت کرتا ہے ۔ جاندار ۔ کیڑے مکوڑے ۔

(۲) بار برداری کے جانور ۔ [س ۲ : ۱۶۴

(۳) نالائق آدمی ، جیسا حضرت سلیمان کا بیٹا رحبعام جس نے اُن کی سلطنت برباد کردی ۔ (عہد عتیق میں کتاب اول سلاطین باب ۱۲) [س ۳۴ : ۱۴

(۴) جراثیم امراض ۔ [س ۲۷ : ۸۴

● واذا وقع القول علیھم اخرجنا لھم دابۃ من الارض تکلمھم ان الناس کانوا بآیاتنا لا یوقنون [س ۲۷ : ۸۲

دبر

دُبُرٌ پیٹھ ۔ پچھلا حصہ ۔ [س ۵۴ : ۴۵

مِن دُبُرٍ پیچھے سے ۔ [س ۱۲ : ۲۵

أَدْبَارٌ (جمع ۔ واحد دُبُرٌ) پیٹھ ۔ اخیر ۔ اِنتہا ۔ وہ جو بعد کو آئے ۔

فَنَرُدَّهَا عَلٰی أَدْبَارِهَا (س ۴ : ۵۰)

اور اُلٹ دیں ہم اُن کو اُن کی پیٹھ کی طرف ، ان کی گردنیں مروڑ دیں ، اُن کو سخت عذاب میں گرفتار کردیں ۔

أَدْبَارَ السُّجُوْدِ (س ۵۰ : ۳۹) اور نمازوں کے بعد بھی ۔

دَابِرٌ اِنتہا ۔ باقی ماندہ ۔ اخیر حصہ ۔ اصل یا جڑ ۔

● ـــ فقطع دابر القوم ـــ (س ۶ : ۴۵)
اُس قوم کی جڑ کاٹ ڈالی گئی ۔

دَبَّرَ ترتیب دینا ۔ انتظام کرنا ۔ نگرانی کرنا ۔

● یدبر الامر من السماء إلی الارض [س ۳۲ : ۵

مُدَبِّرٌ (اسم فاعل) نگرانی کرنے والا ۔ تدبیر کرنے والا ۔

اَلْمُدَبِّرَاتِ (جمع مؤنث)

● ـــ فالمدبرات امرا [س ۷۹ : ۵

أَدْبَرَ پیٹھ پھیردینا ۔ پیچھے ہٹنا ۔ [س ۷۴ : ۲۳

إِدْبَارٌ (اسم فعل) غروب ہونا ۔

اِدْبَارَ النُّجُوْمِ (س ۵۲ : ۴۹) اور ستاروں کے غروب ہونے کے وقت بھی ۔

مُدْبِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیٹھ پھیر دے اور پیچھے ہٹ جائے ۔ [س ۲۷ : ۱۰

تَدَبَّرَ غور کرنا ۔ سمجھنا ۔ تدبیر کرنا ۔

● افلا یتدبرون القرآن [س ۴ : ۸۱

اِدَّبَّرَ = تَدَبَّرَ

● افلم یدبروا القول [س ۲۳ : ۶۸

دَثَرَ

مُدَّثِّرٌ (اسم فاعل) دثار نبوت سے ملبوس ، یعنی نبی ۔

● یا ایها المدثر قم فانذر ۔۔۔

[س ۷۴ : ۱ و ۲

دَحَرَ

دُحُوْرٌ (اسم فعل) ڈھکیل دینا ۔ دور کرنا ۔

دُحُوْرًا دفع کرنے کے لئے ۔ [س ۳۷ : ۹

مَدْحُوْرٌ (اسم مفعول) دور کیا ہوا ۔ نکالا ہوا ۔ [س ۷ : ۱۸

دَحَضَ

دَاحِضٌ (اسم فاعل) وہ جس میں کوئی طاقت نہیں ۔ بیکار ۔ باطل ۔

دَاحِضَةٌ (مؤنث) [س ۴۲ : ۱۶

اَدْحَضَ حجت سے کمزور یا باطل کرنا ، رد کرنا ۔ [س ۱۸ : ۵۶

مُدْحَضٌ (اسم مفعول) وہ جو ناکارہ قرار دیا گیا ۔ مردود ۔ [س ۳۷ : ۱۴۱

دَحَا

دَحَا پھیلانا ۔ [س ۷۹ : ۳۰

دَخَرَ

دَاخِرٌ (اسم فاعل) وہ جو ہے چھوٹا ، ادنی ، اور بے وقعت ۔ [س ۱۶ : ۵۰

دَخَلَ

دَخَلَ (۱) داخل ہونا ۔

وَقَدْ دَخَلُوْا بِالْکُفْرِ (س ۵ : ۶۶) حالانکہ وہ آئے ہی تھے کفر کی حالت میں ۔

(۲) کسی کے پاس جانا ۔ (+ عَلٰی)

(۳) کسی کی صحبت میں شریک ہونا ۔

(۴) بیوی کے پاس جانا ۔

● ۔۔۔ من نسائکم التی دخلتم بھن

[س ۴ : ۲۷

دَخَلٌ برائی ۔ بدی ۔ دماغ یا دل کا فساد ۔

دَخَلًا جھوٹ کو ۔ دھوکا دینے کے لئے ۔

● ولا تتخذوا ایمانکم دخلا بینکم ۔۔۔

[س ۱۶ : ۹۶

دَاخِلٌ (اسم فاعل) وہ جو داخل ہو ۔

[س ۵ : ۲۵

اَدْخَلَ داخل کرنا ۔

مُدْخَلٌ (۱) (صیغہ ظرف) وقت اور جگہ داخل ہونے کی ۔

(۲) (مصدر میمی) داخل ہونا ۔

اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۲)

داخل کر مجکو (جہاں تو لے جائے) ایسے

موقع جو که مبارک هو دوسرے کام کے لئے ۔

مُدْخَلٌ (اسم ظرف) گھس بیٹھنے کی جگہ ۔
[س ۹ : ۵۷

دَخَنَ

دُخَانٌ (۱) دھواں ۔ گیس کا سا مادہ جو آگ سے نکل کر پھیل جائے ۔
● ثم استوی الی السماء وهی دخان
[س ۴۱ : ۱۱

(۲) دھواں دھار عذاب کہ لوگوں کو کچھ نہ سوجھے ۔
● فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی الناس ۔ هذا عذاب الیم [س ۴۴ : ۱۰

دَرَّ

دُرِّیٌّ چمکتا ہوا ۔ [س ۲۴ : ۳۵

مِدْرَارٌ (صیغہ مبالغہ) وافر بارش ۔

مِدْرَارًا وافر (بارش) [س ۶ : ۶

دَرَأَ

دَرَأَ (+ عَنْ) دور کرنا ۔ ٹال دینا ۔ دفع کرنا ۔
[س ۳ : ۱۶۲

اِدَّارَأَ (= تَدَارَأَ + فِیْ) آپس میں جھگڑنا ۔
[س ۲ : ۷۲

دَرَجَ

دَرَجَةٌ درجہ ۔ عہدہ ۔ عزت ۔ برتری ۔
[س ۲ : ۲۲۸

دَرَجَةٌ عزت کے درجے ۔ [س ۴ : ۹۷

دَرَجَاتٌ = دَرَجَةٌ [س ۲ : ۲۵۴

أَعْظَمُ دَرَجَةً (س ۹ : ۲۰) اُونچے درجہ کے ۔ درجہ میں سب سے اُونچے ۔

اِسْتَدْرَجَ بہ تدریج (عذاب میں) گرفتار کرنا ۔ آہستہ آہستہ گرفتار کرنا ۔
[س ۷ : ۱۸۱

دَرَسَ

دَرَسَ (۱) پڑھنا ۔

(۲) غور سے پڑھنا ۔ (+ فِیْ)

دِرَاسَةٌ غور کے ساتھ مطالعہ ۔ [س ۶ : ۱۵۷

اِدْرِيْسُ حضرت ادریس نبیؑ ۔ [س ۱۹ : ۵۷

دَرَكَ

دَرَكٌ (اسم فعل) (۱) پیچھا کرنا ۔ تعاقب ۔

لَا تَخَافُ دَرَكًا (س ۲۰ : ۸۰) نہ خوف در تعاقب کا ۔

(۲) سب سے نچلا حصہ ۔ [س ۴ : ۱۴۴

اَدْرَكَ پیچھا کر کے پکڑ لینا ۔ پہنچ جانا ۔ حاصل کرنا ۔ سمجھنا ۔ [س ۱۰ : ۹۰

مُدْرَكٌ (اسم مفعول) پیچھا کر کے پکڑ لیا گیا ۔ [س ۲۶ : ۶۱

تَدَارَكَ (۱) پیچھا کر کے پکڑنا ۔
[س ۶۸ : ۴۹

(۲) ایک دوسرے کے پیچھے چلنا ۔ پہنچنا ۔ سمجھنا ۔ (+ فِیْ)

اِدَّارَكَ = تَدَارَكَ [س ۲۷ : ۶۸

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ (س ۲۷ : ۶۸)

بلکہ انجام کے بارے میں تو ان کا علم غائب ہی ہوگیا ہے ، یعنی ان کو کچھ بھی معلوم نہیں ۔

= غَابَ عِلْمُهُمْ ۔ (ابن عباس)

دِرْهَمٌ

دِرْهَمٌ (جمع دَرَاهِمُ) درم ۔ چاندی کا ایک سکہ ۔ (لغت فارس) [س ۱۲ : ۲۰

دَرَى

دَرَى جاننا ۔

وَإِنْ أَدْرِي (س ۲۱ : ۱۰۹) اور میں نہیں جانتا ۔

أَدْرَى بتانا ۔ سکھانا ۔ (+ ب) [س ۶۹ : ۳

دَسَّ

دَسَّ (+ فِي) چھپانا ۔ [س ۱٦ : ٦۱

دَسَرَ

دُسُرٌ (جمع ۔ واحد دِسَارٌ) کیلیں ۔

عَلٰى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختے اور کیلوں سے بنی ہوئی کشتی پر ۔

دَسَى

دَسَّى بگاڑنا ۔ خراب کرنا ۔ [س ۹۱ : ۱۰

دَعَّ

دَعَّ دھکے دیکر نکال دینا ۔ [س ۱۰۷ : ۲

دَعٌّ (اسم فعل) دھکے دینا ۔ [س ۵۲ : ۱۳

دَعَا

دَعَا پکارنا ۔ بلانا ۔ مانگنا ۔ دعا کرنا ۔ مدد مانگنا ۔ دعوت کرنا ۔ صفت سے موصوف کرنا ۔

دَعَانِ (س ۲ : ۱۸۲) = دَعَانِيْ پکارتا ہے مجکو ۔ دعا مانگتا ہے مجھ سے ۔

أَدْعُوا (= أَدْعُوْ + الف الوقایۃ) میں پکارتا ہوں ۔

دَعْوَى (اسم فعل) پکار ۔ دعا ۔

دُعَاءٌ دعا مانگنا ۔ پکارنا ۔ [س ۱۳ : ۱۵

دَعْوَةٌ اِلتجا ۔ دعا ۔ پکارنا ۔ پکار ۔ بلاوا ۔

دَعْوَةً پکار کے ذریعہ ۔ [س ۳۰ : ۲۴

أَدْعِيَاءُ (جمع ۔ واحد دَعِيٌّ) لے پالک بیٹے ۔ [س ۳۳ : ۴

دَاعِ (= دَاعِيْ ۔ اسم فاعل) وہ جو دعا کرے ، دعوت دے ، پکارے ۔ [س ۲ : ۱۸۲

أَلدَّاعِ (س ۲ : ۱۸۲) = أَلدَّاعِيْ

إِدَّعَى (+ ب) طلب کرنا ۔ خواہش کرنا ۔

دَفِئَ

دَفِئَ (= دَفَأَ)

دِفْءٌ (۱) گرمی ۔

(۲) گرم پہناوے جو اونٹ کے بال سے حاصل ہوتے ہیں ۔

(۳) اُونٹ کا دودھ اور گوشت وغیرہ -
● والانعام خلقها لكم فيها دفء ومنافع و منها تاكلون [س ١٦ : ٥

دفع

دَفَعَ (۱) ادا کرنا - (+ اِلیٰ)
(۲) دفع کرنا - نکال دینا - ٹال دینا -
دَفْعٌ (اسم فعل) منع کرنا - روکنا -
[س ۲ : ۲۵۲
دَافِعٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹال دے -
[س ۷۰ : ۲
دَافَعَ (+ عَنْ) بچانا - حفاظت کرنا -

دفق

دَافِقٌ (اسم فاعل) وہ جو ڈالے یا ڈالا جائے -
[س ۸٦ : ٦

دكّ

دَكَّ خاك کر ڈالنا - [س ۸۹ : ۲۲
دَكٌّ چُور چُور -
دَكًّا (س ۷ : ۱۳۹) چور چور کرکے -
دَكَّةٌ چور کرنا - [س ٦۹ : ۱۴
دَكَّاءُ مٹی یا خاك کا تودہ - [س ۱۸ : ۹۸

ذكر

[ذَكَرَ
اِدَّكَرَ (= اِذْتَكَرَ) [س ۱۲ : ۴۵
مُدَّكِرٌ (اسم فاعل) (س ۵۴ : ۱۵) [ذَكَرَ

دلّ

دَلَّ دکھانا - بتانا - ہدایت کرنا - [س ۳۴ : ۱۴
دَلِيْلٌ (+ عَلیٰ) دلیل - ظاہر کرنے کا ذریعہ -
● جعلنا الشمس عليه دليلا [س ۲۵ : ۴۵

دلك

دُلُوْكٌ (اِسم فعل) آفتاب کا سمت الراس سے ڈھل جانا - [س ۱۷ : ۷۸

دلا

دَلْوٌ (مذکر و مؤنث) ڈول - [س ۱۲ : ۱۹
دَلّٰی گرانا - ڈالنا -
اَدْلٰی (۱) ڈالنا - نیچا کرنا -
(۲) رشوت دینا - (+ اِلیٰ)
تَدَلّٰی نزدیک پہنچنا - [س ۵۳ : ۸

دمٌ

دَمٌ (= دَمَوٌ - جمع دِمَآءٌ) خون
لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ (س ۲ : ۸۴) نہ بہاؤ خون ایک دوسرے کا -

دمدم

دَمْدَمَ (+ عَلیٰ) مٹا دینا - ہلاك کرنا -
[س ۹۱ : ۱۴

دمر

دَمَرَ ہلاك کرنا -
دَمَّرَ = دَمَرَ [س ۴۷ : ۱۰
تَدْمِيْرٌ (اِسم فعل) ہلاکت -
فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيْرًا (س ۱۷ : ۱٦) تب

ہم نے اُس کو بالکل برباد کرڈالا ۔

دمع

دَمْعٌ (اِسم فعل) آنسو۔ [س ۵ : ۸۶

دمغ

دَمَغَ دماغ کو زخمی کرنا ۔ برباد کرنا ۔ ھلاك کرنا ۔ [س ۲۱ : ۱۸

دنا

دَنَا نزدیک ھونا ۔ قریب ھونا ۔

ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی (س ۵۳ : ۸) پھر نزدیک ھوا اور نزدیک ھوا ، یعنی قریب تر ھوتا گیا ۔

دَانٍ (= دَانِیٌ ۔ اِسم فاعل ۔ موٴنث دَانِیَةٌ) جو نزدیک ھو ، ھاتھ کے قریب ھو۔

● قطوفها دانية [س ۶۹ : ۲۳

اَدْنٰی (= اَدْنَیُ ۔ اَفعل التفضیل ۔ موٴنث دُنْیَا = دُنْیَي) بہت ذلیل ۔ بہت برا ۔ بہت کم ۔ بہت آسان ۔ ادنا ۔ معمولی ۔ نزدیکتر ۔ بالکل ھاتھ کے قریب ۔ نزدیک ترین ۔ زیادہ ضروری ۔ زیادہ مناسب ۔

اَلْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا فوری عیش ۔ موجودہ زندگی ۔

ذٰلِكَ اَدْنٰی اَلَّا تَعُوْلُوْا (س ۴ : ۳) زیادہ مناسب تو یہی ھے کہ تم زیادتی عیال کا بوجھ اپنے سرنہ بڑھاؤ ۔ (تاج)

[امام شافعی رح نے اِس کے معنی لئے ھیں تا کہ تمہارا عیال زیادہ نہ ھو ۔ اور کسائی نے بھی عَالَ یعول کے معنی کثرت عیال فصحائے عرب سے نقل کئے ھیں ۔ ازمولٰینا محمد علی بہ حوالہ روح المانی]

فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ (س ۳۰ : ۲) ملك کے بہت ھی قریب حصے میں ۔

وَلَآ اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ (س ۵۸ : ۸) اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ ۔۔۔

اَدْنٰی مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ (س ۷۳ : ۲۰) ایک تہائی رات کے قریب یا کچھ کم ۔

یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰی (س ۷ : ۱۶۸) اختیار کرتے ھیں اسباب اس آسان ترین عیش کے ۔

دُنْیَا (موٴنث ۔ مذکر اَدْنٰی) دنیا ۔ موجودہ زندگی کے سامان ۔

اَدْنٰی نزدیک لانا ۔ ڈال لینا ۔

یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ (س ۳۳ : ۵۹) بیبیاں ڈال لیں اپنے اُوپر اپنی چادریں ۔

دھر

دَھْرٌ زمانہ ۔

حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ (س ۷۶ : ۱)

دھق

دِھَاقٌ بھرا ھوا ۔ چھلکتا (پیالا) ۔

● ۔۔۔ وکاسا دھاقا [س ۷۸ : ۳۴

دھم

اِدْھَامَّ رنگ کالا ھو جانا ۔

مُدْهَامٌّ (اسم فاعل) وہ جو گہرے سبز رنگ کا ہو، یہاں تک کہ سیاہ معلوم ہونے لگے، جیسے درخت جن میں خوب پانی پٹایا گیا ہو۔ نہایت شاداب، سرسبز۔

مُدْهَامَّةٌ (مؤنث۔ تثنیہ مُدْهَامَّتَانِ)

[س ۵۵ : ۶۴

دَهَنَ

دِهَانٌ (۱) لال چمڑا۔

(۲) مکھن۔ ملنے کا تیل۔ (جمع۔ واحد دُهْنٌ)

--- فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (س ۵۵ : ۳۷) اور ہوجائیگا گلابی جیسے تیل۔

أَدْهَنَ زمانہ سازی کرنا۔ سختی نہ کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں کرنا۔

● ودوا لو تدهن فیدهنون [س ۶۸ : ۹

مُدْهِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی چیز کو بے وقعت سمجھے۔

--- أَفَبِهٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ (س ۵۶ : ۸۰) سو کیا تم لوگ اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو؟ (مولینا اشرف علی)

دَهِيَ

أَدْهَى (= أَدْهَىٰ افعل التفضیل) نہایت تکلیف دہ، رنجدہ۔

● والساعة ادهی وامر [س ۵۴ : ۴۶

دَاوُدُ

(= دَاوُدُ = دَاوُوْدُ) حضرت داؤدؑ نبی جن کی کتاب زبور تھی۔ [س ۲ : ۲۵۱

دَارَ

دَارَ گھومنا۔

● --- تدور اعینهم --- [س ۳۳ : ۱۹

دَارٌ (مؤنث۔ جمع دِيَارٌ) گھر۔ رہنے کی جگہ۔

اَلدَّارُ (۱) رہنے کی حقیقی جگہ۔ حقیقی آسائش کی جگہ۔

● و ان الدار الاخرة لهی الحیوان

[س ۲۹ : ۶۴

(۲) المدینہ۔ [س ۵۹ : ۹

دَيَّارٌ رہنے والا۔

● --- لاتذر علی الارض من الکافرین دیارا

[س ۷۱ : ۲۷

دَائِرَةٌ (جمع دَوَائِرُ) گردش۔ گردش زمانہ۔

دَائِرَةُ السَّوْءِ (س ۹ : ۹۹) بری گردش۔

أَدَارَ معاملہ کی بات کرنا۔ کاروبار کرنا۔

[س ۲ : ۲۸۲

دَالَ

دُوْلَةٌ وقت کا پھیر۔ زمانہ کی گردش۔

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ (س ۵۹ : ۷) تاکہ یہ نہ آئے اُلٹ پھیر میں تم میں سے دولت مندوں کے (کہ اُن کی مخصوص جاگیر بن کر رہ جائے)۔

دَاوَلَ (+ بَيْنَ) باری باری بدلنا۔

وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ (س ۳ : ۱۴۰) اور یہ دن (رنج اور مصیبت کے) ہم لوگوں میں ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔

دَامَ

دَامَ قائم رهنا ـ جاری رهنا ـ رهنا ـ لگا رهنا ـ مستقل رهنا ـ

● مادامت السموات والارض [س ۱۱: ۱۰۹

دَآئِمٌ (اسم فاعل) وہ جو قائم رہے ، وہ جو مستقل طور پر لگا رہے ـ [س ۱۳ : ۳۵

دَانَ

دُوْنَ (۱) خلاف ـ مختلف ـ

● ـ ـ ـ ومنا دون ذلك [س ۷۲ : ۱۱

(۲) سوا ـ علاوه ـ

● ـ ـ ـ العذاب الادنى دون العذاب الاكبر ـ ـ ـ [س ۳۲ : ۲۱

(۳) بغیر ـ

● ـ ـ ـ ودون الجهر من القول [س ۷ : ۱۰۵

(۴) نیچے ـ

مِنْ دُوْنِ = دُوْنَ (۱) چھوڑ کر ـ

● ـ ـ ـ الكافرین اولیاء من دون المؤمنین [س ۳ : ۲۷

(۲) سوا ـ علاوه ـ

● ما عبدنا من دونه من شیٔ [س ۱٦ : ۳۷

(۳) خلاف ـ

● ولا حرمنا من دونه من شیٔ [س ۱٦ : ۳۷

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا (س ۱۹ : ۱۷) اور مریمؑ نے (سونے کے لئے) اپنے لوگوں سے آڑ کر لیا ـ

دَانَ

دَانَ قانون کا اطاعت گزار ہونا ـ

● ـ ـ ـ ولا یدینون دین الحق [س ۹ : ۲۹

دَيْنٌ دین ـ قرض ـ ذمه ـ [س ۲ : ۲۸۲

دِيْنٌ (۱) حساب ـ

● مالك یوم الدین [س ۱ : ۳

● یومئذ یوفیهم الله دینهم الحق ـ ـ ـ [س ۲۴ : ۲۵

● ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا فی كتاب الله ـ ـ ـ ذلك الدین القیم ـ ـ ـ [س ۹ : ۳٦

(۲) قانون ـ

● ماكان لیاخذ اخاه فی دین الملك [س ۱۲ : ۷٦

افغیر دین الله یبغون [س ۳ : ۸۳

● ان الدین عند الله الاسلام [س ۳ : ۱۸

(۳) طبیعت جس کے مطابق خدا نے انسان کو بنایا ہے اور جس پر چلنا ہی انسان کا حقیقی فرض ہے ـ

● فاقم وجهک للدین حنیفا ـ فطرة الله التی فطر الناس علیها ـ ـ ـ ذلك الدین القیم [س ۳۰ : ۲۹

مَدِيْنٌ (۱) وہ جو حساب جزا وسزا دیا جائے ، یا وہ جس سے حساب لیا جائے ـ

● ـ ـ ـ انا لمدینون [س ۳۷ : ۵۳

(۲) قانون سے جکڑا ہوا ـ مسلط شده ـ مملوك ـ (زجاج ـ تاج)

● ـ ـ ـ فلولا ان كنتم غیر مدینین ترجعونها [س ۵٦ : ۸٦

= غیر مملوكین ـ (لسان)

تَدَايَنَ (+ ب) ایک دوسرے کا قرضدار ہونا ـ [س ۲ : ۲۸۲

دِيْنَارٌ

دِيْنَارٌ (= دِنَّارٌ) سونے کا ایک سکه ـ (لغت روم) [س ۳ : ٦۸

ـ« باب الذال »ـ

ذَا

ذَا (جمع أُولَآء) یہ ۔ وہ ۔

[حالت رفع میں ذُوْ اور حالت جر میں ذِیْ ۔]

اس سے پہلے اکثر ہَ یا ہَا ملا ہوتا ہے ۔

جیسے ہَذَا ، ہٰذَا (موٗنث ہٰذِہ ۔ جمع ہٰؤُلَآء)

ذَأَبَ

ذِئْبٌ بھیڑیا ۔ [س ۱۲ : ۱۳

ذَاتٌ (موٗنث ۔ مذکر ذُوْ) [ذُوْ

ذَارِیَاتٌ (جمع ۔ موٗنث ۔ اسم فاعل) [ذَرَا

ذَأَمَ

مَذْءُوْمٌ (= مَذْؤُوْمٌ ۔ اسم مفعول) ذلیل ۔ حقیر ۔ [س ۷ : ۱۸

ذَبَّ

ذُبَابٌ (اسم جنس) مکھی ۔ [س ۲۲ : ۷۳

ذَبَحَ

ذَبَحَ (۱) گلا کاٹنا ۔ ذبح کرنا ۔

(۲) قربانی دینا ۔ (+ عَلَی)

● ۔۔۔ وما ذبح علی النصب [س ۵ : ۳

ذِبْحٌ وہ جو ذبح کیا جائے ۔ جانور جو ذبح کیا جائے ۔

ذِبْحٌ عَظِیْمٌ (س ۳۷ : ۱۰۷) زبردست قربانی جو حضرت ابراہیمؑ نے دی اور جس کو خدا نے قبول کیا ۔ وہ کیا تھی ؟ وہی جو خدا کو ہمیشہ مقبول ہے ۔

لن ینال اللہ لحومھا ولا دماءھا ولکن ینالہ التقوی منکم ۔ (س ۲۲ : ۳۸) ۔ اُن کا تقوی القلب یعنی صدق اور خلوص خدا نے قبول کیا اور معصوم بچے کی جان بخش دی ۔

● ۔۔۔ وفدیناہ بذبح عظیم [س ۳۷ : ۱۰۷

حضرت ابراہیمؑ اپنے خاندان میں سب سے پہلے توحید پر ایمان لانے والے تھے ۔ آپ کے طلب حق کا ذکر سورہ ۶ (الانعام) آیات ۷۴ تا ۸۳ میں آیا ہے ۔ آپ کے والد اور چچا ستارہ پرست اور بت پرست بھی تھے اور خاص خاص موقعوں پر بچوں کو بھی اپنے بتوں کے بھینٹ چڑھا دیتے ۔ چنانچہ اسی طبعی عادت کے مطابق ایک روز جب حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو جو اُن کا پارۂ جگر تھا قربانی دے رہے ہیں تو آپ نے اُس لڑکے سے اس کا ذکر کیا ۔ وہ بھی اپنے باپ کی مرضی کے مطابق تیار تھا ۔ قرآن میں ہے :

فلما اسلما وتلہ للجبین ۔ ونا دیناہ ان یا ابراھیم قد صدقت الرءیا ۔ (س ۳۷ : ۱۰۵) ۔ تو جب ان دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور ابراہیم

بچے کی یہ آمادگی دیکھ کر جبین کے بل سجدۂ شکر میں گر پڑے تو ہم نے اُس کو آواز دی اے ابراهیم تو نے تو خواب کو سچا کر دیا (تیرا خواب تو خواب هی تھا ـ هم ایسی قربانی نہیں مانگتے ـ) نیک لوگوں کو هم مشقت میں نہیں ڈالتے ـ یہ تو صاف صاف ایک آزمائش تھی ـ

انا کذلك نجزی المحسنین ـ ان هذا لهو البلؤ المبین ـ

ذَبَّحَ بہتوں کو ذبح کرنا ، قتل کرنا ـ

● ـ ـ ـ یذبحون ابناءکم [س ۲ : ۴۹

ذَبْذَبَ

مُذَبْذَبٌ (اسم مفعول + بَیْنَ)

(۱) ڈانوا ڈول ـ پس و پیش میں ـ

● مذبذبین بین ذلك [س ۴ : ۱۴۲

= لا الی هٰؤلاء ولا الی هٰؤلاء (س ۴ : ۱۴۲)

= علی حرف ـ فان اصابه خیر اطمان به ـ وان اصابته فتنة انقلب علی وجهه ـ (س ۲۲ : ۱۱)

(۲) مضطرب ـ (راغب)

ذَخَرَ

اِدَّخَرَ (+ فِیْ) آئندہ کے لئے جمع کرنا ـ

● ـ ـ ـ وما تدخرون فی بیوتکم [س ۳ : ۴۹

ذَرْ (اَمر) [وَذَرَ

ذَرَّ

ذَرَّةٌ (واحدة) وہ جس کا وزن کچھ نہیں ـ ایک چھوٹی چونٹی کا سر ـ (ابن عباس)

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (۴ : ۴۰) ذرہ برا بر ـ

ذُرِّیَّةٌ (۱) نسل ـ اولاد ـ ذات ـ

● من ذریة قوم آخرین [س ۶ : ۱۳۳

(۲) تھوڑے لوگ ـ

● ـ ـ ـ فما آمن لموسی الا ذریة من قومه [س ۱۰ : ۸۳

= قلیل ـ (ابن عباس)

ذَرَأَ

ذَرَأَ بنانا ـ پیدا کرنا ـ بڑھانا ـ

● ـ ـ ـ یذرءکم فیه [س ۴۲ : ۹

ذَرَعَ

ذَرْعٌ (۱) هاتھ کا پھیلاؤ ـ هاتھ لمبا کرنا ـ

ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا (س ۶۹ : ۳۲) اُس کی لمبائی ہے ستر هاتھ ـ

(۲) قوت ـ استطاعت ـ (زمخشری)

ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱ : ۷۷) اُن کے بارے میں اس نے اپنے میں کمزوری محسوس کی ـ اُن کے بارے میں وہ پریشان هوا ـ

ذِرَاعٌ (مذکر ومؤنث) ایک هاتھ کی ناپ ـ هاتھ کی کہنی سے بیچ کی اُنگلی تک کی لمبائی ـ

ذِرَاعَيْهِ (س ۱۸ : ۱۸) اُس (کتّے) کے اگلے پیر (گھٹنے تک) ـ

ذَرَا

ذَرَا چھین لینا ـ بکھیر دینا ـ

ذَرْوٌ (اِسم فعل) پھیلا دینا - بکھیر دینا -
[س ۵۱ : ۱
ذَارٍ (= ذَارِوٌ - اِسم فاعل) وہ جو بکھیر دے -
ذَارِیَاتٌ (جمع مؤنث) احکام الٰہی نشر کرنے والے - نبی اور رسول -
● والذاریات ذروا [س ۵۱ : ۱

ذَعَنَ

مُذْعِنٌ (اِسم فاعل) وہ جو اِطاعت گزار ہو (+ اِلیٰ)
[س ۲۴ : ۴۹

ذَقَنَ

أَذْقَانٌ (جمع - واحد ذَقَنٌ)
(۱) ٹھڈیاں - [س ۳۶ : ۸
(۲) چہرے - منہ -
● اذا یتلی علیهم یخرون للاذقان سجدا
[س ۱۷ : ۱۰۸

ذَكَرَ

ذَكَرَ (۱) یاد کرنا - یاد رکھنا - خیال کرنا - خیال رکھنا - غور کرنا - فکر کرنا - ذکر کرنا - تذکرہ کرنا -
(۲) بُرے ناموں سے یاد کرنا - دشنام دینا -
● --- قالوا سمعنا فتی یذکرهم یقال له ابراهیم [س ۲۱ : ۶۰
ذِكْرٌ (۱) یاد - تحریر - یاد دلانا - تذکرہ - ذکر - بیان - نصیحت - یاد دهانی -
● --- کتابا فیه ذکرکم [س ۲۱ : ۱۰

ذِكْرٌ لِلْعَالَمِيْنَ (س ۱۲ : ۱۰۴) دنیا جہان کے لئے نصیحت - تمام قوموں کے لئے نصیحت -
أَهْلُ الذِّكْرِ (س ۱۶ : ۴۳) وہ لوگ جنہوں نے نصیحت حاصل کی ہے -
(۲) ذکر خیر - شہرت - مرتبہ -
● --- و رفعنا لك ذکرك [س ۹۴ : ۴
ذَكَرٌ (جمع ذُكُوْرٌ اور ذُكْرَانٌ) مرد -
ذَاكِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو یاد رکھے، غور کرے -
ذِكْرٰی نصیحت - یاد دهانی -
● وذکری للمؤمنین [س ۷ : ۲
ذِكْرَى الدَّارِ (س ۳۸ : ۴۶) انجام کا خیال -
فِيْمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا (س ۷۹ : ۴۳) توبھی کس (بکھیڑے) میں پڑا ہے اسکے بتانے کے؟
= درچه چیزهستی تو از یاد کردن آن -
(سعدی رح)
= درچه منزلتی تو ازعلم آن -
(شاہ ولی اللہ رح)
= اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق ؟ (مولینا اشرف علی)
= تجکو کیا کام اس کے ذکر سے -
(مولینا محمود حسن رح)
تَذْكِرَةٌ هوشیار کرنے والی - متنبه کرنے والی - نصیحت - یاد دهانی -
مَذْكُوْرٌ (اِسم مفعول) ذکر کئے جانے کے لایق -

● --- لم یکن شیئا مذکورا [س ۷٦ : ۱

ذَکَّرَ یاد دلانا ۔ متنبہ کرنا ۔ نصیحت کرنا ۔

تَذْکِیْرٌ (اِسم فعل) یاد دلانا ۔ متنبہ کرنا ۔

مُذَکِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے ، نصیحت کرے ۔

تَذَکَّرَ نصیحت کیا جانا ۔ یاد دلایا جانا ۔

● اولم نعمرکم مایتذکر فیہ من تذکر [س ۳۵ : ۳۷

اِذَّکَّرَ = تَذَکَّرَ

اِذَّکَرَ یاد کرنا ۔ اپنے تئیں یاد دلانا ۔

مُدَّکِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو یاد کرے ، غور کرے ، نصیحت حاصل کرے ۔

ذکا

ذَکّٰی ذبح کرنا ۔

● --- الا ما ذکیتم --- [س ۵ : ۳

ذلّ

ذَلَّ ذلیل ہونا ۔ حقیر ہونا ۔

ذُلٌّ (اِسم فعل) (۱) تواضع ۔ اِنکساری ۔ خاکساری ۔

جَنَاحَ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۲۵) خاکساری کا پہلو ۔

(۲) عاجزی ۔

--- وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۱۱۱) اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے کہ عاجزی کی وجہ سے (اس کو اس کی ضرورت ہو) ۔

ذِلَّةٌ ذلت ۔ رُسوائی ۔ [س ۷ : ۱۵۱

ذَلُوْلٌ (جمع ذُلُلٌ) (۱) اچھا سدھایا ہوا ۔ قابو میں رہنے والا جانور ۔

● --- لاذلول تثیر الارض [س ۲ : ۷۱

(۲) وسیع کشادہ (زمین) ۔

● --- جعل لکم الارض ذلولا ---

[س ٦۷ : ۱۵

اَذِلَّةٌ (جمع ۔ واحد ذَلِیْلٌ) (۱) منکسر مزاج ۔ اِطاعت گزار ۔ [س ۵ : ۷

(۲) کمزور ۔ ذلیل ۔ [س ۳ : ۱۲۳

اَذَلُّ (افعل التفضیل) نہایت کمزور ، ذلیل ۔

[س ۵۸ : ۲۰

ذَلَّلَ تابع کرنا ۔ نیچا کرنا ۔ [س ۳٦ : ۷۲

تَذْلِیْلٌ (اِسم فعل) ذلیل کرنا ۔ [س ۷٦ : ۱۴

اَذَلَّ ذلیل کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۴

ذٰلك

ذٰلِكَ (موٴنث تِلْكَ ۔ جمع اُولٰٓئِكَ) وہ ۔ یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے جیسا اس کی جمع مذکر و موٴنث بھی ۔

الٓـمّٓ ۔ ذلك الكتاب لاريب فيه ---

[س ۲ : ۱ و ۲

الـرٰ تلك آيات الكتاب الحكيم

[س ۱۰ : ۱

● وضربت علیهم الذلة و المسكنة و باءوا بغضب من الله ۔ ذلك بانهم كانوا يكفرون بآيات الله و يقتلون النبيين بغيرالحق ۔ ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون [س ۲ : ٦۱

کَذٰلِکَ مثل اُس کے جو گزر چکا ھے - جیسا اس سے پہلے ھوتا آیا ھے -

● --- قال رب انی یکون لی غلام و کانت امراتی عاقرا وقد بلغت من الکبر عتیا - قال کذلک --- [س ۱۹ : ۸ و ۹

● --- قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشر ولم اک بغیا - قال کذلک --- [س ۱۹ : ۲۰ و ۲۱

ذَمَّ

ذِمَّةٌ = عھد - (صحاح - قاموس) [س ۹ : ۸

● --- لا یرقبوا فیکم الا ولا ذمة [س ۹ : ۹

مَذْمُوْمٌ (اسم مفعول) مذموم - مذمت کیا ھوا - [س ۶۸ : ۴۹

ذَنَبَ

ذَنْبٌ (جمع ذُنُوْبٌ) جرم - قصور - [س ۹۱ : ۱۴

ذَنُوْبٌ (۱) = نَصِیْبٌ حصه -

(۲) = عَذَابٌ - (لغت ھذیل)

● فان للذین ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحابھم --- [س ۵۱ : ۵۹

ذَھَبَ

ذَھَبَ جانا (+ اِلٰی) - چلاجانا - روانه ھونا (+ عَنْ) - لے لینا - لیکر چل دینا (+ ب)

ذَھَبٌ (مذکر و موٴنث) سونا - [س ۱۸ : ۳۱

ذَاھِبٌ (اسم فاعل) جانے والا ، رجوع ھونے والا - [س ۳۷ : ۹۹

ذَھَابٌ (اسم فعل) لے لینا - چھین لینا - [س ۲۳ : ۱۸

اَذْھَبَ (+ عَنْ) لے لینا - چھین لینا - لےجانا - لینا - پانا -

اَذْھَبْتُمْ طَیِّبٰتِکُمْ (س ۴۶ : ۱۹) تم اُڑا چکے اپنے مزے -

ذَھَلَ

ذَھَلَ (+ عَنْ) بھول جانا - [س ۲۲ : ۲

ذُوْ

ذُوْ (جمع اُولُوْ = اُولُوْا - موٴنث واحد ذَاتٌ - تثنیه ذَوَاتَانِ - جمع ذَوَاتٌ)

ذُوْعُسْرَةٍ (س ۲ : ۲۸۰) تکلیف میں پڑا ھوا - تنگدست -

ذُوانْتِقَامٍ (س ۳ : ۳) ظالم سے بدله لینے والا ، سزا دینے والا -

ذُوْدُعَاءٍ عَرِیْضٍ (س ۴۱ : ۵۱) لمبی لمبی دعائیں کرنے والا -

ذَوِی الْقُرْبٰی (س ۲ : ۱۷۷) قرابتدار -

بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ (س ۱۴ : ۳۷) بنجر وادی میں -

ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ (س ۱۸ : ۱۷) داھنی طرف کو اور بائیں طرف کو -

عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختوں والی اور میخوں والی (کشتی) پر -

ذُوالْقَرْنَیْنِ [تحت قَرَنَ

ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷) = صاحب الحوت (س ۶۸ : ۴۸)

ذَاتٌ کسی شئی کا عین جوہر ہو یا عرض۔

ذَاتُ الصُّدُوْرِ (س ۳ : ۱۴۸) دلوں کے اندر کی باتیں

ذَادَ

ذَادَ (جانوروں کو) ہنکا کر لے جانا۔

تَذُوْدَانِ (تثنیہ مؤنث غائب)

[س ۲۸ : ۲۳

ذَاقَ

ذَاقَ چکھنا۔ مزہ لینا۔ [س ۷ : ۲۱

ذَآئِقٌ (اسم فاعل) وہ جو چکھے۔

[س ۳ : ۱۸۵

أَذَاقَ مزا چکھانا۔ [س ۱۶ : ۱۲

ذَانِكَ

ذَانِكَ (تثنیہ۔ واحد ذَاكَ = ذٰلِكَ) وہ دونوں۔ [س ۲۸ : ۳۲

ذِیْ [ذُوْ

ذَاعَ

ذَاعَ معلوم ہونا۔

أَذَاعَ (+ ب) تشہیر کرنا۔

● ۔۔۔ واذا جاء ہم امر من الامن اوالخوف اذاعوا بہ [س ۴ : ۸۲

«باب الراء»

رَابِیَةً [رَبَا

رأس

رَأْسٌ (جمع رُءُوسٌ) (۱) سر ۔

ثُمَّ نُكِسُوا عَلٰی رُءُوسِهِمْ (س ۲۱ : ٦٦)
اس کے لفظی معنی ھیں اپنے سروں کے بل وہ اوندھے کر دیئے گئے ۔ پھر (شرمندگی سے) یہ اوندھے ھو گئے سرجھکا کر ۔ (مولینا محمود حسن رح)

(۲) اصل سرمایہ ۔ اصل رقم ۔

● رءوس اموالکم [س ۲ : ۲۷۹

رَاسِیَاتٌ (جمع ۔ واحد رَاسِیَةٌ) [رَسَا

رأف

رَأْفَةٌ مہربانی ۔ [س ۲۴ : ۲

رَءُوفٌ مہربان ۔ [س ۵۹ : ۱۰

رأی

رَأٰی (۱) دیکھنا ۔ (+ اِلٰی)

(۲) معلوم کرنا ۔ محسوس کرنا ۔ خیال کرنا ۔ جاننا ۔ (+ أَنْ)

رَآهُ (س ۹٦ : ۷) = رَأَاهُ = رَأَیهُ = رَآ نَفْسَهُ پاتا ھے ، خیال کرتا ھے اپنے تئیں ۔

وَسَیَرَی اللّٰهُ عَمَلَكُمْ (س ۹ : ۹۵) اور ابھی تو خدا تمھارا کام دیکھیگا ۔

أَرَأَیْتَكَ (س ۱۷ : ٦۴) تو نے غور کیا ؟

أَرَأَیْتُمْ (س ٦ : ۴۰) تم نے غور کیا ؟

تَرَنِ (س ۱۸ : ۳۷) = تَرَنِیْ

رَأْیٌ سمجھ ۔ رائے ۔

بَادِیَ الرَّأْیِ (س ۱۱ : ۲۷) پہلی ھی نظر میں ۔ (شاہ عبدالقادر رح) ۔ سرسری نظر سے (بے سوچے سمجھے) ۔

رَأْیَ الْعَیْنِ (س ۳ : ۱۱)
= دیکھنا آنکھ کا ۔ (شاہ رفیع الدین رح)
= صریح آنکھوں سے ۔ (مولینا محمود حسن رح)

رِئْیٌ وہ جو آنکھ کو خوشگوار ھو ۔ نمود ۔
[س ۱۹ : ۷۴

رُؤْیَا (= رُؤْیَی) خواب کا دیکھنا ۔
[س ۱۷ : ٦۲

رِئَاءٌ ریا ۔ دکھاوا ۔ منافقت ۔ نمائش ۔ نمود ۔

رِئَاءَ النَّاسِ (س ۲ : ۲٦٦) لوگوں کو دکھانے کے لئے ۔

رَآءَی جھوٹی صورت بنا کر دھوکا دینا ۔

یُرَآءُوْنَ (س ۴ : ۱۴۱) = یُرَاءِیُوْنَ (جمع مذکر غائب مضارع)

أَرَى (= أَرْأَى) دکھانا ۔ بتانا ۔ ظاهر کرنا ۔

--- مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى (س ۴۰ : ۳۰)

میں بتاتا هوں تم کو وهی جو میں جانتا هوں ۔

تَرَآءَى ایک دوسرے کو دیکھنا ۔ ایک دوسرے کو دکھائی دینا ۔

تَرَآءَ (س ۲٦ : ٦۱) = تَرَآءَى

رَبَّ

رَبَّ ماں باپ کی طرح پیار اور محبت سے پالنا ۔ پرورش کرنا ۔ تربیت کرنا ۔

رَبٌّ (جمع أَرْبَابٌ) (۱) ماں اور باپ کی محبت سے پرورش کرنے والا ۔ پروردگار ۔
(۲) خدا ۔
(۳) بڑا بھائی ۔

● --- فاذهب انت و ربک فقاتلا انا هاهنا قاعدون [س ۵ : ۲۴

(۴) مالك ۔ بادشاہ ۔

● --- وقال اذکرنی عند ربک [س ۱۲ : ۴۲

● --- قال معاذ الله انه ربی احسن مثوی [س ۱۲ : ۲۳

رَبِّ (= رَبِّي) میرے رب ۔

رِبِّيُّونَ (جمع ۔ واحد رِبِّيٌّ)

(۱) (رِبَّةٌ سے ۔ فراء) = جُمُوعٌ جماعتیں ۔
(ابن عباس ۔ زجاج ۔ فراء)

● وکاین من نبی قاتل معه ربیون کثیر [س ۳ : ۱۴۰

(۲) = رِجَالٌ لوگ ۔ (لغت حضرموت)

رَبَآئِبُ (جمع ۔ واحد رَبِيبَةٌ) پہلے شوهر کی اولاد جو بیوی ساتھ لائی ، یا پہلی بیوی کی اولاد جو شوهر کے ساتھ هو ۔ [س ۴ : ۲۲

کیکڑ لڑکیاں ۔ (حافظ نذیر احمد)

رَبَّانِيٌّ (جمع رَبَّانِيُّونَ)

رَبَّانِيُّونَ (جمع ۔ واحد رَبَّانِيٌّ) = علماء و فقهاء (ابن عباس)

● --- ولکن کونوا ربانیین بما کنتم تعلمون الکتاب و بما کنتم تدرسون [س ۳ : ۷۹

رُبَمَا (= رُبَّ + مَا) (۱) بہتیرا هی ۔ کتنی هی بار ۔ (۲) بہت جلد ۔

● ربما یود الذین کفروا لوکانوا مسلمین [س ۱۵ : ۲

= رُبَّمَا (دوسری قرأت)

رَبِحَ

رَبِحَ نفع دینا ۔ نفع بخش هونا ۔ [س ۲ : ۱٦

رَبَصَ

تَرَبَّصَ انتظار کرنا ۔ توقع کرنا ۔ کسی پر مصیبت آنے کی توقع کرنا ۔

تَرَبُّصٌ (اسم فعل) انتظار کرنا ۔ انتظار کا زمانه ۔ [س ۲ : ۲۲٦

مُتَرَبِّصٌ (اسم فاعل) انتظار کرنے والا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۵

رَبَطَ

رَبَطَ (+ عَلٰی) مضبوط کرنا ۔ تقویت دینا ۔ [س ۸ : ۱۱

رَابَطَ مضبوط ہونا ۔ مستقل مزاج ہونا ۔ [س ۳ : ۲۰۰

رِبَاطٌ سواروں کی جماعت ۔ [س ۸ : ۶۲

رَبَعَ

رُبُعٌ چوتھا حصہ ۔

رُبَاعَ چار چار ۔

اَرْبَعٌ (مذکر) چار ۔

اَرْبَعَةٌ (موٴنث) چار ۔

اَرْبَعُوْنَ چالیس ۔

رَابِعٌ ایک چوتھائی ۔

رَبَا

رَبَا (۱) بڑھنا ۔ پھولنا ۔

لِیَرْبُوْا (س ۳۰ : ۳۸) = لِیَرْبُوْ + ا (الف الوقایة)

یَرْبُوْا (س ۳۰ : ۳۸) = یَرْبُوْ + ا (الف الوقایة)

(۲) سبزی کا اُگنا ۔ [س ۲۲ : ۵

رَابٍ (= رَابِوٌ اسم فاعل ۔ موٴنث رَابِیَةٌ)

(۱) وہ جو اُوپر چڑھ جائے ، اُوپر آجائے ۔

زَبَدًا رَابِیًا (س ۱۳ : ۱۸) جھاگ پھولا ہوا ، جھاگ جو اُوپر آجائے ۔

(۲) سخت ۔

اَخْذَةً رَابِیَةً (س ۶۹ : ۱۰) سخت گرفت ۔

اَرْبٰی (افعل التفضیل) زیادہ کثیر ۔
[س ۱۶ : ۹۲

رِبٰوا (= رِبًا) سود ۔

اَلرِّبٰوا وہ سود جو قرض پر لیا جاتا ہے ۔
الربوا فی النسیة ۔ (حدیث بخاری و مسلم بہ روایت اُسامہ)

عرب جاہلیت میں جب کوئی قرض لیتا تو اس کی واپسی کی ایک مدت ہوتی ۔ اگر اس مدت میں قرض ادا نہ کرسکتا تو پھر ایک مدت مقرر کر کے اس سے زیادہ کا مطالبہ کرتے ۔ اسی طرح جب جب مدت دی جاتی اصل رقم بڑھادی جاتی ۔ اسی کو ربا کہتے تھے ۔

(امام رازی کی رائے میں الربا پر الف و لام معہود ذہنی ہے اور عرب میں اور کوئی ربا معہود و مروج بھی نہ تھا)

● یا ایہا الذین امنوا لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفة [س ۳ : ۱۲۹

رَبْوَةٌ ایسی زمین جو آس پاس کی سر زمین سے بلند ہو ۔

اِلٰی رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ (س ۲۳ : ۵۰) ایسی بلند سر زمین میں جہاں میووں کی افراط ہے اور نہریں جاری ہیں ۔ یہ بیان ہے اس سر زمین کا جہاں صلیبی کارروائی کے بعد حضرت مسیحؑ اور اُن کی والدہ ماجدہ کو پناہ ملی ۔ مولوی محمد علی اپنے ترجمہ قرآن مجید میں یہ مقام کشمیر کو قرار دیتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ آنجناب کے تاریخی حالات بھی اِسی کے معاون ہیں ۔

رَبّٰی پالنا، پرورش کرنا۔ تعلیم و تربیت کرنا۔

● ---کما ربیانی صغیرا [س ۱۷ : ۲۵

اَرْبٰی بڑھانا ۔ زیادہ کرنا ۔

رَتَعَ

رَتَعَ خوشی سے وقت گزارنا ۔ مزے اُڑانا ۔ [س ۱۲ : ۱۲

رَتَقَ

رَتْقٌ (اسم فعل) ملی جُلی چیز، منجمد چیز، ٹھوس چیز ۔

---اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا--- (س ۲۱ : ۳۱) اجرام سماوی اور زمین دونوں ٹھوس ملے جُلے تھے (غیر ممیز صورت میں) بعد کو ہم نے اُنہیں الگ الگ کردیا ۔

رَتَلَ

رَتَّلَ آهسته آهسته، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا ۔

تَرْتِیْلٌ (اسم فعل) آهسته آهسته ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا ۔

● ---ورتل القرآن ترتیلا [س ۷۳ : ۴

رَجَّ

رَجَّ حرکت دینا ۔ ہلانا ۔

● اذا رجت الارض رجا [س ۵۶ : ۴

= اذا زلزلت الارض زلزالها ۔ (س ۹۹ : ۱)

رَجٌّ (اسم فعل) حرکت ۔ ہلانا ۔ تصادم ۔ [س ۵۶ : ۴

رَجَزَ

رِجْزٌ = عَذَابٌ تکلیف ۔ (لغت ہذیل)

● ---فلما کشفنا عنهم الرجز [س ۷ : ۱۳۴

رُجْزٌ (۱) = رِجْزٌ (قاموس)

(۲) ایسا عمل جس کا نتیجہ عذاب ہو ۔

● ---والرجز فاهجر [س ۷۴ : ۵

= المآثم (ابن عباس ۔ تاج)

رَجَسَ

رِجْسٌ (۱) = قَذَرٌ پلیدی ۔ خباثت ۔ (صحاح ۔ تاج)

--- رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ (س ۵ : ۹۳) گندی باتیں شیطانی کام ہیں ۔ (مولینا اشرف علی)

---فَاِنَّهٗ رِجْسٌ (س ۶ : ۱۴۵) یہ بلاشک گندی چیز ہے ۔

(۲) = سُخْطٌ ناراضگی (ابن عباس) ۔ عذاب ۔

● ---ویجعل الرجس علی الذین لا یعقلون [س ۱۰ : ۱۰۰

رَجَعَ

رَجَعَ (+ اِلٰی) واپس ہونا ۔ پھر جانا ۔ کسی کی طرف بات کو پھیر دینا، رجوع کرنا ۔

--- فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ (س ۲۱ : ۵۹) تو ابراہیم نے اُن بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سوا

اُن کے بڑے کے تا کہ اُن کا خیال اس بڑے بت کی طرف منتقل ہو (اور وہ غور کریں) -

--- فَرَجَعُوا اِلٰى اَنْفُسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۵)

تب وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے -

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (س ۲ : ۱۸)

یہ لوگ بہرے ہیں ، گونگے ہیں ، اندھے ہیں - یہ اپنے طریقے سے پھر کر حق کی طرف آنے والے نہیں -

--- فَارْجِعِ الْبَصَرَ (س ۶۷ : ۳) تو پھر اپنی نظر دوڑاؤ -

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ (س ۲۳ : ۱۰۱)

= اِرْجِعْنِيْ اِرْجِعْنِيْ واپس جانے دے مجکو ، واپس جانے دے مجکو - (بیضاوی)

رَجْعٌ (اسم فعل) واپسی -واپس ہونا -

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ (س ۸۶ : ۱۱)

= (۱) ذات المطر پانی برسانے والے بادل (ابن عباس)

(۲) = ذات الترجیع بالجذب کشش کرنے والی - (عبد الحمید شکری)

اجرام سماوی اور زمین کا پہلے ایک ہی جسم بسیط تھا [کانتا رتقا (س ۲۱ : ۳۰)] اور رفتہ رفتہ اُس سے مختلف کرّے جدا ہوتے گئے ، [ففتقناهما] لیکن رجوع الی الاصل کی خواہش اُن میں تا حال زائل نہیں ہوئی اور باہمی تجاذب کا عمل اُن میں برابر جاری ہے - وہ ایک دوسرے کو ہر وقت کھینچ رہے ہیں اور اس طرح نظام عالم کا توازن بلاکم و کاست قائم ہے -

آسمان گوید زمین را مرحبا
با توام چون آهن و آهن ربا
گفت سائل چون بماند این خاکدان
درمیان این محیط آسمان
همچو قندیل معلق در هوا
نے بر اسفل میرود نے بر علا
آن حکیمش گفت کز جذب سما
از جهات شش بماند اندر هوا
چون ز مقناطیس قبه ریخته
درمیان مانده آهنے آویخته

(مولینا روم)

رُجْعٰى (اسم فعل) = رَجْعٌ [س ۹۶ : ۸]

رَاجِعٌ (اسم فاعل) وہ جو رجوع ہو ، گھوم کر واپس آئے [س ۲ : ۴۳]

مَرْجِعٌ واپس ہونے کا وقت - واپس ہونے کی جگہ - واپسی - [س ۳ : ۴۸]

تَرَاجَعَ ایک دوسرے کی طرف رجوع ہونا - [س ۲۱ : ۶۵]

رَجَفَ

رَجَفَ زوروں سے حرکت میں ہونا - زوروں سے ہلنا - کانپنا - [س ۷۳ : ۱۴]

رَجْفَةٌ (۱) زلزلہ -

● فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فی دارهم جاثمین [س ۷ : ۷۸]

= فتلك بيوتهم خاوية بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)

(۲) تہلکہ کی حالت -

رَاجِفَةٌ ہلنے والی (زمین) -

● یوم ترجف الراجفة - - - [س ۷۹ : ۶

= ترجف الارض (س ۷۳ : ۱۴)

مُرْجِفٌ (اسم فاعل) تہلکہ میں ڈالنے والا -

[س ۳۳ : ۶۰

رَجَلَ

رَجْلٌ (اسم فعل - اسم جمع) پیدل - پیدل سپاہ - [س ۱۷ : ۶۶

رِجْلٌ (مؤنث - جمع أَرْجُلٌ) پاؤں -

[س ۳۸ : ۴۱

بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ (س ۶۰ : ۱۲)

[تحت قری

رَجُلٌ (جمع رِجَالٌ) (۱) مرد - آدمی -

(۲) شخص -

● - - - برجال من الجن [س ۷۲ : ۶

(۳) شوہر -

● وللرجال علیهن درجة [س ۲ : ۲۲۸

(۴) بھائی -

● وان کانوا اخوة رجالا ونساء

[س ۴ : ۱۷۷

رَجَمَ

رَجَمَ (۱) پتھر پھینکنا -

(۲) پتھروں سے مارنا ، مار ڈالنا -

(۳) قتل کرنا - (صحاح - تاج)

● - - - لئن لم تنتهوا لنرجمنکم

[س ۳۶ : ۱۸

(۴) بُرا کہنا - گالیاں دینا - (تاج - قاموس)

(۵) دھتکارنا - لعنت کرنا - (تاج - قاموس)

(۶) قطع تعلق کرنا - (قاموس)

(۷) اٹکل پچو باتیں کرنا - (صحاح - تاج)

رَجْمٌ (جمع رُجُومٌ) شک - اٹکل -

رَجْمًا = ظَنًّا (لغت هذيل)

رَجْمًا بِالْغَيْبِ (س ۱۸ : ۲۱) بے جانے اٹکل پچو باتیں کرتے ہوئے - (صحاح - تاج)

رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ (س ۶۷ : ۵) کاهنوں کے اٹکل پچو باتیں کرنے کے لئے -

● ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح وجعلناها رجوما للشیاطین [س ۶۷ : ۵

= ای انا جعلناها ظنونا و رجوما للغیب لشیاطین الانس وهم الاحکامیون من المنجمین - (رازی)

رَجِيمٌ = مَلْعُونٌ - (لغت قیس غیلان - لسان)

● قال فاخرج منها فانک رجیم وان علیک اللعنة الی یوم الدین - [س ۱۵ : ۳۴

مَرْجُومٌ (اسم مفعول) (۱) بری طرح سے مارا ہوا - (تاج) [س ۲۶ : ۱۱۶

(۲) = رَجِيمٌ

(۳) جس سے تعلقات منقطع کئے گئے - (تاج)

رَجَا

رَجَا گو یہ لفظ اُمید کے معنوں میں مشہور ہے مگر اصل وضع میں معنی اُمید و بیم دونوں کے ہیں اور لغات اضداد میں سے ہے -

● لا ترجون لله وقارا [س ۷۱ : ۱۳

= لا تخافون له عظمة خدا کی عظمت سے نہیں ڈرتے - (ابن عباس)

یا اس کے معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ

تم خدا سے کسی بڑی بات کی اُمید نہیں رکھتے ؟ اِس کی شان بڑی ہے کیونکہ اسی نے تو تم کو درجہ بدرجہ ترقی یافتہ کر کے آدمی بنایا ہے۔

چنانچہ فرمایا ہے :

وقد خلقکم اطوارا (س ۷۱ : ۱۴)

أَرْجَآءُ (جمع ۔ واحد رَجًا) اطراف ۔ [س ۶۹ : ۱۷

مَرْجُوٌّ (اسم مفعول) (۱) وہ جس سے اُمیدیں وابستہ ہوں۔

● --- قد کنت فینا مرجوا قبل ھذا --- [س ۱۱ : ۶۵

(۲) حقیر ۔ (لغت حمیر)

أَرْجَى ٹالنا ۔ ملتوی کرنا ۔

أَرْجِهْ (س ۷ : ۱۰۸) = أَرْجِئْهُ اُس کو ٹالو۔

مُرْجَوْنَ (جمع ۔ واحد مُرْجًى = مرجو اسم مفعول) معلق ۔ منتظر ۔ [س ۹ : ۱۰۷

رَحُبَ

رَحُبَ کافی ہونا ۔ کشادہ ہونا ۔

● --- بما رحبت [س ۹ : ۲۵

مَرْحَبًا مرحبا ۔ خوش آمدید ۔

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ (س ۳۸ : ۶۰) یہاں تمہارا کوئی روادار نہیں (دور ہو جاؤ) !

رَحِيقٌ

رَحِيقٌ عمدہ پینے کی چیز ۔ عمدہ شربت ۔

● یسقون من رحیق مختوم [س ۸۳ : ۲۵

رَحَلَ

رَحْلٌ (جمع رِحَالٌ) تھیلا ۔ [س ۱۲ : ۷۰

رِحْلَةٌ سفر ۔ [س ۱۰۶ : ۲

رَحِمَ

رَحِمَ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے جنے بچے سے محبت کرتی ہے اُس طرح محبت کرنا ، شفقت کرنا ، رحم کرنا ۔

تُرْحَمُوْنَ (جمع مذکر حاضر مضارع مجہول) تم پر رحم کیا جائے ۔ (س ۳ : ۱۲۶)

رَحْمَةٌ (۱) ماں کی محبت ۔ ماں کی سی محبت ، شفقت ۔

(۲) رزق ۔

● --- رحمة منا من بعد الضراء مسته [س ۴۱ : ۵۰

(۳) بارش ۔ (بیضاوی)

● --- یرسل الریاح بشرا بین یدی رحمته [س ۷ : ۵۵

(۴) فضل ۔

● --- یبسط الرزق لمن یشآء و یقدر [س ۳۰ : ۳۶

أَرْحَمُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ رحم کرنے والا ۔ [س ۷ : ۱۵۰

أَرْحَامٌ (جمع ۔ واحد رَحِمٌ اور رِحْمٌ ۔ مذکر و مؤنث) (۱) ماؤں کے رَحِم ، کوکھ ، جس میں بچے ہوتے ہیں ۔ بچے دانیاں ۔

● یصورکم فی الارحام [س ۳ : ۶

(۲) مائیں ۔ جنس نساء ۔ بی بیاں ۔

● واتقوا الله ـ ـ ـ والارحام [س ۴ : ۱
(۳) = أولوا الارحام ـ رحمی رشتے والے ـ
● لن تنفعکم ارحامکم ولا اولادکم
[س ۶۰ : ۳

رُحْمٌ شفقت ـ
● ـ ـ ـ واقرب رحما [س ۱۸ : ۸۲

رَاحِمٌ (اِسم فاعل) رحم کرنے والا ـ
[س ۲۳ : ۱۱۰

رَحْمَانٌ ماں کی طرح مامتا والا ـ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے جنے بچے سے محبت کرتی ہے ویسی محبت کرنے والا خدا ـ حدیث قدسی میں آیا ہے : أنا الرحمان وأنت الرحم ـ شققت اسمك من اسمی ـ فمن وصلك وصلته ومن قطعك قطعته ـ

گویا خداوندکریم جنس نساء کو مخاطب کر کے فرماتا ہے :

میں رحمان (رحم والا) ہوں اور تو مجسمہ رحم ـ میں نے تیرے نام کو اپنے نام سے مشتق کیا ہے ـ توجو کوئی تجھ سے ملا رہیگا میں بھی اُس سے ملا رہونگا اور جو کوئی تجھ سے قطع تعلق کریگا میں بھی اُس سے قطع تعلق کرونگا ـ

ایک اور حدیث میں ہے :

اِنَّ الرَّحِمَ اَخَذَتْ بِحُجْزَةِ الرَّحْمَانِ جنس نساء نے خدائے رحمان کے قرب کا ذریعہ پکڑ رکھا ہے (یعنی خدا کے قرب کا ذریعہ جنس نساء ہی کے ہاتھ میں ہے) ـ

اَلرَّحْمَانُ خدائے رحمان ـ یہ لفظ خدا کے سوا اور کسی کے لئے نہیں آتا ـ

اَلرَّحِيمُ = اَلرَّحْمَانُ

رُحَمَاءُ (جمع ـ واحد رَحِيمٌ) رحم کرنے والا ـ

مَرْحَمَةٌ = رَحْمَةٌ رحمت ـ شفقت ـ

رَخَیَ

رُخَاءٌ دھیمی ہوا ـ [س ۳۸ : ۳۵

رَدَّ

رَدٌّ (۱) ہٹادینا ـ ٹال دینا ـ رد کرنا ـ (+ عَنْ)
(۲) واپس کرنا ـ پھیر دینا ـ واپس دینا ـ واپس لانا ـ رجوع کرنا ـ (+ إِلٰی)
(۳) روکنا ـ [س ۱۶ : ۷۲
(۴) مخصوص رکھنا ـ
● الیه یرد علم الساعة [س ۴۱ : ۴۷
فَرَدُّوا اَيْدِيَهُمْ فِي اَفْوَاهِهِمْ (س ۱۴ : ۱۰)

(۱) تو منکروں نے اپنے ہاتھ رسولوں کے مونھوں پر مارا (اُن کو بات کرنے نہ دیا) ـ

= پس بازگردانیدند دستہائے خود را در دھن ہائے اینہا ـ (سعدی رح)

(۲) = پس باز آوردند دست خود را در دھان خود ـ (شاہ ولی اللہ رح) ـ تعجب کر کے خاموش ہوگئے ـ

(۳) تو اُنہوں نے اُن رسولوں کی نعمتوں کو (احسان کو) اُنہیں کے منہ پر مارا ، یعنی ناقدری سے قبول نہ کیا ـ

= لیکن اُنھوں نے اُن کی باتیں اُن ہی پر لوٹا دیں (اور کان دھرنے سے اِنکار کیا) ـ (مولینا ابو الکلام احمد)

وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ (س ۱۶ : ۷۰) اور کوئی تم میں سے (موت سے) روک لیا جاتا ہے نکمی عمر تک۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ (س ۴۱ : ۴۷) عذاب کی گھڑی کا علم خدا ہی سے متعلق ہے، وہی جانے۔

--- أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ (س ۵ : ۱۰۷) یا اندیشہ کریں کہ اُن کی قسمیں دوسرے فریق کی قسموں کے بعد ردنہ کردی جائیں۔

رَدٌّ (اِسم فاعل) ٹالنا۔ واپس لانا۔

رَادٌّ (اِسم فاعل) وہ جو ٹال دے، واپس کردے۔ [س ۱٦ : ۷۳

فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ (س ۱٦ : ۷۳) توجن کو دی گئی ہے فراخی پھر نہیں دیتے اپنی روزی ان لوگوں کو جن پران کا دسترس ہے حالانکہ اس میں تو وہ سب برابر ہیں۔

بِرَادِّي (س ۱٦ : ۷۳) = بِرَادِّينَ (مَا نافیه کے بعد بِ فجائیة۔)

مَرَدٌّ (۱) لوٹ کرآنے کا وقت یا مقام۔

● --- يقولون هل الى مرد من سبيل [س ۴۲ : ۴۴

(۲) اِسم فعل به معني ٹالنا۔

● --- ان ياتى يوم لا مرد له [س ۳۰ : ۴۳

مَرْدُودٌ (اِسم مفعول) (۱) واپس کیا ہوا۔ لوٹا یا ہوا۔

● يقولون ء انا لمردودون فى الحافرة [س ۷۹ : ۱۰

(۲) ٹالا ہوا۔ رد کیا ہوا۔

غَيْرُ مَرْدُودٍ (س ۱۱ : ۷٦) جو ٹالا نہیں جاسکتا۔

تَرَدَّدَ متردد ہونا۔ پریشان ہونا۔

● --- فهم فى ريبهم يترددون [س ۹ : ۴۵

إِرْتَدَّ (۱) واپس ہونا۔ پھر جانا۔ (+ عَلَى)

فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا (س ۱۸ : ٦۴) تب وہ دونوں اپنے نقش قدم پر واپس آئے۔

لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ (س ۱۴ : ۴۳) اُن کی نگاہ اُن کی طرف لوٹ کر نہ آئیگی (اُن کو ٹکٹکی لگی ہوگی)۔

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷ : ۴۰) میں لا دیتا ہوں اُس کو تیرے پاس قبل اس کے کہ تیری پلک جھپکے۔

(۲) مرتد ہونا۔ (+ عَنْ) [س ۵ : ۵۴۔

ردأ

رِدْءٌ مددگار۔

● فارسله معى ردءا [س ۲۸ : ۳۴

رَدَفَ

رَدَفَ (+ ل) پیچھے آنا - قریب ہونا -

● --- عسیٰ ان یکون ردف لکم [س ۲۷ : ۷۲

رَادِفٌ (اِسم فاعل) قریب آنے والا (واقعہ)-
پیچھے آنے والا - جزا وسزا کا وقت -

● --- تتبعها الرادفة [س ۷۹ : ۶

مُرْدِفٌ (اِسم فاعل) (۱) = رَادِفٌ

(۲) ایک کے پیچھے ایک لگا ہوا -

● --- من الملائکة مردفین [س ۸ : ۹

رَدَمَ

رَدْمٌ مضبوط دیوار -

● --- اجعل بینکم و بینهم ردما [س ۱۸ : ۹۶

رَدَیَ

رَدِیَ ہلاک ہونا -

● --- واتبع هویه فتردی [س ۲۰ : ۱۶

اَرْدیٰ ہلاکت کو پہنچانا -

● وذلکم ظنکم --- اردیکم [س ۴۱ : ۲۳

تَرَدّیٰ سر کے بل گرنا - [س ۹۲ : ۱۱

مُتَرَدِّیَةٌ (مؤنث - اِسم فاعل) جو سر کے بل گرے یا اور کسی طرح گر کر مر جائے -
[س ۵ : ۴

رَذُلَ

اَرْذَلُ (جمع اَرْذَلُوْنَ اور اَرَاذِلُ - افعل التفضیل) نہایت رذیل ، کمینہ -
[۲۶ : ۱۱۱

اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ (س ۱۶ : ۷۲) نکمی عمر تک -

رَزَقَ

رَزَقَ ضروریات زندگی کے اسباب بہم پہنچانا ، مہیا کرنا ، عطا کرنا -

● --- الذی خلقکم ثم رزقکم [س ۳۰ : ۴۰

رِزْقٌ (۱) ضروریات زندگی کے تمام سامان اور لوازمات - اسباب زندگی - [س ۱۱ : ۶

(۲) بارش - پانی - (صحاح - قاموس)

● وما انزل الله من السماء من رزق فاحیا به الارض بعد موتها [س ۴۵ : ۵

● --- وفی السماء رزقکم --- [س ۵۱ : ۲۲

(۳) پھل - میوہ -

● --- فاخرج به من الثمرات رزقا لکم --- [س ۲ : ۲۲

(۴) کھانے کا سامان -

● --- فلینظر ایها ازکی طعاما فلیاتکم برزق منه [س ۱۸ : ۱۹

(۵) چار پائے جانور -

● --- علی مارزقهم من بهیمة الانعام --- [س ۲۲ : ۲۸

(۶) نفع کی چیز - کام کی چیز - (صحاح - قاموس)

(۷) مال و دولت -

● --- وانفقوا مما رزقهم الله [س ۴ : ۳۹

(۸) علم -

● کلما دخل علیها زکریا المحراب وجد عندها رزقا ۔ قال یا مریم انی لک ھذا ۔ قالت ھو من عنداللہ [س ۳ : ۳۶

= علم ۔ (مجاھد)

(۹) شکر ۔ قدردانی ۔ (صحاح ۔ تاج)

● ۔۔۔ وتجعلون رزقکم انکم تکذبون [س ۵۶ : ۸۲

(۱۰) = نَصِیْبٌ ۔ حصہ ۔ (راغب) [س ۵۶ : ۸۲

رَازِقٌ (اسم فاعل) رزق دینے یا بہم پہنچانے والا ۔ [س ۵ : ۱۱۷

رَزَّاقٌ (مبالغہ بہ معنی فاعل) زبردست رزق دینے والا ۔

اَلرَّزَّاقُ خدا ۔ [س ۵۱ : ۵۸

رَسَّ

اَلرَّسُّ مدین کے پاس ایک کنویں کا نام ۔ [س ۲۵ : ۳۸

رَسَخَ

رَاسِخٌ (اسم فاعل) زبردست پایگاہ رکھنے والا ۔

اَلرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ (س ۴ : ۱۶۰) زبردست عالم ۔ وہ عالم جو اپنے علم کے سبب حق سے نہیں ٹلتے ۔

رَسَلَ

رَسُوْلٌ (جمع رُسُلٌ) رسول ۔ پیغامبر ۔

اَلرَّسُوْلَا (س ۳۳ : ۶۶) = اَلرَّسُوْلَ (بطور اشباع)

لفظ رَسُوْلٌ مذکر و موٴنث ، واحد تثنیہ اور جمع ہر طرح سے استعمال ہوتا ہے ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● فاتیا فرعون فقولا انا رسول رب العالمین [س ۲۶ : ۱۵

رِسَالَۃٌ پیغام ۔ پیام ۔ نیابت ۔ تفویض ۔

اَرْسَلَ (۱) بھیجنا ۔ (+ اِلٰی)

(۲) (+ عَلٰی) مسلط کرنا ۔ (قاموس)

● ۔۔۔ انا ارسلنا الشیاطین علی الکافرین ۔۔۔ [س ۱۹ : ۸۳

فَاَرْسِلُوْنِ (س ۱۲ : ۴۵) = فَاَرْسِلُوْنِیْ

مُرْسِلٌ (اسم فاعل) بھیجنے والا ۔ [س ۳۵ : ۲

مُرْسَلٌ (اسم مفعول) وہ جو بھیجا گیا ۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفاً (س ۷۷ : ۱) رسولوں کی شہادت جو ہمیشہ آتے رہے ہیں ۔

رَسَا

رَوَاسِیْ (جمع ۔ واحد رَاسِیَۃٌ موٴنث ۔ مذکر رَاسٍ = رَاسِیٌ = رَاسِوٌ ۔ اسم فاعل)

(۱) چیزیں جو مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں ۔

● وقدور راسیات [س ۳۴ : ۱۳

(۲) پہاڑ ۔

● وجعل فیھا رواسی [س ۱۳ : ۳

اَرْسٰی مضبوطی سے جمانا ۔

مُرْسٰی (مصدر ، اسم زمان ، مکان اور مفعول

بھی) وقت یا مقام مقررہ ۔

أَيَّانَ مُرْسَاهَا (س ۷ : ۱۸۶) کب ہے اُس کا وقت مقررہ ؟

مَجْرِيهَا وَمُرْسَاهَا (س ۱۱ : ۴۱) اُس کشتی کے چلنے اور ٹھہرنے کا وقت یا مقام ۔

رَشَدَ

رَشَدَ ٹھیک راستہ پر چلنا ۔ ٹھیک ہدایت پانا ۔

رَشَدٌ = رَشَادٌ = رُشْدٌ ٹھیک راستہ پر چلنا ۔ سچی ہدایت ۔ ٹھیک طریقہ عمل ۔

--- فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا (س ۴ : ۶) اگر تم اُن میں صلاحیت پاؤ ۔ = صلاحا ۔ (ابن عباس)

رَاشِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت پر ہے ۔ وہ جو ٹھیک راستہ پر ہے ۔

رَشِيدٌ (فعیل بہ معنی فاعل)

(۱) ہدایت یافتہ ۔ نیک ۔ صالح ۔ [س ۱۱ : ۸۷

(۲) ٹھیک راہ بتانے والا ۔

● --- انک لانت الحلیم الرشید [س ۱۱ : ۸۷

مُرْشِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت کرے ۔ ہادی ۔ [س ۱۸ : ۱۷

رَصَّ

مَرْصُوصٌ (اسم مفعول) مضبوطی سے اور پختہ طور پر ملا ہوا ۔

● --- کانهم بنیان مرصوص [س ۶۱ : ۴

رَصَدَ

رَصَدٌ (اسم فعل) (۱) تاک میں رہنا ۔ گھات میں بیٹھنا ۔

(۲) گھات ۔ تاک ۔

(۳) تاک رکھنے والے (اسم جمع)

● --- یجد له شهابا رصدا [س ۷۲ : ۹

مَرْصَدٌ تاک میں بیٹھنے کی جگہ ۔ [س ۹ : ۵

مِرْصَادٌ رصدگاہ ۔

● ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴

إِرْصَادٌ (اسم فعل) = رَصَدٌ

● --- وارصادا لمن حارب الله و رسوله --- [س ۹ : ۱۰۷

رَضِعَ

رَضَاعَةٌ (اسم فعل) بچے کو دودھ پلانا ۔

أَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ (س ۴ : ۲۳) تمہاری دودھ شریک بہنیں ۔

مَرَاضِعُ (جمع ۔ واحد مَرْضَعٌ)

(۱) چھاتیاں ۔ سینے ۔ دودھ پینے کی جگہ ۔ (کشاف ۔ بیضاوی)

(۲) (اسم فعل) چھاتی سے دودھ پینا ۔ (کشاف ۔ بیضاوی)

● --- و حرمنا علیه المراضع --- [س ۲۸ : ۱۲

أَرْضَعَ دودھ پلانا ۔ [س ۲۲ : ۲

مُرْضِعَةٌ (مونث ۔ اسم فاعل) دودھ پلاتی

ھوئی بی بی - [س ۲۲ : ۲

اِسْتَرْضَعَ بچے کے لئے دودھ پلانے والی اَنَّا ڈھونڈنا - [س ۲ : ۲۳۳

رَضِیَ

رَضِیَ (۱) راضی ھونا - خوش ھونا - (+عَنْ) [س ۵ : ۱۲۲

(۲) پسند کرنا - چن لینا - (+ ب)

رَضِیٌّ خوشگوار - مقبول - [س ۱۹ : ۶

رَاضٍ (= رَاضِیٌ - اِسم فاعل - موئنث رَاضِیَةٌ) (۱) جو راضی ھے، خوش ھے - [س ۸۸ : ۹

(۲) خوشگوار - پسندیدہ - [س ۸۹ : ۲۸

رِضْوَانٌ خوشنودی - [س ۹ : ۲۲

مَرْضِیٌّ (اِسم مفعول) مقبول - بہت خوش - [س ۱۹ : ۵۶

مَرْضَاتٌ (= مَرْضَاةٌ اِسم فعل) خوش کرنا - [س ۲ : ۲۰۳

اَرْضَی خوش کرنا - راضی کرنا - [س ۴ : ۱۰۸

تَرَاضَی (+ بَیْنَ) ایک دوسرے سے خوش ھونا - آپس میں خوش اور راضی ھونا - [س ۴ : ۲۸

تَرَاضٍ (= تَرَاضِیٌ = تَرَاضِیٌ اِسم فعل) آپس کی رضامندی - [س ۲ : ۲۳۳

اِرْتَضَی (+ ل) خوش ھونا - خوش کرنا - [س ۲۱ : ۲۹

رَطَبَ

رُطْبٌ (اِسم فعل) سبز چیز - [س ۶ : ۵۹

رُطَبٌ (اِسم جمع) تازہ پکے کھجور - [س ۱۹ : ۲۵

رَعَبَ

رُعْبٌ (اِسم فعل) ڈر - خوف - [س ۱۸ : ۱۸

رَعَدَ

رَعْدٌ بجلی کی کڑک - [س ۲ : ۱۸

رَعَی

رَعَی (۱) مویشی کو چراگاہ میں چھوڑنا، اُن کو چرانا، اُن کی حفاظت کرنا - [س ۲۰ : ۵۴

(۲) کسی کام کو ٹھیک طرح سے انجام دینا -
● ---فما رعوھا حق رعایتھا [س ۵۷ : ۲۷

رِعَایَةٌ (اِسم فعل) ٹھیک طور پر انجام دینا - [س ۵۷ : ۲۷

رِعَاءٌ (جمع - واحد رَاعٍ = رَاعِیٌ اِسم فاعل) چرواھا - گڈریا - [س ۲۸ : ۲۳

مَرْعَی (اِسم مفعول و اِسم ظرف) چارہ - چراگاہ - [س ۷۱ : ۳۱

رَاعَی پابندی کرنا - لحاظ کرنا - پاس کرنا - [س ۲۳ : ۸

رَاعِنَا آنحضرتؐ کو مخاطب کرتے وقت مدینہ کے کچھ یہود راعنا کہا کرتے - مخاطب کرنے کے لئے تو یہ لفظ بالکل درست تھا -

اور اسی سے مسلمان بھی آپ کو اس سے مخاطب کرنے لگے۔ مگر یہود آپ سے طنزاً زبان کودبا کر راعنا کے بدلے رعن کہتے (س ۴ : ۴۸) ۔ اس اخیر جملہ کے معنی ہوتے یہ احمق ہے۔

● یا ایہا الذین آمنوا لا تقولوا راعنا و قولوا انظرنا واسمعوا ۔۔۔ [س ۲ : ۹۸

رَغَبَ

رَغِبَ (+ اَنْ) (۱) رغبت کرنا ۔ خواہش کرنا ۔ [س ۴ : ۱۲۶

(۲) التجا کرنا ۔ دعا کرنا ۔

● ۔۔۔ و الی ربك فارغب [س ۹۴ : ۸

(۳) (+ عَنْ) بیزار ہونا ۔ انحراف کرنا ۔

● ومن یرغب عن ملة ابراھیم الا من سفه نفسه [س ۲ : ۱۳۰

وَلَا یَرْغَبُوا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِه (س ۹ : ۱۲۱) اور نہ ہوں یہ حریص اپنی جانوں کے لئے رسول کی جان سے زیادہ ۔

رَغَبٌ شوق ۔ رغبت [س ۲۱ : ۹۰

رَاغِبٌ (اسم فاعل) (۱) بیزار ۔ (+ عَنْ)

● اراغب انت عن آلھتی یا ابراھیم [س ۱۹ : ۴۶

(۲) رغبت کرنے والا، خواہش کرنے والا ۔ (+ اِلٰی)

● انا الی ربنا راغبون [س ۶۸ : ۳۲

رَغَدَ

رَغَدًا افراط سے ۔ [س ۲ : ۳۵

رَغَمَ

مُرَاغَمٌ (اسم مکان) پناہ کی جگہ ۔ [س ۴ : ۹۹

رَفَتَ

رُفَاتٌ دھول ۔ خاک ۔ کوئی چور چور کی ہوئی چیز ۔ [س ۱۷ : ۴۹

رَفَثَ

رَفَثٌ (۱) بی بیوں کے بارے میں بیہودہ یا بری یا لغو باتیں کہنا ۔ (تاج)

● فمن فرض فیھن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج [س ۲ : ۱۹۷

(۲) = اَفْضٰی اِلٰی بیوی کے پاس جانا ۔ (+ اِلٰی) [س ۲ : ۱۸۷

رَفَدَ

رِفْدٌ ہدیہ ۔ تحفہ ۔

مَرْفُوْدٌ (اسم مفعول) دیا ہوا ۔ عطا کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ و یوم القیامة بئس الرفد المرفود [س ۱۱ : ۱۰۰

رَفْرَفَ

رَفْرَفٌ بچھونے کی چادریں ۔ (قتادہ) کمخواب یا زربفت کے پارچے ۔ (قاموس)

● ۔۔۔ متکئین علی رفرف خضر [س ۵۵ : ۷۶

رَفَعَ

رَفَعَ (۱) اُونچا کرنا ۔ بلند کرنا ۔

● رفع السموات بغیر عمد [س ۱۳ : ۲

● رفع سمکھا [س ۷۹ : ۲۸

(۲) اعزاز بخشنا ۔ مرتبہ بلند کرنا ۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (س ۹۴ : ۴) اور ہم نے بلند کیا تیرا نام تیرے (کمال) کی وجہ سے ۔

● و رفعنا بعضهم فوق بعض [س ۴۳ : ۳۲

● --- يرفع الله الذين آمنوا [س ۵۸ : ۱۱

● --- و رفع ابويه على العرش [س ۱۲ : ۱۰۰

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (س ۱۹ : ۵۷) اور ہم نے ادریسؑ کو عالی مقام اعزاز بخشا ۔

(۳) اُٹھالینا بہ معنی وفات دینا ، طبعی موت دینا ۔

--- وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا بَلْ رَفَعَهُ اللهُ اِلَيْهِ (س ۴ : ۱۵۸) اور بلا شک اُنہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے اُس کو اپنے پاس اُٹھا لیا (اُسے طبعی موت دی) ۔

لَا تَرْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ (س ۴۹ : ۲) نہ اُونچی کرو اپنی آواز (دھیرے بولو) ۔

يَا عِيسٰى اِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ --- (س ۳ : ۴۸) اے عیسیٰ ! میں تجھکو طبعی موت دونگا اور تجھے اپنے پاس اُٹھا لونگا (یعنی اپنی قربت میں جگہ دونگا) ۔

(۴) مکان اُٹھانا یا زمین پر کوئی عمارت قائم کرنا ۔ نیو ڈالنا ۔

● واذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت --- [س ۲ : ۱۲۷

● --- في بيوت اذن الله ان ترفع --- [س ۲۴ : ۳۶

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ --- (س ۲ : ۶۳) اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا تھا درآنحالیکہ ہم نے تمہارے (سر) پر کوہ طور کھڑا کر رکھا تھا (یعنی کوہ طور کے نیچے اس کی وادی میں ہم نے تم سے اقرار لیا تھا) ۔

رَافِعٌ (اِسم فاعل) اعزاز بخشنے والا ۔

● --- خافضة رافعة [س ۵۶ : ۳

رَفِيعٌ اُونچا ۔ بلند ۔

● --- رفيع الدرجات [س ۴۰ : ۱۵

مَرْفُوعٌ (اِسم مفعول) (۱) اُونچا کیا ہوا ۔ اُونچا بنا ہوا ۔

● --- والسقف المرفوع [س ۵۲ : ۵

(۲) عالی مرتبہ ۔ اُونچے درجہ کا ۔ عمدہ سے عمدہ ۔

● --- وفرش مرفوعة [س ۵۶ : ۳۴

● --- فيها سرر مرفوعة [س ۸۸ : ۱۳

● --- في صحف مكرمة مرفوعة مطهرة [س ۸۰ : ۱۴

رَفَقَ

رَفِيقٌ ساتھی ۔ دوست ۔ [س ۴ : ۶۸

مِرْفَقٌ (۱) کہنی ۔ (۲) فائدہ ۔ آسائش ۔

مِرْفَقًا آسائش کے ساتھ ۔

● من امركم مرفقا [س ۱۸ : ۱۶

مَرَافِقُ (جمع) کہنیاں ۔ [س ۵ : ۷

مُرْتَفَقٌ (اِسم مکان) آرام و آسائش کی جگہ ۔

● وحسنت مرتفقا [س ۱۸ : ۳۱

رَقَّ

رَقٌّ مہین کھال (یا جھلی) جس پر لکھا جاتا ہے۔ (صحاح۔ قاموس)

فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ (۵۲ : ۳) چوڑے چکلے کھال یا جھلی پر۔

رَقَبَ

رَقَبَ پابندی کرنا۔ پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔

● ---۔ لا یرقبوا فیکم الاّ [س ۹ : ۹

رَقِیْبٌ دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔

● ---۔ الالدیہ رقیب عتید [س ۵۰ : ۱۸

رَقَبَةٌ (جمع رِقَابٌ) (۱) گردن۔ [س ۴۷ : ۴

فَضَرْبَ الرِّقَابِ (س ۴۷ : ۴) گردن مارنا۔ قتل کرنا۔

(۲) مجازاً انسان۔ [س ۵ : ۹۲

(۳) گردن کا بوجھ، بار۔ نا جائز دباؤ۔ ظلم۔ تشدد۔

● ---۔ فک رقبة [س ۹۰ : ۱۳

(۴) غلام۔

● فتحریر رقبة موٴمنة [س ۴ : ۹۲

تَرَقَّبَ اردگرد دیکھنا، خیال رکھنا۔

● فخرج منها خائفا یترقب [س ۲۸ : ۲۱

اِرْتَقَبَ غور سے دیکھنا۔ خیال رکھنا۔

[س ۴۴ : ۱۰

مُرْتَقِبٌ (اسم فاعل) دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔ [س ۴۴ : ۵۹

رَقَدَ

رُقُوْدٌ (اسم فعل) سو رہنا۔ [س ۱۸ : ۱۸

مَرْقَدٌ بچھونا۔ [س ۳۶ : ۵۲

رَقَمَ

رَقِیْمٌ کتبہ۔

الرقیم الکتاب مرقوم مکتوب من الرقم۔ (بخاری)

اصحاب الکهف والرقیم ایک ھی گروہ کا لقب ہے۔ اصحاب کہف ان کو اس لئے کہتے ھیں کہ وہ ایک ظالم بادشاہ کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ (کہف) میں جاچھپے تھے اور ان کو اصحاب الرقیم اس لئے کہتے ھیں کہ ان کے حالات اور نام ایک زمانہ میں جست کے پتر پر کندہ کرا کر اور بعض روایتوں کے مطابق پتھر پر کھود کر رکھے گئے تھے۔

قال سعید عن ابن عباس الرقیم اللوح من الرصاص کتب عاملهم اسماء هم۔ (بخاری)

● ام حسبت ان اصحاب الکهف و الرقیم کانوا من ایاتنا عجبا [س ۱۸ : ۹

مَرْقُوْمٌ (اسم مفعول) لکھا ھوا۔

[س ۸۳ : ۹

رَقِیَ

رَقِیَ (+ فِیْ) (۱) سیڑھی پر چڑھنا۔

[س ۱۷ : ۹۳

(۲) جادو کرنا

رُقِیٌّ (اسم فعل) چڑھنا۔ [س ۱۷ : ۹۳

رَاقٍ (= رَاقِیٌ اسم فاعل)) جادوگر۔

[س ۷۵ : ۲۷

تَرَاقِیَ (جمع - واحد تَرْقُوَۃٌ) گلے کی ھنسلیاں -
[س ۷۵ : ۲۶

اِرْتَقٰی (+ فِیْ) چڑھنا - [س ۳۸ : ۱۰

رَکِبَ

رَکِبَ سوار ھونا (جانور یا کشتی پر) -
[س ۱۸ : ۷۲

رَکْبٌ اُونٹوں پر سوار دس یا زیادہ آدمیوں کا قافلہ - کوئی چھوٹا قافلہ - [س ۸ : ۴۲

رُکْبَانٌ (جمع - واحد رَاکِبٌ - اِسم فاعل) سوار -
[س ۲ : ۲۳۹

رِکَابٌ (اِسم جمع) اُونٹ - [س ۵۹ : ۶

رَکُوْبٌ اُونٹ کی سواری - [س ۳۶ : ۷۲

رَکَّبَ یکجا جمع کرنا - [س ۸۲ : ۸

مُتَرَاکِبٌ (اِسم فاعل) ڈھیروں پڑا ھوا -
[س ۶ : ۹۹

رَکَدَ

رَوَاکِدُ (جمع مؤنث - واحد رَاکِدٌ - اِسم فاعل) وہ جو ٹھہرا ھوا ھو - [س ۴۲ : ۳۱

رَکَزَ

رِکْزٌ دھیمی آواز - سرگوشی - [س ۱۹ : ۹۸

رَکَسَ

اَرْکَسَ اُلٹ دینا - مصیبت میں ڈالنا -
● واللہ ارکسھم بما کسبوا [س ۴ : ۸۸
= اوقعھم - (ابن عباس)

رَکَضَ

رَکَضَ (۱) گھوڑے یا اُونٹ کو ایڑ مارنا - (تاج - قاموس)
● --- ارکض برجلك --- [س ۳۸ : ۴۲
(۲) زوروں سے بھاگنا - (+ مِنْ)
[س ۲۱ : ۱۲

رَکَعَ

رَکَعَ جھکنا - بات ماننا - نماز پڑھنا -
رَاکِعٌ (جمع رَاکِعُوْنَ اور رُکَّعٌ اِسم فاعل) حق کو ماننے والے - نماز پڑھنے والے -
[س ۲ : ۴۳

رَکَمَ

رَکَمَ ڈھیروں جمع کرنا - [س ۸ : ۳۸
رُکَامٌ ڈھیر -
رُکَامًا ڈھیر کی طرح - ڈھیروں -
[س ۲۴ : ۴۳
مَرْکُوْمٌ (اِسم مفعول) ڈھیروں جمع کیا ھوا -
[س ۵۲ : ۴۴

رَکَنَ

رَکَنَ (+ اِلٰی) اپنے تئیں رجوع کرنا - مائل ھونا -
[س ۱۱ : ۱۱۳
رُکْنٌ (۱) سہارا - پشتہ - ٹیک -
(۲) قوت - [س ۱۱ : ۸۰
(۳) سردار -

رَمَّ

رَمِیْمٌ (صفت مشبہ - مذکر و مؤنث) سڑا ھوا -

گلا ہوا ۔ [س ۳٦ : ۷۸

رُمَّانٌ

رُمَّانٌ انار [س ۵۵ : ٦۸

رَمَحَ

رِمَاحٌ (جمع ۔ واحد رُمْحٌ) نیزہ ۔ برچھی ۔ [س ۵ : ۹۷

رَمَدَ

رَمَادٌ خاکستر ۔ راکھ ۔ [س ۱۴ : ۱۸

رَمَزَ

رَمْزٌ (اِسم فعل) اِشارہ ۔ [س ۳ : ۴۱

رَمَضَ

رَمَضَانُ عربی سال کا نواں مہینہ جس میں روزہ رکھنے کا حکم ہے ۔ [س ۲ : ۱۸۸

رَمَى

رَمَى (۱) ڈالنا ۔ پھینکنا ۔ [س ۷۷ : ۳۲

---وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ (س ۱۰۵ : ۳ و ۴)
اور خدا نے بھیجی اُن پر پے درپے ان کی شامت اعمال کہ گراتی ہیں ایسوں پر عذاب جو مقدر ہو چکا ہے ان کے لئے ۔

(۲) تیر چلانا ۔

● --- وما رمیت إذ رمیت ولکن الله رمی ۔ [س ۸ : ۱۷

(۳) تہمت دینا ۔ الزام دینا ۔

● ان الذین یرمون المحصنات الغافلات المؤمنات لعنوا فی الدنیا والاخرة [س ۲۴ : ۲۳

رَهِبَ

رَهِبَ ڈرنا ۔ (خدا کے لحاظ سے کسی بات سے) احتیاط کرنا ۔ [س ۷ : ۱۵۳

رَهْبٌ (اِسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔ [س ۲۸ : ۳۲

رَهَبٌ = رَهْبَةٌ = رَهْبٌ [س ۲۱ : ۹۰ ؛ س ۵۹ : ۱۳ ؛ س ۲۸ : ۳۲

رُهْبَانٌ (جمع ۔ واحد رَاهِبٌ) راهب ۔ وہ پرہیزگار لوگ جو احتیاط کرنے میں بلا ضرورت تشدد کرکے اپنے تئیں مشقت میں ڈالتے ہیں ۔ [س ۹ : ۳۲

رَهْبَانِيَّةٌ رہبانیت ۔ رہبان کے طریقے ۔ [س ۵۷ : ۲۷

أَرْهَبَ ڈرانا ۔ ڈردلانا ۔ [س ۸ : ٦۱

اِسْتَرْهَبَ ڈرانا ۔ [س ۷ : ۱۱۵

رَهَطَ

رَهْطٌ (اِسم فعل) قبیلہ یا قوم ۔

تِسْعَةُ رَهْطٍ (س ۲۷ : ۴۹) ایک قبیلہ کے نو آدمی ۔

رَهِقَ

رَهِقَ (۱) پیچھا کرنا ۔ ڈھانک لینا ۔ [س ۱۰ : ۲۷

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ بری

عادتوں میں پڑنا ۔

● ۔۔۔ ان یرھقھا طغیانا ۔۔۔[س ۱۸ : ۸۰

= یکلفھا ۔ (ابن عباس)

رَھَقٌ (اسم فعل) (۱) ظلم ۔ نقصان ۔

[س ۷۲ : ۱۳

(۲) سرکشی ۔

● فزادوھم رھقا [س ۷۲ : ۶

أَرْھَقَ کسی پر مشکل کام کا بار ڈالنا ، مصیبت ڈالنا ۔ [س ۷۴ : ۱۷

رَھَنَ

رَھِیْنٌ (فعیل بہ معنی فاعل = ثابتۃ مقیمۃ کھڑا ہونے والا ، اور بہ معنی مفعول) = مقامۃ فی حزاء ما قدم من عملہ وہ جو کھڑا کیا جائیگا اپنے اعمال کی جزا کے بارے میں ۔ رھن رکھا ہوا ۔ گرفتار ۔

کُلُّ امْرِیءٍ بِمَا کَسَبَ رَھِیْنٌ (س ۵۲ : ۲۱)

ہر شخص اپنے کئے کی وجہ سے گرفتار ہے ۔

رِھَانٌ (جمع اور مصدر ۔ واحد رَھْنٌ) وہ چیز جو بطور ضمانت رکھی جائے ۔

رَھَا

رَھْوٌ (اسم فعل) سکون کی حالت میں ہونا ۔

رَھْوًا (۱) ساکن ۔ ٹھہرا ہوا ۔ بغیر جوش و خروش (دریا) ۔ (لغت قبط ۔ صحاح ۔ تاج)

(۲) = سَمْتًا ایک طرف سے ۔ (ابن عباس)

واترک البحر رھوا [س ۴۴ : ۲۴

رَوَاسِیَ [رَسَا

رَاحَ

رَوْحٌ (۱) راحت ۔ آسائش ۔ وسعت ۔

● ۔۔۔ فروح و ریحان [س ۵۶ : ۸۹

(۲) رحمت ۔ فیض ۔

ولا تایئسوا من روح اللہ [س ۱۲ : ۸۷

رُوْحٌ (مذکر و مؤنث)

(۱) رُوح ۔ انسان کی جبلت میں وہ اعلیٰ جوہر جو اس کو دوسرے جانداروں سے ممتاز کرتا ہے ۔

● بدا خلق الانسان من طین ۔ ثم جعل نسلہ من سلالۃ من ماء مھین ثم سوبہ و نفخ فیہ من روحہ [س ۳۲ : ۷

(۲) روحانی قوت ۔ قوائے روحانی ۔

● ۔۔۔ تعرج الملائکۃ والروح الیہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ [س ۷۰ : ۴

● یوم یقوم الروح والملائکۃ صفا ۔۔۔

[س ۷۸ : ۳۸

● ۔۔۔ اولئک کتب فی قلوبھم الایمان و ایدھم بروح منہ [س ۵۸ : ۲۲

● فارسلنا الیھا روحنا فتمثل لھا بشرا سویا

[س ۱۹ : ۱۶

(۳) رحمت ۔ (لسان)

● ۔۔۔ القھا الی مریم و روح منہ

[س ۴ : ۱۷۰

= و رحمۃ منا ۔ (س ۱۹ : ۲۱)

(۴) روحانی اشارات ۔ وحی ۔

● ۔۔۔ تنزل الملائکۃ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر ۔۔۔ [س ۹۷ : ۴

● ۔۔۔ ینزل الملئکۃ بالروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ ۔۔۔ [س ۱۶ : ۲

= بالوحی ۔ (ابن عباس)

● یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ لینذر یوم التلاق [س ۴۰ : ۱۵

● ۔۔۔ فارسلنا الیھا روحنا [س ۱۹ : ۱۶

● و التی احصنت فرجھا فنفخنا فیھا من روحنا ۔۔۔ [س ۲۱ : ۹۱

● تنزل الملئکة والروح فیھا باذن ربھم [س ۹۷ : ۴

● و یسئلونك عن الروح ۔ قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا ۔ ولئن شئنا لنذھبن بالذی اوحینا الیك ثم لا تجد لك به علینا وکیلا ۔۔۔ [س ۱۷ : ۸۵

وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا

(س ۴۲ : ۵۲) اِسی طرح ہم تجکو اپنے احکام روحانی طور پر اِشارہ سے بتاتے ہیں ۔

رُوحُ الْأَمِينُ (س ۲۶ : ۱۹۳) = رُوحُ الْقُدُسِ امانت دار فرشتہ ۔

رُوحُ الْقُدُسِ (۱) فرشتۂ رحمت ۔ [س ۱۶ : ۱۰۲

= جِبْرِيلُ (س ۲ : ۹۱) خدا کی قوت ، قدرت ۔ (لغت عبری)

(۱) انبیاء علیھم السلام کی خلقت میں جو ملکۂ نبوت ہے اور جو ذریعہ مبدء فیاض سے ان امور کے اقتباس کا ہے جو نبوت یا رسالت سے علاقہ رکھتے ہیں ۔ (سید احمد رح)

(۲) خدا کی طرف سے نبیوں اور مؤمنوں کی تقویت کے لئے فرشتہ رحمت ۔ [س ۵۸ : ۲۲

(۳) وحی اِنجیل ۔ [س ۲ : ۸۷

رِيحٌ (مؤنث ۔ جمع رِيَاحٌ)

(۱) ہوا ۔

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ (س ۳۴ : ۱۱) اور ہم نے ہوا کو سلیمان کا مسخر کر دیا کہ اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ کی اور شام کی منزل ایک مہینہ کی ہوتی ۔ (وہ اس سے اپنی بادبان کشتیوں کے چلانے میں کام لیتے تھے جو ایک مہینہ کی راہ ایک صبح یا ایک شام میں طے کرتی) ۔

(۲) خوشبو ۔ مہک ۔

(۳) اقبال مندی ۔

● و لما فصلت العیر قال ابوھم انی لاجد ریح یوسف ۔۔۔ [س ۱۲ : ۹۴

(۴) طاقت ۔

● ۔۔۔ولا تنازعوا فتفشلوا وتذھب ریحکم [س ۸ : ۴۶

رَوَاحٌ شام کا وقت ۔

رَوَاحُهَا شَهْرٌ (س ۳۴ : ۱۱) اس کی ایک شام کی منزل ایک مہینہ کی (منزل کے برابر ہوتی) ۔

رَيْحَانٌ (۱) خوشبودار نباتات ، پھول ، وغیرہ

● ۔۔۔ والحب ذوالعصف والریحان [س ۵۵ : ۱۲

(۲) = رِزْقٌ (لغت ھمدان ۔ اِبن عباس ۔ تاج ۔ لسان)

(۳) فضل خدا ۔

● ۔۔۔ فروح و ریحان و جنت نعیم ۔ [س ۵۶ : ۸۸

(۴) پھولتی پھلتی اولاد ۔ خوشحال اولاد ۔ (راغب) [س ۵۶ : ۸۸

أَرَاحَ شام کے وقت مویشیوں کو گھر ہنکا کر لانا۔ [س ١٦: ٦

رَادَ

رُوَیْدًا (١) نرمی سے۔ (صحاح۔ قاموس)
(٢) = مَهْلًا تھوڑی سی مہلت دیکر۔
● اسھلھم رویدا [س ٨٦: ١٧
رَاوَدَ آرزو کرنا۔ اِرادہ کرنا۔
رَاوَدَتْهُ... عَنْ نَفْسه (س ١٢: ٢٣)
اُس بی بی نے ارادہ کیا یوسف سے یوسف کی طبیعت کے خلاف۔
سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ (س ١٢: ٦١) ہم طلب کرینگے اس کو اس کے باپ سے اس کے باپ کی طبیعت کے خلاف (گو اس کا باپ اس لڑکے کو ہمارے حوالہ کرنا نہ چاہیگا مگر ہم اس سے ضرور طلب کرینگے)۔
اَرَادَ اِرادہ کرنا۔ خواہش کرنا۔
یُرِدْنِ (س ٣٦: ٢٢) = یُرِدْنِی

رَاضَ

رَوْضَةٌ (جمع رَوْضَاتٌ) سبزہ زار سیراب زمین۔

رَاعَ

رَوْعٌ (اِسم فعل) دل میں ڈرنا۔ خوف۔

رَاغَ

رَاغَ (١) متوجہ ہونا۔ رخ کرنا۔ (+ اِلٰی)
[س ٣٧: ٩١

(٢) حملہ آور ہونا۔ (+ عَلٰی)
[س ٣٧: ٩٣

رَامَ

اَلرُّوْمُ سلطنت رومة الکبری جس کا بادشاہ ہرقل تھا اور جو شام اور بیت المقدس تک پھیلی ہوئی تھی۔
غُلِبَتِ الرُّوْمُ (س ٣٠: ٢) سلطنت رومة الکبری مغلوب ہوگئی۔ یہ اس شکست کا ذکر ہے جو سنہ ٦١٦ مسیحی میں ہرقل قیصر روم کو ایران کے بادشاہ خسرو پرویز سے ہوئی اور جس میں خسرو نے بیت المقدس فتح کرلیا، حالانکہ چند ہی سال میں یعنی سنہ ٦٢٢ مسیحی میں پھر ہرقل نے خسرو کو زبردست شکست دی اور اس کی سلطنت کے بڑے حصے پر مالک ہوگیا۔

رَابَ

رَیْبٌ (اِسم فعل) (١) شک۔ (٢) مصیبت۔
رَیْبَ الْمَنُوْنِ (س ٥٢: ٣٠) زمانہ کی گردش۔
رِیْبَةٌ شبہ۔ بے اطمینانی۔ [س ٩: ١١٠
مُرِیْبٌ (اِسم فاعل) (١) بے چین یا پریشان کرنے والی چیز۔ [س ١١: ٦٢
(٢) مجرم۔ [س ٥٠: ٢٥
اِرْتَابَ شک میں ہونا۔ شبہ میں پڑنا۔
[س ٢٩: ٤٨
مُرْتَابٌ (اِسم فاعل) وہ جو شک میں پڑا ہو۔ شک کرنے والا۔ [س ٤٠: ٣٤

رَاشَ

رِیْشٌ (۱) پرندوں کے پر۔
(۲) خوبصورت پہناوے۔ [س ۷ : ۲۵

رَاعَ

رِیْعٌ اونچی پہاڑی۔ [س ۲۶ : ۱۲۸

رَانَ

رَیْنٌ میل اور زنگ جو کسی صاف چمکیلی چیز مثلاً شیشے پر لگ جائے۔ (راغب)
رَانَ (+ عَلٰی) ڈھانک لینا۔ مغلوب کرنا۔ (صحاح۔ قاموس)
● کلا بل ران علی قلوبھم ما کانوا یکسبون [س ۸۳ : ۱۴

—«باب الزای»—

زَبَدَ

زَبَدٌ جھاگ۔ [س ۱۳ : ۱۸

زَبَرَ

زَبُورٌ (جمع زُبُرٌ) کتاب۔

اَلزَّبُوْرُ حضرت داؤد کی کتاب جو اب بھی عہد عتیق میں شامل ہے۔

[س ۲۱ : ۱۰۵

زُبَرٌ (جمع۔ واحد زُبْرَۃٌ) (۱) لوہے کے بڑے ٹکڑے۔ ٹکڑے۔ حصے۔ [س ۱۸ : ۹۵

(۲) فرقے۔ [س ۲۳ : ۵۲

مطابق قرأت زُبَرًا

زُبُرٌ (جمع۔ واحد زَبُور۔ زُبْرَۃٌ بروزن فُعْلَۃٌ کی جمع زُبُرٌ بروزن فُعُلٌ نہیں ہوتی) کتابیں۔ لکھی ہوئی چیزیں۔

● --- جاءتھم رسلھم بالبینات و بالزبر ---

[س ۳۵ : ۲۵

● --- فتقطعوا امرھم بینھم زبرا

[س ۲۳ : ۵۲

زَبَنَ

زَبَانِیَۃٌ (جمع۔ واحد زِبْنِیَۃٌ) زبردست پیادے۔ [س ۹۶ : ۱۸

زَجَّ

زُجَاجَۃٌ (وحدۃ) شیشہ۔ شیشہ کی بنی ہوئی کوئی چیز۔ [س ۲۴ : ۳۵

زَجَرَ

زَجْرٌ (اسم فعل) ڈانٹنا۔ روکنا۔ منع کرنا۔

[س ۳۷ : ۲

زَاجِرَاتٌ (مؤنث۔ جمع۔ اسم فاعل) برے کاموں سے ڈانٹنے والے، روکنے والے (رسول)۔ نصیحت کرنے والے۔

● --- فالزاجرات زجرا [س ۳۷ : ۲

زَجْرَۃٌ ایک ڈانٹ۔ [س ۳۷ : ۱۹

اِزْدَجَرَ (= اِزْتَجَرَ) ڈانٹ کر بھگا دینا۔ نہ ماننا۔

● --- وقالوا مجنون وازدجر [س ۵۴ : ۹

مُزْدَجَرٌ (اسم مفعول) منع کیا ہوا۔ روکا ہوا۔

[س ۵۴ : ۴

زَجَا

اَزْجٰی دھکیلنا۔ آگے کو بڑھانا۔

[س ۲۴ : ۴۳

مُزْجَاۃٌ (مؤنث۔ مذکر مُزْجٰی اسم مفعول) قلیل۔ چھوٹی۔ تھوڑی۔ [س ۱۲ : ۸۸

زَحزَحَ

زَحزَحَ (+ عَنْ) کسی چیز کو جگہ سے دور ہٹا دینا۔ [س ۳ : ۱۸۲

مُزَحزِحٌ (اسم فاعل) ہٹا دینے والا۔

[س ۲ : ۹۶

زَحَفَ

زَحْفٌ (اسم فعل) جنگ کی حالت میں دشمن سے مٹھ بھیڑ۔ [س ۸ : ۱۵

زُخرُفٌ

زُخرُفٌ (۱) سونا۔

(۲) اثاث البیت اور اس کا تجمل۔ (ابن زید)

(۳) کوئی چیز جس کو ملمع یا نقش و نگار سے زینت دی جائے۔ [س ۴۳ : ۳۴

زُخرُفَ الْقَوْلِ (س ۶ : ۱۱۳) ملمع کی ہوئی باتیں جو بظاہر بڑی اچھی دکھائی دیں۔

اِذَا أَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّیَّنَتْ (س ۱۰ : ۲۴) جب زمین نے اپنا سنگار کرلیا اور خوشنما بن گئی۔

زَرَبَ

زَرَابِیُّ (جمع - واحد زِرْبِیَّةٌ) [لغت حبش

(۱) = نَمَارِقُ چھوٹے تکئے۔ (صحاح۔ قاموس)

(۲) نفیس مسندیں۔

(۳) = طنافس قالینیں۔ (قاموس)

● وزرابی مبثوثة [س ۸۸ : ۱۶

زَرَعَ

زَرَعَ بیج بونا۔ بڑھانا۔ اُگانا۔

[س ۵۶ : ۶۴

زَرْعٌ (جمع زُرُوعٌ) (۱) بیج۔ اناج۔

(۲) کھیت جس میں زراعت کی جائے۔

[س ۱۳ : ۴

زُرَّاعٌ (جمع۔ واحد زَارِعٌ۔ اسم فاعل) زراعت کرنے والے۔

زَرَقَ

زُرْقٌ (جمع۔ واحد أَزْرَقُ)

(۱) نیلی آنکھوں والے۔

(۲) دہشت کے مارے جن کی آنکھوں کا رنگ بدل جائے۔

● ... ونحشر المجرمین یومئذ زرقا ...

[س ۲۰ : ۱۰۲

زَرَی

اِزْدَرَی (= اِزْتَرَی) حقیر جاننا۔

لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْ أَعْیُنُکُمْ (س ۱۱ : ۳۱) اُن کے بارے میں جن کو تمہاری آنکھیں حقیر سمجھتی ہیں۔

زَعَمَ

زَعَمَ ایسی بات بیان کرنا جو جھوٹ ہو۔ خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ [س ۶۴ : ۷

زَعْمٌ (اسم فعل) خیال۔ گمان۔ [س ۶ : ۱۳۶

زَعِیْمٌ ضامن - ذمہ دار - [س ۱۲ : ۷۲

زَفَّ

زَفَّ جلدی چلنا - تیزی سے دوڑتے ہوئے چلنا - [س ۳۷ : ۹۴

زَفَرَ

زَفِیْرٌ سانس کا اندر کھینچنا - غم سے ٹھنڈی گہری سانس لینا - (گدھے کی آواز کا پہلا حصہ زفیر اور اخیر حصہ شہیق کہلاتا ہے) -

زَفِیْرٌ وَشَہِیْقٌ (س ۱۱ : ۱۰۸) گدھے کی طرح چیخنا اور دھاڑنا -

سَمِعُوْا لَهَا تَغَیُّظًا وَزَفِیْرًا (س ۲۵ : ۱۲)
وہ سنیں گے بھڑکتی ہوئی آگ کا غیظ اور غضب -

زَقَمَ

زَقُّوْمٌ ایک جنگلی درخت جس میں ایک طرح کا نہایت کڑوا بادام ہوتا ہے -

اِس کو عرب جانتے تھے، چنانچہ ایک اعرابی نے امام ابوحنیفہ کو خبر دی کہ یہ ایک سیاہ سا درخت ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور اس کے پتوں کے سرے بہت بدنما ہوتے ہیں - (از مولینا محمد علی)
[س ۳۷ : ۶۰

زَکَرِیَّاءُ

حضرت زکریاؑ -

زَکَیَ

زَکَیَ (= زَکَا) (۱) کھیتی میں نمو آنا اور اس کا بڑھنا -
(۲) کسی مصیبت سے صاف نکل جانا -
(۳) صاف ہونا - پاك ہونا - بری ہونا -
(لغت عبری)

● --- مازکی منکم من احد ابدا
[س ۲۴ : ۲۱

زَکٰوۃٌ (= زَکَاۃٌ)　　(لغت شام)
(۱) عمل صالح - ٹھیک کام - مناسب عمل - (لسان)

● والذین هم للزکوة فاعلون [س ۲۳ : ۴

● --- واوصانی بالصلوة والزکوة
[س ۱۹ : ۳۱

(۲) اپنی کمائی میں سے ہر ایک کا حصہ الگ الگ ادا کر کے اپنے مال کو اپنے لئے حلال کرلینا -

● --- واقاموا الصلوة وآتوا الزکوة
[س ۲ : ۲۷۷

(۳) = صلاح - صلاحیت -

● --- وآتیناه الحکم صبیا وحنانا من لدنا وزکوة [س ۱۹ : ۱۲

● --- فاردنا ان یبدلهما ربهما خیرا منه زکوة
[س ۱۸ : ۸۰

زَکِیٌّ (۱) بے عیب بمعنی تندرست - صحیح و سالم -

● --- لاهب لك غلاما زکیا [س ۱۹ : ۱۹

(۲) صلاحیت رکھنے والا -

(۳) بے قصور -

● --- قال اقتلت نفسا زکیة بغیر نفس
[س ۱۸ : ۷۴

اَزْکٰی (= اَزْکٰی افعل التفضیل) -
(۱) بہت اچھا - نہایت اچھا [س ۱۸ : ۱۹
(۲) زیادہ مناسب -
● --- ذلکم ازکی لکم [س ۲ : ۲۳۲

زَکّٰی (۱) اصلاح کرنا - اچھا بنانا - تیز بنانا - ترقی پذیر کرنا -
● --- قد افلح من زکٰھا --- [س ۹۱ : ۹
(۲) اچھا دکھانا ، ظاہر کرنا ، سمجھنا -
● --- فلا تزکوا انفسکم [س ۵۳ : ۳۲

تَزَکّٰی اچھے بننے کی کوشش کرنا -
● --- و من تزکی فانما یتزکی لنفسه
[س ۳۵ : ۱۸
● --- الذی یؤتی ماله یتزکی
[س ۹۲ : ۱۸

اِزَّکّٰی = تَزَکّٰی [س ۸۰ : ۳

زَلَّ

زَلَّ پاؤں کا ڈگمگا جانا - پھسل جانا -
[س ۲ : ۲۰۹

اَزَلَّ (+ عَنْ) ڈگمگا دینا - گرادینا -
[س ۲ : ۳۶

اِسْتَزَلَّ ڈگمگا دینے کی خواہش کرنا -
[س ۳ : ۱۵۵

زَلْزَلَ

زَلْزَلَ ہل جانا - کانپ اُٹھنا - تلاطم ہونا -
زُلْزِلُوْا (س ۲ : ۲۱۴) جمع مذکر غائب ماضی مجہول - وہ دہل گئے -

زِلْزَالٌ (اسم فعل) زوروں سے ہلانا - مصیبت میں گھر جانا - گھبراہٹ اور مصیبت میں پڑنا -
● --- ھنا لک ابتلی المؤمنون و زلزلوا زلزالا شدیدا [س ۳۳ : ۱۱

زَلْزَلَةٌ کانپنا - ہلنا - مصیبت اور گھبراہٹ کا آنا - خلفشار مچنا -
● ان زلزلة الساعة شیٌ عظیم [س ۲۲ : ۱

زَلَفَ

زُلْفَةٌ نزدیکی - قربت -
زُلْفَةً نزدیک [س ۶۷ : ۲۷
زُلَفٌ (جمع)
زُلَفًا مِنَ الَّیْلِ (س ۱۱ : ۱۱۶) رات کی دو گھڑیاں (شام اور صبح) -
زَلَفًا = زُلُفًا = زُلْفًا = زُلْفٰی
زُلْفٰی (واحد) = زُلْفَةٌ درجہ - مرتبہ -
● --- عندنا زلفی [س ۳۴ : ۳۶

اَزْلَفَ (+ لِ) نزدیک لانا - پہنچانا -
[س ۲۶ : ۶۴

زَلَقَ

زَلَقٌ وہ زمین جس پر پاؤں نہ جمے - پھسلتی زمین - ایسی زمین جس پر سبزی نہ جمے -
فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا (س ۱۸ : ۴۰)

پھر صبح کو رہ جائے میدان صاف ۔

أَزْلَقَ (+ ب) پھسلا دینا ۔ گرادینا

● --- لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ (س ٦٨ : ٥١)
وہ ضرور اپنی بری نظروں سے تجکو (سچے راستہ سے) پھسلا دینگے ۔

زَلَمَ

أَزْلَامٌ (جمع ۔ واحد زَلَمٌ) تیر کی لکڑیاں جن سے زمانہ جاھلیت میں عرب فال نکالا کرتے تھے ۔ [س ٥ : ٣

زَمَرَ

زُمَرٌ (جمع ۔ واحد زُمْرَةٌ) لوگوں کی قلیل جماعت ۔

زُمَرًا گروہ گروہ ۔ [س ٣٩ : ٧١

زَمَلَ

زَمَلَ = اِحْتَمَلَ (صحاح ۔ قاموس) بار اُٹھانا ۔

زَمْلٌ (اسم فعل) بار کا اُٹھانا اور لیکر چلنا ۔

مُزَّمِّلٌ (اسم فاعل ۔ اِزَّمَّلَ = تَزَمَّلَ سے)
= مُتَزَمِّلٌ (تاج) ۔ تزمل به امر نبوة و رسالة ۔ (عکرمه) ۔ وہ جس پر نبوت اور رسالت کا بار ڈالا گیا ۔

● یا ایھا المزمل --- انا سنلقی علیک قولا ثقیلا [س ٧٣ : ١ و ٥

زَمْهَرَ

زَمْهَرِيرٌ شدّت کی سردی ۔ [س ٧٦ : ١٣

زَنْجَبِيلٌ

زَنْجَبِيلٌ سونٹھ ۔ [س ٧٦ : ١٧

زَنَمَ

زَنِيمٌ (١) = ظَلُومٌ بڑا ظالم ۔ موذی ۔ (بخاری روایت ابن عباس بطریق علی ابن ابی طلحه)

● --- بعد ذلك زنيم [س ٦٨ : ١٣

(٢) کمینه خصلت ۔ (صحاح ۔ قاموس ۔ تاج)
بُرے اخلاق والا ۔ (عکرمه)
شریر ۔ (سعید ابن جبیر ۔ ابن جریر)

زَنَى

زَنَى زنا کا مرتکب ہونا ۔ [س ٢٥ : ٦٨

زِنًا (اسم فعل) زنا ۔ [س ١٧ : ٣٢

زَانٍ (اسم فاعل) = أَلزَّانِي (مذکر ۔ مؤنث أَلزَّانِيَةُ) وہ جو زنا کا مرتکب ہو ۔
[س ٢٤ : ٣

زَهَدَ

زَاهِدٌ (اسم فاعل) وہ جس کو کوئی خاص رغبت نه هو ۔ بے رغبتی دکھانے والا ۔
[س ١٢ : ٢٠

زَهَرَ

زَهْرَةٌ آرائش ۔ تروتازگی وحسن و نمائش ۔
[س ٢٠ : ١٣١

زَهَقَ

زَهَقَ باطل ہوجانا ۔ غائب ہو جانا ۔ ہلاك ہونا ۔ [س ١٧ : ٨١

زَاهِقٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل ہو جائے ۔ وہ جوہلاک ہوجائے۔ [س ۲۱ : ۱۸

زُھُوقٌ بیکار۔ باطل ۔ [س ۱۷ : ۸۱

زَاجَ

زَوْجٌ (جمع أَزْوَاجٌ)

(۱) جانداروں میں کسی جوڑے کا فرد ، نر ہو یا مادہ۔

--- ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ (س ٦ : ۱۴۴) آٹھ زوج یعنی آٹھ فرد نر و مادہ ملا کر ۔

(۲) میاں یا بیوی ۔

(۳) = قَرِينٌ (راغب) ۔ساتھی یا دوست ۔

● احشروا الذین ظلموا واز و اجهم و ما كانوا يعبد ون من دون الله [س ۳۷ : ۲۲

= أمثالهم ۔ (حضرت عمر)

= اتباعهم و من اشبههم من الظلمة ۔ (ابن جریر)

(۴) قسم ۔

● فانبتنا فیها من کل زوج کریم [س ۳۱ : ۹

زَوْجَانِ (تثنیه)

(۱) دو زوج (فرد) یعنی ایک نر اور ایک مادہ۔

● --- وانه خلق الزوجین الذکر و الانثی [س ۵۳ : ۴۵

(۲) دومتقابل ومتضاد چیزیں ، مثلاً رات دن ، اندھیرا اُجالا ، وغیرہ ۔

● ومن كل شیء خلقنا زوجین [س ۵۱ : ۴۹

(۳) قسم قسم ۔

● --- فیهما من کل فاكهة زوجان [س ۵۵ : ۵۲

= اُن دونوں میں ہر میوہ قسم قسم کا ہوگا ۔ (مولینا محمود حسن رح)

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ جوڑے کے دو یعنی ایک نر اور ایک مادہ ۔

● --- قلنا احمل فیها من كل زوجين اثنين [س ۱۱ : ۴۰

● --- و من کل الثمرات جعل فيها زوجين اثنين [س ۱۳ : ۳

أَزْوَاجٌ (جمع۔ واحد زَوْجٌ) (۱) جوڑے۔

(۲) افراد ۔ اشخاص ۔

● --- ما متعنا به ازواجا منهم [س ۱۵ : ۸۸

(۳) ساتھی ۔ دوست ۔ ہم مشرب ۔

أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ صاف ستھرے خیالات اور عادات کے ہم مشرب لوگ ۔

● والذين آمنوا وعملوا الصالحات سندخلهم جنات --- لهم فيها ازواج مطهرة --- [س ۴ : ۵۷

(۳) اقسام ۔

● --- وآخر من شكله ازواج [س ۳۸ : ۵۸

= اور کچھ اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں ۔ (مولینا محمود حسن رح)

(۴) گروہ ۔

--- وکنتم ازواجا ثلاثة [س ٥٦ : ۷

زَوَّجَ (۱) جوڑا ملا کر بنانا یا ملا کر دینا ۔

● --- يهب لمن يشاء اناثا و يهب لمن يشاء الذكور او يزوجهم ذكرانا و اناثا [س ۴۲ : ۴۹

(۲) ہم جنس کو ہم جنس سے ملانا ۔ ہم مشرب کو ہم مشرب سے ملانا ۔

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ (س ۸۱ : ۷) اور جب تمام جاندار اپنے اپنے ہم جنس سے ملائے جائیں گے ۔

وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ (س ۴۴ : ۵۴) اور ہم اُن کو گورے گورے بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور گوری گوری بڑی بڑی آنکھ والی بی بیوں کا ہم نشین بنائیں گے، (محفلوں میں ایسے ایسے مرد اور بیبیوں کی صحبتیں رہیں گی) ۔

= ای قرناهم بهن ولم يجئ فى القرآن زوجناهم حورا كما يقال زوجته امراة تنبيها على ان ذلك لايكون على حسب المتعارف فيا بيننا من المناكحة ۔ (راغب)

(۳) مناکحت میں ملادینا ۔ نکاح میں دینا ۔

● ۔۔۔ فلما قضى زيد منها وطرا زوجناكها [س ۳۳ : ۳۷

زَادَ

زَادٌ (۱) وہ جمع کی ہوئی چیز جو ضرورت سے زیادہ ہو اور جو کسی خاص مطلب سے رکھی جائے ۔

(۲) زاد راہ ۔ زاد سفر ۔ [س ۲ : ۱۹۷

تَزَوَّدَ سفر کے لئے زاد راہ لینا ۔

● ۔۔۔ وتزودوا فان خيرالزاد التقوى [س ۲ : ۱۹۷

زَارَ

زَارَ زیارت کرنا ۔ [س ۱۰۲ : ۲

زُورٌ جھوٹ ۔ جھوٹی بات ۔ [س ۲۲ : ۳۰

تَزَاوَرَ (+ عَنْ) ڈھلنا ۔ کترا کر نکل جانا ۔

تَزَاوَرُ (س ۱۸ : ۱۶) = تَتَزَاوَرُ (واحد مؤنث غائب مضارع)

زَالَ

زَالَ ایک چیز کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔ علحدہ ہونا ۔ [س ۱۴ : ۴۷

زَوَالٌ (اسم فعل) کسی ثابت چیز کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ۔ [س ۱۴ : ۴۶

زَاتَ

زَيْتٌ تیل ۔ [س ۲۴ : ۳۵

زَيْتُونٌ (اسم جمع) زیتون ۔ [س ۸۰ : ۲۹

اَلزَّيْتُون زیتا نام پہاڑی جو ارض فلسطین میں ہے ۔ (س ۹۵ : ۱) [تِينٌ

زَيْتُونَةٌ (واحدة) زیتون کا درخت ۔ [س ۲۴ : ۳۵

زَادَ

زَادَ زیادہ ہونا ۔ بڑھنا ۔ بڑھانا ۔ تعداد میں بڑھنا ۔

زَيْدٌ زید بن حارثہ ۔ آپ مسیحی تھے اور کمسنی میں عرب لٹیروں نے آپ کو لاکر مکہ میں بیچ ڈالا تھا ۔ آپ کو حضرت خدیجۃ الکبری کے ایک بھتیجے نے خرید لیا تھا اور بعد کو جب آنجناب صلعم کا نکاح حضرت خدیجہ سے ہوا تو یہ حضرت خدیجہ کو تحفہ میں ملے، اور اُنہوں نے آنجناب کی نذر کردی ۔ آنجناب نے زید کو فوراً آزاد کردیا مگر یہ آپ ہی کے پاس رہنے لگے ۔ کچھ

دنوں کے بعد جب زید کے باپ کو ان کا پتہ لگا تو وہ آپ کے پاس آکر سرے سے فدیہ دیکر زید کو لے جانا چاہے۔ آنجناب نے زید کو بلایا اور بلا فدیہ لئے اجازت دی کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ جائے، مگر زید آنجناب کو چھوڑ کر باپ کے ساتھ جانے پر راضی نہ ہوئے تو آنجناب نے فرمایا اگر زید جانا نہیں چاہتا تو میں اُسے کیوں نکالوں؟ اس پر حارثہ خوش ہو کر چلا گیا۔ تو آنجناب نے زید کو اپنا بیٹا بنا کر رکھا۔ اِس وقت زید کی عمر قریب بیس سال کے تھی۔ قد چھوٹا، رنگ سیاہ، چھوٹی دبی ہوئی ناک: یہ تھا ان کا حلیہ۔ (سر ولیم میور)۔

آگے چلکر یہ اسلام لائے اور آنجناب آپ کو بہت عزیز رکھتے تھے یہاں تک کہ آپ نے اپنی پھوپی زاد بہن حضرت زینب بنت جحش سے ان کا نکاح کردیا، گو یہ نکاح دیرپا نہ ہوا۔ عرب کے اعلی خاندان کی بی بی زینب کا مزاج ان سے نہ ملا اور زید نے ان کو طلاق دے دی۔ آپ اخیر وقت تک آنجناب کے زبردست عاشق رہے۔

[س ۳۳ : ۳۷

زِیَادَةٌ زیادہ۔ [س ۱۰ : ۲۶

مَزِیْدٌ زیادہ۔ مزید۔ [س ۵۰ : ۳۵

اِزْدَادَ (= اِزْتَادَ) بڑھنا۔ بڑھنے دینا۔

● ---ثم ازدادوا کفرا [س ۳ : ۸۹

---وَازْدَادُوْا تِسْعًا (س ۱۸ : ۲۴)

اور (اس پر) نو (سال) اور زیادہ رہے۔

زَاغَ

زَاغَ اِستقامت سے ایک طرف کو جھک جانا۔ ٹیڑھا چلنا۔ کجرفتاری کرنا۔

● ---فلمازاغوا ازاغ اللہ قلوبھم [س ۶۱ : ۵

---مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَاطَغٰی (س۵۳ : ۱۷)

آپ کی نگاہ نہ بہکی اور نہ حقیقت سے تجاوز کی، یعنی آپ نے جو کچھ دل کی آنکھ سے دیکھا بالکل ٹھیک دیکھا، آپ کے محسوسات میں غلطی ہرگز نہ ہوئی۔

---وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ (س ۳۳ : ۱۰)

جب مارے خوف کے نظریں کج ہو کر رہ جائیں گی (جب اُن کو کچھ نہ دکھائی دیگا)۔

زَیْغٌ (اِسم فعل) ایک طرف کو جھک جانا، بہک جانا [س ۳ : ۷

اَزَاغَ اِستقامت سے ایک طرف کو جھکا دینا، بہکا دینا۔ [س ۶۱ : ۵

زَالَ

زَالَ بازآنا۔ (+ فِیْ) [س ۴۰ : ۳۴

مَا زَالَ / لَا یَزَالُ } باز نہ آئیگا۔ ہمیشہ رہیگا۔ [س ۹ : ۱۱۰

زَیَّلَ (+ بَیْنَ) الگ الگ کردینا۔ جدائی ڈال دینا۔

● --- فزیلنا بینهم [س ۱۰ : ۲۸

تَزَیَّلَ ایک دوسرے سے الگ ہوجانا۔ [س ۴۸ : ۲۵

زَانَ

زِیْنَةٌ (۱) زینت ۔ زیبائش ۔ [س ۷ : ۲۹

(۲) زیورات ۔ [س ۲۰ : ۹۰

یَوْمُ الزِّیْنَةِ (س ۲۰ : ۶۱) بناؤ سنگار کا دن ۔ عید ۔ تہوار ۔

زَیَّنَ آراستہ کرنا ۔ تیار کرنا ۔ کسی بات یا چیز کو خوشنما بنا کر دکھانا ۔

--- لَأُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْأَرْضِ (س ۱۵ : ۳۹) میں اُن کو ضرور ملک میں بہاریں دکھاؤنگا ۔

اِزَّیَّنَ (= تَزَیَّنَ) زینت دیا جانا ۔ [س ۱۰ : ۲۴

ــ« باب السین »ــ

س

سَ حرف ھے ۔ مضارع کے ساتھ آتا ھے ۔ یہ کبھی استمرار کا فائدہ دینے کے لئے بھی آتا ھے ۔ مثلاً سیقول السفھاء (س ۲ : ۱۴۲) ۔ کبھی یہ حرف فعل کے حاصل ھونے کے وعدہ کا فائدہ دیتا ھے ۔ لھذا اس کا کسی ایسے کلام میں داخل ھونا جس سے وعدہ یا وعید کا فائدہ حاصل ھو اس کلام کی توکید کا موجب ھوگا اور اس کے معنی کو ثابت کریگا ۔ مثلاً فسیکفیکھم اللہ (س ۲ : ۱۳۷) اور اولئك سیرحمھم اللہ (س ۹ : ۷۱) ۔

سَأَلَ

سَأَلَ (۱) پوچھنا ۔ دریافت کرنا ۔ سوال کرنا ۔
● سال سائل بعذاب واقع [س ۷۰ : ۱
(۲) مانگنا ۔ درخواست کرنا ۔
● یسئلہ من فی السموات والارض
[س ۵۵ : ۲۹

اِسْئَلْ اور سَلْ (اَمر)

سُؤْلٌ درخواست ۔
● قد اوتیت سؤلك یا موسی [س ۲۰ : ۳۶

سُؤَالٌ (اِسم فعل) مانگنا ۔
● ۔۔۔ ظلمک بسؤال نعجتک
[س ۳۸ : ۲۴

سَائِلٌ (اِسم فاعل) (۱) پوچھنے والا ۔
● سال سائل بعذاب واقع [س ۷۰ : ۱
(۲) دریافت کرنے والا ۔ تحقیق کرنے والا ۔
● ۔۔۔ واما السائل فلاتنھر [س ۹۳ : ۱۰
= من یسأل العلم ۔ (رازی ۔ تاج) ۔ جو کوئی بات جاننا چاھے ۔
(۳) مانگنے والا ۔ حاجتمند ۔
● وجعل فیھا رواسی من فوقھا و بارك فیھا و قدر فیھا اقواتھا ۔۔۔ سواء للسائلین
[س ۴۱ : ۱۰
● ۔۔۔ و السائلین و فی الرقاب
[س ۲ : ۱۷۶

مَسْئُوْلٌ (اِسم مفعول) (۱) جس سے سوال کیا جائے ۔
● ۔۔۔ وقفوھم انھم مسئولون
[س ۳۷ : ۲۴
(۲) جس کے بارے میں پوچھا جائے ۔
● ان العھد کان مسئولا [س ۱۷ : ۳۴
کَانَ عَلٰی رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُوْلًا (س ۲۵ : ۱۶)
یہ ھے حتمی وعدہ جس کے ایفاء کا خدا سے سوال کیا جاسکتا ھے ۔

تَسَاءَلَ (۱) ایک دوسرے سے دریافت کرنا ، پوچھنا ۔ (+ عَنْ)
● عم یتساءلون [س ۷۸ : ۱
(۲) ایک دوسرے کو واسطہ دینا (+ بِ) ۔

● و اتقوا الله الذی تساءلون به و الارحام
[س ۴ : ۱

تَسَاءَلُوْنَ = تَتَسَاءَلُوْنَ

سَئِمَ

سَئِمَ (+ مِنْ) (۱) اُکتا جانا - تھک جانا -
● لایسأم الانسان من دعاء الخیر
[س ۴۱ : ۴۹

(۲) حقیر سمجھنا - غفلت کرنا - (+ اَنْ)
● --- ولا تسأموا ان تکتبوه [س ۲ : ۲۸۲

سَبَّ

سَبَّ گالیاں دینا -
● ولا تسبوا الذین یدعون من دون الله ---
[س ۶ : ۱۰۶

سَبَبٌ (جمع اَسْبَابٌ) (۱) وہ چیز جس سے دوسری چیز تک پہنچا جائے - ذریعہ -
(۲) راستہ - ● فاتبع سببا [س ۱۸ : ۸۵
(۳) تعلق -
● --- و تقطعت بھم الاسباب
[س ۲ : ۱۶۶

(۴) ضروریات کے سامان -
● و آتیناہ من کل شیٔ سببا [س ۱۸ : ۸۵

(۵) ڈور - رسّا -
--- فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَی السَّمَاءِ ثُمَّ لْیَقْطَعْ --- (س ۲۲ : ۱۵) - یہ اُن لوگوں کے بارے میں ہے جن کا ذکر شروع رکوع میں ہوا کہ یَعْبُدُ اللهَ عَلٰی حَرْفٍ (آیۃ ۱۱) - اِسلام میں داخل نہیں ہوتے بلکہ کنارے ہی پر کھڑے ہیں جب تک ان کو فائدہ پہنچا خوش رہے اور ذرا سی تکلیف ہوئی مُنہ پھیر لئے اور خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے رجوع ہو گئے - مگر خدا نے اپنا قاعدہ صاف صاف ظاہر کردیا ہے کہ جو لوگ اس کی بات مانیں اور ٹھیک کام کریں وہ ان کو ضرور کامیاب کر کے رہیگا (آیۃ ۱۴) - اس پر بھی ان میں سے جو کوئی مایوس ہو کر اپنے تئیں غیظ و غضب میں ڈالے تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کوئی بڑی اونچائی سے ایک رسّا تان لے اور پھر اس کو قطع کردے (الله تعالٰی سے جس طرح اس نے تعلق پیدا کرتے ہوئے بھی اس کو قطع کرڈالا ، محض اپنی تنگ مزاجی سے - تو کیا اس سے اس کا غیظ جاتا رہا ؟ یہ تو محض اُس کی حماقت ہی رہی - اگر یہ بھی ایسے ہی مایوس ہیں تو یہ بھی ایسا ہی کر کے دیکھیں -

(۶) = اَلسَّمَاءُ - (ابن عباس)
● --- فلیرتقوا فی الاسباب [س ۳۸ : ۱۰

سَبَاٌ [سبی

سَبَتَ

سَبَتَ (یہودیوں میں) سبت کے دن کا احترام کرنا -
[س ۷ : ۱۶۳

سَبْتٌ یہودیوں میں شنبہ کے دن جب یہ اپنے کاروبار بالکل بند کرکے صرف خدا کی عبادت کرتے -
● --- اِعتدوا منکم فی السبت
[س ۲ : ۶۵

سُبَاتٌ آرام کرنا۔

● ---وجعلنا نومکم سباتا [س ۷۸ : ۹

سَبَحَ

سَبَحَ (+ فِیْ) تیرنے میں ھاتھ پاؤں مارنا۔
تیرنا (پانی میں یا ھوا میں)۔

● ---وکل فی فلك یسبحون [س ۳۶ : ۴۰

سَبْحٌ (اِسم فعل)
(۱) ھاتھ پاؤں مارنا، جیسا تیرنے میں۔
(۲) محنت میں لگے رھنا۔

● ان لك فی النھار سبحا طویلا [س ۷۳ : ۷

سَابِحٌ (اِسم‌فاعل) (۱) وہ جو تیرے۔
(۲) وہ جو محنت میں لگا رھے۔

سَابِحَاتٌ (جمع - مؤنث) فلک پرتیرنے والے سیارے۔

● ---والسابحات سبحا [س ۷۹ : ۳

سُبْحَانٌ (مصدر) لگاتار خدمت، عبادت۔

سُبْحَانَ اللّٰہ = اُسَبِّحُ سُبْحَانَ اللّٰہ

سُبْحَانَہٗ = اُسَبِّحُ اللّٰہ سُبْحَانَہٗ

فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ---(س ۳۰ : ۱۶)

= فَسَبِّحُوْا سُبْحَانَ اللّٰہِ---(فراء - زجاج)

سُبْحَانَ رَبِّیْ (س ۱۷ : ۹۳)

= سُبْحَانَ اللّٰہ (جملۂ استعجاب)

سَبَّحَ (۱) اپنی اپنی جگہ پر پوری طاقت سے ھاتھ پاؤں مارنا، پوری طاقت سے کام میں لگے رھنا۔

● سبح للہ ما فی السموات وما فی الارض [س ۵۹ : ۱

وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَ الْمَلٰٓئِکَۃُ---(س ۱۳ : ۱۳)

بجلی کی کڑك اور ملائکہ بھی خدا کے حکم سے کام میں لگے ھیں۔

(۲) نماز ادا کرنا۔

● وسبح بالعشی والابکار [س ۳ : ۴۱

= صل الصلوۃ غدوۃ وعشیا کما کنت تصلی (ابن عباس)

تَسْبِیْحٌ (اِسم فعل) اپنی اپنی جگہ پر پوری طاقت سے کام میں لگے رھنا۔

---کُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَہٗ وَتَسْبِیْحَہٗ (س ۲۴ : ۴۱) ھر ایک اپنا فرض اور اپنا ھاتھ پیر مارنا (کام کا طریقہ) خوب جانتا ھے۔

مُسَبِّحٌ (اِسم‌فاعل) (۱) کام میں لگا رھنے والا۔ [س ۳۷ : ۱۶۶

(۲) (مبالغہ) زبردست تیراك۔

● ---فلولا انہ کان من المسبحین للبث فی بطنہ الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۳

سَبَطَ

اَسْبَاطٌ (جمع - واحد سِبْطٌ)
(۱) ایک باپ کی نسل۔

● ---اثنی عشرۃ اسباطا [س ۷ : ۱۵۹

(۲) بنی اسرائیل کے قبیلے [س ۲ : ۱۳۶

سبع

سَبْعٌ (موٴنث ۔ مذکر سَبْعَةٌ) سات عدد ۔ متعدد ۔ کثرت تعداد ۔

● ۔۔۔ فسوٰھن سبع سموات [س ۲ : ۲۹

= فان قال قائل فھل یدل التخصیص علیٰ سبع سموات علی نفی العدد الزاید قلنا الحق ان تخصیص العدد بالذکر لا یدل علیٰ نفی الزاید ۔ (رازی)

● ۔۔۔ کمثل حبة انبتت سبع سنابل [س ۲ : ۲۶۱

سَبْعُوْنَ ستر عدد ۔ کثرت تعداد ۔

● ان تستغفر لھم سبعین مرة فلن یغفر اللہ لھم [س ۹ : ۸۰

سَبُعٌ درندہ جانور یا چڑیے ۔

● ۔۔۔ وما اکل السبع [س ۵ : ۳

سبغ

سَابِغَةٌ (جمع سَابِغَاتٌ) زرہ ۔

۔۔۔ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ (س ۳۴ : ۱۱) کہ زرھیں بناؤ ۔

أَسْبَغَ (+ عَلیٰ) وسیع کرنا ۔ کثرت سے دینا ۔

● ۔۔۔ واسبغ علیکم نعمة ظاھرة و باطنة [س ۳۱ : ۱۹

سبق

سَبَقَ (۱) چلنے میں آگے بڑھنا ۔ سبقت لے جانا ۔ آگے چلنا ۔ [س ۸ : ۵۹

(۲) کسی حکم کا پہلے نافذ ہوجانا ۔

● لولا کلمة سبقت من ربک ۔۔۔ [س ۲۰ : ۱۲۹

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِيْنَ (س ۷ : ۸۰) تم سے پہلے یہ کام کسی قوم نے بھی نہ کیا ۔

لَا يَسْبِقُوْنَهُ بِالْقَوْلِ (س ۲۱ : ۲۷) وہ اس کے سامنے بڑھکر نہیں بولتے، اس کی بات نہیں کاٹتے ۔

إِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰى ۔۔۔ (س ۲۱ : ۱۰۱) وہ جن کے لئے ہماری طرف سے پہلے سے (ان کے اعمال کے مطابق) بھلائی کا وعدہ ہوچکا ھے ۔

سَبْقٌ (اسم فعل) چلنے میں آگے بڑھ جانا ۔ سبقت لے جانا ۔

سَابِقٌ (اسم فاعل) آگے چلنے والا ۔ سبقت لے جانے والا ۔ فضیلت حاصل کرنے والا ۔

● السابقون السابقون [س ۵۶ : ۱۰

اَلسَّابِقَاتُ (جمع موٴنث) تیز چلنے والے سیارے ۔

● فالسابقات سبقا [س ۷۹ : ۴

مَسْبُوْقٌ (اسم مفعول) وہ جس سے آگے کوئی دوسرا سبقت لے گیا ۔ عاجز ۔

● ۔۔۔ وما نحن بمسبوقین علی ان نبدل امثالکم ۔۔۔ [س ۵۶ : ۶۰

سَابَقَ (+ إِلیٰ) دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنا ۔

● ---۔ وسابقوا الی مغفرة [س ۵۷ : ۲۱

إِسْتَبَقَ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنا ۔

● ---۔ فاستبقوا الخیرات [س ۲ : ۱۴۸

سَبَلٌ

سَبِيلٌ (جمع سُبُلٌ) (۱) راہ ۔ راستہ ۔ طریقہ ۔

---۔ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ (س ۸۰ : ۲۰) پھر جس کام کے لئے اس کو مقدر کیا ھے اس کے لئے راستہ آسان کردیا ۔

(۲) دعوت ۔ پکار ۔

● قل هذه سبیلی --- [س ۱۲ : ۱۰۸

= دعوتی ۔ (ابن عباس)

(۳) گرفت ۔ الزام ۔ (+ عَلٰی)

● ---۔ قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل ۔ [س ۳ : ۶۹

إِبْنُ السَّبِيلِ راہ گیر ۔ مسافر ۔ بے گھرا آدمی ۔ وہ جس کے زیادہ تر اوقات مسافرت میں گزریں ۔ [س ۲ : ۱۷۷

فِیْ سَبِيلِ اللّٰهِ (س ۲ : ۱۹۰) خدا کی راہ میں، محض خدا کے لئے ، حق کے لئے ، کسی خود غرضی کے لئے نہیں ۔ محض فرض سمجھ کر ۔

فِیْ سَبِيلِ الطَّاغُوْتِ (س ۴ : ۷۶) جھوٹ کے لئے ، ناحق کے لئے ، خود غرضی کے لئے ۔ محض شیطانی سے ۔

سَبَیَ

سَبَأٌ یمن کا ایک پرانا شہر جو سیلاب سے برباد ہوگیا ۔ [س ۲۷ : ۲۲

سَتٌّ

سِتٌّ (= سدس مونث ۔ مذکر ستۃ) چھ ۔

فِیْ سِتَّةِ أَيَّامٍ (س ۷ : ۵۴) طبقات الارض کے چھ زمانے میں ۔

سِتُّوْنَ ساٹھ ۔

سَتَرَ

سِتْرٌ (اسم فعل) اوٹ ۔ آڑ ۔

---۔ لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُوْنِهَا سِتْرًا (س ۱۸ : ۹۱)

جن کے لئے ھم نے (سورج سے) کوئی اوٹ نہیں رکھی تھی (جو اس کی مشرق جانب آخری آبادی تھی) ۔

مَسْتُوْرٌ (اسم مفعول) چھپا ھوا ۔

● و اذا قرأت القرآن جعلنا بینك و بین الذین لایؤمنون بالاخرة حجابا مستوراً [س ۱۷ : ۴۵

یعنی ھمارا ٹھہرایا ھوا قانون یہ ھے کہ ایسے لوگوں میں اور صدائے حق میں ایک پردہ سا حائل ھوجاتا ھے ۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

إِسْتَتَرَ چھپنا ۔

● ---۔ وما کنتم تستترون [س ۴۱ : ۲۲

سَجَدَ

سَجَدَ (۱) فرمانبردار ھونا ۔ اطاعت قبول کرنا ۔ سر جھکانا ۔ سجدہ کرنا ۔

(۲) تابع ھونا (اختیاری طور پر ھو یا تسخیری طور پر) ۔

● فسجد الملائکة کلهم [س ۱۵ : ۳۰
● یسجد له من فی السموات ومن فی الارض و الشمس و القمر و النجوم و الجبال و الشجر و الدواب وکثیر من الناس ---
[س ۲۲ : ۱۸
● و النجم و الشجر یسجدان [س ۵۵ : ۶
= ای یقادان له تعلی فیا یرید بها طبعا انقیاد الساجدین من المکلفین طوعا - (ابن جریر)
(۳) سیدھا کھڑا ھونا - (قاموس)

سَجْدَۃٌ سجدہ -

سَاجِدٌ (جمع سُجُودٌ اور سُجَّدٌ اسم فاعل) سجدہ کرنے والا - اطاعت کرنے والا -

مَسْجِدٌ (جمع مَسَاجِدُ) سجدہ کرنے کی جگہ -
● خذوا زینتکم عند کل مسجد [س ۷ : ۲۹

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَام (۱) خانۂ کعبہ -
● فول وجهك شطر المسجد الحرام
[س ۲ : ۱۴۴
(۲) وہ مسجد جس کے اندر خانہ کعبہ ہے -
(۳) شہر مکہ - [س ۲ : ۱۹۶

اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی (س ۱۷ : ۱) بہت دور والی مسجد - شہر یثرب جہاں بعد کو مسجد نبوی بھی بنی - یہ مکہ سے دو سو چھیاسی میل (بارہ منزل) پر شمال کی طرف واقع ہے - مکہ سے ھجرت کرکے آنجناب راتوں رات یہاں پہنچے تھے اور یہاں مکہ کے تیرہ سال کی ناکام کوششوں کے بعد خدا نے اپنی قدرت کاملہ سے اسلام کو بارآور کیا -
● سبحان الذی اسری بعبده لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الذی بارکنا حوله لنریه من آیاتنا ---
[س ۱۷ : ۱

مَسَاجِدُ (جمع) (۱) واحد مَسْجِدٌ - عبادت خانے -
(۲) واحد مَسْجَدٌ - انسان کے وہ اعضاء جن سے سجدہ کیا جائے - (لسان) - پیشانیاں (صحاح - قاموس) - پیشانی ، ناک، ھاتھ ، گھٹنے ، پاؤں - ساتوں آراب - (مدالقاموس)
● وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا
[س ۷۲ : ۱۸

سَجَرَ

سَجَرَ (+ فی) جلانا -
● --- ثم فی النار یسجرون [س ۴۰ : ۷۲

مَسْجُورٌ (اسم مفعول) (۱) = مَمْلُوٌّ بھرا ھوا -
● --- والبحر المسجور [س ۵۲ : ۶
(۲) ساکن - (لسان)

سَجَّرَ جوش مارنا (دریاکا) - ملاکر ایک کر دینا -
● --- واذا البحار سجرت [س ۸۱ : ۶

سَجَلَ

سِجِلٌّ (۱) = رَجُلٌ آدمی - شخص - (لغت حبش)
(۲) = صحیفة - (لسان)
● یوم نطوی السماء کطی السجل للکتب
[س ۲۱ : ۱۰۴
= کطی الصحیفة علی الکتاب - (ابن عباس)
(۳) کاتب -

سِجِلٌّ (۱) = سِجِلٌ به معنی صحیفه ۔

(۲) = سِجِّينٌ ۔ (قاموس)

= کتاب مرقوم (س ۸۳ : ۸) لکھا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ و امطرنا علیھا حجارة من سجیل منضود مسومة عند ربک [س ۱۱ : ۸۲

= مسومة عند ربک للمسرفین (س ۵۱ : ۳۴)

= ای ما کتب لھم انھم یعذبون بھا (قاموس)

(۳) = فارسی سنگ وگل ۔ (تاج ۔ قاموس) [س ۱۱ : ۸۲

حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ (س ۱۱ : ۸۲)

[تحت حَجَرَ

سَجَنَ قید کرنا ۔ [س ۱۲ : ۲۵

مَسْجُوْنٌ (اِسم مفعول) قید کیا ہوا ۔ [س ۲۶ : ۲۹

سِجْنٌ قید خانه ۔ [س ۱۲ : ۳۳

سِجِّيْنٌ لکھا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔

● و ما ادریك ماسجین ۔ کتاب مرقوم [س ۸۳ : ۸

سَجَا (= سَجَى)

سَجَا (رات کا) اندھیرا ہونا ۔

● ۔۔۔ واللیل اذا سجی [س ۹۳ : ۲

سَحَبَ

سَحَبَ گھسیٹنا ۔ (+ فی)

● یوم یسحبون فی النار [س ۵۴ : ۴۸

سَحَابٌ بادل ۔ [س ۲۴ : ۴۳

سَحَتَ

سَحَتَ برباد کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا ۔

سُحْتٌ مال حرام ۔ (تاج)

● ۔۔۔ اکالون للسحت [س ۵ : ۴۲

أَسْحَتَ (+ ب) = سَحَتَ [س ۲۰ : ۶۱

سَحَرَ

سَحَرَ جادو کرنا ۔ کسی چیز کو اس طرح دکھانا که دیکھنے والے پر اثر پڑجائے ۔

● ۔۔۔ فلما القوا سحروا اعین الناس [س ۷ : ۱۱۶

سِحْرٌ (۱) وہ بات جو قلب کو اپنی طرف کھینچے عام اس سے که وہ بات سچ ہو یا جھوٹ ۔

(۲) سحر ۔ جادو ۔ دھوکے کی بات ۔

(۳) جادو بیانی ۔

● قالوا ان ھذا لسحر مبین [س ۱۰ : ۷۷

(۴) جھوٹ ۔ (رازی)

● ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت لیقولن الذین کفروا ان ھذا الا سحر مبین [س ۱۱ : ۸

سَحَرٌ (جمع أَسْحَارٌ) صبح سویرا ۔

سَاحِرٌ (جمع سَحَرَةٌ ۔ اِسم فاعل)

(۱) سحر کرنے والا ۔ جادوگر ۔

[س ۷ : ۱۰۸

(۲) جس کی بات قلب کو اس کی طرف مائل کرے، عام اس سے کہ وہ بات سچ ہو یا جھوٹ ۔

● ۔۔۔ ولا یفلح الساحرون [س ۱۰ : ۷۷

سَحَّارٌ (مبالغہ کا مبالغہ) زبردست جادوگر ۔

[س ۲۶ : ۳۷

مَسْحُوْرٌ (اِسم مفعول) (۱) جس پر سحر کیا گیا ۔ جو دھوکے میں آگیا ۔

(۲) = سَاحِرٌ

● ۔۔۔ ان تتبعون الارجلا مسحورا

[س ۱۷ : ۴۷

مُسَحَّرٌ (اِسم مفعول) (۱) = مَسْحُوْرٌ

[س ۲۶ : ۱۵۳

(۲) = سَاحِرٌ

سحق

سُحْقٌ (اِسم فعل) دور ہونا ۔ دفع ہونا ۔

فَسُحْقًا لِأَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (س ۶۷ : ۱۱)

= فاسحقهم الله سحقا

سَحِيْقٌ بہت دور۔

● فی مکان سحیق [س ۲۲ : ۳۱

اِسْحٰقُ حضرت اسحاقؑ ۔ حضرت ابراھیمؑ کے دوسرے لڑکے اور حضرت اسمعیل کے چھوٹے بھائی ۔

[س ۲ : ۱۴۰

سحل

سَاحِلٌ دریا کا کنارہ۔ [س ۲۰ : ۳۹

سخر

سَخِرَ (+ مِنْ) ہنسی اُڑانا ۔ ٹھٹھا کرنا ۔

[س ۹ : ۷۹

سَاخِرٌ (اِسم فاعل) ہنسی اُڑانے والا ۔

[س ۳۹ : ۵۶

سِخْرِیٌّ ہنسی ۔ ٹھٹھا ۔

● ۔۔۔ فاتخذ تموهم سخریا [س ۲۳ : ۱۱۰

سُخْرِیٌّ وہ جو دوسرے کے لئے بیگاری کرے ۔ وہ جو خدمت کرنے پر مجبور کیا جائے۔

● ۔۔۔ لیتخذ بعضکم بعضا سخریا

[س ۴۳ : ۳۲

سَخَّرَ (۱) تابع کرنا ۔ کام میں لگا دینا ۔

● وسخرلکم الانهار [س ۱۴ : ۳۳

(۲) کسی کو قابو میں رکھنا اور اس سے کام لینا ۔

● ۔۔۔ وسخر الشمس والقمر [س ۱۳ : ۲

(۳) کسی کے خلاف کام لینا (+ عَلٰی) ۔

● سخرها علیهم سبع لیال [س ۶۹ : ۷

مُسَخَّرٌ (اِسم مفعول) تابع کیا ہوا ۔ کام کرنے پر مجبور ۔ کام میں لگایا ہوا ۔

● والسحاب المسخر بین السماء والارض ۔۔۔

[س ۲ : ۱۶۴

اِسْتَسْخَرَ کسی بات کو ٹھٹھے میں اُڑانا۔

● واذا راوا آیة یستسخرون [س ۳۷ : ۱۴

سخط

سَخِطَ (+ عَلٰی) غصہ ہونا ۔ [س ۵ : ۸۰

سَخَطٌ غصه - غضب - [س ۳ : ۱۶۲

أَسْخَطَ غصه دلانا - [س ۴۷ : ۲۸

سَدَّ

سَدٌّ رکاوٹ - دیوار- پہاڑ- [س ۳٦ : ۹

سُدٌّ = سَدٌّ

سد ذوالقرنین یہ وهی مشہور دیوار هے جو چین اور تاتار یا سایتھیا (Scythia) کی سرحد پر بنائی گئی هے اور جس کو چی وانگ ٹی (Che-hwang-te) فغفور چین نے درمیان سنه ۲۴۰ و ۲۳۰ قبل مسیح میں بنایا تھا - (سید احمد رح)

یہ دیوار پہاڑی ملك میں پتھروں کی چٹانوں سے بنائی گئی اور پتھروں کی چٹانوں کے مضبوط کرنے اور ایک کو دوسرے سے جوڑنے کو لوهے منگائے- چٹانوں کو برابر رکھ کران کے سروں کے پاس سوراخ کئے گئے اور ان میں لوهے کے پاؤں لگائے گئے تاکہ سب جڑجائیں اور نکالنے سے نہ نکلیں اور لوهے کے پاؤں کو جس کا ایک سرا ایک چٹان کے چھید میں اور دوسرا سرا دوسرے چٹان کے چھید میں رکھا آگ سے لال کر کے ان چھیدوں میں لگائے اور پگھلا تانبا یا پیتل ان چھیدوں میں ڈال دیئے تاکہ پاؤں کے سرے چھیدوں میں جم جائیں اور پتھرنکلنے نہ پائیں اورکسی طرح بغیر دیوار کے منہدم کئے نہ دیوار میں چھید هوسکے اورنہ کوئی پتھر ٹل سکے -

یہ دیوار هوانگ هو (Huang-ho) دریا کی غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷ درجه ۱۵ دقیقه عرض بلد اور ۱۰۷ درجه طول بلد پر واقع هے بنانی شروع هوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۳۹ درجه عرض بلد اور ۱۱۱ درجه طول بلد پر کاٹ کر اور خنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسله کے نیچے هو کر خلیج لیاؤٹنگ (Liau-Tung) کے کنارہ پر ٹھیک ۴۰ درجه عرض بلد اور ۱۲۰ درجه طول بلد پر ختم هوئی هے - طول اس دیوار کا ۱۲۰۰ سے ۱۵۰۰ میل کا بیان هوا هے - اُونچائی ۳۰ گز اور اس قدر چوڑی کہ چھ سوار پہلو بہ پہلو فراغت سے اس پر گھوڑے دوڑا سکتے هیں - سو سو قدم پر دو منزله اور سه منزله برج بنے هیں آٹھ سو کوس تک جو کچھ موانع سامنے آئے سب کو دفع کرتی هوئی یہ دیوار اپنی منزل مقصود تک پہنچی هے - اور کئی مقام پر آدھ آدھ کوس اُونچے پہاڑوں کی چوٹی پر سے یہ دیوار کھنچی هے اور بعض جگہ بڑے بڑے دریا پر پلوں کے اوپر سے هو کر یہ گئی هے اور زیادہ تکلف یہ کہ سمندر کے بیچ سے شروع اس طرح پر هوئی هے کہ صدها جہاز پتھروں سے لدے هوئے ڈبائے گئے اور اس پر اس کی بنیاد قائم هوئی - [ذوالقرنین تحت قَرَنَ)

سَدِيدٌ سیدھا -

● --- ولیقو لوا قولا سدیدا [س ۴ : ۹

سَدَرَ

سِدْرٌ (اسم جنس) بیری کا درخت - عرب میں یہی درخت هے جس کے سایه میں مسافر ٹھہرتے اور آرام کرتے هیں ، جس کے سایه میں لوگ جمع هوتے هیں -

● --- فی سدر مخضود [س ٥٦ : ۲۸

= و ندخلهم ظلا ظليلا [س ۴ : ۵۷

سِدْرَةٌ (واحدة) بیری کا ایک درخت -

● ۔۔۔ اذ یغشی السدرۃ مایغشی
[س ۵۳ : ۱۶

سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی (س ۵۳ : ۱۴) ایک بیری کا درخت جو ایک شاداب خطہ کی ایک طرف کنارہ پر تھا ، جہاں آنجنابؐ نے اپنے تئیں ایک خاص کیف میں پایا تھا ۔

● ولقد رآہ نزلۃ اخری عند سدرۃ المنتھی ۔ عندھا جنۃ الماوی [س ۵۳ : ۱۴

اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ مَایَغْشٰی ۔۔۔ لَقَدْ رَاٰی مِنْ آیَاتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی (س ۵۳ : ۱۶ و ۱۸) جب چھائی ہوئی تھی (دیکھنے والے کے لئے) ایک کیفیت بیری کے درخت پر (جس کا بیان ممکن نہیں ، بس چھائی ہوئی تھی کیفیت) جو چھائی ہوئی تھی ۔(یہ تھا روحانی مکاشفہ آنجناب صلعم کا جس میں) آپ نے خدا کی کچھ زبردست قدرت دیکھ لی ۔

سَدَسَ

سُدُسٌ ایک چھٹا حصہ ۔ [س ۴ : ۱۲

سَادِسٌ چھٹا ۔ [س ۱۸ : ۲۱

سَدَا

سُدًی مہمل ۔ بیکار ۔ اکیلا چھوٹا ہوا کہ خود چرتا پھرے ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● ایحسب الانسان ان یترک سدی
[س ۷۵ : ۳۶

سَرَّ

سَرَّ خوش کرنا ۔ [س ۲ : ۶۹

سُرُوْرٌ خوشی ۔ [س ۷۶ : ۱۱

سِرٌّ راز ۔ بھید ۔ [س ۲۰ : ۷

سِرًّا چھپا کر ۔

● سرا و علانیۃ [س ۲ : ۲۷۴

سُرُرٌ (جمع ۔ واحد سَرِیْرٌ) تخت [س ۱۵ : ۴۷

سَرَّآءُ خوشی ۔ خوشی کی حالت ۔ آسودگی ۔ [س ۳ : ۱۳۳

سَرَآئِرُ (جمع ۔ واحد سَرِیْرَۃٌ) راز کی باتیں [س ۸۶ : ۹

مَسْرُوْرٌ (اسم مفعول) خوش کیا ہوا ۔ خوش [س ۸۴ : ۹

اَسَرَّ (۱) چھپانا ۔ (۲) ظاہر کرنا ۔

● ۔۔۔ و اسروا الندامۃ لما راوا العذاب
[س ۱۰ : ۵۴

(۳) کسی سے راز کی بات کہنا (+ اِلٰی)
[س ۶۶ : ۳

(۴) راز کی باتیں کرنا (+ ل)

● ۔۔۔ و اسررت لھم اسرارا [س ۷۱ : ۹

اِسْرَارٌ راز کی بات ۔ [س ۴۷ : ۲۶

سَرَبَ

سَرَبَ نیچے کی طرف جانا ۔

سَرَبٌ (اسم فعل) آزادی سے چلنا ۔

● ۔۔۔ فاتخذ سبیلہ فی البحر سربا
[س ۱۸ : ۶۱

= سرب فی البحر سربا ۔(رازی) ۔ وہ مچھلی سمندر میں آزادی سے چلتی ہوئی ۔

سَرَابٌ وہ چمکتی ہوئی شئی جو بیابان میں پانی کی طرح نظر آتی ہے اور جوں جوں پیاسا جانور اس کے لئے آگے بڑھتا ہے وہ اور آگے بڑھتی جاتی ہے۔ غرضیکہ پیاسا جانور اخیر کو تھک جاتا ہے اور اسے پانی بھی نہیں ملتا۔
(۲) وہ شئی جس کی حقیقت کچھ نہ ہو۔
● --- اعمالھم کسراب [س ۲۴ : ۳۹
سَارِبٌ (اسم فاعل) آزادی سے چلنے والا۔
[س ۱۳ : ۱۰

سَرْبَلَ

سَرَابِيلُ (جمع۔ واحد سِرْبَالٌ) (۱) کرتے۔ قمیص۔
● --- سرابیلھم من قطران [س ۱۴ : ۵۰
(۲) زرہ۔
● --- وسرابیل تقیکم باسکم [س ۱۶ : ۸۳

سَرَجَ

سِرَاجٌ (۱) چراغ۔ (لغت فارس)
● وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱٦
(۲) سورج۔ آفتاب۔ (لغت ہند)
● وجعلنا سراجا وھاجا [س ۷۸ : ۱۳

سَرَحَ

سَرَحَ (۱) مویشیوں کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔
(۲) مویشیوں کو صبح کے وقت چراگاہ لے جانا۔
● --- وحین تسرحون [س ۱٦ : ٦
سَرَاحٌ (اسم فعل) رخصت کرنا۔
● --- واسرحکن سراحا جمیلا [س ۳۳ : ۲۸
سَرَّحَ نکاح سے آزاد کرنا۔
● --- وسرحوھن بمعروف [س ۲ : ۲۳۱
تَسْرِيحٌ (اسم فعل) رخصت کرنا۔ طلاق دینا (بیوی کو)
● --- اوتسریح باحسان [س ۲ : ۲۲۹

سَرَدَ

سَرْدٌ زرہ بنانے میں مناسبت کے ساتھ حلقوں کا ایک دوسرے میں داخل کرنا۔
● --- وقدر فی السرد [س ۳۴ : ۱۱

سَرْدَقَ

سُرَادِقٌ (۱) قنات جو خیمہ کے چاروں طرف گھیرا جاتا ہے۔
(۲) دھواں جو قنات کی طرح گھیر لے۔ آگ کی لُو اور لپٹ۔ (لغت فارسی)
● --- احاط بھم سرادقھا [س ۱۸ : ۲۹

سَرُعَ

سَرِيعٌ (جمع سِرَاعٌ) وہ جو کام میں سستی یا دیر نہیں کرتا۔ تیز۔
● و اللہ سریع الحساب [س ۲ : ۲۰۲
سِرَاعًا یکایک۔ جلدی سے۔
● --- تشقق الارض عنھم سراعا
[س ۵۰ : ۴۴
أَسْرَعُ (افعل التفضیل) نہایت تیز۔
[س ٦ : ٦۲

سَارَعَ جلدی کرنے میں سبقت کرنا یا لوگوں کا ساتھ دینا۔

● وسارعوا الی مغفرة من ربکم [س ۳ : ۱۳۲

سَرَفَ

أَسْرَفَ (+ عَلٰی) کسی فعل میں حد سے گزر جانا ۔ زیادتی کرنا ۔

● ۔۔۔ الذین اسرفوا علی انفسهم [س ۳۹ : ۵۳

إِسْرَافٌ (اسم فعل) حد سے گزر جانا ۔ زیادتی کرنا ۔ [س ۳ : ۱۴۷

مُسْرِفٌ (اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا ۔ فضول خرچ کرنے والا ۔

● انه لا یحب المسرفین [س ۶ : ۱۴۲

سَرَقَ

سَرَقَ چوری کرنا ۔ [س ۱۲ : ۸۱

سَارِقٌ (اسم فاعل) چوری کرنے والا ۔ چور ۔ [س ۵ : ۴۱

إِسْتَرَقَ چوری سے لے لینا ۔

إِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)

= خَطِفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰)

[تحت خَطِفَ

سَرْمَدٌ

سَرْمَدٌ ہمیشہ ۔ لگاتار ۔

سَرْمَدًا ہمیشہ کے لئے ۔ [س ۲۸ : ۷۱

سَرَی

سَرَی رات کو سفر کرنا ۔

● و اللیل اذا یسر [س ۸۹ : ۴

یَسْرِ = یَسْرِیْ

سَرِیٌّ چھوٹی نہر ۔ [س ۱۹ : ۲۴

أَسْرَی (۱) رات کو چلنا یا سفر کرنا ۔

(۲) رات کو سفر کرانا ۔ (+ ب)

● ۔۔۔ ان اسر بعبادی [س ۲۰ : ۷۹

(۳) [سَرْوٌ سے ہے] ایک دور دراز زمین (سفر) طے کرنا ۔

● سبحان الذی اسری بعبده لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی ۔۔۔[س ۱۷ : ۱

= ای ذهب به فی سراة من الارض ۔(راغب)

[وقیل ان أَسْرَی لیست من لفظة سَرَی یَسْرِیْ و انما هی من السَّرَاةِ و هی ارض واسعة و اصله من الواو و منه قول الشاعر :

بسر وحمیر ابوال البغال به

فاسری نحوا جبل واتهم (راغب)

سَطَحَ

سَطَحَ بچھانا ۔ پھیلانا ۔ [س ۸۸ : ۲۰

سَطَرَ

سَطَرَ لکھنا ۔

● ن والقلم وما یسطرون [س ۶۸ : ۱

أَسَاطِیْرُ (جمع ۔ واحد أُسْطُوْرَةٌ ۔ لغت روم) قصے ۔ کہانیاں ۔ [س ۱۶ : ۲۴

مَسْطُوْرٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا ۔ [س ۱۷ : ۵۸

مُسَيْطِرٌ (= مُصَيْطِرٌ - اِسم فاعل) وہ جسے کسی کام پر مسلّط کیا گیا - داروغہ -
[س ٥٢ : ٣٧

مُسْتَطَرٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا - [س ٥٤ : ٥٣

سَطَا

سَطَا زوروں سے حملہ کرنا -

● --- یکادون یسطون [س ٢٢ : ٧٢

سَعَةٌ [وَسِعَ

سَعَدَ

سَعَدَ خوش ہونا (آدمی کا) - کامیاب ہونا -

● --- و اما الذین سعدوا ففی الجنۃ
[س ١١ : ١٠٨

سَعِيْدٌ خوش - خوش وقت - خوش نصیب -
[س ١١ : ١٠٦

سَعَرَ

سَعِيْرٌ (مؤنث) دھکتی ہوئی آگ - [س ٤ : ٩

سُعُرٌ پاگلپن - جنون -

● --- انا اذا لفی ضلال وسعر [س ٥٤ : ٢٤

سَعَّرَ آگ بھڑکانا -

● --- واذا الجحیم سعرت [س ٨١ : ١٢

سَعَی

سَعَی (+ اِلٰی) تیز چلنا - دوڑنا - مستعدی سے کام کرنا - منصوبہ کرنا - کوشش کرنا - محنت کرنا - جد و جہد کرنا -

● --- و ان لیس للانسان الا ما سعی
[س ٥٣ : ٣٩

● --- و اما من جاءك یسعی [س ٨٠ : ٨

سَعْیٌ (اسم فعل) سعی - کوشش - دوڑ دھوپ -

--- فلما بلغ معہ السعی (س ٣٧ : ١٠٢)
اور جب وہ پہنچا اس عمر کو کہ باپ کے ساتھ دوڑ دھوپ کرے -

وَسَعَی لَهَا سَعْيَهَا (س ١٧ : ٢٠) اور کوشش کی اس کے لئے جیسی اس کی کوشش چاہئے تھی -

سَغَبَ

مَسْغَبَةٌ (١) بھوك اور پیاس جس کے ساتھ تکان بھی ہو - (٢) قحط - [س ٩٠ : ١٤

سَفَحَ

مَسْفُوْحٌ (اسم مفعول) خون یا پانی بہایا ہوا -
[س ٦ : ١٤٥

مُسَافِحٌ (اسم فاعل) بغیر کسی عقد کے بی بی کے ساتھ رہنے والا مرد - [س ٤ : ٢٤

مُسَافِحَاتٌ (مؤنث جمع) [س ٤ : ٢٥

سَفَرَ

سَفَرٌ سفر - [س ٢ : ١٨٤

أَسْفَارٌ (جمع) (١) واحد سَفَرٌ -
(٢) (واحد سِفْرٌ) بڑی بڑی کتابیں -
(لغت کنانہ)

● --- کمثل الحمار یحمل اسفارا
[س ٦٢ : ٥

سَفَرَةٌ (جمع - واحد سَافِرٌ) پڑھنے والے - (لغت قبط)

● --- بایدی سفرة کرام بررة [س ۸۰ : ۱۳

= هم اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم وقیل هم القراء - (رازی)

أَسْفَرَ چمکنا - صبح کا چمک اُٹھنا -

● والصبح اذا اسفر [س ۷۴ : ۳۴

مُسْفِرٌ (اِسم فاعل) چمکنے والا -

● وجوه یومئذ مسفرة [س ۸۰ : ۳۸

سَفَعَ

سَفَعَ (+ ب) گھسیٹنا -

● --- لنسفعا بالناصیة [س ۹۶ : ۱۵

سَفَكَ

سَفَكَ (خون) بہانا -

● لاتسفکون دماء کم [س ۲ : ۸۵
(اپنے ہم‌جنس کا خون نہ بہاؤ) -

سَفَلَ

سَافِلٌ (اِسم فاعل) وہ جو نیچ ہو، کمینہ ہو، ذلیل ہو -

جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (س ۱۱ : ۸۲) کردیں ہم نے وہ بستیاں اُوپر نیچے - ہم نے اُن کا تختہ اُلٹ دیا -

أَسْفَلُ (افعل التفضیل - مؤنث سُفْلیٰ) سب سے نیچا - ذلیل ترین -

● --- ثم رددناه اسفل سافلین [س ۹۵ : ۵

سَفَنَ

سَفِيْنَةٌ کشتی - جہاز - [س ۱۸ : ۷۲

سَفِهَ

سَفِهَ کسی کو بیوقوف بنانا -

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ (س ۲ : ۱۳۰) جس نے اپنے تئیں بیوقوف بنایا -

سَفَهٌ (اِسم فعل) بیوقوف -

سَفَهًا بیوقوف سے - [س ۶ : ۱۴۰

سَفِيْهٌ (جمع سُفَهَآءُ) (۱) جاهل - (ابن عباس) [س ۲ : ۱۴۲

(۲) جو اپنا معاملہ نہیں سمجھتا - بیوقوف ہے

● --- ولا تؤتوا السفهاء اموالکم التی جعل الله لکم قیاما --- [س ۴ : ۴

سَفَاهَةٌ بیوقوف - جہالت - [س ۷ : ۶۶

سَقَرَ

سَقَرُ (مؤنث) جھلس دینے والی آگ - [س ۷۴ : ۲۷

سَقَطَ

سَقَطَ (+ فِیْ) گرنا -

سُقِطَ فِیْ أَيْدِيْهِمْ (س ۷ : ۱۴۸) لفظی معنی ہیں اُن کے ہاتھوں میں یا اُن کے آگے گرا دیا گیا - وہ نادم ہوئے - حافظ نذیر احمد ترجمہ کرتے ہیں اُن کا کیا اُن کے آگے آیا -

سَاقِطٌ (اسم فاعل) وہ جو گرے۔

● --- من السماء ساقطا [س ٥٢ : ٤٤

سَاقَطَ گرنے دینا۔

● --- تساقط علیك رطبا جنیا [س ١٩ : ٢٥

أَسْقَطَ گرا دینا۔ [س ٢٦ : ١٨٧

سقف

سَقْفٌ (جمع سُقُفٌ) چھت۔

● وجعلنا السماء سقفا [س ٢١ : ٣٢

= سمی السماء سقفا لانها للارض کالسقف للبیت۔ (رازی)

سقم

سَقِيمٌ (١) وہ جو تھک گیا۔ تھکا ھوا۔

● --- فنبذناه بالعراء وهو سقیم [س ٣٧ : ١٤٥

(٢) بیزار۔

● --- فما ظنکم برب العالمین۔ فنظر نظرة فی النجوم فقال انی سقیم [س ٣٧ : ٨٧

= سقیم بما اری من عبادتکم غیر الله۔ (نهایه)

سقی

سَقَى پانی دینا۔ پانی پلانا۔

● ولا تسقی الحرث [س ٢ : ٧١

● --- وسقاهم ربهم شرابا طهورا [س ٧٦ : ٢١

سِقَايَةٌ (١) پانی پلانا۔ (اسم فعل) [س ٩ : ٢٠

(٢) پیالہ۔ [س ١٢ : ٧٠

سُقْيَا (= سُقْيٌ) پانی پلانا۔

--- نَاقَةَ اللهِ وَسُقْيَاهَا (س ٩١ : ١٣)

(تنگ نہ کرو) خدا کی (مخلوق) اُنٹنی کو، اور (نہ روکو) اس کے پانی پینے کو۔

أَسْقَى پانی پلانا۔ پانی دینا۔

● --- یسقی ربه خمرا [س ١٢ : ٤١

إِسْتَسْقَى کسی سے پانی مانگنا۔ [س ٢ : ٦٠

سکب

سَكَبَ (پانی) بہانا۔ ڈالنا۔

مَسْكُوبٌ (اسم مفعول) بہایا ھوا، بہتا ھوا۔

● --- وماء مسکوب [س ٥٦ : ٣١

سکت

سَكَتَ (+ عَنْ) (غصہ) کم ھونا۔

● ولما سکت عن موسی الغضب [س ٧ : ١٥٤

سکر

سَكَرٌ (١) = خَمْرٌ شراب۔

(٢) = أَلْخَلُّ سرکہ (لغت حبش۔ ابن عباس۔ قاموس)

● ومن ثمرات النخیل والاعناب تتخذون منه سکرا او رزقا حسنا [س ١٦ : ٦٧

سَكْرَةٌ غنودگی۔ غشی۔

● --- وجاءت سکرة الموت بالحق [س ٥٠ : ١٩

سُكَارَى (جمع۔ واحد سَكْرَانُ) (١) نیند

سے مخمور ۔ (ضحاک ۔ رازی ۔ تاج)

● لاتقربوا الصلواۃ و انتم سکاری حتی تعلموا ما تقولون [س ۴ : ۴۳

= سکرالنوم ۔ (لسان)

(۲) نشہ میں چور ۔ [س ۲۲ : ۲

سَکَّرَ بے ہوش بنانا ۔ مخمور کرنا ۔

سُکِّرَتْ اَبْصَارُنَا (س ۱۵ : ۱۵) ہماری آنکھیں مخمور ہوگئی ہیں ، ٹھیک دکھائی نہیں دیتا ۔

سَکَنَ

سَکَنَ (۱) ٹھہر جانا ۔ ساکن ہونا ۔

(۲) (+ فِیْ) کسی مکان یا حالت میں رہنا ۔ آرام کرنا ۔

● ۔۔۔ یا آدم اسکن انت و زوجک الجنۃ [س ۲ : ۳۵

(۳) (+ اِلٰی) اطمینان قلب کے لئے رجوع ہونا ۔ ہمراز بنانا ۔

● ۔۔۔ خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیھا ۔۔۔ [س ۳۰ : ۲۱

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ (س ۱۳ : ٦) رات اور دن میں سکون کی کیفیت سب اسی کے اختیار میں ہے ۔

سَکَنٌ (۱) رہنے کی جگہ ۔

● واللہ جعل لکم من بیوتکم سکنا [س ۱٦ : ۸۰

(۲) سکون ۔ آسائش ۔

● وجعل اللیل سکنا [س ٦ : ۹۷

(۳) تسکین قلب ۔ اطمینان ۔

● ۔۔۔ ان صلوتک سکن لھم [س ۹ : ۱۰۳

سَاکِنٌ (اِسم فاعل) وہ جو ساکن رہے ۔ ٹھہرا رہے ۔

● ۔۔۔ ولوشاء لجعلہ ساکنا [س ۲۵ : ۴۷

سِکِّیْنٌ (مذکر و مؤنث) چھری ۔ [س ۱۲ : ۳۱

سَکِیْنَةٌ (۱) تسکین ۔ اطمینان قلب ۔

● ھوالذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین لیزدادوا ایمانا مع ایمانھم [س ۴۸ : ۴

(۲) = خلوص ۔ (بیضاوی)

مَسَاکِنُ (جمع ۔ واحد مَسْکَنٌ) رہنے کی جگہیں [س ۱۴ : ۴۵

مَسْکَنَةٌ مسکینی ۔ افلاس ۔

● وضربت علیھم الذلۃ والمسکنۃ [س ۲ : ٦۱

مَسْکُوْنٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ بیوتا غیر مسکونۃ [س ۲۴ : ۲۹

مِسْکِیْنٌ (جمع مَسَاکِیْنُ) محتاج ۔ حاجتمند ۔ مفلس ۔

● ۔۔۔ او مسکینا ذامتربۃ [س ۹۰ : ۱٦

اَسْکَنَ (۱) گھر میں رکھنا ۔ بسانا ۔

● اسکنوھن من حیث سکنتم [س ٦۵ : ٦

(۲) تسکین دینا ۔ سکون دینا ۔

سَلَّ

سُلَالَةٌ جوہر ۔ ست ۔

● ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین [س ۲۳ : ۱۲

تَسَلَّلَ اپنے تئیں نکال لے جانا ـ چھپکر علحدہ ہوجانا ـ

● الذین یتسللون منکم [س ۲۴ : ۶۳

سَلَاسِلُ [سَلْسَلَ

سَلَبَ

سَلَبَ کسی سے کچھ چھین لینا

[س ۲۲ : ۷۳

سَلَحَ

أَسْلِحَةٌ (جمع ـ واحد سِلَاحٌ ـ مذکر و مؤنث) هتهیار ـ اسلحه ـ [س ۴ : ۱۰۱

سَلَخَ

سَلَخَ (+ مِنْ) جاندار کی کهال کهینچ لینا ـ کوئی چیز کهینچ لینا یا نکال لینا ـ

● --- نسلخ منه النهار [س ۳۶ : ۳۷

إِنْسَلَخَ (+ مِنْ) نکل جانا ـ

● --- فاذا انسلخ الاشهر الحرم

[س ۵ : ۹

سَلْسَبِيلٌ

سَلْسَبِيلٌ (= سَلْ + سَبِيلٌ) تیز بهتا هوا چشمه ـ

● --- عینا فیها تسمی سلسبیلا

[س ۷۶ : ۱۸

سَلْسَلَ

سِلْسِلَةٌ (جمع سَلَاسِلُ) زنجیر ـ

[س ۷۶ : ۴

سَلَطَ

سُلْطَانٌ (مذکر و مؤنث) غلبه ـ طاقت ـ سند ـ دلیل ـ استدلال ـ

● --- لیس لك علیهم سلطان ---

[س ۱۵ : ۴۲

● --- ام لکم سلطان مبین

[س ۳۷ : ۱۵۶

سُلْطَانِيَهْ (س ۶۹ : ۲۹) = سُلْطَانِي + هْ (هَاءُ الْوَقْفِ)

سَلَّطَ (+ عَلَىٰ) طاقت یا اختیار دینا ـ مسلط کرنا ـ

● --- لسلطهم علیکم [س ۴ : ۸۹

سَلَفَ

سَلَفَ گزرنا ـ گزرجانا ـ پہلے هو گزرنا، یا واقع هونا ـ

فَلَهُ مَا سَلَفَ (س ۲ : ۲۷۶) تو جو پہلے لے چکا هے وه اس کا هے ـ

سَلَفٌ (اسم فعل) تقدم ـ پیشروی ـ

--- فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا (س ۴۳ : ۵۶) اور هم نے ان کو گیا گزرا کردیا ـ (حافظ نذیر احمد)

أَسْلَفَ گذشته زمانه میں کیا هوا (کام) ـ

--- بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ (س ۶۹ : ۲۴) به سبب اس کے جو تم نے گذشته زمانه میں کیا ـ

سَلَقَ

سَلَقَ (+ بِ) باتوں سے اذیت پہنچانا ـ طعن مارنا ـ

● ـ ـ ـ سلقوکم بالسنة حداد [س ۳۳ : ۶۹

سَلَكَ

سَلَكَ (۱) چلانا ـ

● ـ ـ ـ وسلك لکم فیها سبلا [س ۲۰ : ۵۵

(۲) داخل کرنا ـ ڈالنا ـ

● ـ ـ ـ کذلك سلکناه فی قلوب المجرمین [س ۲٦ : ۲۰۰

(۳) چلنا ـ

● ـ ـ ـ لتسلکوا منها سبلا فجاجا [س ۷۱ : ۱۹

سَلِمَ

سَلِمَ صحیح و سالم ہونا ـ

سَلْمٌ صلح ـ

● ـ ـ ـ وان جنحوا للسلم فاجنح لها ـ ـ ـ [س ۸ : ٦۳

سِلْمٌ (مذکر و مونث) (۱) = سَلْمٌ صلح ـ

(۲) اطاعت ـ

● ـ ـ ـ ادخلوا فی السلم کافة [س ۲ : ۲۰۸

سَلَمٌ (۱) صلح ـ

● ـ ـ ـ فلم یقاتلوکم والقوا الیکم السلم ـ ـ ـ [س ۴ : ۹۲

(۲) اطاعت ـ

● ـ ـ ـ والقوا الی الله یومئذ السلم ـ ـ ـ [س ۱٦ : ۸۹

سَلَمًا مطیع ـ تابع ـ

● ـ ـ ـ ورجلا سلما لرجل [س ۳۹ : ۳۰

سَالِمٌ (اسم فاعل) وہ جو محفوظ ہے ـ صحیح و سالم ـ

● ـ ـ ـ وقد کانوا یدعون الی السجود وهم سالمون [س ٦۸ : ۴۳

سَلَامٌ (۱) سلامتی ـ امن (برخلاف خوف) ـ عافیت ـ

● ـ ـ ـ یهدی به الله من اتبع رضوانه سبل السلام ـ ـ ـ [س ۵ : ۱۸

(۲) تحیة ـ سلام ـ

● ـ ـ ـ ویلقون فیها تحیة و سلاما [س ۲۵ : ۷۵

(۳) حفاظت ـ ضمانت ـ

● قیل یا نوح اهبط بسلام منا و برکات علیك ـ ـ ـ [س ۱۱ : ۵۰

(۴) دورکا سلام ـ نہ ملنا نہ لڑنا ـ قطع تعلق ـ

● ـ ـ ـ و اذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاما [س ۲۵ : ٦۴

● فاصفح عنهم وقل سلام [س ۴۳ : ۸۹

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِيْنِ (س ۵٦ : ۹۱) تیرے لئے عافیت ہے ، تومبارك لوگوں میں سے ہے ـ

= فسلام لك انت من اصحاب الیمین ـ (ابن جریر)

= مُسَلَّمٌ یہ بات مسلم ہے کہ تو مبارك لوگوں میں ہے ـ (بخاری)

أَلسَّلَامُ سلامتی اور عافیت کا سرچشمہ ، خدا ـ [س ۵۹ : ۲۳

مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ (س ۹۷ : ۴) هر حالت میں یه ان کی سلامتی کا موجب بھی هے۔

دَارُ السَّلَامِ (س ٦ : ١٢٨) عافیت کی جگه ۔

سُلَّمٌ (مذکر و موٴنث) سیڑھی ۔

[س ٥٢ : ٣٨

سَلِيْمٌ = مُسَلَّمٌ پورا ۔ خالص ۔

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (س ٣٧ : ٨٢) آدھے دل سے نہیں، پورے دل سے ، خلوص کے ساتھ ۔

سُلَيْمَانُ حضرت داؤدؑ کے بیٹے ، حضرت سلیمانؑ ۔

[س ٢ : ١٠٢

سَلَّمَ (١) حفاظت کرنا ۔ مصیبت سے نجات دینا ۔ بچانا ۔

● --- ولکن الله سلم [س ٨ : ٤٣

(٢) سپرد کرنا ۔

● --- اذا سلمتم ما آتیتم [س ٢ : ٢٣٣

(٣) کسی کے فیصله کو تسلیم کرنا ۔ اطاعت کرنا ۔

● --- ویسلموا تسلیما [س ٤ : ٦٥

(٤) سلام کرنا ۔ سلام بھیجنا ۔

[س ٣٣ : ٥٦

فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ (س ٢٤ : ٦١) اور جب تم مکانوں میں داخل هو تو اپنے لوگوں کو (یا ایک دوسرے کو) سلام کرو ۔

تَسْلِيْمٌ (اِسم فعل) اطاعت کرنا ۔ فرمانبرداری کرنا ۔ تسلیم کرنا ۔

● --- وما زادهم الا ایمانا و تسلیما

[س ٣٣ : ٢٢

مُسَلَّمَةٌ (اِسم مفعول ۔ موٴنث) (١) صحیح و سالم ۔

● --- مسلمة لاشیة [س ٢ : ٧١

(٢) ادا کیا هوا ۔

● --- فدیة مسلمة الی اهله [س ٤ : ٩٢

أَسْلَمَ (١) اِطاعت قبول کرنا ۔ اپنے تئیں سپرد کرنا ، حواله کرنا ۔ تابع هونا ۔ اطاعت کرنا ۔

● --- من اسلم وجهه لله [س ٢ : ١١٢

● وله اسلم من فی السموات والارض

[س ٣ : ٨٢

(٢) اسلام قبول کرنا ۔

● فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا

[س ٧٢ : ١٤

إِسْلَامٌ (اِسم فعل) (١) اِطاعت کرنا ۔

[س ٩ : ٧٥

(٢) یه لفظ عبری شَلَمَ سے مشتق هے ۔ اس کے معنی هیں پوری طاقت سے جد و جهد کرنا ۔

= فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا (س ٧٢ : ١٤)

أَلْإِسْلَامُ دین اسلام ۔ وه دین جس میں خدا کی اِطاعت هو اور عمل میں پورے جد وجهد سے کام لیا جائے ۔ اِسی کو قرآن میں تمام اگلے بزرگان دین کا طریقه بتایا هے ۔

● الدین عندالله الاسلام [س ٣ : ١٩

مُسْلِمٌ (اِسم فاعل) (١) وه جو اِسلام قبول

کرے۔ [س ۳ : ٦٧

(۲) (+ ل) فرمانبردار ۔

● --- ونحن له مسلمون [س ۲ : ۱۳۳

مُسْتَسْلِمٌ (اِسم فاعل) فرمانبردار بنا ہوا ۔

● --- بل هم اليوم مستسلمون

[س ۳۷ : ۲٦

= مستنجدون ۔ (ابن عباس) ۔ سنجیدہ بنے ہوئے ۔

سلا

سَلْوٰی (= سَلْوٰی اسم جنس) بٹیر کی قسم کا ایک پرند ۔ [س ۲ : ۵۷

سم

سَمٌّ سوراخ ۔

سَمِّ الْخِیَاطِ (۱) سوئی کا ناکہ ۔

(۲) بڑے پھاٹک میں جو چھوٹا دروازہ ہوتا ہے جس سے پیدل چلنے والے آتے جاتے ہیں ۔ دریچہ ۔

● --- حتی یلج الجمل فی سم الخیاط

[س ۷ : ۴۰

سَمُوْمٌ (مؤنث) تیزگرم ہوا جو زہر کا سا اثر رکھتی ہے ۔

● --- فی سموم و حمیم [س ۵٦ : ۴۲

نَارُ السَّمُوْمِ (گرم ہوا کی آگ) سخت تیز آگ ۔ [س ۱۵ : ۲۷

سمد

سَامِدٌ (اسم فاعل) اکڑ کر چلنے والا ۔ (ابن عباس) [س ۵۳ : ٦۱

سمر

سَامِرٌ (اسم فاعل) رات کو بیٹھے باتیں بنانے والا ۔ (جمع کے معنی میں استعمال ہوا ہے) ۔

● مستکبرین به سامرا تهجرون

[س ۲۳ : ٦۷

سَامِرِیُّ غالباً ایک قبطی تھا جو حضرت موسیٰ کے ساتھ مصر سے چلا آیا تھا مگر بعد کو مرتد ہو کر بنی اسرائیل سے بچھڑے کی پوجا کرائی ۔ [س ۲۰ : ۹٦

سمع

سَمِعَ سُننا ۔ بات ماننا ۔

● خذوا ما آتیناکم بقوة و اسمعوا

[س ۲ : ۹۳

فَاسْمَعُوْنِ (س ۳٦ : ۲۵) = فَاسْمَعُوْنِیْ تو میری سنو ۔

سَمْعٌ (اسم فعل) (۱) سُننا ۔

● --- لا یستطیعون سمعا [س ۱۸ : ۱۰۱

(۲) سننے کی قوت ۔

● --- وختم علی سمعه --- [س ۴۵ : ۲۳

اِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸) = خَطِفَ الْخَطْفَةَ [تحت خطف

سَمِیْعٌ سننے والا ۔

● انت سمیع الدعاء [س ۳ : ۳۸

اَلسَّمِیْعُ سب کچھ سننے والا ، جاننے والا ، خدا ۔

سَمّاعٌ جاسوسی کرنے والا ۔ کنسوئیاں لینے والا ۔

● --- وفیکم سمّاعون لھم [س ۹ : ۴۷

سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِب (س ۵ : ۴۱)

جاسوسی کرنے والے جھوٹ بولنے کے لئے ۔ (مولینا محمود حسن رح)

جھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لیتے پھرنے والے ۔ (حافظ نذیر احمد)

أَسْمَعَ سُنانا ۔

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُوْنَنَا (س ۱۹ : ۳۹) کیا ھی سننا ہوگا اُن کا اور کیا ھی دیکھنا جب وہ ھمارے پاس آئیں گے !

أَبْصِرْ بِهٖ وَأَسْمِعْ (س ۱۸ : ۲۵) کیا ھی ھے دیکھنا خدا کا اور کیا ھی سننا ! (وہ غضب کا دیکھنے والا اور سننے والا ھے) ۔

مُسْمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنائے ۔ سنانے والا ۔

● و ما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

مُسْمَعٌ (اسم مفعول) وہ جس کو سنایا جائے ۔

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ (س ۴ : ۴۸) اور (یہود میں سے کچھ شریر لوگ آنجناب کو خطاب کر کے کہتے) سنو ، (خدا کرے تم کو) نہ سنائی دے ۔ زبان کو دبا کر اس طرح بولتے کہ ان الفاظ کے دوسرے معنی بھی لئے جا سکتے ۔ اس طرح یہ محض آپ پر طعنہ‌زن ہوتے تھے ۔

تَسَمَّعَ (+ اِلٰی) سُننا ۔

اِسَّمَّعَ (+ اِلٰی) = تَسَمَّعَ

● --- لا یسمعون الی الملأ الاعلی [س ۳۷ : ۸

اِسْتَمَعَ (+ لِ یا + اِلٰی) (۱) کان لگا کر سُننا ۔

● --- فاستمع لما یوحی [س ۲۰ : ۱۳

(۲) چھپ کر سن لینا ۔

● --- انہ استمع نفر من الجن [س ۷۲ : ۱

مُسْتَمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنے ۔ سننے والا ۔ [س ۵۲ : ۳۸

سَمَكَ

سَمْكٌ بلندی ۔ عمارت کی اندرونی بلندی ۔

● --- رفع سمکھا [س ۷۹ : ۲۸

سَمِنَ

سَمِيْنٌ (جمع سِمَانٌ) موٹا ۔ [س ۵۱ : ۲۶

أَسْمَنَ موٹا کرنا یا بنانا ۔

● --- لا یسمن ولا یغنی [س ۸۸ : ۷

سَمَا

سَمَاءٌ (مذکر و مؤنث ۔ جمع سَمٰوٰتٌ)

(۱) آسمان ۔ وہ نیلی چیز جو ہم کو اُوپر دکھائی دیتی ھے ۔

● --- والسماء بناء [س ۲ : ۲۲

(۲) فضائے بلند محیط ۔

● و السماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

(۳) کوکب - ستارہ -

● واوحی فی کل سماء امرھا [س ۴۱ : ۱۲

(۴) اُوپر - اُونچائی -

= سماء کل شیٔ اعلاہ - (لسان)

(۵) السَّقْفُ چھت - (لسان)

● --- فلیمدد بسبب الی السماء [س ۲۲ : ۱۶

(۶) بادل - (لسان - قاموس)

● ففتحنا ابواب السماء بماء منھمر [س ۵۴ : ۱۱

(۷) بارش - پانی - (صحاح - قاموس)

● و ارسلنا السماء علیھم مدرارا [س ۶ : ۶

سَمٰوٰتٌ (جمع) (۱) فضائے محیط بلحاظ اس کے انقسام و ابعاد متعددہ کے -

(۲) کواکب - (مجازاً ظرف سے مظروف)

● الم تروا کیف خلق اللہ سبع سمٰوٰت طباقا و جعل القمر فیھن نورا و جعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۵

أَبْوَابُ السَّمَآءِ (س ۷ : ۳۹) خیر و برکت کی راھیں -

[فی قولہ لا تفتح لھم ابواب السماء (س ۷ : ۳۹) اقوال و القول الرابع لا تنزل علیھم البرکۃ والخیر وھو ماخوذ من قولہ ففتحنا ابواب السماء بماء منھمر (س ۵۴ : ۱۱) -] (رازی)

اِسْمٌ (جمع اَسْمَآءٌ)

(۱) تعریف - صفت - علامت ممیزہ -

والاسم باعتبار الا شتقاق مایکون علامۃ لشیٔ و دلیلا یرفعہ الی الذھن من الالفاظ والصفات والافعال - (بیضاوی)

● و اذ قال عیسی ابن مریم --- انی رسول اللہ الیکم --- و مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد --- [س ۶۱ : ۶

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَآءَ كُلَّهَا (س ۲ : ۳۱)

خدا نے جوقوی انسان میں پیدا کئے ھیں اور جن کے سبب اس کا ذھن ایک نشان یا دلیل سے دوسری طرف منتقل ھوتا ھے اور نتیجہ پیدا کرتا ھے اُس کو اسماء کے لفظ سے بیان کیا ھے - اور جوکہ یہ قوی ایسے تھے جن سے انسان تمام چیزوں محسوسات و معقولات کو جان سکتا ھے اسی لئے کلھا کے لفظ سے اس کی تاکید کی ھے جس سے اس بات کا اشارہ ھے کہ تمام چیزوں کے جاننے کا مادہ انسان میں ودیعت کیا گیا ھے - ان قوی کو جو اسماء کے لفظ سے تعبیر کیا ھے اس میں بڑا دقیقہ یہ ھے کہ انسان کسی چیز کی حقیقت و ماھیت کو نہیں جانتا - جو کچھ وہ جانتا ھے وہ صرف اسماء ھی اسماء ھیں - پس علم آدم الاسماء کلھا کہنا بالکل انسان کی فطرت کے مطابق اور اس کے بیان کے نہایت ھی مناسب ھے - (سید احمد رحؒ)

ھر شیٔ کا علم بالقوۃ جو انسان کی فطرت میں ھے اسی کو علم آدم الاسماء کلھا سے تعبیر کیا ھے - فاعلم ان اللہ جل اسمہ اوجد فی آدم ما یحتاج الیہ من کون خلقہ علی ماھو علیہ من القوۃ الناطقہ و ھداھا بنور العقل و اشھدہ بذلک النور مایجب لکل مسمی من اسم و قد علمت ان کل منطوق بہ اسم فعلمہ علی الاجھل معہ وھذا العلم فی جبلۃ ذریتہ موجود لایزول فھو علم کل شیٔ بالقوۃ وکانہ بزر اذاجیدت فلاحۃ صار کل شیٔ بالفعل علم الانسان مالم یعلم نظھر من ھذا العلم

فی کل زمن و قوم بحسب ما اراد اللہ ۔ (تفسیر کشف الاسرار)

● وللہ الاسماء الحسنی　[س ۷ : ۱۸۰

(۲) نام ۔

(۳) حکم ۔

● اقرا باسم ربک الذی خلق ۔۔۔

[س ۹۶ : ۱

= بامر ربک ۔ (ابن عباس)

سَمِیٌّ نظیر ۔ (مجاھد) ۔ برابری کرنے والا ۔ ھمسر ۔ ایسا موصوف جس پر اُس کی صفات صادق آسکیں ۔

● رب السموات و الارض وما بینھما فاعبدہ و اصطبر لعبادتہ ۔ ھل تعلم لہ سمیا

[س ۱۹ : ۶۵

● لم نجعل لہ من قبل سمیا [س ۱۹ : ۷

سَمّٰی نام رکھنا نام سے پکارنا ۔

● ۔۔۔ ھو سماکم المسلمین [س ۲۲ : ۷۸

تَسْمِیَةٌ (اسم فعل) لقب ۔ تسمیہ ۔

● ۔۔۔ لیسمون الملائکة تسمیة الانثی

[س ۵۳ : ۲۷

مُسَمًّی = مُسَمّٰی (اسم مفعول) نام دیا ھوا ۔ مقررہ ۔

● ۔۔۔ کل یجری الی اجل مسمی

[س ۳۱ : ۲۹

سَنَّ

سِنٌّ (موٴنث) دانت ۔　[س ۵ : ۴۵

سُنَّةٌ (= سُنَّت ۔ جمع سُنَن)

(۱) طریقہ ۔ قاعدہ ۔

● ولا تجد لسنتنا تحویلا　[س ۱۷ : ۷۷

(۲) عذاب ۔ ھلاکت ۔

● ۔۔۔ فھل ینظرون الاسنة الاولین

[س ۳۵ : ۴۳

(۳) = اُمَّةٌ قوم ۔

● قد خلت من قبلکم سنن ۔۔۔

[س ۳ : ۱۳۱

مَسْنُوْنٌ (اسم مفعول) (۱) سَنا ھوا ۔

(۲) چکنا ۔ (صحاح ۔ لسان)

(۳) متغیر ۔ (راغب)

● ۔۔۔ من صلصال من حما مسنون

[س ۱۵ : ۲۶

سُنْبُل

سُنْبُلٌ (جمع سَنَابِل) خوشہ ۔ بال ۔

[س ۲ : ۲۶۱

سُنْبُلَةٌ (واحدة) ایک خوشہ [س ۲ : ۲۶۱

سِنَةٌ　[وَسِنَ

سَنَدَ

مُسَنَّدٌ (اسم مفعول) (۱) ٹیک لگائے ھوئے ۔

(۲) لباس پہنائے ھوئے ۔ (لسان)

● ۔۔۔ کانھم خشب مسندة [س ۶۳ : ۴

سُنْدُس

سُنْدُسٌ باریک ریشم ۔ (لغت فارسی)

[س ۱۸ : ۳۱

سَنَسِمُہٗ　[وَسَمَ

سنه

تَسَنَّہَ زمانہ گزرنے سے کسی چیز میں تغیر پیدا ہونا۔ [س ۲ : ۲۵۹

سنا

سَنَا (= سَنَوٌ) چمکتی ہوئی روشنی۔
[س ۲۴ : ۴۳

سَنَةٌ (جمع سِنُوْنَ) (۱) سال۔ [س ۵ : ۲۹

(۲) قحط یا خشکسالی۔

● ولقد اخذنا آل فرعون بالسنین

[س ۷ : ۱۳۰

سہر

سَاهِرَةٌ جاگتے۔ بیدار۔

● --- فاذاھم بالساھرۃ [س ۷۹ : ۱۴

سہل

سُهُوْلٌ (جمع۔ واحد سَهْلٌ) ہموار زمین۔
[س ۷ : ۷۴

سہم

سَاهَمَ کسی کے ساتھ شریک ہونا۔

● --- فساھم فکان من المدحضین

[س ۳۷ : ۱۴۱

سہا

سَاہٍ (= سَاهِيٌ اِسم فاعل۔ + عَنْ) باوجود علم کے غافل ہوجانا۔

● --- ھم عن صلاتھم ساھون

[س ۱۰۷ : ۵

ساء

سَآءَ برا ہونا۔ شاق گزرنا۔ تکلیف دہ ہونا۔

--- سَآءَ سَبِیْلًا (س ۴ : ۲۱) برا ہے یہ طریقہ۔

--- سَآءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (س ۹ : ۱۰) یہ برا کرتے ہیں۔

--- لِیَسُوْٓءُا وُجُوْھَکُمْ (س ۱۷ : ۷) کہ وہ تم کو تکلیف پہنچائیں، تمہارا برا حال کریں۔

سِیْٓءَ (= سُوْءَ + ب۔ واحد مذکر غایب ماضی مجہول) غمگین کیا جانا۔ رنج پہنچایا جانا۔

● ولما جاءت رسلنا لوطا سیٓء بھم

[س ۱۱ : ۷۷

سَوْءٌ (اِسم فعل) بد۔ برا۔ [س ۱۹ : ۲۸

سُوْٓءٌ بدی۔ برائی۔

● --- لم یمسسھم سوء [س ۳ : ۱۶۸

سَیِّیءٌ برا۔ بد۔ [س ۳۵ : ۴۳

سَیِّئَةٌ (۱) برائی۔ برا کام۔ [س ۳ : ۱۱۶

(۲) مصیبت۔

● وما اصابک من سیئة فمن نفسک

[۴ : ۸۱

(۳) برے کاموں کی سزا۔

● و بدالھم سیات ما کسبوا ---

[س ۳۹ : ۴۹

سَوْءَةٌ (جمع سَوْاٰتٌ) (۱) شرم۔ شرمگاہ۔

*12

(۲) لاش ۔ نعش ۔ مردہ جسم ۔ (بیضاوی)

● ۔۔۔ لیریه کیف یواری سواة اخیه
[س ۵ : ۳۱

(۳) عمل قبیحه ۔ اخلاق قبیحه ۔ برائی ۔

● فوسوس لهما الشیطان لیبدی لهما ماوری عنهما من سوآتهما
[س ۷ : ۲۰

(۴) عیب ۔

أَسْوَءُ (افعل التفضیل) نہایت برا ۔

● ۔۔۔ اسوا الذی کانوا یعملون
[س ۴۱ : ۲۷

أَسَآءَ برا کرنا ۔

● ۔۔۔ ومن اساء فعلیها [س ۴۱ : ۴۶

مُسِیءٌ (اسم فاعل) برا کرنے والا ۔ بدکار ۔

● ۔۔۔ و عملوا الصالحات ولا المسیء
[س ۴۰ : ۵۸

سَاحَةٌ

سَاحَةٌ گھر کا صحن ۔ [س ۳۷ : ۱۷۷

سَادَ

سَیِّدٌ (جمع سَادَةٌ) (۱) سردار ۔ [س ۳ : ۳۸

(۲) شوہر ۔ (لغت قبط)

● ۔۔۔ و الفیا سیدها لدا الباب
[س ۱۲ : ۲۵

سَوِدَ

أَسْوَدُ (جمع سُوْدٌ) کالا ۔ [س ۳۵ : ۲۷

إِسْوَدَّ (۱) کالا ہونا ۔ ذلیل ہونا ۔

● ۔۔۔ و تسود وجوہ [س ۳ : ۱۰۵

(۲) مغموم ہونا ۔

مُسْوَدٌّ (اسم مفعول) کالا کیا ہوا ۔

● ظل وجهه مسودا [س ۱۶ : ۵۸

سَارَ

سُوْرٌ دیوار ۔ [س ۵۷ : ۱۳

سُوْرَةٌ (جمع سُوَرٌ) قرآن کی سورت ۔

سِوَارٌ (جمع أَسْوِرَةٌ اور أَسَاوِرُ) کنگن ۔

● یحلون فیها من اساور [س ۱۸ : ۳۱

● ۔۔۔ اسورة من ذهب [س ۴۳ : ۵۳

تَسَوَّرَ دیوار پھاند کر اندر جانا ۔

● ۔۔۔ اذ تسوروا المحراب [س ۳۸ : ۲۰

سَاطَ

سَوْطٌ (اسم فعل) (۱) مخلوط کرنا ۔ ملانا ۔

(۲) کوڑا ۔ چابک ۔

سَوْطَ عَذَابٍ (س ۸۹ : ۱۳) انواع و اقسام کے عذاب ۔

سَاعَ

سَاعَةٌ (۱) گھڑی ۔ وقت ۔ (۲) تھوڑی دیر ۔

أَلسَّاعَةُ عذاب کی گھڑی ۔ حساب کا وقت ۔
[س ۵۴ : ۱

سُوَاعٌ ایک بت کا نام جو عرب جاہلیت میں پوجا جاتا تھا ۔ [س ۷۱ : ۲۳

سَاغَ

سَآئِغٌ (اسم فاعل) وہ جو مزے کے ساتھ گلے

سے اُتر جائے - مزیدار پینے کی چیز -
[س ۱۶ : ۶۶

أَسَاغَ حلق سے آسانی سے اُتارنا -
● ---ولا یکاد یسیغه [س ۱۴ : ۱۵

سَافَ

سَوْفَ حرف سین کی طرح یہ بھی حرف ہے اور اُنہیں معنوں میں آتا ہے مگر زمانہ کے لحاظ سے اس میں زیادہ وسعت پائی جاتی ہے - سوف بہ نسبت سین کے اس بارے میں منفرد ہے کہ اس پر لام بھی داخل ہوتا ہے -
ولسوف یعطیک ربک فترضی (س ۹۳ : ۵)

سَاقَ

سَاقَ هانکنا - لے جانا -

سِیقَ (+ إِلٰی ماضی مجھول) ھنکایا جانا -
[س ۳۹ : ۷۱

سَاقٌ (موٴنث - جمع سُوْقٌ) پیر - پنڈلی -
وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا (س ۲۷ : ۴۴)
لفظی معنی تو ہوئے کہ اس نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں یعنی پائینچے اُٹھا لئے (اور گھبرا گئی) - یہ استعارہ مشکل یا مصیبت میں پائینچے اُٹھا کر بھاگنے سے لیا گیا ہے -

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ۶۸ : ۴۲)
جس دن لوگ (گھبراہٹ میں) پنڈلی کھولے دوڑتے پھرینگے -

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (س ۷۵ : ۲۹)
اور (سکرات موت کی سختی سے) ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ لپٹ جائیگی -

أَسْوَاقٌ (جمع - واحد سُوْقٌ - مذکر و موٴنث) بازار - [س ۲۵ : ۷

سَائِقٌ (اسم فاعل) ھانکنے والا -

--- مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ (س ۵۰ : ۲۰)

(۱) اس کے ساتھ ہونگے اس کا ھادی اور اس کا نفس - (حضرت عثمان - ابن عباس)
(۲) اس کے ساتھ ہوگا اس کو بے راہ چلانے والا اور اس کا اپنا نفس لوامہ -

مَسَاقٌ (اسم فعل) ھانکنا - [س ۷۵ : ۳۰
● --- الی ربک یومئذ المساق
[س ۷۵ : ۳۰

سَالَ

سَالَ (= سَأَلَ) (۱) پوچھنا - دریافت کرنا -
[س ۷۰ : ۱
(۲) مانگنا - طلب کرنا -

سَوَّلَ ایک بات کو اچھا دکھانا ، اِس طرح کہ معلوم ہو وہ اچھا ھی ہے -
● --- الشیطان سول لهم [۴۷ : ۲۵
وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ (س ۲۰ : ۹۶)
اور میرے جی میں ایساَ ھی اچھا معلوم ہوا -
= فعلت ما دعتنی الیه نفسی - وسولت ماخوذ من السوال فالمعنی لم یدعنی الی ما فعلته احد غیری بل اتبعت هوای فیه - (رازی)

سَامَ

سَامَ تکلیف پہنچانا - کسی پر سخت کام یا

مصیبت ڈالنا ۔

● ۔۔۔ یسومونکم سوء العذاب
[س ۲ : ۴۹

سِیمَا علامت ۔ نشانی ۔ [س ۲ : ۲۷۳

مُسَوِّمٌ (اسم فاعل) تباھی ڈھانے والا ۔
عذاب دینے والا ۔ (لسان)

● ۔۔۔ من الملائکة مسومین [س ۳ : ۱۲۴

مُسَوَّمٌ (اسم مفعول) (۱) نشان کیا ھوا ۔
مقرر کیا ھوا ۔ مقدر کیا ھوا ۔

● ۔۔۔ مسومة عند ربک للمسرفین
[س ۵۱ : ۳۴

= من سجیل

(۲) = مَرْعِیَّةٌ چرنے کے لئے چھوٹا ھوا
یا پلا ھوا (گھوڑا) ۔

● ۔۔۔ والخیل المسومة [س ۳ : ۱۴

(۳) = المطهمة الحسان ۔ (مجاھد ۔ بخاری)
موٹے خوبصورت گھوڑے ۔

أَسَامَ چرنے کے لئے چھوڑ دینا ۔ (+ فِیْ)

● ۔۔۔ منه شجر فیه تسیمون [س ۱۶ : ۱۰

سَوَی

سُوًی برابر ۔ درمیانی ۔

مَکَانًا سُوًی (س ۲۰ : ۶۰) ایسی حالت
یا جگه جهاں سب برابر ھوں ، جهاں سب
کو انصاف کی برا بر توقع ھو ۔

سَوَآءٌ = وَسَطٌ (ابن عباس) ۔ برابر ۔ ایک ھی ۔
ٹھیک ۔ [س ۴۴ : ۴۷

سَوَآءَ السَّبِیْلِ (س ۲ : ۱۰۸) ٹھیک راہ ۔

سَوَآءً لِلسَّآئِلِیْنَ (س ۴۱ : ۹) (۱) حاجت
والوں کے لئے یکساں ۔ جن لوگوں کو ضرورت
ھو سب کے لئے یکساں دستیاب ۔
(۲) تحقیق کرنے والوں کے لئے یکساں ۔

اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍ (س ۳ : ۶۳) ایسی بات
جس میں ھم سب برابر متفق ھیں ، جو ھم
میں اور تم میں متفقه مسئله ھے ، جس بارے
میں ھم میں کوئی اختلاف نہیں ۔

● ۔۔۔ تعالوا الی کلمة سواء بیننا و بینکم
الا نعبد الا الله ۔۔۔ [س ۳ : ۶۳

عَلٰی سَوَآءٍ = عَلَی الْحَقِّ وَالْعَدْلِ (لحیانی)
= کھلم کھلا ۔ (صحاح)

● فانبذ الیهم علی سواء [س ۸ : ۶۰

آذَنْتُکُمْ عَلٰی سَوَآءٍ (س ۲۱ : ۱۰۹) میں نے
تم سب کو یکساں خبر سنادی ۔

سَوِیٌّ (۱) برابر ۔ ٹھیک ۔

● ۔۔۔ من اصحاب الصراط السوی
[س ۲۰ : ۱۳۵

(۲) صحیح و سالم ۔

● ۔۔۔ فتمثل لها بشرا سویا [س ۱۹ : ۱۷

سَوّٰی (۱) مناسبت دینا ۔ ترتیب دینا ۔

● ۔۔۔ فخلق فسوی [س ۷۵ : ۳۸

● ۔۔۔ فسوٰهن سبع سموات [س ۲ : ۲۹

(۲) بلا تفریق سب کو برابر سزا دینا ۔

● ۔۔۔ فدمدم علیهم ربهم بذنبهم فسوٰها
[س ۹۱ : ۱۴

(۳) تکمیل کرنا ۔ کمال کو پهنچانا ۔

● ۔۔۔ ثم سوٰه و نفخ فیه من روحه
[س ۳۲ : ۹

سَاوٰی (+ بَیْنَ) برابر کرنا ۔ (فن تعمیرات میں)

پنسال میں کرنا۔

سَاوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ (س۱۸: ۹۵) دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کی بنیاد برابر کی۔ کیونکہ بنیاد کو برابر کرکے اس پر ردہ لگایا جاتا ہے۔ صاف مطلب یہ ہوا کہ اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کو برابر یعنی موافق محاورہ عمارت لیول (level) میں یعنی بنسال میں لیا۔ (سید احمد رح)

اِسْتَوٰى (۱) برابر ہونا۔ مساوی ہونا۔

● هل يستوى الاعمى والبصير [س ٦: ٥٠

(۲) قصد کرنا (+ اِلٰی)۔

● ۔۔۔ ثم استوى الى السماء [س ۲: ۲۹

(۳) متمکن ہونا۔ قرار پکڑنا (+ عَلٰی)۔

● ۔۔۔ ثم استوى على العرش [س ۱۰: ۳

(۴) کمال حاصل کرنا۔ کمال کو پہنچنا۔

● ۔۔۔ فاستوى وهو بالافق الاعلى

[س ۵۳: ۵

[فَاسْتَوٰى فاعل صَاحِبُكُمْ (آیت ۲)]

= بلغ اشده واستوى۔ (س ۲۸: ۱۳)

سَابَ

سَآئِبَةٌ وہ چوپائے جانور جن کو ایام جاہلیت میں دیوتاؤں کے نام پر آزاد کردیا کرتے تھے اور ان سے کسی طرح کا فائدہ نہیں اُٹھاتے نہ ان پر چڑھتے نہ مال لادتے نہ ان کا اُون اُتارتے اور نہ ان کا دودھ پیتے۔

(ابن عباس) [س ۵: ۱۰۳

سَاحَ

سَاحَ (+ فِیْ) زمین پر چلنا پھرنا۔

● فسيحوا فى الارض ۔۔۔ [س ۹: ۲

سَآئِحٌ (اسم فاعل) (۱) سیر و سیاحت کرنے والا۔

(۲) پرہیزگار۔ دیندار۔

● ۔۔۔ الحامدون السائحون الراكعون ۔۔۔

[س ۹: ۱۱۲

سَارَ

سَارَ (+ فِیْ) زمین پر چلنا۔ سفر کرنا۔

سَيْرٌ (اسم فعل) چلنا۔ سفر کرنا۔

سِيْرَةٌ حالت۔

● سنعيدها سيرتها الاولى [س ۲۰: ۲۱

سَيَّارَةٌ مسافروں کی جماعت۔ [س ۱۲: ۱۹

سَيَّرَ چلانا۔ سیر کرانا۔ [س ۱۰: ۲۲

سَالَ

سَالَ (پانی کا) بہنا یا جاری ہونا۔

[س ۱۳: ۱۷

سَيْلٌ (اسم فعل) پانی کا سیلاب۔

[س ۳۴: ۱۶

سَيْلُ الْعَرِمِ (س ۳۴: ۱۶) زبردست سیلاب۔

أَسَالَ بہانا۔ جاری کرنا۔

● واسلنا له عين القطر [س ۳۴: ۱۲

سَيْنَآءُ

سَيْنَآءُ طور سینا۔ [س ۲۳: ۲۰

سِيْنِيْنَ (مونث) = سَيْنَآءُ جہاں حضرت موسیٰ کو نبوت ملی۔ [س ۹۵: ۲

«باب الشین»

شَأَمَ

مَشْأَمَةٌ = شُؤم (ضد یُمن) شامت - بد بختی - نحوست -

● --- ما اصحاب المشئمة [س ٥٦ : ٩

شَأَنَ

شَأْنٌ حالت - کام -

● کل یوم هو فی شان [س ٥٥ : ٢٩

شَانِئَكَ [شَنَأَ

شَبَهَ

شَبَّهَ (ماضی مجهول شُبِّهَ) مشتبه کرنا -

شُبِّهَ لَهُمْ (س ٤ : ١٥٦) اُن کے لئے مشتبه هو گیا - نه اُنهوں نے حضرت عیسیٰؑ کو قتل کیا ، نه صلیب پر مار سکے بلکه اُن پر یه امر مشتبه هو گیا - وه یقینی طور پر کچھ نه جان سکے -

= اُن کو اشتباه هو گیا - (مولینا اشرف علی)

= حقیقت اُن پر مشتبه هو گئی - (مولینا ابو الکلام احمد)

تَشَابَهَ (+ عَلٰی) (۱) ایک دوسرے سے ملتا جلتا هونا - ایک سا هونا -

● ان البقر تشابه علینا [س ٢ : ٦٥

(۲) متشابه هونا - تمثیلی یا مجازی هونا -

● --- فیتبعون ما تشابه منه [س ٣ : ٦

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) (۱) ایک دوسرے سے ملتا جلتا -

● --- و الزیتون و الرمان متشابها و غیر متشابه [س ٦ : ١٤٢

(۲) استعاره - کنایه - تشبیه - تمثیل -

[س ٣ : ٦

مُشْتَبِهٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے ملتے جلتے هوئے -

● --- و الزیتون و الرمان مشتبها و غیر متشابه [س ٦ : ٩٩

شَتَّ

شَتٌّ (اسم فعل - جمع أَشْتَاتٌ) علحده - الگ -

أَشْتَاتًا علحده علحده -

● --- جمیعا او اشتاتا [س ٢٤ : ٦١

شَتّٰی (واحد و جمع) (۱) مختلف - علحده -

[س ٩٢ : ٤

(۲) مختلف طور پر -

شَتَا

شِتَآءٌ جاڑے کا موسم - [س ١٠٦ : ٢

شَجَرَ

شَجَرَ (+ بَیْنَ) تنازع اور اختلاف کرنا -

● --- فیما شجر بینهم [س ٤ : ٦٥

شَجَرَ

شَجَرٌ (اسم جنس) درخت - پیڑ جس کا تنہ ہو۔
[س ۳۶ : ۸۰
--- مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا (س ۳۶ :
۸۰) جیسے مرخ اور عفار درختوں کی ہری
لکڑیوں کو رگڑ کر بھی آگ نکالتے ہیں -
شَجَرَةٌ (واحدة) درخت - پیڑ -
● --- ولا تقربا هذه الشجرة [س ۲ : ۳۵

شَحَّ

شُحٌّ بخل اور حرص -　[س ۴ : ۱۲۸
أَشِحَّةٌ (جمع - واحد شَحِيحٌ) بخیل اور حریص -
[س ۳۳ : ۱۹

شَحَمَ

شُحُومٌ (جمع - واحد شَحْمٌ) چربی -
[س ۶ : ۱۴۶

شَحَنَ

مَشْحُونٌ (اِسم مفعول) بھرا ہوا ، لدا ہوا
(جہاز)　[س ۲۶ : ۱۱۹

شَخَصَ

شَخَصَ (آنکھوں کا) کھلی رہ جانا (دہشت کے
مارے) -
● --- تشخص فيه الابصار [س ۱۴ : ۴۲
شَاخِصٌ (اسم فاعل) وہ جو کھلی کی کھلی
رہ جائے (دہشت سے) -
● --- فاذا هي شاخصة ابصار الذين كفروا
[س ۲۱ : ۹۷

شَدَّ

شَدَّ (۱) مضبوط باندھنا - قوت دینا (+ ب)
● --- اشدد به ازرى　[س ۲۰ : ۳۱
(۲) سخت کردینا (+ عَلٰی) -
● --- واشدد على قلوبهم [س ۱۰ : ۸۸
شَدِيدٌ (جمع شِدَادٌ اور أَشِدَّآءُ) مضبوط -
قوی - زبردست -
● --- علمه شديد القوى　[س ۵۳ : ۵
شِدَادٌ (جمع - واحد شَدِيدٌ) [س ۱۲ : ۴۸
أَشِدَّاءُ (جمع - واحد شَدِيدٌ)
سَبْعٌ شِدَادٌ (س ۱۲ : ۴۸) سات سخت
سال (سِنُوْنَ) سات سال قحط کے -
سَبْعًا شِدَادًا (س ۷۸ : ۱۲) سات سیارے
(سموات)
أَشَدُّ (= أَشْدَدُ افعل التفضیل) نہایت
مضبوط اور سخت -
أَشَدُّ قَسْوَةً (س ۲ : ۶۹) = أَقْسَى
بہت زیادہ سخت -
أَشُدٌّ جسمانی اور دماغی قوت - بلوغ -
● --- ولما بلغ اشده　[س ۱۲ : ۲۲
اِشْتَدَّ (+ ب) کسی کے خلاف سختی کرنا -
سخت حملہ کرنا -
● --- إشتدت به الريح　[س ۱۴ : ۱۸

شَرَّ

شَرٌّ (جمع أَشْرَارٌ) برا - بد - برائی - بدی -

● --- بل ھو شر لھم [س ۳ : ۱۰۸

● --- اذا مسه الشر جزوعا [س ۷۰ : ۲۰

شَرَرٌ (اسم جمع) آگ کی چنگاریاں - شرارے -

● انھا ترمی شر ر [س ۷۷ : ۳۲

شَرِبَ

شَرِبَ پینا -

شِرْبٌ (اسم فعل) (۱) پانی پینے کا حصه -

[س ۲٦ : ۱۵۵

(۲) پانی پینے کا وقت - [س ۲٦ : ۱۵۵

شُرْبٌ (اسم فعل) ایک بار پینا -

[س ۵٦ : ۵۵

شَارِبٌ (اسم فاعل) پینے والا -

[س ۴۷ : ۱۵

شَرَابٌ پینے کی چیز - شربت -

مَشْرَبٌ (۱) پینے کی جگه -

(۲) اسم فعل - پینا -

(۳) پینے کی چیز - [س ۳٦ : ۳٦

مَشَارِبُ (جمع - واحد مَشْرَبٌ)

أَشْرَبَ پینے کے لئے دینا - پلانا -

وَأُشْرِبُوا فِی قُلُوبِھِمُ الْعِجْلَ (س ۲ : ۸۷)

اُن کے دلوں میں اُس بچھڑے کی پرستش سرایت کر گئی تھی ، ان کی طینت میں رچ گئی تھی -

شَرَحَ

شَرَحَ کھولنا - کشاده کرنا -

شرح صدر سینه کشاده کرنا ، کھولنا - همت دینا - معامله سمجھنے کی طاقت دینا -

● قال رب اشرح لی صدری ویسر لی امری

[س ۲۰ : ۲۵و۲٦

= قال رب انی اخاف ان یکذبون و یضیق صدری (س ۲٦ : ۱۲)

● الم نشرح لک صدرك ووضعنا عنک وزرك

[س ۹۴ : ۱و۲

شَرَدَ

شَرَّدَ (+ ب) عبرتناك سزا دیکر منتشر کردینا -

● --- فشردبھم من خلفھم [س ۸ : ۵۷

شِرْذِمَةٌ

شِرْذِمَةٌ چھوٹی جماعت - [س ۲٦ : ۵۴

شَرَطَ

أَشْرَاطٌ (جمع - واحد شَرَطٌ) علامتیں - نشانیاں - [س ۴۷ : ۱۸

شَرَعَ

شَرَعَ (+ ل) قانون بنادینا - دین بنادینا -

● شرع لکم من الدین [س ۴۲ : ۱۳

شُرَّعٌ (جمع - واحد شَارِعٌ اسم فاعل) ظاھرا طور پر ، علانیه آنے والا -

● اذتاتیھم حیتانھم یوم سبتھم شرعا

[س ۷ : ۱٦۳

شِرْعَةٌ (۱) مقرر کیا ھوا قانون -

(۲) ٹھیک راسته - دستور العمل -

● لکل جعلنا منکم شرعة [س ۵ : ۴۸

شَرِیْعَةٌ = شِرْعَةٌ

● ثم جعلناك على شريعة من الامر
[س ۴۵ : ۱۸

شَرَقَ

شَرْقِیٌّ مشرق - پوربی - [س ۱۹ : ۱۵

مَشْرِقٌ آفتاب نکلنے کی جگه - مشرق - پورب -
[س ۲ : ۲۱۵

اَلْمَشْرِقَیْنِ (تثنية) (۱) دونوں مشرق - دونوں جگہیں جہاں سے آفتاب جاڑے اور گرمیوں میں نکلا کرتا ہے -

● --- رب المشرقين [س ۵۵ : ۱۷

(۲) مشرق اور مغرب -

● یالیت بینی و بینک بعد المشرقین
[س ۴۳ : ۳۸

(۳) مشرق اور مغربی ممالك -

مَشَارِقُ (جمع) مشرقی ممالك - آفتاب نکلنے کے مختلف مواقع - [س ۳۷ : ۵

مَشَارِقُ الْاَرْضِ (س ۷ : ۱۳۷) ملك کے مشرقی حصے -

اَشْرَقَ چمکنا - روشن ہونا -

● --- واشرقت الارض بنور ربها
[س ۳۹ : ۶۹

اِشْرَاقٌ (اِسم فعل) آفتاب کا نکلنا -
[س ۳۸ : ۱۸

مُشْرِقٌ (اِسم فعل) سورج نکلتے وقت -
[س ۱۵ : ۷۳

شَرِكَ

شِرْكٌ (۱) حصه - ساجھا - [س ۳۴ : ۲۱

(۲) شرك کرنا - خدا کے حق ملکیت میں کسی کا دخل ماننا - خدا کے ساتھ ساتھ اور دوسروں کو بھی اُسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو ماننا ، کسی اور کا کہنا ماننا - خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا - خدا کے خلاف خودغرضی سے کام لینا -

● ان الشرك لظلم عظيم [س ۳۱ : ۱۲

وَشَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ (س ۱۷ : ۶۴) اور (اے شیطان) تو ان کے ساتھ ساجھا کر لے ان کی اولاد اور مال میں - مال اور اولاد میں شیطان کس طرح ساجھا کرتا ہے ؟

(۱) جب اولاد اور دولت کے لئے لوگ خدا کو چھوڑ کر کسی اور سے دعا کرتے یا منتیں مانتے -

(۲) جب اولاد اور دولت کو خدا کے خلاف حکم کسی کام میں لگاتے -

شَرِیْكٌ (جمع شُرَكَاءُ) ساتھی - ساجھی دار - حصه دار -

● --- وجعلوا لله شركاء [س ۶ : ۱۰۰

شَارَكَ (+ فِیْ) شریک ہونا - [س ۱۷ : ۶۴

اَشْرَكَ (+ بِ یا + فِیْ) کسی کو خدا کا شریک یا حصه دار سمجھنا - خدا کے ساتھ ساتھ کسی اور کو اسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر یا خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا اور اس کی بات پر چلنا -

● ۔۔۔ یا لیتنی لم اشرك بربی [س ۱۸ : ۴۲

أَشْرَكْتُمُونِ (س ۱۳ : ۲۲) تم نے مجکو خدا کا شریک سمجھا ۔ خدا کے ساتھ ساتھ تم نے مجکو بھی مانا ۔

مُشْرِكٌ (اِسم فاعل) وہ جو شرك کرے خدا کے ساتھ ، خدا کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی خدا کی طرح مانے ، ان کی باتوں پر چلے ۔ وہ جو خدا کو چھوڑ کر یا خلاف دوسروں کی بات پر چلے ۔

● وما یؤمن اکثرھم باللہ الاوھم مشرکون
[س ۱۲ : ۱۰۶

● ۔۔۔ وان اطعتموھم انکم لمشرکون
[س ۶ : ۱۲۲

مُشْتَرِكٌ (اِسم فاعل ۔ + فی) وہ جو شریک ہو یا حصہ‌دار ہو ۔

● فانھم یومئذ فی العذاب مشترکون
[س ۳۷ : ۳۳

شَرَی

شَرَی بیچنا ۔ کوئی چیز دیکر اس کے بدلے میں دوسری چیز لینا ۔ [س ۱۲ : ۲۰

اِشْتَرَی (۱) خریدنا ۔ کسی چیز کے بدلے میں دوسری چیز لینا ۔

● ان اللہ اشتری من المؤمنین انفسھم و اموالھم بان لھم الجنۃ [س ۹ : ۱۱۲

(۲) بیچنا یا بدلے میں کوئی چیز دینا ۔

● ۔۔۔ بئسما اشتروا بہ انفسھم [س ۲ : ۸۴

شَطَّ

شَطَطٌ ایسی بات جو حقیقت سے بہت دور ہو ۔ زبردست جھوٹ ۔ [س ۱۸ : ۱۴

أَشَطَّ بے انصافی کرنا ۔

● فاحکم بیننا بالحق ولا تشطط
[س ۳۸ : ۲۲

شَطَأَ

شَطْأٌ اُگنے والی چیز کی سوئی یا پٹھا جو اس سے نکل کر دونوں طرف پھیل جائے ۔

● ۔۔۔ کزرع اخرج شطأہ [س ۴۸ : ۲۹

شَاطِئٌ دریا یا وادی کا کنارہ ۔
[س ۲۸ : ۳۰

شَطَرَ

شَطْرٌ (اِسم فعل) ایک طرف ، جانب ۔
[س ۲ : ۱۴۴

شَطْرَ جانب ۔ [س ۲ : ۱۴۴

شَطَنَ

شَیْطَانٌ (جمع شَیَاطِیْنُ)

(۱) شیطان ۔ مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب جاھلیت ۔

● الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المس
[س ۲ : ۲۷۵

● و ماتنزلت بہ الشیاطین [س ۲۶ : ۲۱۰

(۲) = جنّ ۔ وحشی اور جنگلی لوگ جو شہروں سے دور اور جنگلوں پہاڑوں اور ویران میدانوں میں رہتے ھیں ۔ (عربی میں جنان پہاڑ کو بھی کہتے ھیں ۔ قاموس)

● و من الشیاطین من یغوصون لہ ویعملون

عملا دون ذلك [س ۲۱ : ۸۲

= ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه [س ۳۴ : ۱۲

● فسخرنا الریح ـ ـ ـ و الشیاطین کل بناء و غواص [س ۳۸ : ۳۶ و ۳۷

= وحشر لسلیمان جنوده من الجن و الانس (س ۲۷ : ۱۷)

[= کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵ و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱]

(۳) شیطانی کرنے والا ـ ستانے والا ـ گمراہ کرنے والا ـ مخالف اور دشمن خواہ وہ حقیقی وجود ہو جیسے آدمی یا حیوان خواہ کوئی ذہنی بات ہو جیسے کوئی تکلیف ـ

کل عات متمرد من الجن و الانس و الدواب فهو شیطان ـ (صراح و قاموس)

● الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء ـ ـ ـ [س ۲ : ۲۶۸

● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوة و البغضاء فی الخمر و المیسر و یصدکم عن ذکرالله وعن الصلوة [س ۵ : ۹۱

● واذا خلوا الی شیاطینهم ـ ـ ـ [س ۲ : ۱۴

(۴) کاهن ـ نجومی ـ

● انا زینا السماء الدنیا بزینة الکواکب و حفظا من کل شیطان مارد [س ۳۷ : ۶ و ۷

● وجعلنا ها رجوما للشیاطین ـ ـ ـ [س ۶۷ : ۵

= ای انا جعلناها ظنونا و رجوما للغیب لشیاطین الانس وهم الا حکامیون من المنجمین ـ (رازی)

(۵) انسان کا نفس امارہ ـ

● فازلهما الشیطان عنها فاخرجهما مما کانا فیه ـ ـ ـ [س ۲ : ۳۶

● ـ ـ ـ و زین لهم الشیطان ما کانوا یعملون [س ۶ : ۴۳

● یا بنی آدم لا یفتننکم الشیطان کما اخرج ابویکم من الجنة ـ ـ ـ [س ۷ : ۲۷

● و اما ینزغنک من الشیطان نزغ فاستعذ بالله ـ انه سمیع علیم ـ ان الذین اتقوا اذا مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذاهم مبصرون [س ۷ : ۲۰۰ و ۲۰۱

(۶) بلا ـ مصیبت ـ

● وقال للذی ظن انه ناج منهما اذکرنی عند ربک ـ فانساه الشیطان ذکر ربه ـ ـ ـ [س ۱۲ : ۴۲

● قال ارأیت اذاوینا الی الصخرة فانی نسیت الحوت وما انسانیه الا الشیطان ان اذکره [س ۱۸ : ۶۳

(۷) = شیطان الفلا العطش (قاموس) پیاس ـ

● و اذکر عبدنا ایوب ـ اذنادی ربه انی مسنی الشیطان بنصب و عذاب ـ ارکض برجلك ـ هذا مغتسل بارد و شراب ـ [س ۳۸ : ۴۱

● ـ ـ ـ وینزل علیکم من السماء ماء لیطهرکم به و یذهب عنکم رجز الشیطان ـ ـ ـ [س ۸ : ۱۱

(۸) سانپ ـ اژدها ـ

● انها شجرة ـ ـ ـ طلعها کانه رءوس الشیاطین [س ۳۷ : ۵۶

شَعَبَ

شُعُوْبٌ (جمع ـ واحد شَعْبٌ) بڑا قبیله ـ قوم ـ

● ـ ـ ـ وجعلناکم شعوبا [س ۴۹ : ۱۳

شُعَبٌ (جمع ـ واحد شُعْبَةٌ) قبیله کی شاخ ـ

● ۔۔۔ انطلقوا الی ظل ذی ثلاث شعب
[س ۷۷ : ۳۰

شُعَیْبٌ حضرت شعیبؑ پیغمبر جو مدین میں مبعوث ہوئے تھے ۔

شَعَرَ

شَعَرَ جاننا ۔ محسوس کرنا ۔ سمجھنا ۔
[س ۲ : ۱۲

شِعْرٌ (اِسم فعل) شعر ۔ فن شاعری ۔
[س ۳۶ : ۶۹

شَعْرٌ (جمع أَشْعَارٌ) بال ۔ [س ۱۶ : ۸۰

شَاعِرٌ (جمع شُعَرَآءُ ۔ اِسم فاعل) شاعر ۔
[س ۶۹ : ۴۱

شِعْرٰی ایک ستارہ کا نام جس کی عرب جاہلیت میں پوجا ہوتی تھی ۔ [س ۵۳ : ۴۹

شَعَآئِرُ (جمع ۔ واحد شِعَارَۃٌ) دین کے حدود اور فرائض ۔

● ۔۔۔ لاتحلوا شعائر اللہ [س ۵ : ۲

وَمَنْ یُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللہِ (س ۲۲ : ۳۳) اور جو کوئی لحاظ کرے دین کے حدود اور فرائض کا ۔

مَشْعَرٌ جہاں حج کے رسوم پورے کئے جاتے ہیں ۔

اَلْمَشْعَرُ الْحَرَامُ مقام مزدلفہ ۔
[س ۲ : ۱۹۸

أَشْعَرَ کسی کو سمجھانا ۔ بتانا ۔

● و مایشعرکم انہا اذا جاءت لا یؤمنون
[س ۶ : ۱۱۰

شَعَلَ

إِشْتَعَلَ روشن ہونا ۔ چمکنا ۔

● ۔۔۔ واشتعل الراس شیبا [س ۱۹ : ۴

شَغَفَ

شَغَفَ دل کے پردے کے اندر اثر کرنا ۔ دل میں زبردست محبت پیدا کرنا ۔

● ۔۔۔ قد شغفها حبا [س ۱۲ : ۳۰
= غلبها ۔ (اِبن عباس)

شَغَلَ

شَغَلَ کام میں لگانا ۔ مشغول رکھنا ۔
[س ۴۸ : ۱۱

شُغُلٌ (جمع ۔ واحد شَغْلٌ ۔ اِسم فعل) کام ۔ مصروفیتیں ۔ [س ۳۶ : ۵۵

شَفَعَ

شَفَعَ (۱) کسی کے شریک حال ہو کر اس کی مدد کرنا ۔ کسی کے ساتھ ملکر اس کی اچھی یا بری بات میں اس کی امداد کرنا ۔ (راغب)

● من یشفع شفاعۃ حسنۃ یکن لہ نصیب منہا ۔ و من یشفع شفاعۃ سیئۃ یکن لہ کفل منہا ۔۔۔ [س ۴ : ۸۵

(۲) (+ عِنْدَ) شفاعت کرنا ۔ سفارش کرنا ۔

● من ذا الذی یشفع عندہ ۔۔۔ [س ۲ : ۲۵۵

شَفْعٌ (اِسم فعل) جفت ۔ جوڑا ۔

● ۔۔۔ والشفع والوتر [س ۸۹ : ۲

شَافِعٌ (اِسم فاعل) (۱) مدد کرنے والا ۔ شریک حال ۔

● --- فما لنا من شافعین [س ۲٦ : ۱۰۰

(۲) شفاعت کرنے والا ۔ [س ۷٤ : ۴۸

شَفِیْعٌ (جمع شُفَعَآءُ)

(۱) شریک حال ۔ مددگار ۔

● --- من دون اللہ ولی ولا شفیع

[س ٦ : ۷۰

(۲) شفاعت کرنے والا ۔

شَفَاعَةٌ شفاعت ۔ سفارش ۔ [س ۷٤ : ۴۸

شَفَقَ

شَفَقٌ غروب آفتاب کے بعد آسمان کی لالی ۔

[س ۸٤ : ۱٦

أَشْفَقَ (+ مِنْ) ڈرنا ۔ [س ۳۳ : ۷۲

مُشْفِقٌ (اسم فاعل) وہ جو فکر اور خوف کرے ۔

● --- وھم من خشیتہ مشفقون

[س ۲۱ : ۲۹

شَفَہَ

شَفَةٌ (= شَفَهَةٌ) ہونٹھ ۔

شَفَتَانِ (تثنیة) دو ہونٹھ ۔ [س ۹۰ : ۹

شَفَا

شَفَی چنگا کرنا ۔ بیماری دور کرنا ۔

[س ۲٦ : ۸۰

شَفًا (گڑھے وغیرہ کا) کنارہ ۔

● --- علی شفا جرف ھار [س ۹ : ۱۱۰

شِفَآءٌ (۱) دوا ۔ جسمانی صحت کا ذریعہ ۔

(۲) دل اور دماغ کے مرض یا کمزوری کی دوا ۔

● --- وشفاء لما فی الصدور وھدی و رحمة

--- [س ۱۰ : ۵۷

شَقَّ

شَقَّ (۱) شق کرنا ۔ چیرنا ۔ [س ۸۰ : ۲٦

(۲) مشقت میں ڈالنا (+ عَلٰی)

● --- وما ارید ان اشق علیک

[س ۲۸ : ۲۷

شَقٌّ (اسم فعل) (۱) شق کرنا ۔ (۲) شق ۔ شگاف ۔ (۳) دقت ۔ مشقت ۔ محنت ۔

شِقٌّ دقت ۔ مشقت ۔ تکلیف ۔

● --- الا بشق الانفس [س ۱٦ : ۷

شُقَّةٌ دور ۔ دور دراز ۔

● --- بعدت علیھم الشقة [س ۹ : ۴۲

أَشَقُّ (= أَشْقَقُ افعل التفضیل) نہایت تکلیف دہ ۔ برداشت سے باھر ۔

● --- و لعذاب الاخرة اشق

[س ۱۳ : ۳٦

شَاقَّ (۱) جھگڑنا ۔

● کنتم تشاقون فیھم [س ۱٦ : ۲۷

(۲) مخالفت کرنا ۔ مزاحمت کرنا ۔ روکنا ۔

● و من یشاقق الرسول [س ۴ : ۱۱۵

(۳) اپنے تئیں علحدہ کرلینا ۔

شِقَاقٌ (اسم فعل) (۱) اپنے تئیں علحدہ کرنا ۔

(۲) تفرقہ ۔ اختلاف ۔ جھگڑا ۔ مخالفت ۔

● --- و ان خفتم شقاق بینھما ---

[س ۴ : ۳۵

شِقَاقِیْ (س ۱۱ : ۹۱) میری مخالفت ، بمعنی وہ مخالفت جو تم کو مجھ سے ہے ۔

اِشَّقَّقَ (+ ب) شق ہوجانا ۔ پھٹ جانا ۔
● ۔۔۔ و انّ منها لما یشقق [س ۲ : ۷۴

تَشَقَّقَ = اِشَّقَّقَ

تَشَقَّقُ (س ۲۵ : ۲۷) = تَتَشَقَّقُ

اِنْشَقَّ شق ہوجانا ۔
۔۔۔ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (س ۵۴ : ۱)
[تحت قمر

اِنْشِقَاقٌ (اِسم فعل) شق کرنا ۔

شَقَا

شَقِیَ (۱) شکستہ حال ہونا ۔ بیحد رنجیدہ ہونا ۔
● ۔۔۔ ما انزلنا علیک القرآن لتشقی
[س ۲۰ : ۲
(۲) ناکام ہونا ۔ نامراد ہونا ۔
● ۔۔۔ فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی
[س ۲۰ : ۱۱۷

شَقِیٌّ (۱) نامراد ۔ ناکام ۔
● ۔۔۔ ولم اکن بدعاءك رب شقیا
[س ۱۹ : ۴
(۲) متمرد ۔ ضدی ۔
● ۔۔۔ ولم یجعلنی جبارا شقیا [س ۱۹ : ۳۲

اَشْقٰی (افعل التفضیل) نہایت شقی ، نامراد ، ناکامیاب ، بدنصیب ۔ نہایت متمرد ۔
[س ۹۲ : ۱۵

شِقْوَةٌ بدبختی ۔ ناکامی ۔ [س ۲۳ : ۱۰۷

شَكَّ

شَكٌّ شک ۔ شبہ ۔ [س ۴۴ : ۹

شَكَرَ

شَكَرَ (۱) اِحسان مان کر بات قبول کرنا ۔
● ۔۔۔ ان شکرتم و آمنتم [س ۴ : ۱۴۷
(۲) قدر کرنا ۔ حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اُٹھانا ۔
● ۔۔۔ و من شکر فانما یشکر لنفسه
[س ۲۷ : ۴۰
● ۔۔۔ رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی ۔۔۔ [س ۲۷ : ۱۹

شُكْرٌ (جمع شُكُوْر ۔ اِسم فعل) احسان سمجھنا اور اس کی قدر کرنا ۔ حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اُٹھانا ۔
● و لقد آتینا داود منا فضلا ۔ یا جبال اوبی معه والطیر ۔ والناله الحدید ان اعمل سابغات وقدر فی السرد واعملوا صالحا ۔۔۔ ولسلیمان الریح غدوها شهر و رواحها شهر ۔ و اسلنا له عین القطر ۔ ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه ۔۔۔ یعملون له ما یشاء من محاریب و تماثیل و جفان کالجواب و قدور راسیات ۔ اعملوا آل داود شکرا ۔۔۔ [س ۳۴ : ۱۰

شَاكِرٌ (اِسم فاعل) (۱) احسان مان کربات قبول کرنے والا ۔
● انا هدیناه السبیل اما شاکرا و اما کفورا
[س ۷۶ : ۳
(۲) قدر کرنے والا ۔
● ۔۔۔ وکان الله شاکرا علیما [س ۴ : ۱۴۷

شَكُوْرٌ = شَاكِرٌ [س ۳۴ : ۱۳

مَشْكُوْرٌ (اِسم مفعول) شکریه کے ساتھ قبول کیا ہوا ۔
● ۔۔۔ وکان سعیکم مشکورا [س ۷۶ : ۲۲

شکس

مُتَشَاكِسٌ (اِسم فاعل) جھگڑنےوالا - ایک دوسرے کا مخالف -

● --- مثلا رجلا فیه شرکاء متشاکسون [س ۳۹ : ۲۹

شکل

شَكْلٌ مشابہت - مماثلت -

● --- و آخر من شکله ازواج [س ۳۸ : ۵۸

شَاكِلَةٌ طور طریقه - طبیعت کا میلان - (لسان)

= سجیه یعنی طبیعت - (راغب)

خلقت اور ملکه جو انسان کے مقام اور مرتبه کے موافق اس پر غالب ہوتا ہے - وہ طریقه جس پر انسان مجبول ہے -

● --- قل کل یعمل علی شاکلته [س ۱۷ : ۸۶

= ای خلیقته و ملکته الغالبة علیه من مقامه - (اِبن عربی)

= علی طریقته التی جبل علیها - (فراء)

= علی طریقته وجهته و قیل علی خلیقته و طبیعته - (رازی)

شکا

شَكَا (+ اِلٰی) شکایت کرنا - غم کا اظہار کرنا -

● --- انما اشکوا بثی و حزنی الی الله [س ۱۲ : ۸۶

مِشْكَاةٌ دیوار کی طاق -

● --- کمشکاة فیها مصباح [س ۲۴ : ۳۵

اِشْتَكَی (+ اِلٰی) شکایت کرنا - [س ۵۸ : ۱

شمت

أَشْمَتَ (+ ب) مبتلاۓ مصیبت پر کسی کو ہنسانا -

● --- فلا تشمت بی الاعداء [س ۷ : ۱۵۰

شمخ

شَامِخٌ (اسم فاعل) وہ جو اُونچا ہے -

● --- فیها رواسی شامخات [س ۷۷ : ۲۷

شمز

اِشْمَأَزَّ سکڑنا یا تنگ ہونا (نفرت سےدل کا) - نفرت کرنا - (ابن عباس)

● --- اِشمأزت قلوب الذین لا یؤمنون بالاخرة [س ۳۹ : ۴۵

= ولوا علی ادبارهم نفورا (س ۱۷ : ۴۶)

شمس

شَمْسٌ (مؤنث) (۱) آفتاب -

● الشمس و القمر بحسبان [س ۵۵ : ۴

(۲) دھوپ کی گرمی -

● --- لا یرون فیها شمسا ولا زمهریرا [س ۷۶ : ۱۳

(۳) سلطنت ایران کا نشان -

● --- فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس و القمر --- [س ۷۵ : ۸

مَطْلِعُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) وہ جگه جہاں آفتاب نکلتا ہوا معلوم ہوتا ہے -

● ---حتی اذا بلغ مطلع الشمس
[س ۱۸ : ۹۰
= غایة الارض المعمورة من جهة المشرق (از مولینا محمد علی بحواله روح المعانی)۔ مشرق کی جانب اس کی مملکت کی آخری آبادی۔

مَغْرِبُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۸۶) وہ جگہ جہاں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

● ---حتی اذا بلغ مغرب الشمس
[س ۱۸ : ۸۶
= منتهی الارض من جهة المغرب (از مولینا محمد علی)۔ مغرب کی جانب اس کی مملکت کی آخری آبادی۔

شَمَل

شِمَالٌ (جمع شَمَائِلُ) (۱) بایاں ہاتھ۔ بائیں طرف۔

● --- تقرضهم ذات الشمال [س ۱۸ : ۱۶

(۲) = شوم بد بختی۔ نحوست۔

● --- ما اصحاب الشمال [س ۵٦ : ۴۱

مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ (س ٦۹ : ۲۵) جس کو اس کی بد بختی کا اعمالنامہ دیا گیا۔

اِشْتَمَلَ (+ عَلٰی) مشتمل ہونا۔ شامل کرنا۔ حامل ہونا۔ حاملہ ہونا (مادہ کا)۔

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ (س ٦ : ۱۴۴) وہ جو دونوں مادہ کے رحموں نے اپنے (پیٹ میں) رکھا۔ اُن کے جنے بچے۔

شَنَأَ

شَنَآنٌ (= شَنَأَ اَنْ اِسم فعل) نفرت۔
[س ۵ : ۲

شَانِئٌ (= شَانِئاً۔ اِسم فاعل) (۱) وہ جو نفرت کرے۔

(۲) دشمن۔

● --- ان شانئك هو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

شَهَب

شِهَابٌ (جمع شُهُبٌ)

(۱) وہ آتشیں شعلہ جو کائنات الجو میں اسباب طبعی سے پیدا ہوتا ہے اور جو کسی جہت میں دور تک چلا جاتا ہے اور جس کو اُردو میں تارہ ٹوٹنا بولتے ہیں۔ عرب جاہلیت میں اس سے بد فالی اور کسی حادثہ عظیم کے واقع ہونے کا یقین کرتے تھے۔

(۲) فال بد یا شگون بد۔

● --- الا من استرق السمع فاتبعه شهاب مبین
[س ۱۵ : ۱۸
= فاتبعهم الشوم و الخسران و الحرمان فیما املوا۔ (سید احمد رح)

شَهِد

شَهِدَ (۱) موقع پر حاضر ہونا۔

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ (س ۲۲ : ۲۸) تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے نفع کے موقعوں پر۔

(۲) دیکھنا۔

● فمن شهد منکم الشهر [س ۲ : ۱۸۵
(تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند) ---

● --- فاتوا بہ علی اعین الناس لعلھم یشھدون [س ۲۱ : ۶۲

(۳) کسی بات پر شہادت دینا - کسی بات کی تصدیق کرنا - (+ أَنْ)

● شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو [س ۳ : ۸۱

(۴) کسی کے خلاف شہادت دینا (+ عَلیٰ)

● شھد علیھم سمعھم وابصارھم وجلودھم [س ۴۱ : ۲۰

(۵) کسی بات کی شہادت دینا - (+ بِ)

(۶) فیصلہ کرنا -

● --- وشھد شاھد من اھلھا [س ۱۲ : ۲۶

= حکم حاکم - (ابن عباس)

(۷) قسم کھانا -

● اذا جاءك المنافقون قالوا نشھد انک لرسول اللہ --- اتخذوا ایمانھم جنۃ فصدوا عن سبیل اللہ [س ۶۳ : ۱ و ۲

--- أَنْ تَشْھَدَ أَرْبَعَ شَھَادَاتٍ بِاللہِ (س ۲۴ : ۸) کہ وہ گواھی دے چار بار اللہ کی قسم کھا کر -

--- لَا يَشْھَدُوْنَ الزُّوْرَ (س ۲۵ : ۷۲) نہیں دیتے جھوٹی گواھی -

شَاھِدٌ (جمع شُھُوْدٌ اور أَشْھَادٌ اسم فاعل)

(۱) وہ جو حاضر ھو ، حاضر رھے ، آنکھوں کے سامنے رھے -

● --- وبنین شھودا [س ۷۴ : ۱۳

(۲) وہ جو حکم کی تعمیل کے لئے حاضر رھے -

● ربنا آمنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاھدین [س ۳ : ۵۲

(۳) وہ جو گواھی دے - گواہ -

(۴) فیصلہ کرنے والا - [س ۱۲ : ۲۶

شَھِیْدٌ (مبالغہ کا صیغہ - جمع شُھَدَآءُ)

(۱) موقعہ پر حاضر رھنے والا -

● --- ولا یاب الشھداء اذا ما دعوا [س ۲ : ۲۸۲

(۲) گواہ -

● وکفی باللہ شھیدا [س ۴ : ۷۸

(۳) فیصلہ کرنے والا -

● اللہ شھید بینی و بینکم [س ۶ : ۱۹

● --- وادعوا شھداءکم ان کنتم صادقین [س ۲ : ۲۳

(۴) نظر رکھنے والا - نگہبان - امام - ھادی -

● وکذلك جعلناکم امۃ وسطا لتکونوا شھداء علی الناس و یکون الرسول علیکم شھیدا [س ۲ : ۱۳۷

(۵) تعمیل حکم میں اخیر دم تک مستعد رھنے والا - تعمیل حکم میں جان پر کھیل جانے والا - جانباز فرمانبردار - [س ۴ : ۷۱

(۶) وہ جو ھر حالت میں حاضر ھے -

● --- وکفی باللہ شھیدا [س ۴ : ۷۸

سَآئِقٌ وَشَھِیْدٌ (س ۵۰ : ۲۰) بے راہ چلانے والا اور اس کا اپنا نفس لوامہ -

شَھَادَۃٌ (شَھِدَ سے اسم فعل - جمع شَھَادَاتٌ)

(۱) تصدیق کرنا - گواھی دینا - شہادت - تصدیق - ثبوت -

(۲) آنکھ سے دیکھنا یا بصیرت سے محسوس کرنا -

(۳) موجود - ظاھر -

● عالم الغیب و الشهادة [س ۹ : ۹۵

مَشْهَدٌ حاضر ہونا ۔ حاضر ہونے کا وقت یا جگہ ۔

● فویل للذین کفروا من مشهد یوم عظیم [س ۱۹ : ۳۷

مَشْهُوْدٌ (اسم مفعول) (۱) حاضر ہونے کا وقت ۔ [س ۱۱ : ۱۰۵

(۲) حضور قلب کا وقت ۔

● ان قرآن الفجر کان مشهودا [س ۱۷ : ۷۸

(نماز صبح کا وقت حضور قلب کا وقت ہے) ۔

اَشْهَدَ (+ عَلیٰ) (۱) گواہ بنانا ۔ گواہ کر لینا ۔

(۲) گواہی کے لئے بلانا ۔ [س ۲ : ۲۸۲

اِسْتَشْهَدَ (+ عَلیٰ) گواہی کے لئے بلانا ۔

● ۔۔۔ فاستشهدوا علیهن اربعة منکم [س ۴ : ۱۵

شَهَرَ

شَهْرٌ (جمع اَشْهُرٌ اور شُهُوْرٌ)

(۱) ماہ بمعنی نیا چاند ۔ (قاموس)

۔۔۔ فَمَنْ شَهِدَ مِنْکُمُ الشَّهْرَ (س ۲ : ۱۸۱)

تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند ۔

(۲) ماہ بمعنی مہینہ ۔

● شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن [س ۲ : ۱۸۱

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَعْلُوْمَاتٌ (س ۲ : ۱۹۳)

حج کے ہیں چند مہینے مقررہ ۔

(اَلْحَجُّ = مبتدآء مرفوع بالابتدآء)

شَهَقَ

شَهِيْقٌ (۱) غم سے سانس کا نکالنا ۔ ٹھنڈی آہیں بھرنا ۔

● ۔۔۔ لهم فیها زفیر وشهیق [س ۱۱ : ۱۰۶

(۲) گدھے کا چیخنا جب وہ سانس باہر نکالے ۔

[زَفِيْرٌ تحت زَفَرَ

● ۔۔۔ سمعوا لها شهیقا وهی تفور [س ۶۷ : ۷

شَهَا

شَهَا خواہش کرنا ۔ آرزو کرنا ۔

شَهْوَةٌ (جمع شَهَوَاتٌ ۔ اسم فعل)

(۱) خواہش نفسانی ۔ [س ۱۹ : ۵۹

(۲) = اَلْمُشْتَهیٰ وہ چیز جس کی خواہش کی جائے ۔ (راغب)

● زین للناس حب الشهوات من النساء والبنین ۔۔۔ [س ۳ : ۱۳

اِشْتَهیٰ = شَهَا

● ۔۔۔ ولکم فیها ماتشتهی انفسکم [س ۴۱ : ۳۱

شَابَ

شَوْبٌ (اسم فعل) ملاوٹ ۔ ملونی ۔

● ۔۔۔ علیها لشوبا من حمیم [س ۳۷ : ۶۵

شَارَ

شُوْرٰی مشورہ ۔

وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَيْنَهُمْ (س ۴۲ : ۳۶)

اور اُن کا معاملہ ہوتا ہے آپس کے مشورہ سے -

شَاوَرَ مشورہ کرنا -

● وشاورهم فى الامر [س ۳ : ۱۵۹

أَشَارَ (+ إِلىٰ) اِشارہ کرنا - [س ۱۹ : ۲۹

تَشَاوُرٌ (اِسم فعل) آپس میں مشورہ کرنا - [س ۲ : ۲۳۳

شُوَاظ

شُوَاظٌ شعلہ جس میں دھواں نہ ہو - تیز شعلہ - [س ۵۵ : ۳۵

شَاكَ

شَوْكَةٌ ہتھیار - اسلحہ - [س ۸ : ۷

شَوَى

يَشْوِىْ (مضارع) گوشت بھوننا یا بھاپ سے جلانا -

● --- كالمهل يشوى الوجوه [س ۱۸ : ۲۸

شَوًى (جمع - واحد شَوَاةٌ) کھوپڑیاں - [س ۷۰ : ۱۶

شَاءَ

شَاءَ (= شَيأً = شَيِّ)

يَشَاءُ (مضارع) چاہنا - خواہش کرنا -

مَنْ يَّشَاءُ جس کو اُس کی مشیئت ہو - جس کو وہ مناسب سمجھے - جو اس کے قاعدہ کے موافق ہو -

● يهدى من يشاء [س ۲ : ۱۴۲

= يهدى به الله من اتبع رضوانه (س ۵ : ۱۶)

= و يهدى اليه من ينيب (س ۴۲ : ۱۳)

فان الله لا يهدى من يضل (س ۱٦ : ۳۷)

= و الله لا يهدى القوم الكافرين (س ۲ : ۲٦۴)

= و الله لا يهدى القوم الفاسقين (س ۵ : ۱۰۸)

= ان الله لا يهدى من هو كاذب كفار (س ۳۹ : ۳)

= ان الله لا يهدى من هو مسرف كذاب (س ۴۰ : ۲۸)

= و الله لا يهدى القوم الظالمين (س ۲ : ۲۵۸)

● ان الله يضل من يشاء [س ۱۳ : ۲۷

= افرأيت من اتخذ الهه هوىه و اضله الله على علم و ختم على سمعه و قلبه وجعل على بصره غشاوة --- (س ۴۵ : ۳۵)

= يضل الله من هو مسرف مرتاب (س ۴۰ : ۳۴)

= و يضل الله الظالمين (س ۱۴ : ۲۷)

= يضل الله الكافرين (س ۴۰ : ۷۴)

= وما يضل به الا الفاسقين (س ۲ : ۲٦)

= وما كان الله ليضل قوما بعد اذ هدىهم حتى يبين لهم ما يتقون (س ۹ : ۱۱۵)

شَيْءٌ (اسم فعل - جمع أَشْيَاءُ) جس کا وجود مشیئت سے ہو - چیز - معاملہ - حقیقت [س ۲ : ۲۰

شَيْأً بالکل - کچھ بھی - [س ۲ : ۴۸

شَابَ

شَيْبٌ (اِسم فعل) بالوں کی سفیدی -

● ---و اشتعل الراس شیبا [س ۱۹ : ۴

شَیْبَةٌ = شَیْبٌ [س ۳۰ : ۵۴

شَیْبٌ (= شَیْبٌ = شُیُبٌ جمع - واحد اَشْیَبُ) بوڑھے - سن سفید - [س ۷۳ : ۱۷

شِیَةٌ [وَشَی

شَاخَ

شَیْخٌ (جمع شُیُوْخٌ) بوڑھا آدمی -
[س ۲۸ : ۲۳

شَادَ

مَشِیْدٌ (اِسم مفعول) (۱) مضبوط -
(۲) بلند - (بیضاوی)

● --و قصر مشید [س ۲۲ : ۴۵

مُشَیَّدَۃٌ (اِسم مفعول) اُونچے بر بنے ہوئے -

● ---و لو کنتم فی بروج مشیدۃ
[س ۴ : ۷۸

شَاعَ

شَاعَ بُری خبر کا شائع ہونا -

● ---ان تشیع الفاحشة [س ۲۴ : ۱۸

شِیْعَةٌ (جمع شِیَعٌ اور اَشْیَاعٌ) فرقہ - گروہ -

● ---و ان من شیعته لابراهیم
[س ۳۷ : ۸۳

—« باب الصاد »—

ص

صٓ محض حروف تہجی۔ [الٓـر

صَبَّ

صَبَّ (پانی) اُوپر سے گرانا۔ ڈھالنا۔ اُنڈیلنا۔
[س ۸۰ : ۲۵

صَبٌّ (اسم فعل) اُنڈیل دینا [س ۸۰ : ۲۵

صَبَأَ

صَابِئُوْنَ (جمع۔ واحد صَابِئٌ) پُرانے مذہب والوں میں سے تھے جو بعد کو ستاروں کی پرستش بھی کرتے تھے۔
● ۔۔۔ والنصاری والصابئین [س ۲ : ۶۲

صَبَحَ

صُبْحٌ صبح۔ [س ۸۱ : ۱۸

صَبَاحٌ = صُبْحٌ [س ۳۷ : ۱۷۷

اِصْبَاحٌ = صُبْحٌ [س ۶ : ۹۷

مِصْبَاحٌ (جمع مَصَابِیحُ) (۱) چراغ۔
[س ۲۴ : ۳۵

(۲) ستارہ۔ [س ۴۱ : ۱۲

صَبَّحَ صبح کو آلینا۔
● ۔۔۔ و لقد صبحهم بكرة عذاب مستقر
[س ۵۴ : ۳۸

أَصْبَحَ (۱) صبح کے وقت داخل ہونا۔
● ۔۔۔ فاصبح فى المدينة خائفا
[س ۲۸ : ۱۸

(۲) = كَانَ = صَارَ ہونا۔ کرنا۔
● ۔۔۔ فاصبح من الخاسرين [س ۵ : ۳۳

فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ (س ۱۸ : ۴۰) تو وہ مارے افسوس کے اپنا ہاتھ ملنے لگا۔

مُصْبِحٌ (اسم فاعل) وہ جو صبح کو کوئی کام کرے یا داخل ہو۔
● فاخذتهم الصيحة مصبحين [س ۱۵ : ۸۳

صَبَرَ

صَبَرَ (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا (+ عَلٰی)
● ۔۔۔ الا الذين صبروا و عملوا الصالحات
[س ۱۱ : ۱۱

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا۔
● ۔۔۔ فصبروا على ما كذبوا و اوذوا
[س ۶ : ۳۴

صَبْرٌ (اسم فعل) (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا۔
● واستعينوا بالصبر والصلوة [س ۲ : ۴۵
(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا۔
● ۔۔۔ فصبر جميل [س ۱۲ : ۱۸

صَابِرٌ (اسم فاعل) صبر کرنے والا۔ استقلال سے کام لینے والا۔

● یا ایها النبی حرض المؤمنین علی القتال ۔ ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین و ان یکن منکم مائة یغلبوا الفا من الذین کفروا بانهم قوم لا یفقهون ۔۔۔ و الله مع الصابرین [س ۸ : ۶۶ و ۶۷

صَبَّارٌ (صیغه مبالغه) نہایت صبر اور استقلال سے کام کرنے والا ۔ [س ۱۴ : ۵

صَابَرَ (صبر سے مفاعله) استقلال میں سبقت لے جانا ۔

● ۔۔۔ اصبروا و صابروا [س ۳ : ۱۹۹

أَصْبَرَ (۱) مصیبتیں برداشت کرنا ۔
(۲) جرأت کرنا ۔ (ابوعبیده ۔ راغب)

فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (س ۲ : ۱۷۰)
کیا هی سخت مصیبت جھیلنی هوگی اُن کو آگ میں ! کیا هی جرأت ہے اُن کی آگ میں جانے کی ! کیسا اصرار ہے اُن کا آگ میں جانے کا !

إِصْطَبَرَ (+ لِ یا + عَلٰی) استقلال کے ساتھ قائم رهنا ۔

● ۔۔۔ فاعبده و اصطبر لعبادته
[س ۱۹ : ۲۵

صَبَعَ

أَصَابِعُ (جمع ۔ مذکر و مؤنث ۔ واحد أُصْبُعٌ) اُنگلیاں ۔ [س ۲ : ۷

صَبَغَ

صِبْغٌ (۱) سالن ۔ (۲) زیتون کا تیل ۔ (فراء) (۳) زیتون ۔ (زجاج)

● وصبغ للآکلین [س ۲۳ : ۲۰

صِبْغَةٌ دین ۔ ملت ۔ (قاموس) ۔ شریعت ۔ (تاج)

صِبْغَةُ اللهِ (س ۲ : ۱۳۲)

● وقالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا ۔ قل بل ملة ابراهیم حنیفا ۔ وما کان من المشرکین ۔ قولوا آمنا بالله وما انزل الینا وما انزل الی ابراهیم و اسمعیل واسحاق و یعقوب والاسباط وما اوتی موسی و عیسی وما اوتی النبیون من ربهم ۔ لا نفرق بین احد منهم ونحن له مسلمون ۔۔۔ صبغة الله ۔ ومن احسن من الله صبغة ونحن له عابدون [س ۲ : ۱۲۹ - ۳۲

= فطرة الله ۔ (قاموس)
= دین الله ۔ (صحاح)
= فطرت الله التی فطر الناس علیها ۔۔۔ ذلك الدین القیم (س ۳۰ : ۳۰)
= صبغنا الله صبغته ۔ لم نصبغ صبغتکم ۔ (الکشاف)

صَبَا

صَبَا (+ إِلٰی) کسی طرف مائل هونا اور لڑکوں کی طرح ناسمجھی کی باتیں کر بیٹھنا ۔

● ۔۔۔ اصب الیهن و اکن من الجاهلین
[س ۱۲ : ۳۳

صَبِيٌّ بچه نرینه ۔ لڑکا ۔

● قالوا کیف نکلم من کان فی المهد صبیا (س ۱۹ : ۳۰) [جب حضرت مریم کا گزر اپنی قوم کی طرف سے هوا اِس حالت میں که جناب مسیح کسی جانور پر (غالباً گدھے پر) سوار تھے تو اُن کے لوگوں نے اُن سے شکایت کی که وہ تو باتیں گڑھ گڑھ کر بولتا ہے اور

حضرت مریم نے اپنے لڑکے ھی کی طرف اشارہ کیا کہ یہ اسی سے پوچھیں] تو وہ بولے ہم اس سے کیا باتیں کریں جو (ہم لوگوں کے سامنے) گہوارہ میں محض بچہ تھا ؟

صحب

صَاحِبٌ (جمع صَحْبٌ - جمع الجمع اَصْحَابٌ) ساتھی - شریک - ساتھ رھنے والا - ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا -

صَاحِبُ الْحُوْت (س ٦٨ : ٤٨) جس صاحب کے ساتھ مچھلی کا حادثہ ہوا تھا - حضرت یونس -

= ذُوالنُّون (س ۲۱ : ۸۷)

اَلصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ [جَنْبٌ تحت جَنَبَ

اَصْحَابُ النَّارِ (۱) عذاب میں گرفتار لوگ - [س ۳ : ۱۱٦

(۲) عذاب دینے والے افسران - [س ۷۴ : ۳۱

اَصْحَابُ الْمَيْمَنَة (س ٥٦ : ۸) خوش وقت لوگ - مبارک اصحاب -

اَصْحَابُ الْمَشْأَمَة (س ٥٦ : ۹) شامت زدہ لوگ -

اَصْحَابُ الْفِيْلِ ابرھۃ الاشرم جو شاہ حبش کی طرف سے ملک عرب میں یمن کا والی تھا محض جبراً عربوں کو دین مسیحی میں لانا چاھتا تھا - اُس نے اسی غرض سے خانہ کعبہ پر (جو اُن دنوں بتخانہ تھا اور جس کی زیارت کے لئے دور دور سے عرب آیا کرتے تھے) چڑھائی کی اور اس کو منہدم کرنا چاھا کہ بت پرست عربوں کا تیرتھ برباد ہو جائے - وہ اپنے ساتھ بڑا لشکر لایا جس میں ایک ھاتھی بھی تھا - مذھب میں زبردستی ، گو یہ اھل کتاب کی طرف سے تھی اور عرب بت پرست تھے ، خدا کو پسند نہیں آئی ، چنانچہ اُس کے مکہ پہنچتے ھی اُس کی فوج میں چیچک کی وبا پھیل گئی اور سارا لشکر دیکھتے ھی دیکھتے تباہ ہوگیا - یہ واقعہ آنجناب کی پیدائش سے پچپن روز پہلے کا ھے - [س ۱۰٥

اَصْحَابُ الْاُخْدُوْد : یہ بخت نصر اور اس کے امرا تھے جن کا ذکر عہد عتیق کی کتاب دانی ایل (دانیال) باب ۳ میں آیا ھے - (بغوی) - مختصر قصہ یوں ھے کہ بخت نصر یہودیوں پر بڑا ظلم کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے دورہ نام ایک بستی میں ایک سونے کی مورت بنوا کر رکھادی اور اعلان کردیا کہ خاص خاص وقت پر ہر ادنی و اعلی اس کی پرستش کرے ورنہ زندہ جلا دیا جائے گا - تین یہودیوں نے جو اُس کے ھاں ملازم بھی تھے اس بت پرستی سے انکار کیا - چنانچہ وہ آگ کی خندق میں ڈال دئے گئے - [س ۸٥ : ۴

اصحاب الایکہ : اھل مدین جن میں حضرت شعیبؑ مبعوث ہوئے تھے - [س ۱٥ : ۷۸

اصحاب الحجر : قوم ثمود [س ۱٥ : ۸۰

اصحاب الکہف والرقیم : یہ چند مسیحی نوجوان تھے جو تقریباً سنہ ۲۰۰ ء میں ایک بت پرست بادشاہ (Decius نامی) کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ میں جا چھپے تھے - اور کچھ روز اس کھوہ میں رھنے کے

بعد اسی میں بند کردے گئے اور جاں بحق ہوئے۔ اس کے تقریباً دو سو برس بعد (جب لوگ بھی مسیحی ہوچکے تھے) کھوہ کا منہ جو بند کردیا گیا تھا اتفاقاً کھل گیا اور اُس کھوہ میں اُن کی لاشیں جو صرف ھڈیاں باقی تھیں، دکھائی دیں۔ اُس وقت مسیحیوں نے اُن کی زیارت کی اور آپس میں مشورہ کے بعد طے پایا کہ اُن کے اُوپر ایک مقبرہ بنائیں۔ آخر کار اُن کے علماء (پادریوں) نے ایک عبادت خانہ (Chapel) بنانے کی تجویز کی۔ اُن کی ھڈیاں پتھر کے ایک بڑے صندوق میں بند کرکے مارسیلز (Marseilles) کو بھیجی گئیں اور اب بھی سینٹ وکٹر (St. Victor) کے گرجے میں موجود ھیں۔ یورپ میں اِن کا قصہ محض قصہ کی حیثیت سے سات سونے والوں (The Seven Sleepers) کے نام سے مشہور ھے۔ لیکن آنجناب صلعم کے زمانہ میں یعنی اصحاب کہف پائے جانے کے دوسو سال بعد تک ان قصوں پر مذھبی رنگ میں سخت مباحثے اور مناظرے ھوکر تضیع اوقات کا باعث بنے ھوئے تھے۔

أَصْحَابِهِمْ (س ۵۱ : ۵۹) اُنہیں کی طرح کے لوگ جو (اگلے زمانہ میں) تھے۔

صَاحِبَةٌ (موٴنث) ساتھی۔ بیوی۔

[س ۷۲ : ۳

صَاحَبَ صحبت رکھنا۔ شریک حال رھنا۔

● ---۔ وصاحبھما فی الدنیا معروفا

[س ۳۱ : ۱۵

أَصْحَبَ (+ مِنْ) حفاظت کرنا۔ بچانا۔ روکنا۔

● ---۔ ولاھم منا یصحبون [س ۲۱ : ۴۳

صَحَفَ

صِحَافٌ (جمع۔ واحد صَحْفَةٌ) پیالے۔ رکابیاں۔ بڑے برتن۔ [س ۴۳ : ۷۱

صُحُفٌ (جمع۔ واحد صَحِيفَةٌ) صحیفے۔ اوراق کتاب۔ کتابیں۔ [س ۹۸ : ۲

صَخَّ

صَاخَّةٌ لوھے سے لوھے پر مارنے کی سی آواز۔ سخت ترین مصیبت۔ [س ۸۰ : ۳۳

صَخْرٌ

صَخْرٌ (اسم جنس۔ صَخْرَةٌ واحدۃ) بڑے بڑے سخت پتھر۔ چٹان۔ [س ۸۹ : ۹

صَدَّ

صَدَّ (۱) (مضارع يَصُدُّ) منہ پھیرلینا۔ اعراض کرنا۔ پھیر دینا۔ روك دینا۔ (+ عَنْ)

● ---۔ رایت المنافقین یصدون عنک صدودا

[س ۴ : ۶۱

(۲) (مضارع يَصِدُّ) چلّا اُٹھنا۔ فریاد کرنا۔ (+ مِنْ)

● ---۔ اذا قومك منه یصدون

[س ۴۳ : ۵۷

صَدٌّ (اسم فعل) روکنا۔ پھیردینا۔ اعراض کرنا۔ [س ۲ : ۲۱۷

صُدُودٌ (اسم فعل) منہ پھیرنا۔ اعراض کرنا۔

[س ۴ : ۶۱

صَدِيدٌ نہایت کھولتا ھوا گرم پانی۔ (لسان۔ تاج۔ قاموس)

● من ورائه جهنم و یسقی من ماء صدید ۔ ۔ ۔

[س ۱۴ : ۱۶

= وسقوا ماء حمیما فقطع امعاء هم (س ۴۷ : ۱۵)

صَدَرَ

صَدَرَ آگے بڑھنا ۔ نکل پڑنا ۔ خروج کرنا ۔

● یومئذ یصدرالناس اشتاتا [س ۹۹ : ۶

صَدْرٌ (اسم فعل ۔ جمع صُدُورٌ ۔ مذکرومؤنث) سینہ ۔ [س ۷ : ۴۲

شرح صدر [تحت شَرَحَ

أَصْدَرَ (جانوروں کو) ہٹالینا ، واپس لے جانا ۔

● ۔ ۔ ۔ حتی یصدر الرعاء [س ۲۸ : ۲۳

صَدَعَ

صَدَعَ (۱) شق کرنا ۔ فرق کرنا ۔ جدا کرنا ۔
(۲) کھولکر بیان کرنا ۔ (+ ب)

● ۔ ۔ ۔ فاصدع بما تؤمر [س ۱۵ : ۹۴

صَدْعٌ (اسم فعل) شق ۔ پاؤں کی رگڑ سے زمین میں راستہ پیدا کرنا ۔

ذَاتُ الصَّدْعِ اپنی چال سے فضا میں راستہ بنانے والی (زمین یا کرۂ زمین) ۔

● والارض ذات الصدع [س ۸۶ : ۱۲

[جب آفتاب زمین کو اپنے گرد اگرد چکر لگاتے ہوئے کھینچتا ہے اور زمین اس کی کشش سے کھنچ آتی ہے تو فضا میں اس کی آمدورفت اورگردش کے لئے ایک راستہ بن جاتا ہے] ۔

صَدَّعَ درد سے سرکا پھٹنا ۔

● لا یصدعون عنها ولا ینزفون ۔ ۔ ۔

[س ۵۶ : ۱۹

إِصَّدَّعَ (= تَصَدَّعَ) الگ الگ ہوجانا ۔

● ۔ ۔ ۔ یومئذ یصدعون [س ۳۰ : ۴۳

= یتفرقون ۔ (ابن عباس)

مُتَصَدِّعٌ (اسم فاعل) پھٹا ہوا ۔ ٹوٹا ہوا ۔

● ۔ ۔ ۔ لرایته خاشعا متصدعا من خشیة الله

[س ۵۹ : ۲۱

صَدَفَ

صَدَفَ (+ عَنْ) پھرجانا ۔ اعراض کرنا ۔

[س ۶ : ۱۵۸

صَدَفٌ پہاڑ کا کنارہ ۔ [س ۱۸ : ۹۶

صَدَقَ

صَدَقَ (۱) سچا ہونا ۔ مخلص ہونا ۔

[س ۲ : ۱۷۷

(۲) سچ کہنا ۔

● وصدق المرسلون [س ۳۶ : ۵۲

(۳) سچا کرنا ۔ تصدیق کرنا ۔

● لقد صدق الله رسوله الرء یا بالحق

[س ۴۸ : ۲۷

(۴) عہد کی رعایت کرنا ۔ وعدہ کا ایفا کرنا ۔

● صدقوا ماعاهدوا الله علیه [س ۳۳ : ۲۳

صِدْقٌ (۱) سچائی ۔ خلوص ۔
(۲) صحت ۔ معقولیت ۔
(۳) مختلف امور میں شرف و فضیلت ۔

قَدَمَ صِدْقٍ صحیح سبقت ۔ بہترین شرف و فضیلت ۔

● ۔ ۔ ۔ ان لهم قدم صدق عند ربهم

[س ۱۰ : ۲

مُبوّأ صدقٍ (س ۱۰ : ۹۳) رهنے کی بہترین جگہ ۔

مُدخَلَ صدقٍ (س ۱۷ : ۸۲) داخل ہونے کی نہایت مناسب مبارک جگہ ۔ داخل ہونے کا نہایت مناسب مبارک وقت ۔ [تحت دَخَلَ

مُخرَجَ صدقٍ (س ۱۷ : ۸۰) نکلنے کا نہایت مناسب وقت ۔ [تحت خَرَجَ

لسانَ صدقٍ حقیقی شہرت ، حقیقی تعریف ۔ امتیازی ذکر ۔

● ۔۔۔ واجعل لی لسان صدق فی الاخرین [س ۲٦ : ۸۴

مَقعدِ صدقٍ مقام فضیلت ۔

● ۔۔۔ فی مقعد صدق عند ملیك مقتدر [س ۵۴ : ۵۵

صَادِقٌ (اسم فاعل) سچا ۔ مخلص ۔ سچ کہنے والا ۔ [س ۱۹ : ۵۴

صَدَقَةٌ سچے دل سے ، خلوص سے ، جو کچھ خرچ کیا جائے ۔ خیرات ۔ صدقه ۔

● انما الصدقات للفقراء والمساکین ۔۔۔ [س ۹ : ٦۰

صَدُقَةٌ بیوی کا مہر ۔

● ۔۔۔ وآتوا النساء صدقاتهن [س ۴ : ۴

صَدِیقٌ (مذکر و موٴنث) مخلص دوست ۔ [س ۲٦ : ۱۰۱

أَصْدَقُ (افعل التفضیل) زیادہ سچا ۔ نہایت سچا ۔

● ۔۔۔ ومن اصدق من الله [س ۴ : ۸٦

صِدِّیقٌ بہت ہی سچا ۔ بہت ہی سچا آدمی ۔

● ۔۔۔ انه کان صدیقا نبیا [س ۱۹ : ۴۱

صَدَّقَ (۱) نہایت سچا اور مخلص ہونا ۔
(۲) تصدیق کرنا ۔ بات ماننا ۔
(۳) سچ کر کے دکھانا ۔

● لقد صدق علیهم ابلیس ظنه [س ۳۴ : ۱۹

(۴) قبول کرنا ۔ کسی بات کی سچائی کو ماننا ۔ (+ ب)

● ۔۔۔ وصدق بالحسنی [س ۹۲ : ٦

تَصْدِیقٌ (اسم فعل) تصدیق کرنا ۔ سچائی ثابت کرنا ۔

● ۔۔۔ ولکن تصدیق الذی بین یدیه [س ۱۲ : ۱۱۱

مُصَدِّقٌ (اسم فاعل) وہ جو تصدیق کرے ، کسی بات کی سچائی کو ثابت کرے ۔

● ۔۔۔ مصدق لما معهم [س ۳ : ۸۱

تَصَدَّقَ (۱) صدقه دینا ۔ خیرات کرنا ۔
(۲) اپنا حق چھوڑ دینا ۔

● وان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة ۔ و ان تصدقوا خیر لکم [س ۲ : ۲۸۰

اِصَّدَّقَ = تَصَدَّقَ [س ۴ : ۹۲

مُتَصَدِّقٌ (اسم فاعل) وہ جو خیرات دے ۔ [س ۱۲ : ۸۸

مُصَّدِّقٌ = مُتَصَدِّقٌ [س ۵۷ : ۱۸

صَدَا

تَصْدِيَةٌ (اسم فعل) تالیاں پیٹنا ۔ بیکار آوازیں نکالنا ۔ [س ۸ : ۳۵

تَصَدّٰی متوجه ہونا - خاطر کرنا -
● --- فانت له تصدّٰی [س ۸۰ : ٦

= تَتَصَدّٰی

صَرّ

صِرٌّ (۱) سردی کی شدت - پالا -
[س ۳ : ۱۱٦
(۲) = نار - آگ - (ابن عباس)

صَرَّةٌ سخت آواز - چیخ - [س ۵۱ : ۲۹

اَصَرَّ (+ عَلٰی) کسی برائی پر سختی سے جم جانا ، اصرار کرنا - [س ۳ : ۱۳۵

صَرَح

صَرْحٌ (اسم فعل) بلند مکان - محل
[س ۴۰ : ۳۸

صَرَخ

صَرِیْخٌ فریاد رس - مددگار - [س ۳٦ : ۴۳

مُصْرِخٌ (اسم فاعل) = صَرِیْخٌ
[س ۱۴ : ۲۷

مُصْرِخِیَّ (س ۱۴ : ۲۷) = مُصْرِخِيِ

اِصْطَرَخَ (= اِصْتَرَخَ) چلّانا -
[س ۳۵ : ۳۷

اِسْتَصْرَخَ کسی سے مدد مانگنا -
[س ۲۸ : ۱۸

صَرْصَر

صَرْصَرٌ (۱) شدت کی سردی -
(۲) ہوا جس میں مہیب آواز ہو -
(۳) آگ کے شعلہ کی لپٹ - (لسان)
● فارسلنا علیھم ریحا صرصرا [س ۵۴ : ۱۹

صِرَاطٌ

صِرَاطٌ (مذکر ومونث) راستہ - کھلا راستہ -
الصراط المستقیم : سیدھا راستہ - وہ کیا ہے ؟ -
● ان اللہ ہو ربی و ربکم فاعبدوہ - ہذا صراط مستقیم (س ۴۳ : ٦۴ = س ۱۹ : ۳٦ = س ۳ : ۵۱)
اس کی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو س ٦ : ۱۵۲ - ۱۵۴
● ومن یعتصم باللہ فقد ھدی الی صراط مستقیم
[س ۳ : ۱۰۰

صَرَعَ

صَرْعٰی (جمع - واحد صَرِیْعٌ) منہ کے بل گرا ہوا - [س ٦۹ : ۷

صَرَفَ

صَرَفَ (۱) پھیرنا - پھیر دینا - ایک طرف سے دوسری طرف کردینا - ٹال دینا - (+ عَنْ)
[س ۱۲ : ۳۴
(۲) کسی طرف کو پھیر دینا - (+ اِلٰی)
[س ۴٦ : ۲۹

صَرْفٌ (اسم فعل) پھیرنا - ٹالنا -
[س ۲۵ : ۲۰

مَصْرِفٌ پھر کر جانے کی جگہ - پناہ -

مَصْرُوْفٌ (اسم مفعول) پھیرا ہوا -
[س ۱۱ : ۸

صَرَّفَ گھما گھما کر بیان کرنا ۔ طرح طرح سے بیان کرنا ۔
● لقد صرفنا فی هذا القرآن لیذکروا [س ۱۷ : ۴۱
وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ (س ۲۵ : ۵۰) هم نے بارش کو انسان اور مویشیوں میں طرح طرح سے کام میں دیا ۔
تَصْرِيفٌ (اسم فعل) هوا کا ایک رُخ سے دوسرے رخ پھرنا ۔ [س ۲ : ۱۶۴
اِنْصَرَفَ پھر جانا ۔ [س ۹ : ۱۲۷

صَرَمَ

صَرَمَ قطع کرنا ۔ کھجور کو درخت سے توڑنا [س ۶۸ : ۱۷
صَارِمٌ (اسم فاعل) کھیتی کاٹنے والا ۔ پھل توڑنے والا ۔ [س ۶۸ : ۲۲
صَرِيمٌ وہ زمین یا باغ جس کی کھیتی (یا پھل) کاٹی جاچکی ہو۔
● ۔۔۔ فاصبحت کالصریم [س ۶۸ : ۲۰

صَطْرٌ [سَطَرَ

صَعِدَ

صَعِدَ (+ اِلیٰ) چڑھنا ۔
صَعَدٌ گھاٹی ۔ شاق اور دشوار امر ۔ سخت عذاب ۔
● ۔۔۔ یسلکه عذابا صعدا [س ۷۲ : ۱۷
صَعِيدٌ سطح زمین ۔ غبار ۔ ریت ۔
● ۔۔۔ فتیمموا صعیدا طیبا [س ۴ : ۴۳

صَعُودٌ چڑھائی ۔ مصیبت ۔ عذاب ۔
● ۔۔۔ سارهقه صعودا [س ۷۴ : ۱۷
اَصْعَدَ زمین پر دور نکل جانا ۔ (راغب)
● اذ تصعدون ولا تلوون علی احد [س ۳ : ۱۵۳
اِصَّعَّدَ (= تَصَعَّدَ) اُوپر چڑھنا (+ فِی)
۔۔۔ کَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ (س ۶ : ۱۲۶) گویا وہ اُوپر کو چڑھ رہا ہے (گمراہ پاتا ہے اپنے سینہ کو تنگ کہ اس کے لئے رکاوٹ ہوتی ہے ۔ اس کو معلوم ہوتا ہے کہ اسلام لانا کیا گویا اُس کو آسمان پر چڑھنا ہے) ۔
= یتصعد

صَعَرَ

صَعَّرَ (+ ل) مُنہ پھلانا (تکبر سے) ۔ گردن اکڑانا ۔
● ولا تصعر خدك للناس [س ۳۱ : ۱۸

صَعِقَ

صَعِقَ بے ہوش ہوجانا ۔ [س ۳۹ : ۶۸
صَعِقٌ غش کھایا ہوا ۔
● وخر موسی صعقا [س ۷ : ۱۴۳
صَاعِقَةٌ (جمع صَوَاعِق) (۱) ہولناک آواز جیسے بجلی کی کڑک ، یا آتشفشانی کے وقت آتشین پہاڑ کی ۔ (۲) مہلک سزا ۔ عذاب ۔
● فاخذتکم الصاعقة و انتم تنظرون [س ۲ : ۵۵
● ۔۔۔ فاخذتهم صاعقة العذاب الهون [س ۴۱ : ۱۷

أَصْعَقَ بے ہوش کردینا ۔ ہلاک کردینا ۔
● ۔۔۔ حتی یلاقوا یومهم الذی فیه یصعقون
[س ۵۲ : ۴۵

صَغُرَ

صَاغِرٌ (اسم فاعل) وہ جو چھوٹا ہے ، حقیر ہے ، ذلیل ہے ، محکوم ہے ۔
● ۔۔۔ فاخرج انك من الصاغرین
[س ۷ : ۱۳

صَغِیرٌ چھوٹا ۔ [س ۱۸ : ۴۹

أَصْغَرُ (افعل التفضیل) نہایت چھوٹا ۔
[س ۳۴ : ۳

صَغَارٌ ذلت ۔ حقارت ۔ [س ۶ : ۱۲۵

صَغَا

صَغَا لغزش کھانا ۔ [س ۶۶ : ۴

صَغَی (+ إِلَی) مائل ہونا ۔
● ۔۔۔ ولتصغی الیه افئدة [س ۶ : ۱۱۳

صَفَّ

صَفٌّ صف ۔ قطار ۔

صَفًّا صف باندھے ہوئے ۔

صَافٌّ (اسم فاعل) بازو پھیلائے ہوئے ۔

صَافَّاتٌ (جمع ۔ واحد صَافَّةٌ) صف باندھنے والی جماعت ۔
[س ۳۷ : ۱

صَوَافُّ (= صَوَافِفُ جمع ۔ واحد صَافَّةٌ = صَافِفَةٌ) صف میں کھڑے ہوئے اُونٹ ۔
[س ۲۲ : ۳۶

مَصْفُوفٌ (اسم مفعول) صف میں لگے ہوئے ۔
[س ۵۲ : ۲۰

صَفَحَ

صَفَحَ (+ عَنْ) ملامت نہ کرنا ۔ درگزر کرنا ۔
● فاصفح عنهم وقل سلام [س ۴۳ : ۸۹

صَفْحٌ (اسم فعل) درگزر کرنا ۔
أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا (س ۴۳ : ۵) تو کیا ہم درگزر کرتے ہوئے تم سے یہ نصیحت روک لیں ؟ (تمہارا نہ ماننا درگزر کرنے کی بات ہرگز نہیں ہے ۔)

صَفَدَ

أَصْفَادٌ (جمع ۔ واحد صَفَدٌ اور صِفَادٌ) بیڑیاں ۔ زنجیریں ۔ [س ۱۴ : ۴۹

صَفَرَ

صَفْرَاءُ (مونث ۔ مذکر أَصْفَرُ) زرد ۔
صُفْرٌ (جمع ۔ واحد صُفْرَةٌ ۔ مذکر و مونث)
(۱) زرد ۔
(۲) کالے ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● کانه جمالة صفر [س ۷۷ : ۳۳

مُصْفَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو زرد ہے ۔
[س ۳۹ : ۲۱

صَفْصَفَ

صَفْصَفٌ ہموار زمین ۔ [س ۲۰ : ۱۰۶

صَفَنَ

أَلصَّافِنَاتُ (جمع ۔ مونث ۔ اسم فاعل) اصیل

گھوڑیاں جو تین ٹانگوں پر کھڑی ہوں اور چوتھی کے سم کو موڑلیں کہ یہ ان کی تیزی اور خوبصورتی کی شان سمجھی جاتی ہے۔

● ---۔ الصافنات الجیاد [س ۳۸ : ۳۰

صَفَا

اَلصَّفَا مکہ معظمہ کے پاس کی ایک پہاڑی ۔
[س ۲ : ۱۵۸

صَفَوَانٌ سخت اور صاف پتھر۔
[س ۲ : ۲۶۴

مُصَفًّی (اِسم مفعول) صاف کیا ہوا ۔

● وانہار من عسل مصفی [س ۴۷ : ۱۹

اَصْفٰی کسی چیز کو ترجیح دیکر چن لینا ، یا پسند کرلینا ۔ ترجیح دینا ۔

● افاصفکم ربکم بالبنین [س ۱۷ : ۴۰

اِصْطَفٰی (= اِصْتَفٰی + عَلٰی) چن لینا ۔ پسند کرنا ۔ ترجیح دینا ۔

● ان اللہ اصطفی آدم ونوحا--- علی العالمین
[س ۳ : ۳۲

أَصْطَفَی الْبَنَاتِ عَلَی الْبَنِیْنَ (س ۳۷ : ۱۵۳) = أَاِصْطَفٰی کیا اُس نے چن لی ہیں ؟

مُصْطَفًی (اسم مفعول) پسند کیا ہوا ۔ برگزیدہ ۔
[س ۳۸ : ۴۷

صَكَّ

صَكَّ زوروں سے مارنا (تعجب سے) ۔

● ---۔ فصکت وجھھا وقالت عجوز عقیم
[س ۵۱ : ۲۹

اس نے تعجب سے اپنا منہ پیٹ لیا ---

= یا ویلتی ء الد و انا عجوز وھذا بعلی شیخا ۔ ان ھذا لشیء عجیب ۔ (س ۱۱ : ۷۲)

صَلَبَ

صَلَبَ صلیب دینا بمعنی صلیب دیکر مار ڈالنا ۔

● ---۔ وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم
[س ۴ : ۱۵۷

صُلْبٌ (جمع أَصْلَابٌ) پٹھ ۔

مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (س ۸۶ : ۷) مَرد کے صلب اور بی بی کے تَریبہ (سینہ) کے مس ہونے سے ۔ مرد اور بی بی کے اکٹھے ہونے سے ۔

صَلَّبَ صلیب در مروا ڈالنا ۔ [س ۵ : ۳۳

صَلَحَ

صَلَحَ ٹھیک ہونا ۔ اچھا ہونا ۔ دیانت دار ہونا ۔ کھرا ہونا ۔ ٹھیک کام کرنا ۔

● ومن صلح من آباءھم [س ۱۳ : ۲۵

صُلْحٌ صلح ۔ میل ۔ [س ۴ : ۱۲۷

صُلْحًا صلح کے ساتھ ۔ میل سے ۔
[س ۴ : ۱۲۷

صَالِحٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو اچھا ہے ، صحیح ہے ، بے عیب ہے ، کامل ہے ، کھرا ہے ، ٹھیک کام کرنے والا ہے ، دیانت دار ہے ۔

(۲) وہ بات جو ٹھیک ہے ، مناسب ہے ، جس میں عیب نہیں ۔

● ومن یؤمن باللہ و یعمل صالحا
[س ۶۴ : ۹

(۳) صحیح وسالم ۔

● --- رب هب لی من الصالحین
[س ۳۷ : ۱۰۰
● --- فلما اثقلت دعوا الله ربهما لئن آتیتنا صالحا لنکونن من الشاکرین - فلما آتاهما صالحا جعلا له شرکاء فیما آتاهما ---
[س ۷ : ۱۸۹ و ۱۹۰
= ولدا سویا قد صلح بدنه - (بیضاوی)
(۴) صلاحیت رکھنے والا -
● --- ان الارض یرثها عبادی الصالحون
[س ۲۱ : ۱۰۵
عَمَلًا صَالِحًا ٹھیک کام ، بے عیب کام ، خلوص کا کام -
● --- فلیعمل عملا صالحا [س ۱۸ : ۱۱۱
(۵) حضرت صالحؑ نبی جو قوم ثمود میں آئے تھے -
[س ۷ : ۷٦
اَلصَّالِحَاتُ (۱) ٹھیک کام - بے عیب کام -
● الذین یعملون الصالحات [س ۱۷ : ۹
(۲) دیانت دار ، بے عیب بیبیاں -
● فالصالحات قانتات حافظات للغیب
[س ۴ : ۳۴
أَصْلَحَ (۱) کسی چیز کو ایسا بنانا کہ اس میں کوئی کمی یا خامی باقی نہ رہے - صحیح بنانا - درست کردینا -
(۲) اصلاح کرنا - درست کرنا - اتفاق کرنا -
(۳) (+ بَیْنَ) میل کرانا - صلح کرانا -
(۴) کام سنوارنا - بگڑے کام کو درست کرنا - کام بنادینا -
(۵) ٹھیک کام کرنا - راست بازی اختیار کرنا -
● --- یفسدون فی الارض ولا یصلحون
[س ۲۷ : ۴۸

وَأَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ (س ۴۶ : ۱۵) اور میری (جسمانی اوردماغی حالت) ایسی صحیح رکھ کہ میری اولاد صحیح و سالم ہو -
اِصْلَاحٌ (اسم فعل) راست بازی - نیکی - میل - اصلاح - تصحیح -
مُصْلِحٌ (اسم فاعل) وہ جو راست باز ہے ، دیانت دار ہے ، اصلاح کرنے والا ہے ، بگڑی کو بنانے والا -

صَلَدَ

صَلْدٌ سخت پتھر - [س ۲ : ۲٦۴

صَلْصَلَ

صَلْصَالٌ سوکھی مٹی - کھنکھناتی ہوئی بجنے والی مٹی [س ۵۵ : ۱۴

صَلَا

صَلٰوۃٌ (= صَلَاۃٌ - جمع صَلَوَاتٌ) (۱) فرض - فرض منصبی - فریضہ -
● --- کل قد علم صلاته و تسبیحه
[س ۲۴ : ۴۱
● حافظوا علی الصلوات والصلواۃ الوسطی
[س ۲ : ۲۳۸
● --- وامر اهلك بالصلوة [س ۲۰ : ۱۳۲
● --- فخلف من بعدهم خلف اضاعوا الصلوة واتبعوا الشهوات [س ۱۹ : ۵۹
(۲) دین - ایمان - دین داری -
● قالوا یا شعیب اصلوتک تامرك ان نترك ما یعبد آباءنا [س ۱۱ : ۸۷
(۳) دعا -

● --- ان صلوٰتك سكن لهم [س ۹ : ۱۰۳

(۴) رحمت ـ برکت ـ

● --- اولئك عليهم صلوات من ربهم و رحمة

[س ۲ : ۱۵۷

(۵) مسلمانوں کا یکجا جمع ہو کر صف باندھکر تمام دنیا جہان کے حقیقی بادشاہ کے لئے پریڈ کرنا اور اپنے کو اس جہاد اکبر کے لئے تیار کرنا جو ہر مؤمن کا نصب العین ہے ـ نماز ـ [الصلوة جامعة للناس ـ (حدیث)]

● --- واقم الصلوة لذکری [س ۲۰ : ۱۴

● اقیموا الصلوة واتوا الزکوة [س ۲ : ۸۳

● ان الصلوة كانت على المؤمنين كتابا موقوتا

[س ۴ : ۱۰۳

(۶) یہودیوں کا عبادت خانہ ـ (لغت عبری)

● --- وصلوات و مساجد [س ۲۲ : ۴۰

صَلَّى (۱) فرض ادا کرنا ـ اپنے فرائض منصبی ادا کرنا ـ

● ارءیت الذی ینهی عبدا اذا صلی

[س ۹۶ : ۹

● --- فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ : ۳

● --- فلا صدق ولاصلی ولکن کذب وتولی

[س ۷۵ : ۳۱

(۲) نماز ادا کرنا ـ (+ ل)

● --- وهو قائم یصلی فی المحراب

[س ۳ : ۳۳

(۳) دعا کرنا (+ عَلٰی)

● یا ایها الذین آمنوا صلوا علیه ---

[س ۳۳ : ۵۶

● --- وصل علیهم ان صلوتک سکن لهم

[س ۹ : ۱۰۳

(۴) رحمت و برکت نازل کرنا ـ

● هو الذی یصلی علیکم و ملائکته

[س ۳۳ : ۴۳

● ان الله و ملئکته یصلون علی النبی

[س ۳۳ : ۵۶

مُصَلٍّ (= مُصَلِّیٌ ـ اسم فاعل) نماز پڑھنے والا ـ

● --- فویل للمصلین --- [س ۱۰۷ : ۴

مُصَلًّى (۱) نماز پڑھنے کی جگہ ـ [س ۲ : ۱۱۹

(۲) قبلہ ـ

صَلَى

صَلِیَ آگ میں بُھنا جانا ـ

● --- الذی یصلی النار الکبری

[س ۸۷ : ۱۲

صَالٍ (اسم فاعل) وہ جو آگ میں بُھنے ، بُھنا جائے ـ [س ۳۷ : ۱۶۳

صَالُوا النَّار (س ۳۸ : ۳۹)

= صَالُوْنَ

صِلِیٌّ (جمع ـ واحد صَالٍ) (۱) آگ میں جلنے والے ـ

(۲) جلنا ـ [س ۱۹ : ۷۰

صَلَّى بُھنا جانا ـ بُھننے دینا ـ

● --- ثم الجحیم صلوه [س ۶۹ : ۳۱

تَصْلِیَةٌ (اسم فعل) بُھننا ـ

● --- فنزل من حمیم و تصلیة جحیم

[س ۵۶ : ۹۳

أَصْلَى بُھننے کے لئے آگ میں جھونکنا ـ

● --- ساصلیه سقر [س ۷۴ : ۲۶

اِصْطَلٰی (= اِصْتَلٰی) آگ میں سینکنا ۔
● --- او آتیکم بشهاب قبس لعلکم تصطلون [س ۲۷ : ۷]

صَمَّ

صَمَّ بہرا ہو جانا ۔
● --- ثم عموا وصموا کثیر منهم [س ۵ : ۷۱]

صُمٌّ (جمع ۔ واحد اَصَمٌّ)
(۱) بہرے ۔
(۲) مجازاً وہ جو بات سنکر بھی نہیں سنتے ۔
● --- صم بکم عمی فهم لا یرجعون [س ۲ : ۱۸]

اَصَمَّ بہرا کرنا ۔
● --- اولئك الذین لعنهم الله فاصمهم [س ۴۷ : ۲۳]

صَمَتَ

صَامِتٌ (اسم فاعل) وہ جو چپ رہے ۔ [س ۷ : ۱۹۲]

صَمَدَ

صَمَدٌ بے نیاز ۔ رفیع ۔ برتر ۔ دائم وقائم [س ۱۱۲ : ۲]

صَمَعَ

صَوَامِعُ (جمع ۔ واحد صَوْمَعٌ او رصَوْمَعَةٌ) خانقاہیں ۔ [س ۲۲ : ۴۰]

صَنَعَ

صَنَعَ (۱) بنانا ۔ کرنا ۔
● واصنع الفلك [س ۱۱ : ۳۷]
(۲) پرورش اور تربیت کرنا ۔ (تاج)
● --- ولتصنع علی عینی [س ۲۰ : ۴۰]

صُنْعٌ (اِسم فعل) کام ۔ کاریگری اور ہوشیاری سے بنانا ۔
● --- صنع الله الذی اتقن کل شیءٍ [س ۲۷ : ۹۰]

صَنْعَةٌ صنعت ۔ بناوٹ ۔ کاریگری ۔ [س ۲۱ : ۸۰]

مَصَانِعُ (جمع ۔ واحد مَصْنَعٌ او رمَصْنَعَةٌ) صنعت کے کام ، جن میں حوض ، تالاب ، بند ، عمارتیں او رمحلات و قلعے سب شامل ہیں ۔ [س ۲۶ : ۱۲۹]

اِصْطَنَعَ (= اِصْتَنَعَ)
(۱) پسند کرنا ۔ (تاج)
(۲) پرورش اور تربیت کرنا ۔ (تاج)
(۳) بڑی خوبی اور اہتمام سے تیار کرنا ۔ (تاج)
● --- واصطنعتك لنفسی [س ۲۰ : ۴۱]

صَنَمَ

اَصْنَامٌ (جمع ۔ واحد صَنَمٌ) بت ۔ [س ۷ : ۱۳۸]

صِنْوٌ

صِنْوٌ (= صُنْوٌ ۔ جمع صِنْوَانٌ) شاخ جو درخت کی ایک ہی جڑ سے نکلے ۔
● --- و زرع ونخیل صنوان وغیر صنوان [س ۱۳ : ۴]

صَهَرَ

صَهَرَ (چربی کا) پگھلانا ۔

● --- یصھر بہ مافی بطونھم و الجلود [س ۲۲ : ۲۰

صِھْرٌ بیوی کی طرف سے رشتہ داری ۔

● --- خلق من الماء بشرا فجعلہ نسبا وصھرا [س ۲۵ : ۵۴

= ذو نسب و ذو صھر

صَابَ

صَوَابٌ وہ جو ٹھیک اور پسندیدہ ہے ۔ [س ۷۸ : ۳۸

صَیِّبٌ پانی بھرا بادل ۔ [س ۲ : ۱۹

أَصَابَ (۱) آلینا ۔ واقع ھونا ۔ آپڑنا ۔

● ما اصاب من مصیبۃ فی الارض --- [س ۵۷ : ۲۲

(۲) چاھنا ۔ ارادہ کرنا ۔ (لغت عمان)

● --- تجری بامرہ رخاء حیث اصاب [س ۳۸ : ۳۶

= قصد و اراد ۔ (ابن عباس)

(۳) نقصان یانفع پہنچانا ۔

● --- فیھا صر اصابت حرث [س ۳ : ۱۱۳

● قد اصبتم مثلیھا [س ۳ : ۱۵۹

● --- اصبناھم بذنوبھم [س ۷ : ۹۸

● نصیب برحمتنا من نشاء [س ۱۲ : ۵۶

مُصِیْبٌ (اسم فاعل) وہ جو اُوپر آن پڑے ۔

● انہ مصیبھا ما اصابھم [س ۱۱ : ۸۱

مُصِیْبَۃٌ مصیبت ۔ [س ۴۲ : ۳۰

صَاتَ

صَوْتٌ (اسم فعل ۔ جمع أَصْوَاتٌ) آواز ۔

● --- و اغضض من صوتك [س ۳۱ : ۱۹

صَارَ

صَارَ (+ إلی) اپنے سے ھلالینا ، ملالینا ، مانوس کرنا ۔ (لسان)

● قال فخذ اربعۃ من الطیر فصرھن الیك [س ۲ : ۲۶۰

= وجھن ۔ (لسان)

= املھن و اجمعھن الیك ۔ (زجاج)

= فاملھن واضممھن ۔ (بیضاوی)

صُوْرٌ (۱) صور جو لڑائی کے وقت پھونکا جاتا ھے ۔ اعلان جنگ ۔ حق و باطل کا تصادم ۔ النفخ فی البوق عند الاسفار فی العساکر (رازی ۔ س ۲۰ : ۱۰۲)

● فاذا نفخ فی الصور نفخۃ واحدۃ و حملت الارض و الجبال فدکتادکۃ واحدۃ --- [س ۶۹ : ۱۳

● فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینھم یومئذ ولا یتساءلون [س ۲۳ : ۱۰۳

(۲) جمع ۔ واحد صُوْرَۃٌ ۔ (صحاح ۔ لسان) صورتیں ۔

--- یَوْمَ یُنفَخُ فِی الصُّوْرِ فتاتون افواجا و فتحت السماء فکانت ابوابا --- [س ۷۸ : ۱۸

= --- جب صورتوں میں روح پھونک دی جائیگی (ایمان سے جان آجائیگی) --- ان النفخ فی الصور استعارۃ والمراد منه البعث والحشر ۔ (رازی ۔ س ۲۳ : ۱۰۱) بعث اور حشر کے معنی محض روحانی زندگی اور فلاح کے ھیں ۔

صُوْرَۃٌ (جمع صُوَرٌ اور صُوْرٌ) صورت ۔
[س ۸۲ : ۸

صَوَّرَ صورت بنانا ، گڑھنا ۔ [س ۳ : ۵

مُصَوِّرٌ (اسم فاعل) صورت بنانے والا ۔
[س ۵۹ : ۲۴

صَاعَ

صُوَاعٌ چائے یا قہوہ پینے کی چینی کی چھوٹی پیالی ۔ (لغت حمیر) [س ۱۲ : ۷۲

صَافَ

اَصْوَافٌ (جمع۔ واحد صُوْفٌ) دُنبہ یا بھیڑ کی اُون ۔ [س ۱۶ : ۸۰

صَامَ

صَامَ روزہ رکھنا ۔

● ۔۔۔ وان تصوموا خیرلکم [س ۲ : ۱۸۲

صَوْمٌ (اِسم فعل) روزہ رکھنا ۔ روزہ ۔
[س ۱۹ : ۲۶

صِیَامٌ (اِسم فعل) = صَوْمٌ [س ۲ : ۱۸۳

صَائِمٌ (اِسم فاعل) روزہ رکھنے والا ۔
[س ۳۳ : ۳۵

صَاحَ

صَیْحَۃٌ (اسم فعل) (۱) ہولناک آواز جو آتشفشانی سے پہلے آتشفشان پہاڑوں کے آس پاس سنائی دیتی ہے ۔

● انا ارسلنا علیھم صیحۃ واحدۃ فکانوا کھشیم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱

= فاخذتھم الرجفۃ فاصبحوا فی دارھم جاثمین (س ۷ : ۷۸

= فتلک بیوتھم خاویۃ بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)

(۲) عذاب ناگہانی ۔

● ان کانت الاصیحۃ واحدۃ فاذاھم خامدون [س ۳۶ : ۲۹

صَادَ

صَیْدٌ شکار (ایسے جانوروں کا جن کا گوشت کھایا جائے) [س ۵ : ۹۹ ...

اِصْطَادَ (= اِصْتَادَ) شکار کرنا ۔

● ۔۔۔ واذا حللتم فاصطادوا [س ۵ : ۳

صَارَ

صَارَ (+ اِلٰی) جانا ۔ مائل ہونا ۔ رخ کرنا ۔

● ۔۔۔ الی اللہ تصیر الامور [س ۴۲ : ۵۳

مَصِیْرٌ (اسم فعل) (۱) جانا ۔ سفر ۔ روانہ ہونا ۔
[س ۴ : ۹۶

(۲) اِسم مکان و زمان ۔ وہ جگہ جہاں کوئی جائے یا پہنچے ۔

● ۔۔۔ والی اللہ المصیر [س ۳ : ۲۸

(۳) رہنے کی جگہ ۔ پناہ کی جگہ ۔

● ۔۔۔ کانت لھم جزاء و مصیرا
[س ۲۵ : ۱۵

صَاصَ

صَیَاصِ (= صَیَاصِیْ جمع ۔ واحد صِیْصَۃٌ اور صِیْصِیَۃٌ) وہ چیزیں جن سے اپنے آپ کو محفوظ کیا جائے ۔ قلعے ۔ [س ۳۳ : ۲۶

صَافَ

صَیْفٌ (اِسم فعل) موسم گرما ۔ [س ۱۰۶ : ۲

ـ« باب الضاد »ـ

ضَاْن

ضَاْنٌ (جمع ضَأْنٌ) بھیڑ۔ [س ۶ : ۱۴۴

ضَبَحَ

ضَبْحٌ (اِسم فعل) ھانپنا۔ [س ۱۰۰ : ۱

ضَجَعَ

مَضَاجِعُ (جمع۔ واحد مَضْجَعٌ)

(۱) سونے کی جگہ۔ آرام کی جگہ۔
[س ۳۲ : ۱۶

(۲) مرنے کی جگہ۔ [س ۳ : ۱۴۸

ضَحِكَ

ضَحِكَ (۱) ھنسنا۔

(۲) ٹھٹھا کرنا (+ مِنْ) [س ۸۳ : ۲۹

(۳) خوش ھونا۔

● ---فلیضحکوا قلیلا ولیبکوا کثیرا
[س ۹ : ۸۲

(۴) تعجب کرنا۔ (تاج۔ قاموس)

● --- وامراتہ قائمۃ فضحکت فبشرناھا باسحاق --- [س ۱۱ : ۷۴

ضَاحِكٌ (اِسم فاعل) (۱) ھنستے ھوئے۔ ھنسنے والا۔

(۲) خوش خوش۔

● --- فتبسم ضاحکا من قولھا ---
[س ۲۷ : ۱۹

ضَحَا

ضَحِیَ دھوپ سے تکلیف اُٹھانا۔

● وانك لا تظمؤا فیھا ولا تضحی
[س ۲۰ : ۱۱۹

ضُحًا (= ضُحًی جمع۔ مذکر و مؤنث۔ واحد ضَحْوَۃٌ)

(۱) دھوپ نکلنے کے بعد ھی صبح کی گھڑیاں۔

(۲) آفتاب کی تیز روشنی۔

● --- واغطش لیلھا واخرج ضحاھا
[س ۷۹ : ۲۹

ضَدَّ

ضِدٌّ خلاف۔ مخالف۔ [س ۱۹ : ۸۲

ضَرَّ

ضَرَّ ضرر پہنچانا۔ نقصان پہنچانا۔

● ولا یضار کاتب ولا شھید [س ۲ : ۲۸۲

ضَرٌّ (اِسم فعل) نقصان۔ چوٹ۔ تکلیف۔ مصیبت۔

● --- مالا یملک لکم ضرا [س ۵ : ۷۶

ضُرٌّ (۱) نقصان۔ تکلیف۔ بُرائی۔ مصیبت۔
[س ۳۰ : ۳۳

(۲) قحط ۔ [س ۱۲ : ۸۸

ضَرَرٌ نقصان ۔ تکلیف جسانی یا نفسی ۔

● ۔۔۔ من المؤمنین غیر اولی الضرر [س ۴ : ۹۵

ضَارٌّ (اسم فاعل) وہ جو تکلیف پہنچائے ۔ [س ۲ : ۹٦

ضَرَّآءُ (مؤنث) مصیبت ۔ نقصان ۔ بیماری ۔ تکلیف ۔ فقر ۔ [س ۲ : ۱۷۷

ضَارَّ تکلیف پہنچانا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔

● ۔۔۔ لا تضار والدة بولدھا ولا مولود له بولدہ [س ۲ : ۲۳۳

ضِرَارٌ (اسم فعل) (۱) نقصان کرنا ۔

● ۔۔۔ اتخذوا مسجدا ضرارا [س ۹ : ۱۰۸

(۲) جبر کرنا ۔ ظلم کرنا ۔

● ۔۔۔ ولا تمسکوھن ضرارا [س ۲ : ۲۳۱

مُضَارٌّ (اسم فاعل) ضرر پہنچانے والا ۔

● ۔۔۔ اودین غیر مضار [س ۴ : ۱۱

اِضْطَرَّ (= اِضْتَرَّ + اِلٰی) کسی کو ایسی حالت میں ڈالنا جس سے اس کو تکلیف ہو ۔ محتاج کرنا ۔ مجبور کرنا ۔ بے بس کرنا ۔

● ۔۔۔ ثم اضطرہ الی عذاب النار [س ۲ : ۱۲٦

اُضْطُرَّ (+ فی یا + اِلٰی) بے بس کیا ہوا ۔ مجبور کیا ہوا ۔ (ماضی مجہول)

● ۔۔۔ فمن اضطر غیر باغ ولا عاد [س ۲ : ۱۷۳

مُضْطَرٌّ (اسم مفعول) بے بس ۔ مجبور ۔

● ۔۔۔ امن یجیب المضطر [س ۲۷ : ٦۳

ضَرَبَ

ضَرَبَ (عربی میں اس لفظ کے معنی بہت ھیں اور کچھ ھی ایسے فعل ھیں جو اس کے معنی میں داخل نہیں) :

و الضرب یقع علی جمیع الاعمال الا قلیلا ۔ (تاج)

(۱) مارنا ۔

● ۔۔۔ فاضربوا فوق الاعناق و اضربوا منھم کل بنان [س ۸ : ۱۲

۔۔۔ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ (س ۲۴ : ۳۱)

اور نہ ماریں پاؤں (چلنے میں) ۔۔۔

ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْکَنَةُ (س ۲ : ۵۸)

ان پر ذلت اور افلاس کی مار پڑی ۔

(۲) = ذَهَبَ (تاج) .. چلنا ۔ سفر کرنا ۔

● واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوة [س ۴ : ۱۰۱

● فاضرب لهم طریقا فی البحر یبسا [س ۲۰ : ۷۷

= پس برو برائے ایشان در راہ خشک ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

= بین لهم ۔ (ابن عباس)

= و اترك البحر رهوا ۔ (س ۴۴ : ۲۴)

● ۔۔۔ فاوحینا الی موسی ان اضرب بعصاك البحر ۔ فانفلق فکان کل فرق کا لطود العظیم [س ۲٦ : ٦۳

عام طور پر یہ معنی لئے جاتے ھیں کہ لاٹھی مارنے سے سمندر پھٹ گیا گویا کہ اس جملہ کو اس طرح پر بطور شرط و جزا کے قرار دیتے ھیں کہ شرط گویا علت ھے اور جزا اس کا معلول ۔ مگر یہ صحیح نہیں ، اس لئے

کہ انفلق ماضی کا صیغہ ہے اور عربی زبان کا یہ قاعدہ ہے کہ جب ماضی جزا میں واقع ہوتی ہے تو اس کی دو حالتیں ہوتی ہیں - اگر ماضی اپنے معنوں پر نہیں رہتی بلکہ شرط کی معلول ہوتی ہے تو اس وقت اس پر ف نہیں لاتے اور جب وہ اپنے معنوں پر باقی رہتی ہے اور جزا کی معلول نہیں ہوتی تب اس پر ف لاتے ہیں جیسے کہ اس مثال میں ہے :

ان اکرمتنی فاکرمتك امس یعنی اگر تعظیم کریگا تو میری تو میں تیری تعظیم کل کر چکا ہوں - اس مثال میں جزا یعنی گذشتہ کل تعظیم کرنا شرط کی معلول نہیں ہے کیونکہ وہ اس سے پہلے ہوچکی تھی - اسی طرح اس آیت میں سمندر کا پھٹ جانا یا زمین کا کھل جانا ضَرَبَ کا معلول نہیں ہو سکتا ---

اِس مقام پر یہ بحث پیش آئے گی کہ جب ضَرَبَ کے معنی چلنے کے آتے ہیں تو اس کے صلہ میں فِیْ کا لفظ آتا ہے حالانکہ فاضرب بعصاك البحر اور فاضرب بعصاك الحجر میں فِیْ نہیں ہے - مگر فِیْ کے نہ ہونے سے کچھ ہرج نہیں ہے اس لئے کہ جب ضَرَبَ کے معنی چلنے کے لئے جاتے ہیں تو بواسطہ حرف جر یعنی فِیْ کے متعدی کیا جاتا ہے اور جو افعال کہ بواسطہ حرف جر کے متعدی ہوتے ہیں ان میں حرف جر کو محذوف کرنا اور فعل کو بلا واسطہ مفعول کی طرف متعدی کرنا جائز ہے اور اس مفعول کو منصوب علی نزع الخافض کہتے ہیں - اِس مقام پر فعل اضرب کے عصا کے ساتھ ربط دینے کو ایک حرف جر یعنی ب عصا پر آچکی تھی پھر اسی فعل کو مفعول کی جانب متعدی کرنے کے لئے دوسرے حرف جر فِیْ کا لانا کسی قدر فصاحت کلام کے مناسب نہ تھا اور اِس لئے اس کا حذف اولیٰ تھا - پس تقدیر کلام کی یہ ہے کہ فاضرب بعصاك فی البحر اور قرینہ حذف فِیْ کا خود قرآن سے پایا جاتا ہے کیونکہ یہی قصہ انہیں الفاظ سے سورۂ طٰہٰ (س ۲۰ : ۷۷) میں بھی آیا ہے جہاں فرمایا ہے کہ فاضرب لھم طریقا فی البحر - پس ایک جگہ لفظ فِیْ مذکور ہے تو یہی قرینہ باقی مقامات میں اس کے محذوف ہونے کا ہے - اسی آیت میں فعل ضَرَبَ کے بلا واسطہ حرف جر متعدی الی المفعول ہونے کی مثال بھی موجود ہے --- اور لفظ طَرِیْقًا اس آیت میں اِضْرِبْ کا مفعول ہے اور بلا واسطہ حرفِ جر متعدی الی المفعول ہوا ہے - (سید احمد رح)

● فقلنا اضرب بعصاك الحجر - فانفجرت منه اثنتا عشرة عینا --- [س ۲ : ۶۰]

(۳) = جَعَلَ کرنا - بنانا - ٹھہرانا -

● فلا تضربوا لله الامثال [س ۱۶ : ۷۴]
= فلا تجعلوا لله اندادا (س ۲ : ۲۲)

● --- فضرب بینھم بسور ---
[س ۵۷ : ۱۳]

(۴) ڈال لینا - رکھ لینا - (+ ب)

● --- ولیضربن بخمرھن علی جیوبھن
[س ۲۴ : ۳۱]

(۵) = صَدَّ (تاج) - روکنا - بند کرنا - (+ عن) -

● افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین [س ۴۳ : ۵]

= ابحسب الانسان ان یترک سدی ۔
(س ۷۵ : ۳۶)

فَضَرَبْنَا عَلَىٰٓ اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا
[س ۱۸ : ۱۱

= منعناهم السمع ۔ (ضحاك ۔ تاج)

اور کھوہ میں کئی سال تک ہم نے اُن کے کانوں پر مہر لگادی (لوگوں کے خیال کے مطابق وہ اس میں پڑے سوتے رہے یا غشی میں رہے یا مرے پڑے رہے ، چنانچہ اِنہیں خیالات کی رعایت سے آگے چلکر ایک جامع لفظ بَعَثْنَاهُمْ آیا ہے جو سونے کے بعد اُٹھنے پر غشی کے بعد افاقہ ہونے پر یا مرنے کے بعد زندہ ہونے پر یکساں استعمال ہوتا ہے) ۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ
(س ۳۸ : ۴۴) اور اختیار کر مختصر متاع دنیا اور اسی سے رك رہ (اسی پر قناعت کر) ، اور گناہ نہ کر ۔

(۶) مثال بیان کرنا اور اسی سے سمجھانا ۔

● ۔۔۔ کذلک یضرب اللہ الحق و الباطل
[س ۱۳ : ۱۷

● وقالوا ءآلهتنا خیر ام هو ۔ ما ضربوہ لك الا جدلا ۔ [س ۴۳ : ۵۸

● ۔۔۔ و التی تخافون نشوزهن فعظوهن و اهجروهن فی المضاجع و اضربوهن
[س ۴ : ۳۴

= و اضربوا لهن مثلا ۔ اور انہیں مثالیں دیکر سمجھاؤ ۔

● وضرب اللہ مثلا [س ۱۶ : ۷۵

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۔ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۔ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۔ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (س ۲ : ۷۲)

اور اے بنی اسرائیل! تم نے تو عقریب ایک جلیل القدر شخص کو (حضرت مسیح کو) مار ہی ڈالا تھا ، پھر اس کے مرنے کے بارے میں تم میں اختلاف ہوا (کوئی کہتا تھا کہ وہ مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکہ خدا ظاہر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم چھپاتے تھے ۔ خدا کا فرمان ہوا کہ اچھا بیان کرو اس کی مثال کچھ موت ہی کی سی کیفیت کے ساتھ ۔ (یہ امر تم پر مشتبہ ہو گیا اور تم نے اس کے مرنے کے دن ہی قصے بنالئے) ۔ یوں خدا زندہ رکھ لیا ہے جن کو تم مردے قرار دیتے ہو اور تم کو اپنی قدرت دکھاتا ہے کہ سمجھو اور بے وقوف نہ بنو ۔

ضَرْبٌ (اسم فعل) مارنا ۔ مار ۔ چلنا پھرنا ۔

فَضَرْبَ الرِّقَابِ (س ۴۷ : ۴)

= فاضربوا الرقاب ضربا ۔ (بیضاوی)

ضَرَعَ

ضَرِيْعٌ کوئی سوکھا درخت یا پودھا ۔ (تاج ۔ قاموس) [س ۸۸ : ۶

تَضَرَّعَ عاجزی کا اظہار کرنا ۔

● ۔۔۔ لعلهم یتضرعون [س ۶ : ۴۲

اِضَّرَّعَ = تَضَرَّعَ

● ۔۔۔ لعلهم یضرعون [س ۷ : ۹۴

تَضَرُّعٌ (اسم فعل) عاجزی ۔

● ۔۔۔ ادعوا ربکم تضرعا ۔۔۔
[س ۷ : ۵۴

ضَعُفَ

ضَعَفَ کمزور ہونا ۔

ضَعُفَ = ضَعَفَ [س ۲۲ : ۷۲

ضَعْفٌ (اسم فعل) کمزوری ۔

● ۔۔۔ وعلم ان فیکم ضعفا [س ۸ : ٦٦

ضُعْفٌ = ضَعْفٌ

● خلقکم من ضعف [س ۳۰ : ۵۴

ضِعْفٌ (جمع أَضْعَافٌ) مانند ۔ مثل ۔ برابر حصه ۔ اُتنا ہی اور ۔ دوگنا ۔ [س ۷ : ۳٦

● ۔۔۔ اضعافا کثیرة [س ۲ : ۲۵۴

۔۔۔ اِذًا لَّاَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ (س ۱۷ : ۷۵) تب ہم ضرور تجھے دوگنا زندگی کا اور دوگنا موت کا مزہ چکھاتے ۔

ضِعْفَانِ (تثنیه) دو برابر حصے ۔ دوگنا ۔
[س ۲ : ۲٦۵

ضِعَافٌ (جمع ۔ واحد ضَعُوفٌ ۔ مذکر و مؤنث) کمزور ۔
[س ۴ : ۸

ضَعِيفٌ (جمع ضُعَفَاءُ) کمزور ۔
[س ۴ : ۷٦

أَضْعَفُ (أفعل التفضیل) نہایت ضعیف ، کمزور ۔
[س ۱۹ : ۷٦

ضَاعَفَ دوناکرنا یا دونا دینا ۔
[س ۲ : ۲٦۱

مُضَاعَفٌ (اسم مفعول) دونا کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ اضعافا مضاعفة [س ۳ : ۱۲۹

مُضْعِفٌ (اسم فاعل) دوناکرنے والا ۔
[س ۳۰ : ۳۹

إِسْتَضْعَفَ کسی کو کمزور سمجھنا اور اس پر ظلم کرنا ۔ کسی کی کمزوری سے فائدہ اُٹھانا ۔

● ان القوم استضعفونی و کادوا یقتلوننی
[س ۷ : ۱۵۰

مُسْتَضْعَفٌ (اسم مفعول) جس کو ضعیف سمجھا گیا اور اس پر ظلم کیا گیا ۔ محکوم ۔
[س ۴ : ۷۵

ضَغَثَ

ضِغْثٌ (جمع أَضْغَاثٌ) مختصر متاع دنیا ۔ (نہایه)
[س ۳۸ : ۴۴

أَضْغَاثٌ (جمع) پریشان ۔ پراگندہ ۔
[س ۱۲ : ۴۴

ضَغِنَ

أَضْغَانٌ (جمع ۔ واحد ضِغْنٌ) کینه ۔ نفرت ۔
[س ۴۷ : ۲۹

ضَفْدَعَ

ضَفْدَعٌ (جمع ضَفَادِعُ) مینڈك ۔
[س ۷ : ۱۳۳

ضَلَّ

ضَلَّ (۱) غلطی کرنا (+ ب)
(۲) بھک جانا (+ عَنْ)

(۳) نقصان کرنا (+ علیٰ) [س ۳۴ : ۴۹
(۴) خیال سے نکل جانا یا بھلا دینا -
● و اذا مسکم الضر فی البحر ضل من تدعون الا ایاہ [س ۱۷ : ۶۹
● --- لا یضل ربی [س ۲۰ : ۵۴
● --- ان تضل احدیهما فتذکر احدیهما الاخری [س ۲ : ۲۸۲
(۵) ساتھ چھوڑ دینا - وقت پر دھوکا دینا - (زمخشری)
(٦) گم ہوجانا - چھپ جانا - (+ فی) -
● و قالوا ءاذا ضللنا فی الارض ءانا لفی خلق جدید [س ۳۲ : ۹

ضَالٌّ (اِسم فاعل) (۱) غلطی کرنے والا - [س ۶۸ : ۲٦
(۲) بہک جانے والا - بھٹکا ہوا -
(۳) ناواقف -
● قال فعلتها اذا و انا من الضالین [س ۲٦ : ۲۰
(۴) طلب راہ میں سرگرداں و پریشان -
● --- و وجدك ضالا فهدی [س ۹۳ : ۷
= ما کنت تدری ما الکتاب ولا الایمان --- (س ۴۲ : ۵۲)

ضَلَالٌ غلطی - خطا -

ضَلَالَةٌ = ضَلَالٌ

أَضَلُّ (اَفعل التفضیل) نہایت بہکا ہوا - [س ۷ : ۱۷۸

تَضْلِیْلٌ (اِسم فعل) غلطی -
● الم یجعل کیدهم فی تضلیل [س ۱۰۵ : ۲
= فی تضیع - (کشاف - بیضاوی)

أَضَلَّ (۱) گمراہ کرنا - بہکانا -
(۲) گمراہ ہونے دینا - بھٹکنے دینا -
● --- و ما یضل به الا الفاسقین [س ۲ : ۲٦
(۳) رایگاں کرنا - ضائع کرنا -
● --- اضل اعمالهم [س ۴۷ : ۱
(۴) = أَهْلَكَ (لسان - تاج - صحاح) ہلاک کرنا -
● --- لهمت طائفة منهم ان یضلوك [س ۴ : ۱۱۳

مُضِلٌّ (اِسم فاعل) گمراہ کرنے والا -

ضَمَّ

ضَمَّ (+ اِلیٰ) ملا لینا -
أسلك یدك فی جیبك تخرج بیضاء من غیر سوء وَاضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ (س ۲۸: ۲۳) (اے موسی! تو فرعون کے پاس جانے سے ڈرتا کیوں ہے؟ کیا تونے واقعی کوئی جرم کیا ہے؟) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، (اپنے دل میں سوچ) تو پائیگا اپنا ہاتھ صاف کا صاف، بے عیب، (تیرا کوئی قصور نہیں کہ تو ڈرے) اور خوف رفع کرنے کے لئے اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں لے لے، (گھبرا نہیں، بلکہ تجلد اور ضبط سے کام لے) -

ضَمَرَ

ضَامِرٌ (اِسم فاعل) دُبلا، پتلا، تیز رفتار سواری کا جانور - [س ۲۲ : ۲۷

ضَنَّ

ضَنِیْنٌ بخیل -
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ (س ۸۱ : ۲۴)

ورنہ خدا غیب کی بات بتانے میں بخل نہیں کرتا (مگر کوئی ہو بھی تو اس کا اہل) -

ضَنُكَ

ضَنْكٌ (اِسم فعل - مذکر و مؤنث) تنگ -
[س ۲۰ : ۱۲۴

ضَهِيَ

ضَاهَى (= ضَاهَأَ) مشابہ ہونا - ملتا جلتا ہونا -
● --- يضاهئون قول الذين كفروا [س ۹ : ۳۰
يُضَاهِئُوْنَ = يُضَاهُؤُنَ = يُضَاهُوْنَ

ضَآءَ

ضِيَآءٌ روشنی (جو بالذات ہو) -
● هو الذی جعل الشمس ضياء و القمر نورا
[س ۱۰ : ۵
= وجعل القمر فيهن نورا و جعل الشمس سراجا (س ۷۱ : ۱۶)
أَضَآءَ روشن کرنا - [س ۲ : ۱۷

ضَارَ

ضَيْرٌ (اِسم فعل) مضرت - نقصان - حرج -
● قالوا لاضير - انا الى ربنا منقلبون
[س ۲۶ : ۵۰

ضَازَ

ضِيْزَى (= ضُيْزَى) (۱) بیجا تقسیم -
(۲) = جَائِرَةٌ حیرت انگیز - (اِبن عباس)
[س ۵۳ : ۲۲

ضَاعَ

أَضَاعَ ضائع ہونے دینا - غفلت کرنا - خیال نہ رکھنا -
● --- انی لا اضیع عمل عامل [س ۳ : ۱۹۵

ضَافَ

ضَيْفٌ (اِسم فعل - واحد اور جمع) مہمان -
[س ۵۱ : ۲۴
ضَيَّفَ ضیافت کرنا - مہمان نوازی کرنا -
● --- فابوا ان يضيفوهما [س ۱۸ : ۷۷

ضَاقَ

ضَاقَ تنگ (دل) ہونا -
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱ : ۷۷) اس نے ان کے بارے میں اپنی طاقت کو تنگ پایا، اپنے تئیں ناقابل پایا - وہ اُن کو بچانے کے لئے پریشان ہوا -
ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ (س ۹ : ۱۱۸) زمین ان پر تنگ ہوگئی -
ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ (س ۹ : ۱۱۸)
ان کی جانیں بھی ان کے لئے ضیق ہوگئیں -
ضِيْقٌ (اِسم فعل) تنگ دلی - تکلیف - رنج -
● --- ولا تك فی ضيق مما يمكرون
[س ۱۶ : ۱۲۷
ضَيِّقٌ تنگ - [س ۶ : ۱۲۵
ضَآئِقٌ (اِسم فاعل) وہ جو تنگ ہو -
● --- وضائق به صدرك ان يقولوا لولا انزل عليه كنز [س ۱۱ : ۱۲
ضَيَّقَ (+ عَلٰی) تنگ کرنا - مصیبت میں ڈالنا -
● --- ولا تضاروهن لتضيقوا عليهن
[س ۶۵ : ۶

«باب الطاء»

طَالُوتُ

طَالُوتُ طالوت بنی اسرائل کا بادشاہ۔

طَبَعَ

طَبَعَ (+ عَلیٰ) = خَتَمَ مہر کردینا۔ بند کردینا۔

طَبَعَ عَلیٰ قُلُوبِهِمْ خدا نے سزاءً ان کے دلوں پر مہر کردی ہے۔ اس نے ان کو بند کردیا، ان کے دل کام نہیں دے سکتے، ان کے دل و دماغ معطل ہوگئے ہیں۔ یہ شقی القلب ہوگئے ہیں۔

= فی قلوبهم مرض و القاسیة قلوبهم۔ [س ۲۲ : ۵۲

= ختم الله علی قلوبهم (س ۲ : ۷)

● ولکن من شرح بالکفر صدرا فعلیهم غضب من الله ـ ـ ـ اولئک الذین طبع الله علی قلوبهم و سمعهم و ابصارهم ـ اولئک هم الغافلون [س ۱٦ : ۱۰٦ - ۱۰۸

= لهم قلوب لا یفقهون بها و لهم اعین لا یبصرون بها ولهم آذان لا یسمعون بها ـ ـ ـ (س ۷ : ۱۷۹)

= ـ ـ ـ بل ران علی قلوبهم ما کانوا یکسبون (س ۸۳ : ۱۴)

● ـ ـ ـ فطبع الله علی قلوبهم فهم لا یفقهون [س ٦۳ : ۳

= جعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه۔ (س ٦ : ۲۵)

= جعلنا قلوبهم قاسیة ـ (س ۵ : ۱۳)

● ـ ـ ـ وطبع الله علی قلوبهم فهم لا یعلمون [س ۹ : ۹۳

● ـ ـ ـ و نطبع علی قلوبهم فهم لا یسمعون [س ۷ : ۱۰۰

● ـ ـ ـ کذلک یطبع الله علی قلوب الکافرین [س ۷ : ۱۰۱

● ـ ـ ـ کذلک نطبع علی قلوب المعتدین [س ۱۰ : ۷۴

● ـ ـ ـ کذلک یطبع الله علی قلوب الذین لا یعلمون [س ۳۰ : ۵۹

● ـ ـ ـ کذلک یطبع الله علی کل قلب متکبر۔ جبار [س ۴۰ : ۳۵

طَبَقَ

طَبَقٌ حالت ـ (صحاح ـ تاج ـ قاموس)

طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (س ۸۴ : ۱۹) درجه بدرجه ـ زینه به زینه ـ

● ـ ـ ـ لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

از جمادی مردم و نامی شدم
وز نما مردم بحیوان سر زدم
مردم از حیوانی و آدم شدم
پس چه ترسم کے زمردن کم شدم
حمله دیگر بمیرم از بشر
تا برآرم از ملائک بال و پر
بار دیگر از ملك قربان شوم
آنچه اندر وهم نآید آن شوم

پس عدم گردم عدم چون ارغنون
گویدم کانا الیہ راجعون
(مولینا روم)

طِبَاقٌ (جمع۔ واحد طَبَقَةٌ) ایک دوسرے سے مطابقت رکھتے ہوئے۔

● الم تروا کیف خلق اللہ سبع سموات طباقا وجعل القمر فیھن نورا وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۵

= لعل المراد کونھا طباقا کونھا متوازیۃ لا انھا متماسۃ۔ (ابن کثیر)

طِبْنَ (جمع موٴنث غائب ماضی)

[طَابَ (= طَیِّبَ)

طَحَی

طَحَی کشادہ کرنا۔ پھیلانا۔

طَرَحَ

طَرَحَ دور کرنا۔ پھینکنا۔ نکال باہر کرنا۔

● ۔۔۔ اقتلوا یوسف او اطرحوہ ارضا ۔۔۔ [س ۱۲ : ۹

طَرَدَ

طَرَدَ حقیر سمجھ کر دور کرنا۔

● ولا تطردا لذین یدعون ربھم [س ٦ : ۵۲

طَارِدٌ (اسم فاعل) حقیر سمجھکر دور کرنے والا۔

● وما انا بطارد الموٴمنین [س ۲٦ : ۱۱۴

طَرَفَ

طَرْفٌ (اِسم فعل۔ واحد وجمع) آنکھ۔ نظر۔ پلک کی حرکت۔

قَبْلَ اَنْ یَرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷ : ۴۰) تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے۔

مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ (س ۴۲ : ۴۵) کن انکھیوں سے۔

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۵۵ : ۵٦) [تحت قَصَرَ

طَرَفٌ (جمع اَطْرَافٌ) (۱) = نَاحِیَةٌ (صحاح۔ قاموس۔) جانب۔ کنارہ۔ ملک کا حصہ۔

● انا ناتی الارض ننقصھا من اطرافھا [س ۱۳ : ۴۱

(۲) سردار۔ شریف آدمی۔ (صحاح)

● ۔۔۔ لیقطع طرفا من الذین کفروا [س ۳ : ۱۲٦

(۳) = طائفۃ۔ (کشاف۔ صحاح۔ قاموس) گروہ۔ جماعت۔

طَرَفَیِ النَّهَارِ (س ۱۱ : ۱۱٦)

= اَطْرَافَ النَّهَارِ (س ۲۰ : ۱۳۰)

= غدوۃ وعشیۃ صبح و شام۔

طَرَقَ

طَارِقٌ (اسم فاعل) وہ ستارہ جو رات کو دکھائی دیتا ہے۔

اَلطَّارِقُ صبح کا ستارہ۔ [س ۸٦ : ۱

طَرِیْقٌ (مذکر وموٴنث) راستہ۔

طَرِیْقَةٌ (۱) راستہ۔ (۲) چال چلن۔

(۳) مذهب ۔ مسلك ۔
(۴) معززلوگ ۔ رؤساء (به معنی جمع)
[س ۲۰ : ٦٦

أَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً (س ۲۰ : ۱۰۴) بہترین چال چلن والے ۔

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى (س ۲۰ : ٦۳)
(۱) تمہارے بہترین طریقے کو ۔
(۲) تمہارے بہترین پیشواؤں کو ۔

طَرَآئِقُ (جمع ۔ واحد طَرِيْقَةٌ)
(۱) = حُبُكٌ (س ۵۱ : ۷) ستاروں کے چلنے کے راستے ۔
(۲) مجازاً ظرف سے مظروف به معنی ستارے، کواکب ۔
● ولقد خلقكم فوقكم سبع طرائق
[س ۲۳ : ۱۷
(۳) طریقے ۔ مذاهب ۔
● ۔۔۔ كنا طرائق قددا [س ۷۲ : ۱۱

طَرَا (= طَرِیَ)

طَرِيٌّ تازه ۔
● لتاكلوا منه لحما طريا [س ۱٦ : ۱۴
لَحْمًا طَرِيًّا (س ۱٦ : ۱۴) تازه غذا، بمعنی مچھلی ۔

طٰسٓ

طٰسٓ محض حروف تهجی ۔
طٰسٓ ۔ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ
(س ۲۷ : ۱) طا، سین، یه هیں نشانیاں پڑھنے کی اور واضح لکھائی کی ۔

طٰسٓمٓ

طٰسٓمٓ، تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ
(س ۲٦ : ۱ و ۲؛ س ۲۸ : ۱ و ۲) یه هیں نشانیاں واضح لکھائی کی ۔

طَعِمَ

طَعِمَ کھانا ۔ چکھنا ۔ پینا ۔
● ۔۔۔ فمن شرب منه فليس مني ومن لم يطعمه فانه مني ۔۔۔ [س ۲ : ۲۴۹
طَاعِمٌ (اسم فاعل) وہ جو کھائے ۔ کھانے والا ۔ [س ٦ : ۱۴٦
طَعْمٌ (اسم فعل) ذائقه ۔ [س ۴۷ : ۱۵
طَعَامٌ (اسم فعل) (۱) کھانا ۔
(۲) کھانے کی چیز ۔ [س ۵ : ۹۷
(۳) کھلانا ۔ کھانا دینا ۔
● ۔۔۔ فدية طعام مسكين [س ۲ : ۱۸۰
● ۔۔۔ اوكفارة طعام مساكين
[س ۵ : ۹٦
أَطْعَمَ کھلانا ۔ کھانا دینا ۔
● ۔۔۔ اطعمهم من جوع [س ۱۰٦ : ۳
إِطْعَامٌ (اسم فعل) کھلانا ۔ [س ۹۰ : ۱۴
إِسْتَطْعَمَ کھانا مانگنا ۔ [س ۱۸ : ۷۷

طَعَنَ

طَعَنَ (+ فِیْ) عیب لگانا ۔ طعن مارنا ۔
طَعْنٌ (اسم فعل) طعن ۔ [س ۴ : ۴٦

طَغَا

طَغَی (= طَغِیَ) (۱) حد سے گزر جانا ۔ نافرمانی کرنا ۔ فساد کرنا ۔

● --- الذین طغوا فی البلاد [س ۸۹ : ۱۱

(۲) سیلاب آنا ۔

● --- لما طغا الماء [س ۶۹ : ۱۱

(۳) غلطی کرنا ۔

● مازاغ البصر وماطغی [س ۵۳ : ۱۷

طُغْیَانٌ (اسم فعل) سرکشی ۔ زیادتی کرنا ۔
[س ۲ : ۱۵

طَاغٍ (= طَاغِیٌ اسم فاعل) سرکش ۔

● --- بل ھم قوم طاغون [س ۵۱ : ۵۳

طَاغِیَۃٌ بجلی کی کڑک اور طوفان ۔ سخت عذاب ۔
[س ۶۹ : ۵

أَطْغَی (= أَطْغَیُ افعل التفضیل) نہایت سرکش ۔ [س ۵۳ : ۵۲

طَغْوَی سرکشی ۔

● کذبت ثمود بطغوٰىھا [س ۹۱ : ۱۱

طَاغُوْتٌ (واحد بہ معنی جمع) سرکشی اور فساد کی طرف لے جانے والی چیزیں ۔
[س ۲ : ۲۵۷

أَطْغَی سرکشی کرانا ۔ سرکش بنانا ۔

● --- ما اطغیتہ ولکن کان فی ضلال بعید
[س ۵۰ : ۲۶

طَفَّ

تَطْفِیْفٌ (اسم فعل) وزن میں کمی کرنا ۔ دھوکا دینا ۔ ناپ اور تول میں کمی ۔ ادائیگی حق میں کمی ۔

مُطَفِّفٌ (اسم فاعل) وہ جو وزن میں کمی کرے ۔ وہ جو ادائیگی حق میں کمی کرے ۔ دھوکا دینے والا ۔

● ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون و اذا کالوھم او وزنوھم یخسرون
[س ۸۳ : ۱

طَفِیَ

أَطْفَأَ بجھادینا ۔ گل کردینا ۔

● --- یریدون لیطفوٴا نور اللہ ---
[س ۶۱ : ۸

طَفِقَ

طَفِقَ (۱) شروع کرنا ۔ کام میں لگ جانا ۔

● فطفق مسحا بالسوق و الاعناق
[س ۳۸ : ۳۳

(۲) ارادہ کرنا ۔ (لغت غسان)

طَفُلَ

طِفْلٌ (واحد و جمع) بہت چھوٹا بچہ ۔
[س ۲۲ : ۵

أَطْفَالٌ (جمع) بچے ۔ [س ۲۴ : ۵۹

طَلَّ

طَلٌّ شبنم ۔ اُوس ۔ نمی ۔ [س ۲ : ۲۶۵

طَلَبَ

طَلَبَ (۱) تلاش کرنا ۔ (۲) پیچھا کرنا ۔

● یغشی اللیل النهار یطلبه حثیثا
[س ۷ : ۵۴

طَلَبٌ (اسم فعل) تلاش کرنا - تلاش کر کے نکالنا -

● --- فلن تستطیع له طلبا [س ۱۸ : ۳۹

طَالِبٌ (اسم فاعل) درخواست کرنے والا -
[س ۲۲ : ۷۳

مَطْلُوْبٌ (اسم مفعول) وہ جس سے درخواست کی جائے - [س ۲۲ : ۷۳

طَلَحَ

طَلْحٌ کیلے کا درخت - [س ۵۶ : ۲۸

طَلَعَ

طَلَعَ چڑھنا - اُٹھنا - (آفتاب کا) نکلنا -

طَلْعٌ (۱) کھجور کا گابھ (جس کے اندر کھجور کے پھول بند رہتے ھیں) یا کھجور جب یہ پھوٹ کر نکلتا ھے - [س ۶ : ۱۰۰
(۲) خوشه یا پھل -

● و من النخل من طلعها قنوان دانیة --- انها شجرة تخرج فی اصل الجحیم طلعها کانه رءوس الشیاطین - فانهم لاکلون منها
[س ۳۷ : ۶۴

طُلُوْعٌ (اسم فعل) نکلنا - اُٹھنا -
[س ۲۰ : ۱۳۰

مَطْلَعٌ (اسم فعل) طلوع کا وقت (آفتاب کے) -
[س ۹۷ : ۵

مَطْلِعٌ (اسم فعل) آفتاب کے طلوع کا مقام -
[س ۱۸ : ۹۰

مَطْلِعَ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) [تحت شمس

أَطْلَعَ (+ عَلٰی) ظاهر کرنا - اطلاع دینا -
● و ماکان الله لیطلعکم علی الغیب
[س ۳ : ۱۷۸

إِطَّلَعَ (= إِطْتَلَعَ) (۱) چڑھنا (+ إِلٰی)
● --- اطلع الی اله موسی [س ۲۸ : ۳۸
(۲) ته کو پہنچنا - کنه کو پہنچنا -
● --- اطلع الغیب ام اتخذ عند الرحمان عهدا --- [س ۱۹ : ۷۸

أَطَّلَعَ (س ۱۹ : ۸۱)
= أَأَطَّلَعَ
(۳) جھانک کر دیکھنا -
● فاطلع فرآه فی سواء الجحیم [س ۳۷ : ۵۲
(۴) آپہنچنا - آ لینا - (+ عَلٰی) -

مُطَّلِعٌ (اسم فاعل) وہ جو جھانک کر دیکھے -
[س ۳۷ : ۵۲

طَلَقَ

طَلَاقٌ (اسم فعل) نکاح کی بندش سے آزاد کرنا - طلاق - [س ۲ : ۲۲۹

طَلَّقَ طلاق دینا - [س ۲ : ۲۳۱

مُطَلَّقَةٌ (موٴنث - اسم مفعول) طلاق دی ھوئی بی بی - [س ۲ : ۲۴۱

إِنْطَلَقَ (۱) روانه ھونا - اپنا راسته لینا -
[س ۷۷ : ۳۰
(۲) آسانی سے چلنا (زبان) -
● --- ویضیق صدری ولا ینطلق لسانی ---
[س ۲۶ : ۱۳

طَمَّ

طَآمَّةٌ سخت‌ترین مصیبت۔ [س ۷۹ : ۳۴

اَلطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى (س ۷۹ : ۳۴) زبردست مصیبت کی گھڑی۔

طَمَثَ

طَمَثَ چھونا۔ ہاتھ لگانا (بیوی کو)۔

● ۔۔۔ لم یطمثھن انس قبلھم ولا جان [س ۵۵ : ۵۶

= لم یمسسھن ۔ (لسان)

طَمَسَ

طَمَسَ (+ عَلٰی) مٹا دینا ۔ برباد کردینا ۔

● ۔۔۔ ربنا اطمس علی اموالھم [س ۱۰ : ۸۸

۔۔۔ **اَنْ نَطْمِسَ وُجُوْهًا** (س ۴ : ۵۰) کہ ہم نے مسخ کردئے ان کے چہرے، یا ان کے سرداروں کو برباد کردیا۔

۔۔۔ **فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ** (س ۵۴ : ۳۷) لوط کی قوم کی آنکھیں ہم نے بیکار کردیں، (جب سدوم کے آتشین پہاڑوں اور زمین کی گندھک اور نفطہ میں آتش پیدا ہوئی کہ اس کے دھوئیں کے گھٹ جانے سے ان کی آنکھیں بیکار ہوگئیں)۔

طَمِعَ

طَمِعَ (۱) خواہش کرنا ۔ آرزو کرنا۔ (+ اَنْ)

● ایطمع کل امرء منھم ان ۔۔۔ [س ۷۰ : ۳۸

(۲) امید کرنا ۔ (تاج)

● ثم یطمع ان ازید [س ۷۴ : ۱۵

طَمَعٌ (اسم فعل) (۱) خواہش، آرزو۔

(۲) = رَجَا ۔ اُمید ۔

● ۔۔۔ وادعوه خوفا وطمعا [س ۷ : ۵۵

طَمَنَ

اِطْمَاَنَّ مطمئن ہونا ۔ خوف کے بعد سکون ہونا ۔

● فاذا اطمانتم فاقیموا الصلوة [س ۴ : ۱۰۳

مُطْمَئِنٌّ (اسم فاعل) وہ جس کو اطمینان ہوگیا ۔ وہ جس کو تسکین قلب حاصل ہے۔

اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ [تحت نَفَسَ

طٰهٰ

طٰهٰ = یارجل ۔ (لغت مکی وحبش۔ ابن عباس) اے شخص ۔

● طٰهٰ ۔ ما انزلنا علیک القرآن لتشقی [س ۲۰ : ۱و۲

طَهَرَ

طَهَرَ (۱) صاف ہونا ۔ (۲) بی بیوں کا ایام سے فارغ ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا تقربوھن حتی یطھرن [س ۲ : ۲۲۲

طَهُوْرٌ (اسم فعل) صاف ۔

● ۔۔۔ وسقاھم ربھم شرابا طھورا [س ۷۶ : ۲۱

اَطْهَرُ (افعل التفضیل) نہایت صاف، نہایت مناسب ۔

● ۔۔۔ ذلکم اطهر لقلوبکم [س ۳۳ : ۵۳

۔۔۔ هٰؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ ۔۔۔

(س ۱۱ : ۷۸) یہ ھیں میری بیٹیاں ، یہ زیادہ مناسب ھے کہ تم میرے مہمانوں کے بدلے ان کو ماخوذ کرو بطور ضمانت ۔

طَهَّرَ صاف کرنا ۔ صاف رکھنا ۔ برائی سے پاك رکھنا ۔ پاك سیرت بنانا ۔

● ۔۔۔ وثیابك فطهر [س ۷۴ : ۴

● ان اللہ اصطفٰك وطهرك [س ۳ : ۴۱

تَطْهِیْرٌ (اسم فعل) برائیوں سے دور رکھنا ۔ الزاموں سے دور رکھنا ۔

● ۔۔۔ ویطهرکم تطهیرا [س ۳۳ : ۳۳

مُطَهِّرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو صاف کرے ۔

(۲) وہ جو جھوٹے الزاموں سے بری کرے ۔

● ۔۔۔ ومطهرك من الذین کفروا [س ۳ : ۵۴

مُطَهَّرٌ (اسم مفعول) (۱) صاف کیا ھوا ۔ صاف ستھرا ۔

(۲) پاك سیرت ۔ پاك قلب ۔

● لا یمسه الا المطهرون [س ۵۶ : ۷۹

اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ (س ۲ : ۲۵)

(۱) پاك سیرت ھمنشین ۔ تربیت یافتہ ، تہذیب یافتہ ساتھی ۔

(۲) اعلیٰ تربیت یافتہ و تہذیب یافتہ بی بیاں ۔

تَطَهَّرَ اپنے تئیں صاف رکھنا ، اخلاق ذمیمہ سے بچانا ۔

● انهم اناس یتطهرون [س ۷ : ۸۲

اِطَّهَّرَ = تَطَهَّرَ

● وان کنتم جنبا فاطهروا [س ۵ : ۹

فَاطَّهَّرُوْا (س ۵ : ۹) تو تم غسل کر ڈالو ۔

مُتَطَهِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں صاف ستھرا رکھے ۔

● ۔۔۔ ویحب المتطهرین [س ۲ : ۲۲۲

مُطَّهِّرٌ = مُتَطَهِّرٌ

● واللہ یحب المطهرین [س ۹ : ۱۰۹

طَادَ

طَوْدٌ طودہ ۔ پہاڑ ۔ [س ۲۶ : ۶۳

طَارَ

طُوْرٌ پہاڑ ۔ [س ۹۵ : ۲

طُوْرِ سِیْنِیْنَ (س ۹۵ : ۲)

= طُوْرِ سَیْنَآءَ (س ۲۳ : ۲۰)

اَطْوَارٌ (جمع ۔ واحد طَوْرٌ) حالتیں ۔ درجے ۔ زینے ۔

● ۔۔۔ وقد خلقکم اطوارا [س ۷۱ : ۱۴

طَاعَ

طَاعَ بات ماننا ۔

● ۔۔۔ ولا شفیع یطاع [س ۴۰ : ۱۸

طَوْعٌ خوشی کے ساتھ دل سے اطاعت گزار ۔

طَوْعًا (س ۱۳ : ۱۵) خوشی سے ۔

طَاعَةٌ اطاعت ۔ فرمانبرداری ۔ [س ۴۷ : ۲۱

طَآئِعٌ (اسم فاعل) وہ جو اطاعت کرے ۔

[س ۴۱ : ۱۱

طَوَّعَ اجازت دینا - راضی ہونا -
● فطوعت له نفسه قتل اخیه - - -
[س ۵ : ۳۰

أَطَاعَ اِطاعت کرنا -
● فقد اطاع الله [س ۴ : ۷۹

مُطَاعٌ (اِسم مفعول) جس کی بات مانی جائے -
[س ۸۱ : ۲۱

تَطَوَّعَ خوشی سے کوئی کام کرنا -
[س ۲ : ۱۵۸

مُطَّوِّعٌ (اِسم فاعل) وہ جو خوشی سے کسی کام میں لگ جائے -
● - - - المطوعین من المؤمنین فی الصدقات
[س ۹ : ۷۹

إِسْتَطَاعَ (۱) استطاعت رکھنا - طاقت رکھنا -
● - - - فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا (س ۱۷ : ۵۱) اور (تم پر الزام دینے کے) طریقے نہیں نکال سکتے -
(۲) قبول یا منظور کرنا -
● اذ قال الحواریون یا عیسی ابن مریم هل یستطیع ربك ان ینزل علینا مائدة من السماء
[س ۵ : ۱۱۲
= یجیب - (تاج - راغب)
وقیل انهم لم یقصدوا قصدالقدرة وانما قصدوا انه هل یقتضی الحکمة ان یفعل ذلك وقیل یستطیع و یطیع بمعنی واحد ومعناه هل یجیب کقوله ماللظالمین من حمیم ولا شفیع یطاع - (راغب)

إِسْطَاعَ = إِسْتَطَاعَ (۱)

● - - - فما اسطاعوا ان یظهروه - - -
[س ۱۸ : ۹۸

طَافَ

طَافَ (۱) کسی چیز کے گرد گھومنا -
(۲) گھیر لینا (+ عَلٰی) -
● فطاف علیها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹
(۳) چلنا - پھرنا (+ بَيْنَ)
● یطوفون بینها و بین حمیم آن
[س ۵۵ : ۴۴
(۴) گھوم گھوم کر خانسامانی کرنا - میز کے گرد سامان لئے پھرنا -
● - - - یطاف علیهم بکاس من معین
[س ۳۷ : ۴۵

طَآئِفٌ (اِسم فاعل) (۱) وہ جو کسی چیز کے اردگرد پھرے - طواف کرنے والا -
[س ۲ : ۱۲۵
(۲) وہ جو ہر طرف سے گھیر لے - زبردست مصیبت جس سے نکلنا محال ہو -
● فطاف علیها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹

طَآئِفَةٌ (۱) ایک حصہ - کچھ لوگ - ایک فریق - [س ۳۸ : ۱۴
(۲) جماعت - [س ۳ : ۱۲۲

طُوفَانٌ (۱) زبردست مصیبت جو سب طرف سے گھیر لے -
● - - - فارسلنا علیهم الطوفان
[س ۷ : ۱۳۲
(۲) موت کثیر - پلیگ - (بخاری)

طَوَّافٌ وہ جو گھوم گھوم کر خدمت کرے - ٹہل کرنے والا - خادم -

● ۔۔۔ طوافون علیکم بعضکم علی بعض
[س ۲۴ : ۵۸

اِطَّوَّفَ (+ ب) طواف کرنا ۔
● فلا جناح علیه ان یطوف بهما [س ۲ : ۱۵۸

طَاقَ

طَاقَةٌ طاقت ۔ قوت ۔ [س ۲ : ۲۳۹

طَوَّقَ گردن میں طوق پہنانا ۔
● ۔۔۔ سیطوقون ما بخلوا به ۔۔۔
[س ۳ : ۱۷۹

أَطَاقَ کسی کام کے کرنے میں سخت مشقت اٹھانا ۔
۔۔۔ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ (س ۲ : ۱۸۴)
اور جن کو اس میں مشقت ہو ، وہ مسکین کو کھلا کر فدیہ دیں ۔
یہ مختلف قرأتیں بھی اسی معنی کی موئد ہیں :
= يُطَوَّقُوْنَهٗ يُجَشَّمُوْنَهٗ يُكَلَّفُوْنَهٗ (تاج)
= يَطَّوَّقُوْنَهٗ (= يَتَطَوَّقُوْنَهٗ)
= يُطَيَّقُوْنَهٗ (= يُطَيْوَقُوْنَهٗ)
= يَطَّيَّقُوْنَهٗ (= يَتَطَيْوَقُوْنَهٗ)
(تاج ۔ قاموس)

طَالَ

طَالَ طول ہونا ۔ دیر تک رہنا ۔
● ۔۔۔ افطال علیکم العهد [س ۲۰ : ۸۶

طَوْلٌ (۱) وسعت ۔ فراخی ۔
● و من لم یستطع منکم طولا ان ینکح المحصنات المؤمنات ۔۔۔ [س ۴ : ۲۵
(۲) طاقت ۔
● شدید العقاب ذی الطول [س ۴۰ : ۳

طُوْلٌ (اِسم فعل) اُونچائی ۔
● ۔۔۔ ولن تبلغ الجبال طولا [س ۱۷ : ۳۹

طَوِيْلٌ لمبا ۔
● ۔۔۔ سبحا طویلا [س ۷۳ : ۷

تَطَاوَلَ لمبا ہونا ۔ دراز ہونا ۔ زمانہ گزرجانا ۔
● ۔۔۔ فتطاول علیهم العمر [س ۲۸ : ۴۵

طَوَى

طَوَى لپیٹنا ۔
● یوم نطوی السماء ۔۔۔ [س ۲۱ : ۱۰۴

طَيٌّ (اِسم فعل) لپیٹنا ۔
● ۔۔۔ کطی السجل للکتب
[س ۲۱ : ۱۰۴

طُوًى اس وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰؑ کو احکام ملے تھے ۔ [س ۲۰ : ۱۲

مَطْوِيٌّ (اِسم مفعول) (۱) لپیٹا ہوا ۔
(۲) لپیٹ دیا گیا ۔ (بیضاوی)
● والسموٰت مطویات بیمینه [س ۳۹ : ۶۹

طَابَ

طَابَ (۱) حلال ہونا ۔ (لغت حمیر ۔ تاج)
● ۔۔۔ فانکحوا ماطاب لکم من النساء ۔۔۔
[س ۴ : ۳
(۲) خوش گوار ہونا ۔
(۳) خوشی سے دینا ۔

● فان طبن لکم عن شیٔ منه نفسا [س ۴ : ۴

طُوبیٰ خوشوقتی ۔ خوشی ۔
● ۔۔۔ طوبیٰ لهم [س ۱۳ : ۲۹

طَیِّبٌ (۱) اچھا ۔ خوشگوار ۔ خوش ذائقه ۔ صاف ستھرا ۔ موافق ۔ مفید ۔
● ۔۔۔ کلوا من طیبات ما رزقناکم [س ۲ : ۵۷
(۲) صحیح وسالم ۔ صحیح الجسم و دماغ ۔
● ۔۔۔ هب لی من لدنک ذریة طیبة [س ۳ : ۳۷

طَارَ

طَارَ اُڑنا ۔
● ولا طائر یطیر بجناحیه ۔۔۔ [س ۶ : ۳۹

طَیْرٌ (جمع ۔ واحد طَائِرٌ ۔ لفظ طَیْرٌ واحد پر بھی بولا جاتا ہے ۔ س ۳ : ۴۸ ۔ صحاح ۔ قاموس)
(۱) چڑیے ۔ پرند ۔ [س ۶۷ : ۱۹
(۲) مجازاً بلند پرواز جاندار ۔ بلند خیال انسان ۔
● ۔۔۔ انی اخلق لکم من الطین کهیئة الطیر فانفخ فیه فیکون طیرا ۔۔۔ [س ۳ : ۴۸
(۳) نحوست ۔ وبال ۔ بد فالی ۔ بد شگونی ۔ شامت اعمال ۔ عذاب ۔
● ۔۔۔ وارسل علیهم طیرا ابابیل ۔۔۔ [س ۱۰۵ : ۳
(۴) تیز رفتار گھوڑے ۔
● و حشر لسلیمان جنوده من الجن والانس والطیر فهم یوزعون [س ۲۷ : ۱۷
(۵) لشکر ۔
● وتفقد الطیر [س ۲۷ : ۲۰
● انا سخرنا الجبال معه ۔۔۔ والطیر محشورة [س ۳۸ : ۱۹

مَنْطِقُ الطَّیْرِ (س ۲۷ : ۱۶) لشکر کے قواعد ۔
● ۔۔۔ وقال یا ایها الناس علمنا منطق الطیر [س ۲۷ : ۱۶

طَآئِرٌ (اِسم فاعل ۔ جمع طَیْرٌ)
(۱) پرند ۔ [س ۶ : ۳۸
(۲) بد شگونی
● ۔۔۔ قالوا طائرکم معکم [س ۳۶ : ۱۹
= شومکم من عند انفسکم ۔
= مصائبکم ۔ (اِبن عباس)
(۳) شامت اعمال ۔
● کل انسان الزمناه طائره فی عنقه [س ۱۷ : ۱۳

تَطَیَّرَ (+ ب) شگون بد لینا ۔ برے فال لینا ۔ نحوست ماننا ۔
● قالوا انا تطیرنا بکم ۔۔۔ [س ۳۶ : ۱۸

اِطَّیَّرَ = تَطَیَّرَ
● قالوا اطیرنا بک [س ۲۷ : ۴۷

مُسْتَطِیْرٌ (اِسم فاعل) دور دور پھیل جانے والا ۔
● ۔۔۔ یوما کان شره مستطیرا [س ۷۶ : ۷

طَافَ

طَآئِفٌ (اِسم فاعل) شیطانی وسوسه ۔
● ان الذین اتقوا اذا مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذا هم مبصرون [س ۷ : ۲۰۱

[طَافَ (= طَوَفَ)

طَانَ

طِیْنٌ بھیگی مٹی ۔ کیچڑ ۔
● و بدا خلق الانسان من طین [س ۳۲ : ۷

«باب الظاء»

ظَعَنَ

ظَعْنٌ (اِسم فعل) ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل وطن کرنا۔ [س ۱۶ : ۸۲

ظَفَرَ

ظُفُرٌ ناخن۔ چنگل۔ [س ۶ : ۱۴۷

ذِی ظُفُرٍ (س ۶ : ۱۴۷) = ذی مخالب۔ (راغبؔ)۔ پنجے اور ناخن والا۔

أَظْفَرَ (+ عَلٰی) کسی کو فتح دینا۔ [س ۴۸ : ۲۴

ظَلَّ

ظَلَّ = صَارَ ہو جانا۔

● --- ظل وجھہ مسودا [س ۱۶ : ۵۸

ظَلْتَ (= ظَلِلْتَ = ظَلَلْتَ واحد حاضر ماضی) تمام دن رہنا۔ ہونا۔

● و انظر الی الھک الذی ظلت علیہ عاکفا [س ۲۰ : ۹۷

ظِلٌّ (۱) سایہ (دھوپ کی ضد)۔ آسائش و حفاظت۔

● اُکلھا دائم وظلھا [س ۱۳ : ۳۵

(۲) رات کے اوقات آفتاب کے غروب سے آفتاب کے طلوع تک۔

● الم تر الی ربک کیف مدالظل ---
[س ۲۵ : ۴۵

اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ (س ۷۷ : ۳۰) سائبان کی طرف جو مسلسل نہیں بلکہ جس میں متعدد شقیں ہیں۔ (س ۵۶ : ۴۳ ملاحظہ ہو)۔

ظُلَّةٌ (جمع ظُلَلٌ) (۱) سائبان۔ ہر وہ چیز جو سایہ ڈالے، گھر کی چھت ہو یا ابر کا ٹکڑا یا احاطہ کا بازو یعنی دیوار۔

الظلۃ کل ما اظلك من سقف بیت اوسحابۃ او جناح حایطۃ۔ (رازی)

● و اذنتقنا الجبل فوقھم کانہ ظلۃ
[س ۷ : ۱۷۱

(۲) مصیبت۔ عذاب۔

● لھم من فوقھم ظلل من النار
[س ۳۹ : ۱۶

ظِلَالٌ (واحد و جمع) (۱) سائے۔

● جعل لکم مما خلق ظلالا [س ۱۶ : ۸۱

(۲) سایہ دار جھاڑیاں۔

● ان المتقین فی ظلال وعیون [س ۷۷ : ۴۱

ظَلِیْلٌ سایہ دار۔

● و ندخلھم ظلا ظلیلا [س ۴ : ۶۰

ظَلَّلَ سایہ کرنا۔

● وظللنا علیکم الغمام [س ۲ : ۵۶

ظَلَمَ

ظَلَمَ (۱) بے جا کرنا۔ ظلم کرنا۔ بے انصافی کرنا۔ نقصان پہنچانا۔

● وما ظلمونا ولکن کانوا انفسھم یظلمون
[س ۲ : ۵۷

(۲) بے انصاف ہونا۔ ظالم ہونا۔ (+ ب)۔ بے انصافی کا مرتکب ہونا۔ پورا نہ اُترنا۔ کام نہ آنا۔

● کلتا الجنتین آتت اکلها ولم تظلم منه شیئا [س ۱۸ : ۳۳

ظُلْمٌ بے انصافی۔ ظلم۔

● ان الشرك لظلم عظیم [س ۳۱ : ۱۳

ظُلْمَةٌ (جمع ظُلُمَاتٌ) اندھیرا۔

ظُلُمَاتٌ (جمع) (۱) زبر دست اندھیرا۔

● اوکصیب من السماء فیه ظلمات و رعد و برق [س ۲ : ۱۸

(۲) غفلت، جہالت، گمراہی۔

● الر۔ کتاب انزلناہ الیك لتخرج الناس من الظلمات الی النور [س ۱۴ : ۱

(۳) = شدائد سخت تکلیفیں اور مصیبتیں۔

● قل من ینجیکم من الظلمات البر و البحر [س ۶ : ۶۳

ظَلُوْمٌ (ظالم سے مبالغہ کا صیغہ)۔ بڑا ظالم، بے انصاف۔

● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴

ظَلَّامٌ (مبالغہ) نہایت بے انصاف۔

● و ان اللہ لیس بظلام للعبید [س ۳ : ۱۸۱

ظَالِمٌ (اسم فاعل) (+ ل) ظلم کرنے والا۔ بے جا کرنے والا۔ بے انصافی کرنے والا۔ [س ۳۵ : ۳۲

أَظْلَمُ (افعل التفضیل) زیادہ ظالم۔ نہایت ظالم۔ [س ۶ : ۲۱

مَظْلُوْمٌ (اسم مفعول) مظلوم۔ جس پر ظلم کیا گیا۔ [س ۱۷ : ۳۳

أَظْلَمَ (۱) نقصان کرنا۔

(۲) اندھیرا ہوجانا۔ (+ عَلٰی) [س ۲ : ۲۰

مُظْلِمٌ (اسم فاعل) وہ جو اندھیرے میں ہو۔ [س ۳۶ : ۳۷

ظَمِیءَ

ظَمِیءَ پیاسا ہونا۔

● و انك لاتظمؤا فیها ولاتضحی [س ۲۰ : ۱۱۹

ظَمَأٌ (اسم فعل) پیاس۔

● لا یصیبهم ظما ولا نصب [س ۹ : ۱۲۰

ظَمْآنُ بہت پیاسا۔ [س ۲۴ : ۳۹

ظَنَّ

ظَنَّ (۱) خیال کرنا۔ گمان کرنا۔

● ظنوا مالهم من محیص [س ۴۱ : ۴۸

(۲) یقینی طور پر جاننا۔

● ۔۔۔ الذین یظنون انهم ملاقوا ربهم و انهم الیه راجعون [س ۲ : ۴۶

ظَنٌّ (جمع ظُنُوْنٌ) خیال۔ گمان۔ [س ۳۸ : ۸۷

ظَانٌّ (اسم فاعل) گمان کرنے والا۔

● الظانین باللہ ظن السوء [س ۴۸ : ۶

ظَهَرَ

ظَهَرَ (۱) ظاہر ہونا۔

● ۔۔۔ الفواحش ما ظهر منها و ما بطن [س ۷ : ۳۳

(۲) کثرت ہونا۔ زیادہ ہونا۔ پھیل جانا۔

● ظهر الفساد فی البر والبحر [س ۳۰ : ۴۰

(۳) پشت پناہی کرنا۔ مدد کرنا۔

● ۔۔۔ الذین ظاهروهم من اهل الکتاب [س ۳۳ : ۶

(۴) چڑھنا (+ عَلٰی)
● --- ومعارج علیها یظهرون
[س ۴۳ : ۳۳

(۵) فوقیت پانا - غالب آنا - (+ عَلٰی)
● --- کیف وان یظهروا علیکم ---
[س ۹ : ۹

(۶) - جاننا - تمیز کرنا - (+ عَلٰی)
● --- لم یظهروا علی عورات النساء
[س ۲۴ : ۳۱

ظَهْرٌ (جمع ظُهُوْرٌ) [س ۹۴ : ۳
(۱) پیٹھ -
وَرَاءَ ظَهْرِهٖ = علی ظهریده اس کے نقصان کے لئے -
● واما من اوتی کتابه وراء ظهره فسوف یدعوا ثبورا
[س ۸۴ : ۱۰

(۲) بیٹھ پر سواری کرنا یا لادنا -
● ... - وانعام حرمت ظهورها
[س ۶ : ۱۳۹

ظَاهِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جوظاهر ہے - ظاهر - صاف - سرسری -
● فلا تمار فیهم الا مراء ظاهرا
[س ۱۸ : ۲۲

(۲) غالب - فتحیاب - ممتاز -
● --- لکم الملك الیوم ظاهرین فی الارض
[س ۴۰ : ۲۹

اَمْ ظَاهِرٍ مِنَ الْقَوْلِ (س ۱۳ : ۳۳) یا محض ظاهری بَاتَ هی بات ہے ؟

قُرًى ظَاهِرَةً (س ۳۴ : ۱۷) (۱) ممتاز مشهور معروف بستیاں -

(۲) بستیاں جن کے درمیان پگڈنڈیاں (ظَهْرٌ) تھیں جن پر هوکر لوگ ایک قریه سے دوسرے قریه میں آتے جاتے تھے -

ظَاهِرَةً ظاهرا طور پر - [س ۵۷ : ۱۳

ظَهِيْرٌ پشت پناه - مددگار - [س ۲۸ : ۸۶

ظَهِيْرَةٌ دوپهر دن کی گرمی -
● --- وحین تضعون ثیابکم من الظهیرة
[س ۲۴ : ۵۸

ظِهْرِيًّا بے پروائی سے پیٹھ کے پیچھے پھینکا هوا -
● --- واتخذ تموه وراءکم ظهریا
[س ۱۱ : ۹۲

ظَاهَرَ (+ عَلٰی) (۱) پشت پناهی کرنا -
● وظاهروا علی اخراجکم [س ۶۰ : ۹

(۲) ظهار کرنا - اپنی بیوی کو اپنی ماں کی پشت سے تشبیه دیکر اس سے قسم کهالینا -
● وماجعل ازواجکم الئی تظاهرون منهن اسهاتکم [س ۳۳ : ۴

اَظْهَرَ (+ عَلٰی) (۱) اطلاع دینا -
● --- واظهره الله علیه [س ۶۶ : ۳

(۲) ظاهر کرنا -
● --- فلا یظهر علی غیبه احدا
[س ۷۲ : ۲۶

(۳) دوپهر کرنا - دوپهر میں داخل هونا -
● --- وحین تظهرون [س ۳۰ : ۱۸

(۴) غالب کرنا -
● --- لیظهره علی الدین کله [س ۹ : ۳۳

تَظَاهَرَ (+ عَلٰی) کسی کے خلاف ایک دوسرے کی پشت پناهی کرنا -
● --- تظاهرون علیهم بالاثم والعدوان
[س ۲ : ۸۵

«باب العین»

عَبَأَ

عَبَأَ (+ ب) بروا کرنا ۔
● قل مایعبؤا بکم ربی لولا دعاء کم
[س ۲۵ : ۷۷

عَبَثَ

عَبَثَ تفریح کرنا ۔
● اتبنوا بکل ریع آیة تعبثون
[س ۲٦ : ۱۲۹
عَبَثٌ (اِسم فعل) کھیل ۔ ٹھٹھا ۔
● أفحسبتم انما خلقناکم عبثا
[س ۲۳ : ۱۱۵

عَبَدَ

عَبَدَ = عَمِلَ کام کرنا ۔ خدمت کرنا ۔ حکم کی تعمیل کرنا ۔ عبادت کرنا ۔
● امرت ان اعبد الله [س ۱۳ : ۳۸
عَبِدَ ناراض ہونا ۔ (فراء ۔ صحاح ۔ قاموس)
حقیر سمجھنا ۔ اِنکار کرنا ۔ (قاموس)
عَبْدٌ (جمع عَبِیْدٌ اور عِبَادٌ) کام کرنے والا ۔ حکم کی تعمیل کرنے والا ۔ خدمت کرنے والا ۔ عبادت کرنے والا ۔ بندہ ۔ غلام ۔
عَبِیْدٌ (جمع ۔ واحد عَبْدٌ) کام کرنے والے ۔ بندے ۔
[س ۴۱ : ۴٦

عِبَادٌ (جمع ۔ واحد عَبْدٌ) بندے ۔ کام کرنے والے ۔ حکم کی تعمیل کرنے والے ۔
● ۔۔۔ ان ادوا الی عباد الله [س ۴۴ : ۱۸
عَابِدٌ (اِسم فاعل) (۱) عبادت کرنے والا ۔ حکم کی تعمیل کرنے والا ۔
● ۔۔۔ ولا انا عابد ماعبدتم [س ۱۰۹ : ۴
(۲) = عَبِدٌ ناراض ۔ بیزار ۔ منکر ۔ (صحاح ۔ لسان)
● قل ان کان للرحمان ولد ۔ فانا اول العابدین
[س ۴۳ : ۸۱
عِبَادَةٌ بندگی ۔ چاکری ۔ خدمت ۔ فرمانبرداری ۔
● ولا یشرک بعبادة ربه احدا
[س ۱۸ : ۱۱۰
عَبَّدَ غلام بنانا ۔
● و تلک نعمة تمنها علی ان عبدت بنی اسرائیل
[س ۲٦ : ۲۱

عَبَرَ

عَبَرَ تعبیر کرنا ۔ معنی نکالنا ۔
● ان کنتم للرءیا تعبرون [س ۱۲ : ۴۳
عِبْرَةٌ ایک دیکھی ہوئی چیز کی معرفت سے بے دیکھی ہوئی چیز کی معرفت حاصل کرنا ۔ نصیحت آمیز سبق ۔ عبرت ۔
● ان فی ذلک لعبرة لاولی الالباب
[س ۱۲ : ۱۲

عَابِرٌ (اسم فاعل) راہ گزر۔

عَابِرِیْ (س ۴ : ۴۳)

= عَابِرِیْنَ راستہ سے گذرتے ہوئے۔

(ابن عبّاس)۔ مسافر۔

اِعْتَبَرَ عبرت حاصل کرنا۔ متنبہ ہونا۔

● فاعتبروا یا اولی الابصار [س ۵۹ : ۲

عبس

عَبَسَ تیور چڑھانا۔ [س ۸۰ : ۱

عَبُوْسٌ ترشرو بنانے والا۔ خستہ و خراب کرنے والا۔

● ۔۔۔ یوما عبوسا قمطریرا [س ۷۶ : ۱۰

عبقر

عَبْقَرِیٌّ (واحد و جمع) قیمتی قالینیں جن پر نقش بنے ہوں۔

● ۔۔۔ عبقری حسان [س ۵۵ : ۷۶

عتب

مُعْتَبٌ (اسم مفعول) رفع عتاب کیا ہوا۔

[س ۴۱ : ۲۴

اِسْتَعْتَبَ (۱) رفع عتاب چاھنا۔

● ۔۔۔ و ان یستعتبوا فما هم من المعتبین

[س ۴۱ : ۲۴

(۲) رفع عتاب کرنا۔

● ۔۔۔ ولا هم یستعتبون [س ۱۶ : ۸۴

عتد

عَتِیْدٌ تیار۔ مستعد۔ [س ۵۰ : ۱۸

اَعْتَدَ تیار کرنا۔

● اعتدنالهم عذابا الیما [س ۴ : ۱۸

عتق

عَتِیْقٌ پرانا۔

اَلْبَیْتُ الْعَتِیْقُ (س ۲۲ : ۲۹) خانۂ کعبہ۔

عتل

عَتَلَ (+ اِلٰی) بے رحمی سے گھسیٹنا۔

● ۔۔۔ فاعتلوه الی سواء الجحیم

[س ۴۴ : ۴۷

عُتُلٌّ سخت۔ بے رحم۔ [س ۶۸ : ۱۳

عتا

عَتَا (+ عَنْ) تکبر کرنا۔ سرکشی کرنا۔ حد سے گزر جانا۔

● ۔۔۔ عتت عن امر ربها [س ۶۵ : ۸

عُتُوٌّ (اسم فعل) سرکشی۔ تکبر۔

[س ۲۵ : ۲۱

عَات (= عَاتِیٌ۔ مؤنث۔ عَاتِیَةٌ اسم فاعل) نہایت شدید۔ زبردست۔

● بریح صرصر عاتیة [س ۶۹ : ۶

عِتِیٌّ (۱) وہ حالت جس کی اصلاح ممکن نہیں۔

● ۔۔۔ من الکبر عتیا [س ۱۹ : ۸

(۲) انتہائی سرکشی۔

● ۔۔۔ اشد علی الرحمان عتیا [س ۱۹ : ۶۹

عثر

عَثَرَ (+ عَلٰی) محسوس کرنا۔

● فان عثر علی انہما --- [س ٥ : ١٠٧

أَعْثَرَ (+ عَلٰی) سمجھا دینا -

● وکذلك اعثرنا علیهم --- [س ١٨ : ٢١

عثا

عَثَا (+ فِیْ) برائی میں حد سے گزر جانا -

● ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ٢ : ٦٠

عجب

عَجِبَ (+ مِنْ) تعجب کرنا -

● وعجبوا ان جاءهم منذر منهم [س ٣٨ : ٣

عَجَبٌ حیرت انگیز - عجیب - [س ٧٢ : ١

عُجَابٌ (مبالغه) = عَجَبٌ [س ٣٨ : ٥

عَجِیْبٌ = عَجَبٌ [س ٥٠ : ٢

أَعْجَبَ (١) تعجب میں ڈالنا - [س ٥ : ١٠٠

(٢) خوش کرنا -

● ولو اعجبک حسنهن [س ٣٣ : ٥٢

عجز

عَجُوْزٌ (١) جوان بی بی - (قاموس)

(٢) بڑھیا بی بی -

● --- عجوز عقیم [س ٥١ : ٢٩

أَعْجَازٌ کھجور کے درخت کی جڑیں -

[س ٥٤ : ٢٠

مُعَاجِزٌ (اسم فاعل) وہ جو عاجز کرے ، جو باطل کرے - [س ٢٢ : ٥١

أَعْجَزَ عاجز کرنا - کمزور کرنا - رد کرنا - ضائع کرنا - کمزور سمجھنا - کمزور پانا -

● --- انهم لا یعجزون [س ٨ : ٦١

مُعْجِزٌ (اسم فاعل) عاجز کرنے والا - رد کرنے والا - [س ٤٦ : ٣٢

مُعْجِزِی (س ٩ : ٢ و ٣) = مُعْجِزِیْنَ (جمع - واحد مُعْجِزٌ)

عجف

عِجَافٌ (جمع - واحد عَجْفَاءُ مؤنث - مذکر أَعْجَفُ) دبلی (گائیں) [س ١٢ : ٤٣

عجل

عَجِلَ (١) جلدی کرنا - تیز کرنا - (+ إِلٰی)
(٢) جلد بازی کرنا - (+ عَلٰی)
(٣) جلدی مچانا - (+ ب) [س ٧٥ : ١٦

--- أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّکُمْ (س ٧ : ١٥٠)

کیا تم نے اپنے پروردگار کے عذاب کے لئے جلدی مچادی؟

= --- ام اردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم فاخلفتم موعدی (س ٢٠ : ٨٦)

عَجَلٌ (١) جلد بازی - [س ٢١ : ٣٧

(٢) = طِیْنٌ (لغت حمیر - قاموس) کیچڑ -

عِجْلٌ گائے کا بچہ - [س ٢٠ : ٨٨

عَاجِلٌ (اسم فاعل) جلد ملنے والا - جلد حاصل ہونے والا - موجودہ - تیار - جلد گزر جانے والا -

● بل تحبون العاجلة [س ٧٥ : ٢٠

اَلْعَاجِلَۃُ موجودہ وقت ، گھڑی ، زندگی ۔ (تاج)

عَجُوْلٌ جلد باز۔
● وکان الانسان عجولا [س ۱۷ : ۱۱

عَجَّلَ (+ ل) جلدی کرنا ۔ [س ۱۸ : ۵۸

أَعْجَلَ (+ عَنْ) کسی بارے میں جلدی کرنا۔ [س ۲۰ : ۸۳

تَعَجَّلَ جلدی کرنا ۔
● فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیه [س ۲ : ۱۹۹

اِسْتَعْجَلَ (+ ل) جلدی چاھنا ۔ جلدی مچانا ۔
● ولا تستعجل لهم [س ۴۶ : ۳۴

اِسْتِعْجَالٌ (اسم فعل) جلدی چاھنا ۔ جلدی مانگنا ۔ جلدی مچانا ۔
● ولو یعجل الله للناس الشر استعجالهم بالخیر [س ۱۰ : ۱۲

عَجَمَ

أَعْجَمُ وہ شخص جو واضح طور پر بیان نہ کرسکے ۔ غیر عرب ۔ [س ۲۶ : ۱۹۸

أَعْجَمِیٌّ غیر عربی ۔ [س ۴۱ : ۴۴

عَدَّ

عَدَّ گننا ۔ گنتی کرنا ۔
● وعدهم عدا [س ۱۹ : ۹۴

عَدٌّ (اسم فعل) گنتی ۔ حساب ۔ مقررہ تعداد ۔
● --- انما نعد لهم عدا [س ۱۹ : ۸۴

عَدَدٌ گنتی ۔ عدد ۔ [س ۱۸ : ۱۱

عِدَّۃٌ (۱) گنتی ۔ تعداد ۔
● ان عدۃ الشھور عند الله اثناعشر شھرا [س ۹ : ۳۶
(۲) وقت مقررہ ۔ میعاد ۔
● --- ولتکملوا العدۃ [س ۲ : ۱۸۵
● --- وما جعلنا عدتهم الا فتنة للذین کفروا [س ۷۴ : ۳۱
(۳) وہ مدت جس کے بعد بیبیاں نکاح کرسکتی ھیں ۔
● --- فعدتهن ثلاثة اشهر [س ۶۵ : ۴

عُدَّۃٌ سامان ۔ متاع ۔ [س ۹ : ۴۶

عَادٌّ (اسم فاعل) وہ جو حساب رکھے ، گنے ۔ [س ۲۳ : ۱۱۳

مَعْدُوْدٌ (اسم مفعول) گنے ھوئے ۔ چند ۔ [س ۲ : ۸۰

عَدَّدَ تیار کرنا ۔ آئندہ کے لئے سامان مہیا کرنا ۔ [س ۱۰۴ : ۲

أَعَدَّ تیار کرنا ۔ مہیا کرنا ۔ [س ۹ : ۱۰۰
أَعِدُّوْا (س ۸ : ۶۰)
= أَعِدُّوْا تیار کرو ۔ (جمع مذکر امر حاضر)

اِعْتَدَّ شمار کرنا ۔ مدت پوری کرنا ۔
● --- من عدۃ تعتدونها [س ۳۳ : ۴۹

عَدَسَ

عَدَسٌ (اسم جنس) مسور ۔ [س ۲ : ۶۱

عَدَلَ

عَدَلَ (+ بِ یا + بَیْنَ) (۱) انصاف کرنا ۔

اعدلوا ۔ هو اقرب للتقوی [س ۵ : ۸

(۲) انصاف قائم کرنا ۔

● وامرت لاعدل بینکم [س ۴۲ : ۱۵

(۳) انحراف کرنا (حق سے)

● فلا تتبعوا الهوی ان تعدلوا [س ۴ : ۱۳۵

(۴) برابر ٹھہرانا ۔ (+ ب) ۔

● ثم الذین کفروا بربهم یعدلون [س ۶ : ۱

(۵) بدله دینا ۔

● ۔۔۔ وان تعدل کل عدل لا یؤخذ منها

[س ۶ : ۶۹

(۶) سنوارنا ۔ مناسبت کے ساتھ بنانا ۔

● ۔۔۔ الذی خلقك فسوىك فعدلك

[س ۸۲ : ۷

عَدْلٌ (اسم فعل) (۱) برجا ۔ بجا ۔ اپنی جگه پر ٹھیک ۔ مناسب ۔ ٹھیک ٹھیک ۔

● ۔۔۔ فلیملل ولیه بالعدل [س ۲ : ۲۸۲

(۲) انصاف ۔

● ان الله یامر بالعدل [س ۱۶ : ۹۰

(۳) بدله ۔ برابر ۔ کفاره ۔ فدیه ۔

● فلا یؤخذ منها عدل [س ۲ : ۴۸

عَدْلُ ذٰلِكَ (س ۵ : ۹۶) اس کے بدلے ۔

عَدَنَ

عَدْنٌ (اسم فعل) مستقل راحت کا مقام ۔

● ۔۔۔ فی جنات عدن [س ۹ : ۷۲

عَدَا

عَدَا (۱) زیادتی کرنا ۔ حد سے بڑھ جانا ۔ (+ فِیْ)

● اذ یعدون بالسبت [س ۷ : ۱۶۳

(۲) پھیرنا (+ عَنْ)

● ولا تعد عیناك عنهم [س ۱۸ : ۲۸

عَدْوٌ (اسم فعل) عداوت ۔ عناد ۔

● فیسبوا الله عدوا بغیر علم [س ۶ : ۱۰۸

عَاد (= عَادِوٌ ۔ اسم فاعل) زیادتی کرنے والا ۔

● ۔۔۔ غیر باغ ولا عاد [س ۲ : ۱۷۳

عَادِیَاتٌ تیز دوڑنے والی گھوڑیاں ۔

[س ۱۰۰ : ۱

عَدَاوَةٌ دشمنی ۔

● ۔۔۔ فاغرینا بینهم العداوة [س ۵ : ۱۴

عُدْوَةٌ وادی کا کناره ۔ [س ۸ : ۴۲

عُدْوَانٌ (۱) زیادتی ۔ عداوت ۔

عُدْوَانًا (س ۴ : ۳۰) عداوت سے ۔

(۲) زیادتی کرنے کی سزا ۔

● فلا عدوان الا علی الظالمین

[س ۲ : ۱۹۳

عَدُوٌّ (جمع اَعْدَآءٌ) (۱) دشمن ۔

[س ۳۵ : ۶

(۲) به معنی جمع ۔

● وهم لکم عدو [س ۱۸ : ۵۰

عَادَی دشمنی رکھنا ۔

● الذین عادیتم منهم [س ۶۰ : ۷

تَعَدّی زیادتی کرنا ۔ تجاوز کرنا ۔

● و من یتعد حدودالله ۔۔۔ [س ۲ : ۲۲۹

اِعْتَدَی سرکشی ہونا ۔ زیادتی کرنا ۔

[س ۲ : ۱۷۸

مُعْتَدٍ (اسم فاعل) سرکش ۔ زیادتی کرنے والا ۔ [س ۲ : ۱۹۰

عَذَبَ

عَذْبٌ (اِسم فعل) تازہ - میٹھا -
[س ۲۵ : ۵۳

عَذَابٌ تازگی اور مٹھاس کا دور ہونا - سزا - تکلیف -
[س ۵۲ : ۷

عَذَّبَ (۱) سزا دینا -
● لاعذبنه عذابا شدیدا [س ۲۷ : ۲۱
(۲) تکلیف دینا -
● --- ولا تعذبهم [س ۲۰ : ۴۹

مُعَذِّبٌ (اِسم فاعل) عذاب کرنے والا -
[س ۷ : ۱۶۴

مُعَذَّبٌ (اِسم مفعول) جس پر عذاب کیا گیا -
[س ۲۶ : ۲۱۳

عَذَرَ

عُذْرٌ (اِسم فعل) عذر- [س ۷۷ : ۶

مَعْذِرَةٌ معذرت - [س ۳۰ : ۵۷

مَعَاذِيرُ (جمع - واحد مِعْذَارٌ) معذرتیں -
[س ۷۵ : ۱۵

مُعَذِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو جھوٹا عذر پیش کرے -
[س ۹ : ۹۰

اِعْتَذَرَ (+ اِلٰی) اپنے لئے عذر پیش کرنا -
● لا تعتذروا قد کفرتم [س ۹ : ۶۶

عَرَّ

مَعَرَّةٌ نقصان - [س ۴۸ : ۲۵

مُعْتَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو حاجت لیکر آئے خواہ طلب کرے یا نہ کرے - [س ۲۲ : ۳۶

عَرَبَ

عُرُبٌ جمع - واحد (۱) عَرُوْبٌ - پیاری پیاری بیبیاں - (صحاح - قاموس - تاج)
(۲) عَرِيْبٌ عمدہ جسم والی ، پیار کرنے والی بیبیاں جن کی ادائیں اور طریقے پیارے پیارے ہوں ، جو صحیح و سالم و مست ہوں - (نہایہ)
● فجعلناهن ابكارا عربا اترابا [س ۵٦ : ۳٦

عَرَبِیٌّ عربی زبان - [س ۱٦ : ۱۰۳
(۲) قوم عرب -
(۳) واضح -
● وکذلك انزلناه حکما عربیا [س ۱۳ : ۳۷

اَعْرَابٌ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) بدوی عرب - بادیہ نشین عرب - [س ۹ : ۹۸

عَرَجَ

عَرَجَ رفتہ رفتہ اُوپر چڑھنا - بہ تدریج ترقی کرنا -
● --- تعرج الملائكة والروح اليه فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة [س ۷۰ : ۴

اَعْرَجُ لنگڑا - [س ۲۴ : ٦۱

مَعَارِجُ (جمع - واحد مَعْرَجٌ) سیڑھیاں -
[س ۷ : ۳۳

ذُوالْمَعَارِجِ (س ۷۰ : ۲) وہ ذات جو یکایک کچھ نہیں کرتی بلکہ رفتہ رفتہ بہ تدریج کرتی رہتی ہے -

عَرَجَنَ

عُرْجُوْنٌ کھجور کی شاخ جو خشک ہو کر

ٹیڑھی ہوگئی ہو۔ [س ۳۶ : ۳۹

عَرَشَ

عَرَشَ بنانا۔ مکان تعمیر کرنا۔

عَرْشٌ (اِسم فعل) (۱) تخت۔ [س ۲۷ : ۲۸
(۲) سلطنت۔ قدرت۔

● ویحمل عرش ربک فوقھم یومئذ ثمانیۃ
[س ۶۹ : ۱۷

عُرُوْشٌ (جمع) نیو۔ ٹیک۔ سہارے۔

وَھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا (س ۲ : ۲۵۹)
اور وہ شہر گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر۔
(مولینا محمود حسن رح)
وہ بستی اُجڑی پڑی تھی کہ اپنی چھتوں پر ڈھئی پڑی تھی۔ (حافظ نذیر احمد)

مَعْرُوْشٌ (اِسم مفعول) ٹٹی پر چڑھایا ہوا، جیسے انگور وغیرہ جس کو ٹٹی وغیرہ سے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔

● --- جنات معروشات و غیر معروشات
[س ۶ : ۱۴۲

عَرَضَ

عَرَضَ (+ لِ یا + عَلٰی) پیش کرنا۔

● اناعرضنا الامانۃ علی السمٰوٰت ---
[س ۳۳ : ۷۲

عَرْضٌ (اِسم فعل) (۱) چوڑائی۔
(۲) وسعت (نہ بلحاظ مساحت بلکہ بلحاظ مسرت)۔

● --- و جنۃ عرضھا السمٰوٰت والارض
[س ۳ : ۱۳۳

= بَدَل وعِوَض (راغب) یعنی قیمت۔

= وجنۃ عرضھا کعرض السماء والارض
(س ۵۷ : ۲۱)

جنت جس سے محض آسائش اور مسرت مراد ہے ساری دنیا جہاں پرپھیلی ہے بشرطیکہ انسان بچ بچ کر چلے اور خدا کی پناہ حاصل کرنے کے لئے سعی کرتا رہے ورنہ جہاں آسائش اور مسرت نہیں وہیں جہنم ہے۔
حدیث میں ہے جب آنجناب نے ہرقل روم کو اِسلام کی دعوت دی اور انہیں الفاظ میں جنت کا ذکر کیا تو اس نے تعجب سے پوچھا کہ پھر جہنم کہاں ہے؟ آنجناب نے فرمایا: سبحان اللہ این اللیل اذا جاء النہار (سبحان اللہ، کہاں ہوتی ہے رات جب دن آجاتا ہے)؟

عَرْضًا وسیع طور پر۔

● وعرضنا جہنم --- عرضا [س ۱۸ : ۱۰۰

عَرَضٌ (۱) فوری نفع کی چیز۔ متاع۔ سامان۔

● --- یاخذون عرض ھذا الادنی
[س ۷ : ۱۶۹
(۲) مال غنیمت۔ (قاموس)

● --- لوکان عرضا قریبا [س ۹ : ۴۲

(۳) = مَطْلَبٌ وہ چیز جس کی طلب ہو۔ (تاج)

(۴) = طَمَعٌ (قاموس)

عُرْضَۃٌ آڑ۔ روک۔ ڈھال۔

● ولا تجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم [س ۲ : ۲۲۴

عَرِیْضٌ لمبا چوڑا۔ بہت۔ زیادہ۔
[س ۴۱ : ۵۱

عَارِضٌ گزرتا ہوا بادل۔

● --- قالوا ھذا عارض ممطرنا [س ۴۶ : ۲۴

عَرَضَ (+ بِ) نکاح کا پیغام دینا۔

● --- فیما عرضتم به من خطبة النساء
[س ۲ : ۲۳۵

أَعْرَضَ (+ عَنْ) (۱) اعراض کرنا ۔ منه پھیر لینا ۔ پھرجانا ۔

● --- و اذا انعمنا علی الانسان اعرض
[س ۱۷ : ۸۳

(۲) درگزر کرنا [س ٦٦ : ۳

--- یَآ اِبْرَاهِیمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۱ : ٧٦) اے ابراهیم ، اس بات کو چھوڑ (اس پر اصرار نه کر) ۔

--- یُوسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۲ : ۲۹) اے یوسف ، تو اس سے درگزر کر ۔

اِعْرَاضٌ (اسم فعل) منه پھیر لینا ۔ بے توجهی کرنا ۔

● --- و ان کان کبر علیک اعراضهم
[س ٦ : ۳۵

مُعْرِضٌ (اسم فاعل) اِعراض کرنے والا ۔
[س ۲ : ۸۳

عَرَفَ

عَرَفَ (+ ب یا + فِیْ) جاننا ۔ پهچاننا ۔ (ضد اَنْکَرَ)

● --- فلما جاءهم ما عرفوا [س ۲ : ۸۹

عُرْفٌ = مَعْرُوْفٌ جانا هوا ۔ ما نا هوا ۔ پسندیده ۔ عمده ۔ دستور ۔

بِالْعُرْفِ (س ۷ : ۱۹۸) = بِالْمَعْرُوْفِ (س ۳۱ : ۱۷)

عُرْفًا دستور کے مطابق [س ۷۷ : ۱

اَعْرَافٌ (جمع ۔ واحد عُرْفٌ) اُونچی جگهیں ۔ اعلیٰ مقامات ۔

عَلَی الْاَعْرَافِ (س ۷ : ۴۴) معرفت کے مرتبه پر ۔
ای وعلی معرفة اهل الجنة و اهل النار رجال یعرفون کل واحد من اهل الجنة واهل النار بسیاهم ۔ (رازی)

عَرَفَاتٌ مکه کے قریب میدان جهاں حج کے دن تمام حج کرنے والے جمع هوتے هیں ۔
[س ۲ : ۱۹۸

مَعْرُوْفٌ (اسم مفعول) جانا هوا ۔ مانا هوا ۔ پسندیده ۔ معزز ۔ اچها ۔ مناسب ۔ مهربانی ۔ (ضد مُنْکَرٌ)

● و قولوا لهم قولا معروفا [س ۴ : ۸

عَرَّفَ (+ ل) بتانا ۔ مطلع کرنا ۔

● --- عرف بعضه و اعرض عن بعض
[س ٦٦ : ۳

(۲) خوشگوار اور خوبصورت بنانا ۔

● --- و یدخلهم الجنة عرفها لهم
[س ۴۷ : ٦

= طیبها و زینها ۔ (راغب)

تَعَارَفَ (+ بَیْنَ) ایک دوسرے کو جاننا ۔
[س ۱۰ : ۴۵

اِعْتَرَفَ (+ ب) (۱) اعتراف کرنا ۔ اقرار کرنا ۔ مان لینا ۔

● --- فاعترفوا بذنبهم [س ٦٧ : ۱۱

(۲) = عَرَفَ

عرم

عَرِمٌ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) (۱) بند - وہ روک جو وادیوں میں پانی روکنے کے لئے بناتے ہیں -
(۲) زبردست سیلاب - سخت بارش - (لسان)
[س ۳۴ : ۱۶

عرا

عُرْوَةٌ دستہ - جائے گرفت - [س ۲ : ۲۵۶
اِعْتَرٰی (+ ب) آپڑنا - مصیبت ڈالنا -
● ان نقول الا اعتریك بعض آلھتنا بسوء
[س ۱۱ : ۵۴

عری

عَرِیَ ننگا ہونا -
● ان لك الا تجوع فیھا ولا تعری
[س ۲۰ : ۱۱۸
عَرَآءٌ (۱) کھلا میدان -
(۲) دریا کا کنارہ -
● --- فنبذناہ بالعراء --- [س ۳۷ : ۱۴۵
= بالساحل - (ابن عباس)

عز

عَزَّ (+ فِیْ) غالب آنا -
● --- وعزنی فی الخطاب [س ۳۸ : ۲۳
عِزٌّ (اسم فعل) قوت - فخر - [س ۱۹ : ۸۱
عِزَّةٌ (۱) قوت - فخر - اقبال - [س ۳۵ : ۱۰
(۲) غرور - جھوٹا فخر - [س ۲ : ۲۰۶

عَزِیْزٌ (جمع اَعِزَّةٌ) (۱) قوی - افضل -
[س ۵ : ۵۴
(۲) قوم کا رئیس - [س ۱۲ : ۳۰
(۳) گراں - شاق - تکلیف دہ - (+ عَلٰی)
● عزیز علیہ ما عنتم [س ۹ : ۱۲۸
اَعَزُّ (افعل التفضیل) نہایت قوی - افضل - زیادہ لایق - (موٴنث عُزّٰی) [س ۱۸ : ۳۵
اَلْعُزّٰی جاھلیت میں قبیلہ غطفان کا بت جو نخلہ میں تھا - [س ۵۳ : ۱۹
عَزَّزَ (+ ب) زیادہ طاقت پہنچانا - قوت پہنچانا [س ۳۶ : ۱۴
اَعَزَّ عزت دینا - قوت دینا -
● --- وتعز من تشاء [س ۳ : ۲۶

عزب

عَزَبَ (+ عَنْ) دورھونا - غائب ہونا -
● وما یعزب عن ربك من مثقال ذرة
[س ۱۰ : ۶۱

عزر

عُزَیْرٌ حضرت عزیرؑ - [س ۹ : ۳۰
عَزَّرَ مدد دینا - تعظیم کرنا [س ۷ : ۱۵۷

عزل

عَزَلَ الگ کردینا - علیحدہ کرنا -
مَعْزِلٌ علیحدہ جگہ - [س ۱۱ : ۴۲
مَعْزُوْلٌ (اسم مفعول) علیحدہ کیا ہوا - دور کیا ہوا - [س ۲۶ : ۲۱۲

اِعْتَزَلَ اپنے تئیں علیحدہ کرنا۔

● ---فاعتزلوا النساء فی المحیض
[س ۲: ۲۲۲

عَزَمَ

عَزَمَ (۱) قصد کرنا۔ نیت کرنا۔ ٹھان لینا۔
(۲) معاملہ کا کسی بات پر آکر ٹھہرجانا، پختہ ہوجانا۔
(۳) معاملہ اہم ہوجانا، سنگین ہوجانا، مخدوش ہوجانا۔(زجاج۔ تاج)

● ---فاذا عزم الامر　[س ۴۷: ۲۱
(۴) کسی کام کو کرڈالنا۔

● ---فان عزموا الطلاق فان الله سمیع علیم
[س ۲: ۲۲۷
= حققوا الطلاق۔(لغت ہذیل۔ ابن عباس)

عَزْمٌ (اسم فعل) (۱) عزم۔ پختہ ارادہ۔
(۲) صبر۔ استقلال۔(لغت ہذیل۔ تاج۔ قاموس)

● ---ولم نجدله عزما　[س ۲۰: ۱۱۵

اُولوا الْعَزْمِ (س ۴۶: ۳۵) استقلال والے،

عَزْمِ الْاُمُوْرِ (س ۳۱: ۱۷)
(۱) ہمت کے کام۔(شاہ رفیع الدین رح و شاہ عبد القادر رح)
(۲) تاکیدی احکام۔(مولینا اشرف علی)
(۳) معاملات کے بارے میں خدا کا مقدر کیا ہوا حکم۔
(۴) = معزومات الامور۔ ایسے امور جن پر عزم کرلینا چاہئے۔(مولینا محمد علی)

عَزَا

عِزِیْنَ (جمع۔ واحد عِزَةٌ) گروہ گروہ۔ فرقہ فرقہ
[س ۷۰: ۳۷

عَسَرَ

عُسْرٌ (اسم فعل) سختی۔ تکلیف۔

● ان مع العسر یسرا　[س ۹۴: ۵

عَسِرٌ مشکل۔ تکلیف دہ۔　[س ۵۴: ۸

عُسْرَةٌ سختی۔ مصیبت۔　[س ۹: ۱۱۷

ذُوعُسْرَةٍ (س ۲: ۲۸۰) وہ جو تنگی میں ہے۔ تنگ دست۔

عَسِیْرٌ مشکل۔ مہلک۔ رنجدہ۔[س ۲۵: ۲۶

عُسْرٰی اِفلاس۔　[س ۹۲: ۱۰

تَعَاسَرَ مشکل میں پڑنا۔

● فان تعاسرتم فسترضع له اخری
[س ۶۵: ۶

اِنْ تَعَاسَرْتُمْ (س ۶۵: ۶) اگر تم کو دقت کا سامنا ہو۔

عَسْعَسَ

عَسْعَسَ رات کا اندھیرا ہلکا ہونا۔ رات کا جانا۔

● واللیل اذاعسعس والصبح اذا تنفس---
[س ۸۱: ۱۷

عسق

عسق محض حروف تہجی۔　[س ۴۲: ۲
[الٓر

عَسَلَ

عَسَلٌ (مذکر و مؤنث) شہد - [س ۴۷ : ۱۵

عَسَیَ

عَسَی (فعل جامد) غالب ہے - بہت ممکن ہے -
هَلْ عَسَیْتُمْ --- (س ۲ : ۲۴۷) کبھی ایسا تو نہ ہو کہ تم ---

عَشَرَ

عَشْرٌ (اسم فعل - مؤنث) - دس -
--- فَلَهٗ عَشْرُ (س ۶ : ۱۶۱)
= عشر حسنات -
--- اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا (س ۲ : ۲۳۴)
= عَشْرَ لَیَالِیَ
عَشَرَ (اسم فعل - مؤنث) -
تِسْعَةَ عَشَرَ نو اور دس - اُنیس -
عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ (س ۷۴ : ۳۰) سقر کی ایک تکلیف لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ، لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (آیات ۲۸ و ۲۹) بیان کرنے کے بعد فرمایا ان کے اُوپر (علاوہ) انیسوں اور عذاب ہیں (یعنی حق کے منکروں کے لئے بیسوں عذاب ہیں) -
عَشْرَةٌ (اِسم فعل - مذکر)
عَشَرَةٌ (اِسم فعل - مذکر)
عِشْرُوْنَ بیس -

عِشَارٌ (جمع - واحد عُشَرَآءُ) دس ماہ کی گابھن اُونٹنیاں - [س ۸۱ : ۴
عَشِیْرٌ ساتھی - دوست - [س ۲۲ : ۱۳
عَشِیْرَةٌ باپ کی طرف کے رشتہ دار - [س ۲۶ : ۲۱۴
مَعْشَرٌ جماعت - [س ۵۵ : ۳۳
مِعْشَارٌ دسواں حصہ - [س ۳۴ : ۴۵
عَاشَرَ ساتھ رہنا - صحبت رکھنا - میل جول رکھنا -
● --- وعاشروهن بالمعروف [س ۴ : ۱۹

عَشَا

عَشَا (+ عَنْ) اعراض کرنا -
● --- ومن یعش عن ذکر الرحمان [س ۴۳ : ۳۶
عِشَآءٌ شام کا وقت - [س ۱۲ : ۱۶
عَشِیٌّ زوال آفتاب سے صبح تک کا وقت - [س ۳ : ۴۰
عَشِیَّةٌ شام کا وقت - [س ۷۹ : ۴۶

عَصَبَ

عُصْبَةٌ (جمع) دس سے چالیس آدمیوں کی جماعت - [س ۱۲ : ۸
عَصِیْبٌ دردناک - سخت - بھاری - [س ۱۱ : ۷۷

عَصَرَ

عَصَرَ انگور نچوڑ کر شراب نکالنا -

● ـ ـ ـ انی ارانی اعصر خمرا [س ۱۲ : ۳۶

عَصْرٌ (اِسم فعل) زمانہ (اس کے مرور اور گزرنے کے لحاظ سے) ۔ [س ۱۰۳ : ۱

اِعْصَارٌ (اسم فعل) وہ ہوا جو زمین سے اٹھتی ہے اور غبار اُٹھاتی ہوئی ستون کی طرح آسمان کی طرف بلند ہوجاتی ہے ۔ بگولا ۔

[س ۲ : ۲۶۶

مُعْصِرَاتٌ (اِسم فاعل ۔ جمع مؤنث) پانی برسانے والے بادل ۔ [س ۷۸ : ۱۴

عَصَفَ

عَصْفٌ (اِسم فعل) اناج کے پودے کی سوکھی پتیاں اور ڈنٹھل جن کے دانے مویشی چر گئے ہوں ۔ [س ۵۵ : ۱۲

ـ ـ ـ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ (س ۱۰۵ : ۵) جیسی ڑکھائی کھیتی ۔

= و الاحتمال الثانی علی ھذا الوجہ ان یکون التشبیہ واقعا بورق الزرع اذا وقع فیہ الاکال وھوان یاکلہ الدود ۔ (تفسیر کبیر)

= ای کزرع قد اکل حبہ و بقی تبنہ ۔ (قاموس)

یہ بیان ٹھیک اِنسانی جسم کا ہے جس میں چیچک کے دانے نکل چکے ہوں ۔

عَصْفًا زوروں کے جھونکوں سے [س ۷۷ : ۲

عَاصِفٌ (اسم فاعل) تند ہوا ۔ آندھی ۔

[س ۱۰ : ۲۲

عَاصِفَةٌ تیز و تند ہوا ۔ [س ۲۱ : ۸۱

عَصَمَ

عَصَمَ (+ مِنْ) بچانا ۔

● واللہ یعصمک من الناس [س ۵ : ۶۷

عِصَمٌ (جمع ۔ واحد عِصْمَةٌ) ناموس ۔ عصمت

ـ ـ ـ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ (س ۶۰ : ۱۰) اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ناموس کافر عورتوں کے ۔ (مولینا محمود حسن رح) نہ کرو قبضہ کافر بیبیوں کی عصمت پر ۔

عَاصِمٌ (اِسم فاعل) بچانے والا ۔

[س ۱۰ : ۲۷

اِعْتَصَمَ (+ ب) پکڑ لینا ۔ مضبوطی سے چمٹ جانا ۔

● ومن یعتصم باللہ فقد ھدی الی صراط مستقیم

[س ۳ : ۱۰۱

اِسْتَعْصَمَ اپنے تئیں بچانا ۔ [س ۱۲ : ۳۲

عَصَا

عَصَا = عَصَوٌ = عَصَوٍ = عَصَوًا (مؤنث) ۔

(۱) لاٹھی ۔ [س ۲۰ : ۱۹

(۲) جماعت ۔

ـ ـ ـ اَضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ (س ۲ : ۶۰) اپنی جماعت کو لیکر چٹان (پہاڑی) پر چلے جاؤ ۔

عِصِیٌّ (جمع ۔ واحد عَصَا)

عَصَی

عَصَی سرکشی کرنا ۔ نافرمانی کرنا ۔

[س ۲۰ : ۱۲۱

عَصِیٌّ سرکش ۔ نافرمان ۔ [س ۱۹ : ۱۳

عِصْيَانٌ سرکشی ۔ نافرمانی ۔ [س ۴۹ : ۷

مَعْصِيَةٌ نافرمانی - [س ۵۸ : ۹

عَضَّ

عَضَّ (+ عَلٰی) دانت سے کاٹنا -
[س ۳ : ۱۱۵

عَضَدَ

عَضُدٌ بازو - مددگار - [س ۱۸ : ۵۱

عَضَلَ

عَضَلَ (+ أَنْ) جبراً روکنا -
● فلا تعضلوهن ان ينكحن ازواجهن
[س ۲ : ۲۳۲

عَضَا

عِضُوْنَ (جمع - واحد عِضَةٌ = عِضْوَةٌ)
(۱) ٹکڑے - حصے - (قاموس)
(۲) جھوٹی باتیں - (صحاح - تاج - قاموس - راغب) -
(۳) سحر - جادو - (صحاح - تاج - قاموس - راغب) - گنڈے - فال - (صحاح - تاج)
● --- الذين جعلوا القرآن عضين
[س ۱۵ : ۹۱

عَطَفَ

عِطْفٌ ایک جانب -
ثَانِيَ عِطْفِهٖ (س ۲۲ : ۹) اپنے پہلو اکڑاتا ہوا - اعراض اور تکبر کرتا ہوا -

عَطَلَ

عَطَّلَ بے پروائی سے چھوڑ دینا -
● --- واذا العشار عطلت [س ۸۱ : ۴
مُعَطَّلٌ (اسم مفعول) بے پروائی سے چھوٹا ہوا -
● --- وبئر معطلة --- [س ۲۲ : ۴۵

عَطَا

عَطَآءٌ دین - تحفہ - عطا - [س ۱۷ : ۲۰
أَعْطٰی (۱) دینا - عطا کرنا -
● --- حتی يعطوا الجزية [س ۹ : ۲۹
(۲) بات ماننا - اِطاعت پذیر ہونا - تربیت پذیر ہونا -
● فاما من اعطى واتقى --- [س ۹۲ : ۵
تَعَاطٰی بے سوچے سمجھے کسی کام کو ہاتھ میں لینا - جرأت کرنا - (تاج) [س ۵۴ : ۲۹

عَظُمَ

عَظْمٌ (اسم فعل - جمع عِظَامٌ) ہڈی -
[س ۱۹ : ۴
عَظِيْمٌ بڑا - بھاری - [س ۲ : ۷
أَعْظَمُ (افعل التفضیل) نہایت بڑا - عمدہ - اعلٰی - [س ۹ : ۲۱
عَظَّمَ بڑا بنانا - تعظیم کرنا - [
● --- ومن يعظم شعائر الله [س ۲۲ : ۳۲
أَعْظَمَ (+ ل) بڑھانا -
● ويعظم له اجرا [س ۶۵ : ۵

عَفَّ

عَفَّ ایسی چیزوں سے رکنا جو اچھی یا مناسب نہیں -

تَعَفُّفٌ (اسم فعل) بیجا یا بُرے کام کرنے سے شرم و حیا کرنا۔ [س ۲ : ۲۷۳

اِستَعَفَّ = عَفَّ

● وان یستعففن خیرلهن [س ۲۴ : ۶۰

عفر

عِفْرِیْتٌ قوی ہیکل آدمی۔ [س ۲۷ : ۳۹

عِفْرِیْتٌ مِنَ الْجِنِّ (س ۲۷ : ۳۹) جنگلیوں یا پہاڑیوں میں سے ایک مضبوط آدمی۔

عفا

عَفَا (۱) (+ عَنْ یا + لِ) بخش دینا۔ معاف کرنا۔

● فتاب علیکم و عفا عنکم [س ۲ : ۱۸۷

(۲) بڑھنا۔

● ۔۔۔ ثم بدلنا مکان السیئة الحسنة حتی عفوا وقالوا ۔۔۔ [س ۷ : ۹۳

= کثروا ۔ (ابن عباس)

(۳) درگزر کرنا (+ عَنْ)

● ویعفوا عن کثیر [س ۵ : ۱۸

(۴) مطالبہ سے درگزر کرنا۔

● ۔۔۔ وان تعفوا اقرب للتقوی

[س ۲ : ۲۳۸

۔۔۔ فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاۤءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ۔۔۔ (س ۲ : ۱۷۸) ۔ مگر جس شخص کو اس کے بھائی (وارث قاتل) کی طرف سے کچھ مطالبہ سے درگزر کیا گیا ہو تو دستور کے مطابق پورا کیا جائے اور عمدگی کے ساتھ اس کی ادائیگی کی جائے ۔۔۔

یہ حکم ایام جاہلیت کے خونوں کی بابت معاہدوں کا قائم رکھنا ہے ۔ یہ جملہ بھی اسی پہلے جملہ کے تابع ہے جو جاہلیت کے خونوں سے علاقہ رکھتا ہے ۔ اس جملہ کا یہ مطلب ہے کہ ایام جاہلیت کے خونوں کی بابت اگر کسی نے کچھ معاف کر دیا ہو یا اس کے عوض میں کچھ دینے کا اقرار کیا ہو تو وہ اسی اقرار کے موافق ادا کر دیا جائے ۔ قتل ایک ایسی چیز نہیں ہے کہ مسلمان ہونے کے بعد بھی اس کے مواخذہ سے کوئی شخص بری ہو سکے مگر زمانہ جاہلیت میں جو بے انتہا خون ہوتے تھے اور بدلہ لینے کے لئے قتل و قتال قائم تھے ، اسی لئے ابتدائے اسلام میں ان تمام جھگڑوں کے مٹانے کے لئے وہ معاہدے جو زمانہ جاہلیت میں قصاص سے بری ہونے کی بابت قرار پائے تھے اسی طرح جائز رکھے گئے ۔ اس خاص آیت کے استدلال سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اسلام میں بھی قتل عمد کا معاف کر دینا یا دیت کا لینا جائز کر دیا گیا ہے ۔ قتل خطا قتل عمد سے کچھ مناسبت نہیں رکھتا اور اس میں دیت کا قرار پانا یا اور کسی معاوضہ کا ٹھہرانا انصاف کے برخلاف نہیں ہے ۔ (سید احمد رح)

عَفْوٌ (اسم فعل) (۱) فاضل ۔ ضرورت سے زاید۔

● ویسئلونک ماذا ینفقون ۔ قل العفو ۔

[س ۲ : ۲۱۷

= الفضل ۔ (ابن عباس)

(۲) معاف کرنا ۔ درگزر کرنا ۔

● خذ العفو وامر بالعرف [س ۷ : ۱۹۸

عَافِیْنَ (جمع - واحد عَاف = عَافُوٌ اسم فاعل)
درگزر کرنے والے - [س ۳ : ۱۳۴
عَفُوٌّ بہت درگزر کرنے والا - [س ۲۰ : ۶۰

عَقَبَ

عُقْبٌ اچھا انجام - کامیابی -
● --- خیر عقبًا [س ۱۸ : ۴۲
عَقِبٌ (مذکر و موٴنث) (۱) ایڑی -
(۲) بیٹے - پوتے - اولاد [س ۴۳ : ۲۸
أَعْقَابٌ (جمع - واحد عَقِبٌ) ایڑیاں -
عَلٰی أَعْقَابِکُمْ (س ۳ : ۱۴۴) پچھلے پاؤں -
عِقَابٌ انجام بطور سزا - سزا - [س ۲ : ۱۹۶
عِقَاب (س ۱۳ : ۳۲) = عِقَابِیْ
عَقَبَةٌ اونچی گھاٹی - چڑھائی - وہ راہ جس میں محنت اور ایثار کی ضرورت ہے - [س ۹۰ : ۱۱
عُقْبٰی انجام - کامیابی - بدلہ - انجام کار -
[س ۱۳ : ۳۵
عُقْبَی الدَّار (س ۱۳ : ۲۲) اس جہان میں نیک انجام - (مولینا اشرف علی) - دنیا کا انجام - (حافظ نذیر احمد)
عَاقِبَةٌ انجام - نتیجہ - [س ۲۸ : ۸۳
عَاقِبَةُ الدَّار (س ۶ : ۱۳۵) = عُقْبَی الدَّار
اس عالم کا انجام کار - (مولینا اشرف علیؒ)
عَقَّبَ الٹے پاؤں واپس ہونا -
● ولی مدبرا ولم یعقب [س ۲۷ : ۱۰
مُعَقِّبٌ (اسم فاعل) رد کرنے والا - ٹالنے والا -
[س ۱۳ : ۴۱

مُعَقِّبَاتٌ (جمع الجمع مُعَقِّبَةٌ کی - مُعَقِّبَةٌ جمع مُعَقِّبٌ کی - یا مُعَقِّبَةٌ میں تاَ ہے مبالغہ کے لئے -) پیچھے لگے رہنے والے - وہ جو پیچھا کبھی نہیں چھوڑتے -
● لہ معقبات من بین یدیہ و من خلفہ ---
[س ۱۳ : ۱۱
= ویرسل علیکم حفظة --- (س ۶ : ۶۱)
[تحت حَفَظَ
عَاقَبَ (۱) برائی کی سزا دینا - (+ ب)
وان عاقبتم فعاقبوا --- [س ۱۶ : ۱۲۶
(۲) بعد کو باری آنا ، نوبت آنا -
● وان فاتکم شیءٌ من ازواجکم الی الکفار فعاقبتم --- [س ۶۰ : ۱۱
عُوْقِبَ (ماضی مجہول - س ۱۶ : ۱۲۶)
تکلیف یا ایذا دیا گیا -
أَعْقَبَ (+ فِیْ) پیچھے لانا بطور سزا -
[س ۹ : ۷۷

عَقَدَ

عَقَدَ عہد کرنا - پیمان کرنا - ذمہ لینا -
● --- والذین عقدت ایمانکم فاتوھم نصیبھم
[س ۴ : ۳۳
عَقْدٌ (جمع عُقُوْدٌ) معاہدہ - اقرار -
● --- اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱
عُقْدَةٌ (جمع عُقَدٌ) (۱) گانٹھ - گرہ - ذمہ - بار -
[س ۲ : ۲۳۸
(۲) معاہدہ -
● ولا تعزموا عقدة النکاح ---
[س ۲ : ۲۳۵

(۳) پختہ ارادہ - عزم -
(۴) سمجھ - فہم - عقل - (تاج)

--- وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِی الْعُقَدِ
(س ۱۱۳ : ۴)

اور برائی سے اُن چیزوں کی جو عقل اور سمجھ کی بانوں کو جیسے پھونک سے اُڑادیتی ہیں، جو عقل اور سمجھ کو زائل کردیتی ہیں -

عُقْدَةُ اللِّسَانِ زبان کی رکاوٹ - لکنت -
● --- واحلل عقدة من لسانی
[س ۲۰ : ۲۷

عقر

عَقَرَ پچھلی ٹانگ کے گھٹنے کے پیچھے کی موٹی نس کو کاٹ دینا - کاٹ ڈالنا -
[س ۵۴ : ۲۹

عَاقِرٌ بانجھ (بی بی) [س ۳ : ۳۹

عقل

عَقَلَ سمجھنا -
● افلا تعقلون [س ۲ : ۴۴

عقم

عَقِیْمٌ (۱) بانجھ (مرد یا بی بی) - وہ جس کے اولاد نہ ہو -
● وقالت عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹
(۲) تکلیف دہ - مہلک - [س ۵۱ : ۴۱

عکف

عَکَفَ (۱) روکنا (+ عَنْ)
(۲) اپنے تئیں کسی کے حوالہ کردینا، وقف کردینا - (+ عَلٰی)
● --- یعکفون علی اصنام لهم
[س ۷ : ۱۳۷

عَاکِفٌ (اسم فاعل) کسی جگہ میں رہنے والا - باشندہ -
● و المسجد الحرام الذی جعلناہ للناس سواء العاکف فیه والباد [س ۲۲ : ۲۵
(۲) کسی کام میں لگا رہنے والا -
[س ۲۰ : ۹۷

مَعْکُوْفٌ (اسم مفعول) روکا ہوا -
● --- والھدی معکوفا ان یبلغ محله
[س ۴۸ : ۲۵

علق

عَلَقٌ (۱) پانی کا ایک نہایت چھوٹا کیڑا جس کی خاصیت جونک کی طرح چمٹ کر خون چوسنا ہے - (صحاح - تاج - قاموس)
(۲) = عَلَاقَةٌ (قاموس) تعلق - محبت - (صحاح - تاج - قاموس)
● --- خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲
(۳) = عَلِقٌ حاملہ بی بی -

عَلَقَةٌ لوتھڑا - انسان کی خلقت میں یہ تیسرا درجہ ہے جس کے بعد وہ مضغہ گوشت بنتا ہے -
● ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغة
[س ۲۳ : ۱۴

مُعَلَّقَةٌ (اسم مفعول) بی بی جو بیچ ادھر میں ہو - نہ تو آزاد ہی ہے کہ نکاح کرسکے اور نہ کسی کی بیوی ہی ہے کہ اس کا میاں اس کا خبر گیراں ہو -

● --- فلا تمیلوا کل المیل فتذروها کالمعلقة
[س ۴ : ۱۲۹

عَلَمَ

عَلِمَ (۱) جاننا ۔
● کل قد علم صلاته و تسبیحه [س ۲۴ : ۴۱
(۲) دریافت کرنا ۔ تمیز کرنا ۔ فرق کرنا ۔ (+ مِنْ)
● واللّٰه یعلم المفسد من المصلح
[س ۲ : ۲۲۰

عِلْمٌ (اسم فعل) علم　[س ۱۱ : ۴۷

عَلَمٌ نشانی ۔

أَعْلَامٌ (جمع ۔ واحد عَلَمٌ) بڑے بڑے پہاڑ ۔
[س ۴۲ : ۳۲

عَالِمٌ (اسم فاعل) جاننے والا ۔ [س ۲۹ : ۴۳

عَلَامَةٌ علامت ۔ نشانی ۔

عَالَمُوْنَ (جمع ۔ واحد عَالَمٌ) (۱) دنیا جہان ۔
(۲) کل مخلوقات و موجودات ۔
(۳) تمام انسان ۔
(۴) ایک زمانہ کے لوگ ۔ قومیں ۔
● --- و انی فضلتکم علی العالمین
[س ۲ : ۴۷
--- عَنِ الْعَالَمِیْنَ (س ۱۵ : ۷۰) باھر کے لوگوں سے ۔　[تحت نَهَى

عَلِیْمٌ (جمع عُلَمَآءُ) اچھی طرح جاننے والا ۔
[س ۲ : ۲۹

عَلَّامٌ (مبالغه) زبردست جاننے والا ۔
[س ۹ : ۷۹

أَعْلَمُ (افعل التفضیل) نہایت اچھا جاننے والا ۔
[س ۶ : ۵۸

مَعْلُوْمٌ (اسم مفعول) جانا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔ مقدر کیا ہوا ۔　[س ۷۰ : ۲۴

عَلَّمَ (۱) انسان میں ان قوی کا مخلوق کرنا جن سے انسان تمام چیزوں کو جانتا اور سمجھتا اور خیال کرتا اور سوچتا اور نئی باتیں ظاہر کرتا اور چند باتوں کے ملانے سے ایک نتیجہ نکالتا ہے ۔
● وعلم آدم الاسماء کلها　[س ۲ : ۳۱
= و المعنی انه تعلی خلقه من اجزاء مختلفة وقوی متبائنة مستعد الا ادراك انواع المدرکات من المعقولات و المحسوسات و المتخیلات و الموهومات و الهمه معرفة ذوات الاشیاء و خواصها و اسمائها و اصول العلم و قوانین الصناعة و کیفیة آلاتها ۔
(بیضاوی)
(۲) سکھانا (+ بِ)
عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (س ۹۶ : ۴)
(۱) خدا نے سکھایا قلم، استعمال قلم، لکھنا ۔
(۲) علم دیا قلم کے ذریعہ سے، لکھنے پڑھنے کے ذریعہ سے، لکھی ہوئی کتابوں کے ذریعہ سے ۔

مُعَلَّمٌ (اسم مفعول) سکھایا ہوا ۔
[س ۴۴ : ۱۴

أَعْلَمَ بتانا ۔ سکھانا ۔

تَعَلَّمَ (+ مِنْ) سیکھنا ۔　[س ۲ : ۱۰۲

عَلَنَ

عَلَانِیَةً کھلم کھلا ۔ علانیہ ۔

أَعْلَنَ ظاهر کرنا - اعلان کرنا -

● ثم انی اعلنت لهم --- [س ۷۱ : ۹

عَلَا

عَلَا اُونچا ھونا - سر اُٹھانا - سرکشی کرنا - تکبر کرنا - غالب آنا -

مَاعَلَوْا (س ۱۷ : ۷) جس پر وہ غالب ھوئے -

تَعْلُنَّ (س ۱۷ : ۴) = تَعْلُوْنَنَّ

عُلُوٌّ (اسم فعل) بڑائی - سرکشی - تکبر -

[س ۱۷ : ۴

● سبحانہ و تعلی عما یقولون علوا کبیرا

[س ۱۷ : ۴۵

= تَعَالِيًا - (بیضاوی)

عَالِيْنَ (جمع - واحد عَالٍ = عَالِوٌ اسم فاعل - مونث عَالِيَةٌ) سرکش [س ۲۳ : ۴۶

جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (س ۱۱ : ۸۲) ھم نے اس بستی کے اوپر کے حصہ کو نیچے کا حصہ کر ڈالا (اس کو اُلٹ کر اس کا تختہ تباہ کر ڈالا) -

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ (س ۷۶ : ۲۱) اُوپر کی پوشاك اُن کی ھوگی ریشم کی باریک اور دبیز -

= يَعْلُوْهُمْ ثِيَابٌ

تَعَالٰی (۱) رفیع القدر ھے - وصف کرنے والوں کا وصف اور عارفوں کا علم اس کا احاطہ نہیں کرسکتا - (+ عَلٰی) [س ۱۲ : ۱۸

(۲) صیغۂ تمنائی - (+ عَلٰی یا + عَنْ)

● --- تعالی عما یشرکون [س ۱۶ : ۳

(۳) وہ آیا (+ إِلٰی) -

فَتَعَالَيْنَ (س ۳۳ : ۲۸) جمع مونث امر حاضر - تو آؤ بیویاں!

اَلْمُتَعَالِ (= اَلْمُتَعَالِىْ اسم فاعل) عالی مرتبت - [س ۱۳ : ۱۰

إِسْتَعْلٰی (۱) رفعت یا بلندی مرتبہ کی خواھش کرنا -

(۲) = عَلَا غالب رھنا -

عَلٰی

عَلٰی حرف جر ھے -

(۱) اُوپر - (استعلاء حسًّا یا معنیً)

(۲) = مع (مصاحبت - باوجودیکہ)

● واتی المال علی حبه --- [س ۲ : ۱۷۷

● ان ربك لذو مغفرة للناس علی ظلمهم [س ۱۳ : ۶

(۳) = مِنْ (ابتداء)

● الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون [س ۸۳ : ۲

● والذین هم لفروجهم حافظون الا علی ازواجهم --- [س ۲۳ : ۵ و ۶

(۴) = لام تعلیلیه -

● ولتکبروا الله علی ما هدکم [س ۲ : ۱۸۵

● --- وصل علیهم [س ۹ : ۱۰۳

● لا اسئلکم علیه اجرا --- [س ۶ : ۹۰

(۵) = فِیْ (ظرفیت)

● ودخل المدینة علی حین غفلة من اهلها [س ۲۸ : ۱۵

(٦) = ب (حرف با)

● حقیق علَی ان لا اقول علی الله الا الحق [س ٧ : ١٠٥

(٧) = الٰی

وَعَلَی اللهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ (س ١٦ : ٩)

= اور الله تک پہنچتی ہے سیدھی راہ۔ (مولینا محمود حسن رح)

● --- هذا صراط علی مستقیم [س ١٥ : ٤١

(٨) = عِنْدَ (طبری)

● انما التوبة علی الله الذین یعملون السوء بجهالة --- [س ٤ : ١٧

● --- او اجد علی النار هدی [س ٢٠ : ١٠

(٩) سامنے - روبرو -

● --- ولتصنع علی عینی [س ٢٠ : ٣٠

● فالقوه علی وجه ابی [س ١٢ : ٩٣

(١٠) خلاف -

● لا تفتروا علی الله کذبا [س ٢٠ : ٦١

(١١) = عَنْ

(١٢) = لٰکِنْ

(١٣) زایدةً

عَلَیْهِ اس پر واجب ہے -

عَلٰی اَنْ تاکہ - بشرطیکہ - یہ دیکھکر کہ - اگرچہ -

عَلٰی مَکَانَتِکُمْ (س ٦ : ١٣٥) اپنی جگہ پر - اپنی طاقت کے مطابق -

عَلٰی اَدْبَارِهَا (س ٤ : ٥٠) [تحت دَبَرَ

عَلٰی حَرْفٍ (س ٢٢ : ١١) [تحت حَرَفَ

اَعْلٰی (افعل التفضیل) سب سے اُونچا - افضل -

عُلْیَا (= عُلْیٰ مؤنث)

اَعْلَوْنَ (= اَعْلَیُوْنَ) جمع مذکر -

عُلًی (= عُلًی) جمع مؤنث -

عَلِیٌّ اُونچا - برتر - رفیع القدر -

عِلِّیُّوْنَ (جمع - واحد عِلِّیٌّ) (١) اعلٰی درجے - بلند مقامات - (لغت عبری)

(٢) لکھی ہوئی کتاب - اعمالنامه -

● وما ادرٰیك ماعلیون - کتاب مرقوم [س ٨٣ : ٢٠

عَمَّ

عَمٌّ (جمع اَعْمَامٌ) چچا -

عَمَّةٌ (جمع عَمَّاتٌ) چچی - پھوپی - دادا کی بہن - نانا کی بہن - [س ٤ : ٢٣

عَمَدَ

عَمَدٌ (جمع . واحد عِمَادٌ - مذکر و مؤنث)

(١) ستون - [س ١٣ : ٢

(٢) اُونچی عمارتیں - (صحاح - قاموس) [س ٨٩ : ٦

ذَاتُ الْعِمَادِ (١) اُونچی اُونچی عمارتوں والا (شہر) - [س ٨٩ : ٧

(٢) زبردست لمبے قد والے (لوگ) -

تَعَمَّدَ کسی بات کا اراده اور قصد کرنا -

● --- ولکن ما تعمدت قلوبکم [س ٣٣ : ٥

مُتَعَمِّدًا عمداً - قصداً - [س ٤ : ٩٣

عمر

عَمَرَ کاشت کرنا ۔ آباد کرنا ۔ عمرہ ادا کرنا ۔

عَمْرٌ زندگی ۔ جان ۔

لَعَمْرُكَ (س ۱۵ : ۷۲) تیری جان کی قسم ۔ تجھے اپنی زندگی کا تجربہ ہے، تو جانتا ہے مغضوب قوموں کی کیسی عادت ہوتی ہے ۔ تیرے دین کی قسم جو تو رواج دے رہا ہے ۔

● ۔۔۔ لعمرك انهم لفى سكرتهم يعمهون [س ۱۵ : ۷۲

= لَدِيْنكَ الَّذِیْ تَعْمُرُ (لسان)

عُمُرٌ زندگی ۔ عمر ۔ تمام عمر ۔ بڑھاپا ۔ [س ۱۰ : ۱٦

عُمْرَةٌ حج کے سوا کسی اور وقت میں مکہ کی زیارت ۔ [س ۲ : ۱۹٦

عِمَارَةٌ (اسم فعل) آباد کرنا ۔ [س ۹ : ۱۹

عِمْرَانُ (۱) حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کے والد کا نام ۔ [س ۳ : ۳۲

(۲) = آل عمران [س ۳ : ۳۵

إِمْرَأَةُ عِمْرَانَ (س ۳ : ۳۵) آل عمران میں سے ایک بی بی، حضرت مریم کی ماں ۔

إِبْنَتَ عِمْرَانَ (س ٦٦ : ۱۲) آل عمران میں سے ایک بیٹی، حضرت مریم ۔

مَعْمُوْرٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا ۔ آباد رکھنے کی جگہ ۔ وہ مقام جہاں لوگ ہمیشہ آیا جایا کرتے ہیں ۔

● ۔۔۔ والبيت المعمور [س ۵۲ : ۴

عَمَّرَ زندہ رکھنا ۔ عمر دراز کرنا ۔

● ومن نعمره ننكسه فى الخلق [س ۳٦ : ٦۸

مُعَمَّرٌ (اسم مفعول) وہ جس کی عمر بڑی کی گئی ۔ سن رسیدہ ۔ [س ۳۵ : ۱۲

إِعْتَمَرَ زیارت کرنا ۔ عمرہ کرنا ۔ [س ۲ : ۱۵۸

إِسْتَعْمَرَ کسی کو لا کر آباد کرنا ۔ [س ۱۱ : ٦۰

عمق

عَمِيْقٌ گہرا ۔ دور ۔ بہت دور ۔ [س ۲۲ : ۲۷

عمل

عَمِلَ (۱) کرنا ۔ کام کرنا ۔ [س ۱٦ : ۹۷

(۲) بنانا ۔

● ۔۔۔ ان اعمل سابغات [س ۳۴ : ۱۲

عَامِلٌ (اسم فاعل) وہ جو کام کرے، محنت کرے ۔ [س ٦ : ۱۳۵

عَمَلٌ (جمع أَعْمَالٌ) عمل ۔ کام ۔ محنت ۔ [س ۲۵ : ۷۰

عمه

عَمِهَ حیران پریشان پھرنا ۔ پریشان ہونا ۔

● فى طغيانهم يعمهون [س ۲ : ۱۵

عمی

عَمِیَ (۱) اندھا ہونا ۔ (۲) کور باطن ہونا ۔ (۳) اندھیرا ہونا ۔ مشکوک ہونا ۔ مشتبہ ہونا ۔

● فعميت عليهم الانباء [س ۲۸ : ٦٦

عَمِی (اسم فعل) کور باطن۔

● وھوعلیھم عمی [س ۴۱ : ۴۴

عَمٍ (جمع عَمُوْنَ) اندھا۔

اَعْمٰی (جمع عُمْیٌ اور عُمْیَانٌ) (۱) اندھا۔

[س ۸۰ : ۲

(۲) کور باطن۔

● ۔۔۔ صم بکم عمی فھم لا یرجعون

[س ۲ : ۱۸

= ۔۔۔ فانھا لاتعمی الابصار ولکن تعمی القلوب التی فی الصدور [س ۲۲ : ۴۶

(۳) اندھیرا۔

عَمِّی (+ عَلٰی) کسی سے چھپانا۔

● ۔۔۔ فعمیت علیکم [س ۱۱ : ۲۸

اَعْمٰی اندھا کر دینا۔ [س ۴۷ : ۲۳

عَنْ

عَنْ حرف جر ہے۔

(۱) مجاوزۃ ۔ (تجاوز کرنا ۔ حد سے بڑھنا)۔

● فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ

[س ۲۴ : ۶۳

(۲) بدل (عوض ۔ بجائے)۔

● واتقوا یوما لاتجزی نفس عن نفس شیئا

[س ۲ : ۴۸

(۳) تعلیلیہ ۔ (بہ وجہ ۔ بسبب)

● وماکان استغفار ابراھیم لابیہ الاعن موعدۃ وعدھا ایاہ [س ۹ : ۱۱۴

● ما نحن بتارکی الھتنا عن قولک

[س ۱۱ : ۵۳

● فقال انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی

[س ۳۸ : ۳۲

(۴) = عَلٰی (استعلاء) حسا یا معنی۔

● ومن یبخل فانما یبخل عن نفسہ

[س ۴۷ : ۳۸

● لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

(۵) = بَعد۔

● لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

● یحرفون الکلم عن مواضعہ [س ۵ : ۱۳

= من بعد مواضعہ [س ۵ : ۴۱

(۶) = مِنْ

● وھوالذی یقبل التوبۃ عن عبادہ

[س ۴۲ : ۲۵

= فتقبل من احدھما [س ۵ : ۲۷

(۷) = فِیْ

(۸) زایدۃ۔

عِنَب

عِنَبٌ (جمع اَعْنَابٌ) (۱) انگور۔

(۲) انگور کی بیل۔ [س ۶ : ۹۹

(۳) شراب ۔ (لغت یمن ۔ تاج)

عَنِتَ

عَنِتَ (۱) مصیبت میں پڑنا ۔ ھلاک ھونا۔

جرم کا مرتکب ھونا۔

ودوا ما عنتم (س ۳ : ۱۱۸) وہ چاھتے ھیں تمھاری بربادی۔

= عَنَتَکُمْ (ما مصدریہ)

لَعَنِتُّمْ (س ۴۹ : ۷) تم ضرور ھلاکت میں پڑجاتے۔

عَنَتٌ

عَنَتٌ (اسم فعل) (۱) غلطی - مشقت - فساد - ہلاکت -

(۲) = اِثمٌ گناہ - (لغت ہذیل)

(۳) زنا - (ابن عباس) [س ۴ : ۲۵

اَعْنَتَ مصیبت یا عذاب میں ڈالنا -

[س ۲ : ۲۱۹

عَنَدَ

عِنْدَ ظرف مکان و زمان ہے - حضور او ر قرب دونوں موقعوں پر استعمال ہوتا ہے خواہ یہ امور حسی ہوں یا معنوی -

● فلما رآہ مستقرا عندہ [س ۲۷ : ۴۰

● عندہ علم الساعۃ [س ۴۳ : ۸۵

مِنْ عِنْدِ اللہ (س ۴ : ۷۸) خدا کی طرف سے ، اس کے حکم سے -

عِنْدِی میرے اختیار میں -

● قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ

[س ۶ : ۵۰

فَلَا کَیْلَ لَکُمْ عِنْدِی (س ۱۲ : ۶۰) توتم کو میرے ہاں غلہ بھی نہ ملیگا -

عَنِیْدٌ سرکش - باغی - جان بوجھکر حق سے منکر - [س ۱۱ : ۵۹

عَنَقَ

عُنُقٌ (جمع اَعْنَاقٌ - مذکر و موءنث)

(۱) گردن - [س ۱۷ : ۱۳

(۲) سردار قوم - (تاج - قاموس)

[س ۲۶ : ۴

عَنْکَبُوْتٌ

عَنْکَبُوْتٌ (مذکر و موءنث) مکڑی -

[س ۲۹ : ۴۱

عَنَا

عَنَا (+ ل) جُھک جانا -

● وعنتِ الوجوہ للحی القوم [س ۲۰ : ۱۱۱

عَہِدَ

عَہِدَ (۱) معاہدہ میں صاف صاف شرط کرلینا - معاہدہ کرنا -

(۲) عائد کرنا - حکم دینا - (+ اِلٰی)

● --- عہدنا الی ابراہیم و اسمعیل ان طہرا بیتی للطائفین [س ۲ : ۱۲۵

(۳) وعدہ کرنا -

عَہْدٌ (۱) عہد - پیمان - وعدہ - [س ٦ : ۱۵۳

(۲) عہد کا ایفاء -

● وما وجدنا لاکثرہم من عہد

[س ۷ : ۱۰۲

(۳) وقت - زمانہ - مدّت -

● افطال علیکم العہد [س ۲۰ : ۸۹

عَہْدُ اللہ (س ۲ : ۲۵)

--- عہد بالقولی اور بالحالی دونوں طرح پر ہوتا ہے - خدا کا عہد جو مخلوق سے ہے یا مخلوق کا عہد جو خدا سے ہے وہ قولی نہیں ہوسکتا --- پس خدا کا قول وہ انسانی فطرت ہے جس پر خدا نے انسان کو پیدا کیا ہے - اس کی قدرت کی نشانیاں جو دنیا میں اور خود انسان میں ہیں اور جو عقل

و تمیز انسان میں بالواسطہ یا بلا واسطہ ان کے سمجھنے کی موجود ہے اُس کے خدا ہونے پر موثق عہد ہے --- خود انسان کی فطرت اور جو قوائے محرک اور قوت مانع یا معتدل کرنے والی ان قوی کی اس میں رکھی ہے وہ ٹھیک اس کے دین یا شریعت کے بجالانے کا جو عین فطرت ہے، پکا عہد ہے - (سید احمد رح)

--- وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ --- (س ۱۶ : ۹۱)

= فاقم وجهك للدين حنيفا - فطرت الله التى فطرالناس عليها - لاتبديل لخلق الله - ذلك الدين القيم - ولكن اكثر الناس لا يعلمون - (س ۳۰ : ۳۰) - بل اتبع الذين ظلموا اهواءهم بغير علم --- (آية ۲۹) - الذين ينقضون عهدالله من بعد ميثاقه ويقطعون ما امرالله به ان يوصل ويفسدون فى الارض - (س ۲ : ۲۷)

عَاهَدَ کسی سے کسی بات کا عہد کرنا (+ عَلٰی) [س ۲ : ۹۴

عَهَنَ

عِهْنٌ اُون - [س ۷۰ : ۹

عَاجَ

عَوَجَ ٹیڑھا ہونا -

عِوَجٌ ٹیڑھاپن - [س ۷ : ۴۵

يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ (س ۲۰ : ۱۰۷) پیچھے چلینگے اُس داعی کے جس کے آگے ٹیڑھاپن نہیں چلنے کا -

عَادَ

عَادَ واپس آنا - پھر جانا -

ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا (س ۵۸ : ۳) پھر پھر جاتے ہیں اس بات سے جو انہوں نے کہی - پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنی چاہتے ہیں - (مولینا اشرف علی)

عَادٌ قوم عاد جن کے پاس ہودؑ نبی آئے تھے - [س ۷ : ۶۴

عَآئِدٌ (اسم فاعل) وہ جو پھر لوٹ جائے -

● اناكاشفوا العذاب قليلا انكم عائدون [س ۴۴ : ۱۵

مَعَادٌ (= مَعْوَدٌ) ٹھکانا - انجام - کامیابی - مقصود -

--- لَرَآدُّكَ إِلٰى مَعَادٍ (س ۲۸ : ۸۵) وہ ضرور تجکو تیرے مقصود پر پہنچائیگا -

أَعَادَ لوٹانا - واپس کرنا -

--- إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ (س ۸۵ : ۱۳) وهی نئیے سرے سے سب کچھ کرتا ہے اور وهی پرانی بات کو اوج پر لاتا ہے - وهی سب کی اصل ہے اور وهی سب کی فلاح -

عَاذَ

عَاذَ (۱) کسی کی پناہ لینا (+ ب)

● قل اعوذ برب الفلق [س ۱۱۳ : ۱

(۲) + أَنْ = لِئَلَّا ایسا نہ ہو کہ ---

● --- قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين [س ۲ : ۶۳

مَعَاذٌ پناہ -

مَعَاذَ اللہ (س ۱۲ : ۲۳) خدا کی پناہ! (میں اِس سے ڈر کر خدا کی پناہ مانگتا ہوں ۔ میں ایسا نہیں کرنے کا ۔)
= أعوذ باللہ معاذا

أَعَاذَ (+ ب) پناہ میں دینا ۔

● وانی اعیذھا بك [س ۳ : ۳۵

اِسْتَعَاذَ (+ ب) پناہ لینا ۔

● فاستعذ باللہ [س ۷ : ۱۹۹

عَارَ

عَوْرَةٌ (جمع عَوْرَاتٌ)

(۱) مرد یا بی بی کا ستر ۔ (تاج) شرمگاہ ۔ [س ۲۴ : ۳۱

(۲) وقت جب انسان کو سترپوشی سے آزادی کی اجازت ہے ۔

● --- من قبل صلٰوۃ الفجر و حین تضعون ثیابکم من الظهیرة و من بعد صلٰوۃ العشاء ۔ ثلاث عورات لکم [س ۲۴ : ۵۸

(۳) غیر محفوظ ۔

● --- یقولون ان بیوتنا عورة وما ھی بعورة [س ۳۳ : ۱۳

عَاقَ

مُعَوِّقٌ (اِسم فاعل) وہ جو رکاوٹیں ڈالے ۔ [س ۳۳ : ۱۸

عَالَ

عَالَ (۱) کثیرالعیال ھونا ۔ عیال کثیر کا بوجھ اپنے سر لینا ۔ (تاج ۔ قاموس)

(۲) توازن قائم نہ رکھنا ۔ ٹھیک راہ سے بھٹک جانا ۔ بے انصافی کرنا ۔ اپنے تئیں مصیبت میں ڈالنا ، فکر میں ڈالنا ۔ (صحاح ۔ قاموس)

ذٰلكَ أَدْنٰى أَلاَّ تَعُوْلُوْا (س ۴ : ۳) یہی نہایت مناسب ھے کہ تم عیال نہ بڑھاؤ ۔ (امام شافعی) ۔ کسائی نے بھی یہی معنی لئے ھیں اور فصحائے عرب کے کلام سے اس کی تطبیق کی ھے ۔ [تحت دَنَا

عَامَ

عَامٌ سال ۔ برس ۔ [س ۹ : ۳۸

عَانَ

عَوَانٌ ادھیڑ عمر کا ۔ [س ۲ : ٦۹

أَعَانَ (+ ب یا + عَلٰی) مدد کرنا ۔

● --- فاعینونی [س ۱۸ : ۹۴

تَعَاوَنَ (+ عَلٰی) ایک دوسرے کی مدد کرنا ۔

● --- وتعاونوا علی البر و التقوی [س ۵ : ۳

اِسْتَعَانَ مدد مانگنا ۔

● ایاك نستعین [س ۱ : ۴

مُسْتَعَانَ (اسم مفعول) وہ جس سے مدد مانگی جائے ۔ [س ۱۲ : ۱۸

عَیَّ

عَيِيَ کسی کام کے پورا کرنے سے عاجز ھونا ۔ تھک جانا ۔ [س ۱۲ : ۱۸

● ولم یعي بخلقهن --- [س ٤٦ : ۳۳

أَفَعَيِينَا (س ۵۰ : ۱۵) تو کیا هم پورا کرنے سے عاجز آگئے ؟ تھک گئے ؟

عَابَ

عَابَ عیب دار کرنا - بیکار کر دینا -
● فاردت ان اعیبها [س ۱۸ : ۷۹

عَادَ

عِيدٌ (= عودٌ) وہ خوشی جو لوٹ لوٹ کر بار بار آئے -
● ---مائدة من السماء تکون لنا عیدا لاولنا و آخرنا --- [س ۵ : ۱۱۴

عَارَ

عِيرٌ (مؤنث) قافله جو غله لاد کر جاتا ہو- [س ۱۲ : ۹۴

عِيسَى

عِيسَى حضرت مسیحؑ (لغت شام) [س ۳ : ۵۵

عَاشَ

عِيشَةٌ (اسم فعل) زندگی - [س ۶۹ : ۲۱
مَعَاشٌ ضروریات زندگی کے سامان - [س ۷۸ : ۱۱
مَعِيشَةٌ (جمع مَعَايِش) (۱) زندگی - طریقه زندگی -
(۲) عیش یا روزی کے سامان - [س ۲۰ : ۱۲۴

عَالَ

عَائِلٌ (اسم فاعل) محتاج - [س ۹۳ : ۸
عَيْلَةٌ محتاجی - افلاس - [س ۹ : ۲۹

عَانَ

عَيْنٌ (مؤنث) (۱) جمع أَعْيُنٌ - آنکھ -
● ---قرة عین لی ولك [س ۲۸ : ۹
(۲) حفاظت - نگہداشت -
● واصنع الفلك باعيننا [س ۱۱ : ۳۷
(۳) جمع عُيُونٌ - پانی کا چشمه -
[س ۸۸ : ۱۲

عَيْنٍ حَمِئَةٍ (س ۱۸ : ۸۶) گدلے پانی کا چشمه - سمندر کا پانی خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور آفتاب کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی جھلکتی ہے اسی لئے اس کو گدلے پانی کے چشمه سے تشبیه دی ہے -
● ---حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب فی عین حمئة [س ۱۸ : ۸۶

عَيْنُ الْقِطْرِ (س ۳۴ : ۱۲) پگھلے ہوئے تانبے کا چشمه - (حضرت سلیمان کے کارخانوں میں افراط سے تانبا گلایا جاتا تھا گویا که ان کے ہاں تانبے کا چشمه جاری تھا -)
● واسلنا له عین القطر [س ۳۴ : ۱۲

عِينٌ (= عُيْنٌ) جمع - واحد مذکر أَعْيَنُ

واحد موٴنث عَیْنَآءُ

بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور بیبیاں ۔ (لسان)

[س ۵۲ : ۲۰

مَعِیْنٌ (۱) بہتا ہوا شفاف پانی ۔

● یطاف علیھم بکاس من معین

[س ۳۷ : ۴۴

(۲) سر زمین جہاں چشمے جاری ہوں ۔

● وآویناھما الی ربوۃ ذات قرار و معین

[س ۲۳ : ۵۰

ـ« باب الغین »ـ

غَاوِیْنَ [غوی

غَبَرَ

غَبَرَةٌ خاك - [س ۸۰ : ۴۱

غَابِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیچھے رہ جائے -

[س ۷ : ۸۱

غَبَنَ

تَغَابُنٌ (اسم فعل) ایک دوسرے کو مات کرنا -
(صحاح - تاج - قاموس)

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ (س ۶۴ : ۹) آن روز
روز ظهور غبن بعضے به نسبت بعضے باشد -
(شاہ ولی اللہ رح)
وہ دن ہے ہار جیت - (شاہ عبدالقادر رح)
یہی دن ہے سود و زیاں کا - (مولینا اشرف علی)
وہ ہوگا دن جب لوگ دیکھینگے کہ وہ آپس
میں دھوکے میں رہے -

غَثَا

غُثَآءٌ جھاگ و کوڑا - خس و خاشاك -
[س ۲۳ : ۴۱

غَدَرَ

غَادَرَ کوئی چیز پیچھے چھوڑ دینا -
● فلم نغادر منهم احدا [س ۱۸ : ۴۷

غَدَقَ

غَدَقٌ کثیر - بہت -

مَآءً غَدَقًا (س ۷۲ : ۱۶) وسعت رزق
(ابن جریر) - مال کثیر - (مجاهد)
● و ان لو استقاموا على الطريقة لاسقيناهم ماء
غدقا [س ۷۲ : ۱۶

غَدَا

غَدَا (+ مِنْ یا + عَلٰی) صبح سویرے داخل
ہونا یا نکلنا -
● واذ غدوت من اهلك [س ۳ : ۱۲۰

غَدٌ (= غَدْوٌ) کل به معنی زمانه آینده -
● - - - ما قدمت لغد [س ۵۹ : ۱۸

غَدًا آینده کل -
● انی فاعل ذلك غدا [س ۱۸ : ۲۳

غَدَآءٌ صبح کا ناشتہ - [س ۱۸ : ۶۲

غُدُوٌّ صبح سویرا - [س ۲۴ : ۳۶

غَدَاةٌ = غُدُوٌّ [س ۶ : ۵۲

غَرَّ

غَرَّ (۱) جھوٹی اُمیدیں دیکر دھوکا دینا -
[س ۳ : ۲۳
(۲) بہکا دینا (+ بِ) -

● ما غرك بربك الكريم [س ۸۲ : ٦

غُرُورٌ دھوکا دینے والا - ہر وہ چیز جس سے دھوکا ہو - [س ۳۱ : ۳۳

غُرُورٌ جھوٹی اُمید - دھوکا - [س ۳ : ۱۲۰

غُرُوراً دھوکا دیکر -

غَرَبَ

غَرَبَ (آفتاب) غروب ہونا - [س ۱۸ : ۱٦

غُرَابٌ کوّا - [س ٥ : ۳۱

غُرُوبٌ (آفتاب کا) غروب ہونا - [س ۲۰ : ۱۳۰

غَرْبِيٌّ (مؤنث غَرْبِيَّةٌ) پچھم - مغرب -

غَرَابِيبُ (جمع - واحد غِرْبِيبٌ) کالے کوّے کی مانند کالے -

غَرَابِيبُ سُوْدٌ (س ۳٥ : ۲۷) نہایت سیاہ -

مَغْرِبٌ مغرب - پچھم - آفتاب کے ڈوبنے کا وقت یا جگہ - [س ۱۲ : ۱٥

مغرب الشمس : اس سے ایسی جگہ مراد ہے جہاں سے آدمی کو آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہو ، جیسے سمندر میں سفر کرنے والے کو ، یا سمندر کے مشرقی کنارہ پر کھڑے رہنے والے کو سمندر میں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے - ملك کا انتہائی مغربی حصہ -

● حتى اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب فى عين حمئة و وجد عندها قوما [س ۱۸ : ۸٦

مَغَارِبُ (جمع) - دنیا کے مغربی حصے - [س ۷۰ : ٤۰

مَغْرِبَانِ (تثنیه) (۱) سردی اور گرمی میں آفتاب کے غروب ہونے کے دو انتہائی نقطے - [س ٥٥ : ۱۷

(۲) مغرب قریب و مغرب بعید -

غَرَفَ

غُرْفَةٌ (۱) ایک چُلّو پانی - [س ۲ : ۲٥

(۲) (جمع غُرَفٌ و غُرُفَاتٌ) - بالا خانه - [س ۲٥ : ۷٥

اِغْتَرَفَ (+ ب) ھاتھ سے چُلّو بنا کر پانی پینا - [س ۲ : ۲٥۰

غَرِقَ

غَرْقٌ (اسم فعل) ڈوبنا - [س ۷۹ : ۱

غَرْقاً ڈوب کر -

غَرِقَ غرق ہونا - [س ۱۰ : ۹۰

أَغْرَقَ (+ فِیْ) ڈُبا دینا - [س ۷ : ۱۳٥

مُغْرَقٌ (اسم مفعول) غرق کیا ہوا - [س ٤٤ : ٤٤

غَرِمَ

غَارِمٌ (اسم فاعل) قرضدار - [س ۹ : ٦۰

غَرَامٌ مسلسل تکلیف - [س ۲٥ : ٦٥

مَغْرَمٌ جبری قرضه - تاوان - [س ۹ : ۹۹

مُغْرَمٌ (اسم مفعول) قرض میں ڈوبا ہوا - احسان سے دبا ہوا - [س ٥٦ : ٦٦

غَرَا

أَغْرَى (۱) لگا دینا - چمٹا دینا -
(۲) اُبھارنا -
● لنغرينك بهم [س ۳۳ : ٦٠
(۳) دشمنی ڈالنا (+ بَیْنَ) [س ۵ : ۱۴

غَزَلَ

غَزْلٌ (اسم فعل) سوت کاتنا - کتا ہوا سوت - ڈورا - تاگہ - [س ١٦ : ۹۲

غَزَا

غُزًّى (= غُزَّیٌ - جمع - واحد غَازٍ = غَازِیٌ) دشمن سے لڑائی کرنے والا - [س ۳ : ۱۵۵

غَسَقَ

غَسَقٌ رات کا اندھیرا ، شدت تاریکی -
[س ۱۷ : ۷۸
غَاسِقٌ اندھیری رات - [س ۱۱۳ : ۳
غَسَّاقٌ اِنتہائی ٹھنڈک -
● لا يذوقون فيها بردا ولا شرابا الا حميا و غساقا [س ۷۸ : ۲۴
= زمہریرا - (اِبن عباس - ابن مسعود - بخاری - تاج)

غَسَلَ

غَسَلَ دھونا -
● فاغسلوا وجوهكم [س ۵ : ۷
غِسْلِیْنٌ = الحار الذی تناهی حره انتہائی گرم اُبلتا ہوا پانی - (لغت ازدشنوءہ - تاج - قاموس)
[س ٦٩ : ۳٦
اِغْتَسَلَ اپنے تئیں دھوڈالنا - غسل کرنا -
● --- حتی تغتسلوا [س ۴ : ۴۳
مُغْتَسَلٌ غسل کرنے کی جگہ - [س ۳۸ : ۴۲

غَشِیَ

غَشِیَ ڈھانک دینا - اوپر آپڑنا -
[س ۲۰ : ۸۱
● يوم يغشاهم العذاب [س ۲۹ : ۵۵
يَغْشَاهُمْ (= يَغْشِيهُمْ) اُن کو عذاب ڈھانک لیگا - وہ عذاب سے گھر جائیں گے -
يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ (س ۳۳ : ۱۹) اس پر موت کی غشی چھا گئی -
غَاشِيَةٌ وہ مصیبت جو بالکل ڈھانک لے -
[س ١٢ : ۱۰۷
غَوَاشٍ (جمع - واحد غَاشِيَةٌ) ڈھکنے -
[س ۷ : ۴۱
غِشَاوَةٌ ڈھکنا - پردہ - [س ۲ : ۷
مَغْشِیٌّ (اسم مفعول) غش کھایا ہوا - بےہوش -
[س ۴۷ : ۲۰
غَشّٰی ڈھانکنا - ڈھکوا دینا - [س ۵۳ : ۵۴
أَغْشٰی ڈھانکنا - ڈھکوادینا - ڈھک جانا -
[س ۳٦ : ۹
تَغَشّٰی ڈھانکنا بہ معنی مجامعت -
[س ۷ : ۱۸۹

اِسْتَغْشٰی اپنے تئیں لباس سے ڈھانکنا۔
● ۔۔۔ حین یستغشون ثیابھم [س ۱۱ : ۵

غَصَّ

غُصَّةٌ حلق میں اٹکنے والی چیز جس سے درد بھی ہو۔ [س ۷۳ : ۱۳

غَصَبَ

غَصْبًا ظلم سے ۔جبر سے ۔ [س ۱۸ : ۷۹

غَضَّ

غَضَّ (+ مِنْ) نیچی کرلینا ۔(نظر یا آواز)
● و اغضض من صوتك [س ۳۱ : ۱۹

غَضِبَ

غَضِبَ (+ عَلٰی) بہت غصہ ہونا ۔
[س ۵ : ۶۳
غَضَبٌ (اسم فعل) غصہ ۔ [س ۱٦ : ۱۰٦
غَضْبَانُ غضبناك ۔ [س ۷ : ۱۴۹
مَغْضُوْبٌ (اسم مفعول) جس پر غضب کیا گیا۔
مُغَاضِبٌ (اسم فاعل) غضبناك ہوکر ۔
[س ۲۱ : ۸۷

غَطَشَ

اَغْطَشَ اندھیرا کرنا ۔ [س ۷۹ : ۲۹

غَطَا

غِطَآءٌ (۱) پردہ ۔ ڈھکنا (از قسم طبق)
[س ۱۸ : ۱۰۱

(۲) غفلت ۔ [س ۵۰ : ۲۲

غَفَرَ

غَفَرَ (۱) ڈھانکنا ۔ میٹ دینا۔ رد کرنا ۔
[س ۳۸ : ۲
(۲) محفوظ رکھنا ۔ بچانا ۔ (+ ل) ۔
(۳) بخشش دینا ۔ معاف کرنا ۔

غَافِرٌ (اسم فاعل) ڈھانکنے والا ۔ محفوظ رکھنے والا ۔ بچانے والا ۔ معاف کرنے والا ۔
[س ۷ : ۱۵۳
غَفُوْرٌ نہایت بخشنے والا ۔ [س ۴ : ۹۸
غَفَّارٌ (مبالغہ) = غَفُوْرٌ [س ۲۰ : ۸۲
غُفْرَانٌ بخشش ۔ معافی ۔ پناہ ۔
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا (س ۲ : ۲۸۵) ہمارے پروردگار ، دے ہم کو تیری پناہ ۔
مَغْفِرَةٌ حفاظت ۔ بخشش ۔ [س ۲۰ ۲۲۱
اِسْتَغْفَرَ (+ ل) کسی کے لئے پناہ یا بخشش مانگنا ۔ کسی کی پناہ یا بخشش مانگنا۔
[س ۲ : ۱۹۹
اِسْتِغْفَارٌ (اسم فعل) پناہ یا بخشش مانگنا ۔
[س ۹ : ۱۱۵
مُسْتَغْفِرٌ (اسم فاعل) پناہ یا بخشش مانگنے والا ۔ [س ۳ : ۱۱٦

غَفَلَ

غَفَلَ (+ عَنْ) غفلت کرنا ۔ غافل ہونا ۔
● ود الذین کفروا لو تغفلون عن اصلحتکم
[س ۴ : ۱۰۳

غَافِلٌ (اِسم فاعل) (۱) غفلت کرنے والا - بے خبر - [س ۱۲ : ۳

(۲) بے گمان (بدی سے) - معصوم -

● --- المحصنات الغافلات المؤمنات [س ۲۴ : ۲۳

غَفْلَةٌ غفلت - جہالت - بے خبری - بے پروائی - [س ۲۱ : ۹۷

أَغْفَلَ غافل کردینا - [س ۱۸ : ۲۷

غَلَّ

غَلَّ (۱) خیانت کرنا -

● وماکان لنبی ان یغل [س ۳ : ۱۶۰

(۲) باندھنا (ہاتھ کو گلے سے)

● --- خذوہ فغلوہ [س ۶۹ : ۳۰

غِلٌّ چھپی دشمنی - عناد - [س ۷ : ۶۱

غُلٌّ (جمع أَغْلَالٌ) طوق - [س ۷ : ۱۵۷

مَغْلُولٌ (اسم مفعول) بندھا ہوا - [س ۵ : ۶۴

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ

(س ۱۷ : ۲۹) اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا نہ رکھو (خست سے کام نہ لو) -

غَلَبَ

غَلَبَ (+ عَلٰی) غالب آنا - شکست دینا - فتح کرنا -

● --- الذین غلبوا علی امرہم [س ۱۸ : ۲۲

غَلَبٌ (اسم فعل) فتح -

مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ (س ۳۰ : ۲) ان کے غلبہ حاصل کرنے کے یا شکست کے بعد -

غَالِبٌ (اسم فاعل) غالب آنے والا - زبردست - [س ۱۲ : ۱

غُلْبٌ (جمع - واحد أَغْلَبُ) گھنے اور لمبے (درخت) -

● --- وحدائق غلبا [س ۸۰ : ۳۰

مَغْلُوبٌ (اسم مفعول) جو جیت لیا گیا ، جو ہار گیا - [س ۵۴ : ۱۰

غَلُظَ

غَلَظَ (+ عَلٰی) سخت ہونا - مضبوط ہونا -

● واغلظ علیہم [س ۹ : ۷۳

غَلِیظٌ (جمع غِلَاظٌ) سخت - مضبوط -

غَلِیظُ الْقَلْبِ (س ۳ : ۱۵۹) شقی القلب - سخت دل -

غِلْظَةٌ سختی - [س ۹ : ۱۲۳

إِسْتَغْلَظَ (درخت یا پودے کا) موٹا اور سخت ہونا - [س ۴۸ : ۲۹

غَلَفَ

غُلْفٌ (جمع -) واحد (۱) أَغْلَفُ غلاف میں بند جس پر کوئی بیرونی اثر ممکن نہیں (تاج)

(۲) غِلَافٌ مخزن - (قاموس)

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ [س ۲ : ۸۸

[دوسری قرأت ہے غُلُفٌ - یہ بھی غلاف کی جمع ہے -] وہ کہتے ہیں ہمارے قلب علم کے مخزن ہیں ، ہم اہل کتاب ہیں ، ہم کو کیا سکھاؤ گے ؟

غَلَقَ

غَلَقَ (دروازہ) بند کردینا۔

غَلَّقَ = غَلَقَ [س ۱۲ : ۲۳

غَلِمَ

غُلَامٌ (جمع غِلْمَانٌ)

(۱) جوان۔

● ۔۔۔ حتی اذا لقیا غلاما فقتله

[س ۱۸ : ۷۵

= تاوقتیکه برخوردند با نوجوانے ۔۔۔

(شاہ ولی اللہ رح)

[تفسیر کبیر میں ہے کہ غلام کا اطلاق بچہ ہی پر نہیں ہوتا بلکہ جوان پر بھی ہوتا ہے، اور اس میں یہ قول بھی لکھا ہے کہ جس کو غلام کہا ہے وہ بالغ یعنی جوان تھا اور ڈاکہ ڈالا کرتا تھا اور بڑے بڑے کام کرتا تھا]۔

(۲) بیٹا۔

● فبشرناه بغلام حلیم [س ۳۷ : ۱۰۱

غِلْمَانٌ خدمت کرنے والے جوان لڑکے۔

● ۔۔۔ ویطوف علیهم غلمان ۔۔۔

[س ۵۲ : ۲۴

= ۔۔۔ یطوف علیهم ولدان مخلدون

(س ۵٦ : ۱۷)

غَلَا

غَلَا (+ فِی) کسی بارے میں غُلو کرنا، حد سے زیادہ بڑھ جانا۔ [س ۴ : ۱۷

غَلَی

غَلَی (پانی) کھولانا۔ [س ۴۴ : ۴۵

غَلْیٌ (اسم فعل) کھولانا (پانی)

غَمَّ

غَمٌّ (اسم فعل) غم۔ تکلیف۔ [س ۳ : ۱۵۲

غُمَّةٌ تاریک۔ مشتبه۔

● ثم لا یکن امرکم علیکم غمة

[س ۱۰ : ۷۱

غَمَامٌ (جمع ۔ واحد غَمَامَةٌ) بادل جو آسمان کو چھائے ہوئے ہوں۔ [س ۲ : ۵۷

غَمَرَ

غَمْرَةٌ (جمع غَمَرَاتٌ) سیلاب۔ پراگندگی۔

[س ۲۳ : ۵۴

غَمَرَاتُ الْمَوْتِ (س ٦ : ۹۳) موت کی گھبراہٹ۔

غَمَزَ

تَغَامَزَ آپس میں سنکارنا، نظرحقارت سے دیکھنا۔

● واذا مروا بهم یتغامزون [س ۸۳ : ۳۰

غَمَضَ

أَغْمَضَ (+ فِی) چشم پوشی کرنا۔ طرح دینا۔ ردی ہونے کی وجہ سے کسی چیز کی قیمت کم کردینا۔

● ۔۔۔ ولستم باخذیه الا ان تغمضوا فیه

[س ۲ : ۲٦۷

غَنِمَ

غَنِمَ مال غنیمت کے طور پر پانا یا حاصل کرنا۔ بلا محنت نفع پانا۔

● ۔۔۔ واعلموا انما غنمتم من شئ
[س ۸ : ۴۱

غَنَمٌ (اسم فعل) بھیڑ بکری ۔ [س ۲۰ : ۱۸
مَغَانِمُ (جمع ۔ واحد مَغْنَمٌ) مال غنیمت ۔
[س ۴ : ۹۴

غَنِیَ

غَنِیَ (۱) غنی ہونا ۔ کسی کا محتاج نہ ہونا ۔
(۲) رہنا (+ فِیْ)
● کان لم یغنوا فیہا [س ۷ : ۹۲
غَنِیٌّ (جمع اَغْنِیَآءُ) (۱) غنی ۔ [س ۴ : ۵
(۲) (+ عَنْ) بے نیاز ۔ [س ۲۹ : ۶
اَغْنٰی (۱) غنی کردینا (+ مِنْ)
[س ۹۳ : ۸
(۲) کافی ہونا ۔ نفع دینا ۔ کام آنا (+ عَنْ)
[س ۱۱۱ : ۲
وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئاً (س ۵۳ : ۲۹) اور یقیناً حق کے مقابلہ میں خیال کچھ کام نہیں دیتا ۔
وَلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ (س ۷۷ : ۳۱) اور نہ کام آئے وہ آگ کے شعلے کے مقابلے میں ۔
لِکُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ (س ۸۰ : ۳۷) اُس دن اُن میں کے ہر آدمی کے لئے ایک کام ہوگا جو اُسے مشغول رکھیگا ، سب اپنی ہی اپنی مصیبت میں مبتلا رہینگے ۔
مُغْنٍ (اسم فاعل) وہ جو کفایت کرے ، کام آئے (+ عَنْ) [س ۱۴ : ۲۱
اِسْتَغْنٰی (۱) غنی ہونا ۔ [س ۸۰ : ۵
(۲) بے نیاز ہونا ۔ [س ۹۶ : ٦

غَاثَ

غَاثَ (+ ب) مصیبت میں مدد کرنا ۔
● ۔۔۔ یغاثوا بماء کا لمهل [س ۱۸ : ۲۹
اِسْتَغَاثَ مدد مانگنا ۔
● اذ تستغیثون ربکم [س ۸ : ۹

غَارَ

غَارٌ غار ۔ [س ۹ : ۴۰
غَوْرٌ (اسم فعل) زمین کے نیچے بیٹھ جانا (پانی کا)
[س ٦۷ : ۳۰
مَغَارَةٌ غار ۔ [س ۹ : ۵۷
مُغِیْرَاتٌ (اسم فاعل ۔ جمع مؤنث) گھوڑیاں جو (قبیلوں پر) چھاپا مارتی ہیں ۔
[س ۱۰۰ : ۳

غَاصَ

غَاصَ ڈبکی مارنا ۔ غوطہ لگانا ۔
● ۔۔۔ ومن الشیاطین من یغوصون لہ
[س ۲۱ : ۸۲
غَوَّاصٌ غوطہ مارنے والا ۔ [س ۳۸ : ۳۷

غَاطَ

غَآئِطٌ وسیع پست زمین ۔ قضائے حاجت کی جگہ ۔ [س ۴ : ۴۳

غَالَ

غَوْلٌ نشہ ۔ بدمستی ۔ [س ۳۷ : ۴۷

غَوَی

غَوَی (۱) بہک جانا - دھوکا کھانا -
[س ۵۳ : ۲

(۲) برباد ہونا - ناکام ہونا -
● وعصی آدم ربہ فغوی [س ۲۰ : ۱۲۱
= خَابَ (تاج - لسان)
= فسد عیشہ - (راغب - لسان)

غَیٌّ (اسم فعل) (۱) گمراہی - [س ۲ : ۲۵۶
(۲) ہلاکت - عذاب -
● --- فسوف یلقون غیا [س ۱۹ : ۵۹
= عذابا - (راغب)

غَوِیٌّ وہ جو غلطی میں ہے - برباد ناکام شخص -
[س ۲۸ : ۱۸

غَاوٍ (اسم فاعل - جمع غَاوُوْنَ) وہ جو بہک جائے -
[س ۲۶ : ۹۴

أَغْوَی (۱) گمراہ کرنا - [س ۲۸ : ۶۳
(۲) سزا دینا - ہلاک کرنا -
● ان کان اللہ یرید ان یغویکم [س ۱۱ : ۳۴
= یعاقبکم علی غیکم - (تاج)
= یحکم علیکم بغیکم - (تاج - راغب)

غَابَ

غَیْبٌ (جمع غُیُوْبٌ) اسم فعل (۱) غیب -
وہ بات جو غائب ہے، چھپی ہے، ظاہر نہیں -
[س ۱۱ : ۱۲۳
● وعندہ مفاتح الغیب [س ۶ : ۵۹
(۲) زمانہ آیندہ -
● وعد الرحمان عبادہ بالغیب ---
[س ۱۹ : ۶۱

(۳) زمانہ گذشتہ -
● ذلک من انباء الغیب ---
[س ۳ : ۴۴

(۴) علم غیب -
وَمَا هُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ (س ۸۱ : ۲۴)
ورنہ خدا کسی کو علم غیب بتانے میں بخل نہیں کرتا -

بِالْغَیْبِ (۱) باطن میں (دکھاوے کے لئے نہیں) - مخلصانہ - خلوص کے ساتھ -
● الذین یؤمنون بالغیب [س ۲ : ۳
یہ بہ خلاف ومن الناس من یقول آمنا باللہ وبالیوم الاخر وماھم بمؤمنین (س ۲ : ۸)
● --- من یخافہ بالغیب [س ۵ : ۹۴
● --- ویخشون ربھم بالغیب [س ۲۱ : ۴۹
(۲) پیٹھ پیچھے -
● --- لم اخنہ بالغیب [س ۱۲ : ۵۲
(۳) بے دیکھے -
● رجما بالغیب [س ۱۸ : ۲۲

لِلْغَیْبِ = بِالْغَیْبِ (۱)
● فالصالحات قانتات حافظات للغیب
[س ۴ : ۳۴
--- وَمَا کُنَّا لِلْغَیْبِ حَافِظِیْنَ (س ۱۲ : ۸۱)
اور ہم سب تو از غیبی معاملہ سے بچا نہیں سکتے تھے -

غَیَابَتٌ (= غَیَابَةٌ) گہرائی (کوئیں کی)
[س ۱۲ : ۱۰

غَآئِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پوشیدہ ہے، یا حاضر نہیں -

غَائِبَةٌ (تائے مبالغہ) [س ۲۷ : ۷۵

اِغْتَابَ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا - غیبت کرنا -

● --- ولا یغتب بعضکم بعضا

[س ۴۹ : ۱۲

غَاثَ

غَاثَ بارش سے سیراب کرنا -

● --- عام فیها یغاث الناس [س ۱۲ : ۴۹

غَیْثٌ بارش - [س ۳۱ : ۳۴

غَارَ

غَیْرٌ فرق - دوسرا -

غَیْرٌ (۱) مجرد نفی کے لئے آتا ہے جس سے کسی اثبات کا ارادہ ہی نہ کیا گیا ہو -

● ومن اضل ممن اتبع هواه بغیر هدی من الله

[س ۲۸ : ۵۰

● --- وهو فی الخصام غیر مبین

[س ۴۳ : ۱۸

(۲) = اِلَّا (اِستثناء)

● مالکم من اله غیره [س ۷ : ۵۹

● هل من خالق غیر الله یرزقکم من السماء و الارض - [س ۳۵ : ۳

(۳) مادہ کے سوا صرف صورت کی نفی کرنے کے لئے آتا ہے -

● کلما نضجت جلودهم بدلناهم جلودا غیرها

[س ۴ : ۵۶

(۴) کسی ذات کو شامل ہو -

● --- بما کنتم تقولون علی الله غیر الحق ---

[س ۶ : ۹۳

● قال الذین لا یرجون لقاءنا ائت بقرآن غیر هذا [س ۱۰ : ۱۵

غَیَّرَ بدلنا - تبدیل کرنا -

● ان الله لا یغیر ما بقوم --- [س ۱۳ : ۱۲

مُغَیِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو بدل دے - وہ جو تبدیلی کرے - [س ۸ : ۵۵

مُغِیْرَةٌ [غَارَ (= غَوَرَ)

تَغَیَّرَ بدل دیا جانا ، بدلا جانا -

● --- لم یتغیر طعمه [س ۴۷ : ۱۵

غَاضَ

غَاضَ (۱) کم کرنا -

● و یاسماء اقلعی وغیض الماء

[س ۱۱ : ۴۴

(۲) کم پڑنا -

--- وَمَا تَغِیضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ

(س ۱۳ : ۸) --- اور پیٹ کا گھٹنا اور بڑھنا -

غَاظَ

غَاظَ غصہ دلانا - غیظ میں لانا -

● هل یذهبن کیده ما یغیظ - [س ۲۲ : ۱۵

غَیْظٌ (اِسم فعل) غیظ - غضب - غصہ -

[س ۶۷ : ۸

غَائِظٌ (اِسم فاعل) وہ جو غیظ میں لائے -

[س ۲۶ : ۵۶

تَغَیُّظٌ (اِسم فعل) نہایت غیظ میں -

● --- سمعوا لها تغیظا [س ۲۵ : ۱۲

ــ« باب الفاء »ــ

فَ

(الف) عاطفه ـ

(۱) ترتیب (معنوی هویاذکری) ـ

● فراغ الی اهله فجاء بعجل سمین فقربه الیهم [س۵۱ : ۲۷

● انزل من السماء ماء فتصبح الارض مخضرة [س۲۲ : ٦۳

● ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغة فخلقنا المضغة عظاما [س۲۳ : ۱۴

[فراء نے ترتیب سے انکار کیا ہے ـ چنانچہ وہ وکم من قریة اهلکناها فجاءها باء سنا (س۷ : ۴) سے استدلال کرتا ہے ـ]

(۲) تعقیب (کہ اس میں صرف اتنی ہی مدت کا فاصلہ ہوتا ہے جو شئے معقب کے لئے ضروری ہو) ـ

● قالت انی یکون لی غلام ـ ـ ـ قال کذلك ـ ـ ـ فحملته فانتبذت به مکانا قصیا ـ ـ فاجاءها المخاض الی جذع النخلة ـ قالت یالیتنی مت قبل هذا ـ ـ ـ فنادىها من تحتها الا تحزنی ـ ـ ـ وهزی الیك بجذع النخلة ـ ـ ـ فکلی واشربی ـ ـ ـ فاماترین من البشراحدا فقولی انی نذرت للرحمان صوما ـ ـ ـ فاتت به قومها تحمله ـ ـ ـ ـ ـ ـ قالوایا مریم لقدجئت شیئا فریا ـ یا اخت هارون ما کان ابوك امرا سوء وما کانت امك بغیا ـ فاشارت الیه ـ ـ ـ

[س۱۹ : ۱٦-۲۹

(۳) سببیه ـ

● فتلقی آدم من ربه کلمات فتاب علیه [س۲ : ۳۷

(ب) بلاعطف

(۱) سببیت ـ

● انا اعطیناک الکوثر ـ فصل لربک و انحر [س۱۰۸ : ۱و۲

(۲) جواب کے لئے بطور رابطه ـ

● ان تعذبهم فانهم عبادک [س۵ : ۱۱۸

(۳) زائده ـ

● بل الله فاعبد [س۳۹ : ٦٦

(۴) استئناف (آغاز کلام) کے لئے ـ

● ـ ـ ـ کن فیکون [س۲ : ۱۱۷

فَاتِحَةٌ　[فَتَحَ

فَأَجِرْهُ　(= فَ + أَجِرْ + هُ)　[جَارَ

فَأَدَ

فُؤَادٌ (جمع أَفْئِدَةٌ) دل ـ [س۵۳ : ۱۱

فَارِهِيْنَ　[فَرِهَ

فَأْرُوْنِيْ (= فَ + أَرُوْنِيْ)　[رَأَى

فَأَا

فَأَا (= فَأَوَ = فَأَيَ)

فِئَةٌ گروه ـ فوج ـ [س۳ : ۱۲

فَاۤؤُا [فَآءَ (= فَيأَ)

فَاَوجَس [وَجَسَ

فَتَأَ

فَتَأَ باز آنا ۔

تَفتَؤُ (= تَفتَأُ) = لَا تَفتَؤُا (رازی) [س ۱۲: ۸۵

= لَا تَزَالُ تو باز نه آئیگا ۔ (ابن عباس)

فَتَحَ

فَتَحَ (۱) کهولنا (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ فتحنا علیهم ابواب كل شئ [س ٦: ۴۴

(۲) سمجهانا ۔ ظاهر کرنا ۔

● ۔۔۔ قالوا اتحدثونهم بما فتح الله علیکم [س ۲: ۷٦

(۳) عطا کرنا ۔

● ما یفتح الله للناس من رحمة ۔۔۔ [س ۳۵: ۲

(۴) فیصله کرنا (+ بَينَ)

● ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق [س ۷: ۸۹

فَتحٌ (۱) فتح ۔ [س ۱۱۰: ۱

(۲) فیصله ۔ [س ۳۲: ۲۵

فَاتِحٌ (اسم فاعل) فیصله کرنے والا ۔ [س ۷: ۸۹

اَلفَاتِحَةُ فاتحة الکتاب ۔ قرآن مجید کی ترتیب تلاوت کی پهلی سورت ۔

فَتَّاحٌ (مبالغه)

اَلفَتَّاحُ فیصله کرنے والا (خدا) ۔ [س ۳۴: ۲٦

مَفَاتِحُ (جمع) واحد (۱) مِفتَحٌ اور مِفتَاحٌ به معنی کنجی ۔ [س ٦: ۶۱

(۲) مَفتَحٌ = کَنزٌ (تاج ۔ قاموس) خزانه ۔

● ۔۔۔ وآتیناه من الکنوز ما ان مفاتحه لتنوأ بالعصبة اولی القوة [س ۲۸: ۷٦

فَتَّحَ (+ ل) کهولنا ۔

● لا تفتح لهم ابواب السماء [س ۷: ۴۰

مُفَتَّحٌ (اسم مفعول) کهولا هوا ۔ کهلا هوا ۔

● ۔۔۔ مفتحة لهم الابواب [س ۳۸: ۵۰

اِستَفتَحَ (+ عَلٰی) کسی کے خلاف مدد مانگنا ۔ کسی کے خلاف فیصله طلب کرنا ۔

● ۔۔۔ وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین کفروا ۔۔۔ [س ۲: ۸۹

فَتَرَ

فَتَرَ دهیا پڑجانا ۔ رک جانا ۔ باز آنا ۔

● یسبحون اللیل والنهار لا یفترون [س ۲۱: ۲۰

فَترَةٌ ایک رسول کی شریعت کا دهیا پڑجانا اور دوسرے کی آمد ۔ دو نبیوں کی بعثت کے بیچ کا زمانه ۔ [س ۵: ۱۹

۔۔۔ عَلٰی فَترَةٍ مِنَ الرُّسُلِ (س ۵: ۱۹)

(۱) ایسے موقعه پر که ایک رسول کی شریعت دهیمی هوکر ختم هونے کو هو اور دوسرے کی شروع هونے کو ۔

(۲) دو رسولوں کے بیچ کے عهد میں، ان سے

پہلے ایک رسول گزر چکے ان کے بعد دوسرے بھی آئینگے ۔

فَتَّرَ (+ عَنْ) سزا میں کمی کرنا ۔

● ۔۔۔ لا یفتر عنهم ۔۔۔ [س ۴۳ : ۷۵

فتق

فَتَقَ شق کرنا ۔ علحدہ کرنا ۔

● ان السمٰوت والارض کانتا رتقا ففتقناهما ۔۔۔ [س ۲۱ : ۳۱

[رَتْقٌ تحت رَتَقَ اور رَجْعٌ تحت رَجَعَ ملاحظہ ہو ۔]

فتل

فَتِیلٌ کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جھلی کی طرح کا ریشہ ۔ کوئی حقیر چیز ۔

فَتِیلًا (س ۴ : ۴۹) ذرہ برابر بھی ۔

فتن

فَتَنَ (۱) جلانا ۔ آگ میں ڈالنا ۔ (تاج)

● یوم هم علی النار یفتنون [س ۵۱ : ۱۳

(۲) کھرا اور کھوٹا الگ کرنا جیسا سونے کو آگ میں ڈال کر کرتے ہیں ۔ (راغب) ۔ آزمانا ۔ جانچنا ۔

● احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وهم لا یفتنون [س ۲۹ : ۲

(۳) مصیبت میں ڈالنا ۔ ایذائیں پہنچانا ۔

● ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ۔۔۔ [س ۸۵ : ۱۰

(۴) حملہ آور ہونا ۔

● فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوة ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا [س ۴ : ۱۰۲

(۵) سزا دینا ۔

● وکذلك فتنا بعضهم ببعض [س ۶ : ۵۳

(۶) بہکا دینا (+ عَنْ) ۔

● ۔۔۔ واحذرهم ان یفتنوك عن بعض ما انزل الله الیك [س ۵ : ۴۹

فُتُونٌ (اسم فعل ۔ مصدر جمع ۔ واحد فَتْنٌ اور فِتْنَةٌ) آزمایشیں ۔ طرح طرح کی تکلیفیں ۔

● ۔۔۔ وقتلت نفسا فنجیناك من الغم وفتناك فتونا [س ۲۰ : ۴۰

فَاتِنٌ (اسم فاعل) فتنہ میں ڈالنے والا ۔ دھوکے میں ڈالنے والا ۔ [س ۳۷ : ۱۶۲

فِتْنَةٌ (۱) آزمائش جس سے گزر کر انسان کے جوہر کھلیں ۔

● واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنة [س ۸ : ۲۸

● ۔۔۔ ونبلوکم بالشر والخیر فتنة [س ۲۱ : ۳۵

(۲) ایذا ۔ مصیبت ۔ سزا ۔ عذاب ۔ (قاموس)

● وان اصابته فتنة انقلب علی وجهه [س ۲۲ : ۱۱

● و اتقوا فتنة لا تصیبن الذین ظلموا منکم خاصة [س ۸ : ۲۵

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِیْنَ (س ۳۷ : ۶۱)

ہم نے رکھا ہے (زَقُّوم) کو ظالموں کے لئے عذاب ۔ ہم نے ظالموں کو سزا دینے کے لئے زقوم ہی اُن کی غذا رکھی ہے ۔

(۳) گمراہی و دھوکا ۔

● ۔۔۔ حتی یقولا انما نحن فتنة فلا تکفر
[س ۲ : ۱۰۲

(۴) اختلاف ۔ جھگڑا ۔ (قاموس)

● ۔۔۔ فیتبعون ماتشابه منه ابتغاء الفتنة
[س ۳ : ٦

(۵) فتنہ انگیزی ۔ خانہ جنگی ۔
(شاہ ولی اللہ و شاہ عبدالقادر رح)

● وقاتلوهم حتی لاتکون فتنة
[س ۲ : ۱۹۳

● والفتنة اشد من القتل [س ۲ : ۱۹۱

(٦) حجت ۔ معذرت ۔

● ۔۔۔ ثم لم تکن فتنتهم الا ان قالوا و الله ربنا ماکنا مشرکین [س ٦ : ۲۳

= حجتهم ۔ (ابن عباس)

(۷) تختہ مشق ۔ عبرت ۔

● ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمین
[س ۱۰ : ۸۵

= لاتسلطهم علینا فیفتنونا ۔ (ابن عباس)

= مَوْضِعُ فِتْنَة ۔ (بیضاوی)

فِتْنَةَ النَّاس (س ۲۹ : ۹) لوگوں کی تکلیف دہی ۔

مَفْتُوْنٌ (اسم مفعول) (۱) عذاب میں گرفتار ۔

(۲) دھوکے میں پڑا ہوا ۔

● فستبصر و یبصرون بایکم المفتون
[س ٦۸ : ۵

= المضلون ۔ (ابن عباس)

فَتَا

فَتًی (مذکر) نوجوان ۔ چھوکرا ۔ نوکر ۔
[س ۲۱ : ٦۰

فَتَيَان (تثنیه) [س ۱۲ : ۳٦

فِتْيَةٌ (جمع) چند نوجوان ۔ [س ۱۸ : ۱۲

فِتْيَانٌ (جمع) بہت سے نوجوان ۔ [س ۱۲ : ٦۲

فَتَاةٌ (جمع فَتَيَاتٌ) مونث ۔ [س ۴ : ۲۴

أَفْتَى مشورہ دینا ۔ قانونی رائے دینا ۔

● الله یفتیکم فی الکلالة [س ۴ : ۱۷۵

إِسْتَفْتَى مشورہ لینا یا مانگنا ۔

● ۔۔۔ ولا تستفت فیهم منهم احدا
[س ۱۸ : ۲۲

فَجَّ

فَجٌّ (اسم فعل ۔ جمع فِجَاجٌ) دو پہاڑوں کے درمیان چوڑی راہ ۔ کشادہ راستہ ۔
[س ۲۱ : ۳۱

فَجَرَ

فَجَرَ (۱) (زمین کو) پھاڑ کر پانی بہادینا ۔

● ۔۔۔ حتی تفجر لنا من الارض ینبوعا
[س ۱۷ : ۹۰

(۲) قانون کی پابندیوں کو توڑنا ۔ بے راہ چلنا ۔

● بل یرید الانسان لیفجر امامه [س ۷۵ : ۵

فَجْرٌ (اسم فعل) صبح کا پو پھٹنا ۔
[س ۹۷ : ۵

فَاجِرٌ (اسم فاعل) قانون کی پابندیوں کو توڑنے والا ۔ بے راہ چلنے والا ۔ [س ۷۱ : ۲۷

فَجَرَةٌ اور فُجَّارٌ (جمع)
[س ۸۰ : ۴۲؛ س ۳۸ : ۲۸

فُجُورٌ (اِسم فعل) بے راہ چلنا۔

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَ تَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)
اور اس کو سمجھا کر بتادیا کہ اس کے لئے بے راہ چلنا کیا ہے اور اس کے لئے اس سے بچنا کیا ہے۔

فَجَّرَ پھاڑ کر (پانی) بہا دینا۔
● واذا البحار فجرت [س ۸۲ : ۳

تَفْجِيرٌ (زمین پھاڑ کر) پانی بہا دینا۔
[س ۷٦ : ٦

تَفَجَّرَ (+ مِنْ) پھوٹ کر بہنا۔
● ---- لمَا يتفجر منه الانهار [س ۲ : ٦۹

اِنْفَجَرَ (+ مِنْ) پھوٹ کر بہ نکلنا (پانی)
● فانفجرت منه اثنتا عشرة عينا [س ۲ : ٦۰
= فانبجست منه (س ۷ : ۱٦۰)

فَجَا

فَجْوَةٌ کھوہ (غار) کی دیواروں کے درمیان کھلی جگہ۔ [س ۱۸ : ۱۷

فَحُشَ

فَحْشَاءُ = فَاحِشَةٌ (صحاح) (۱) بُرا کام۔
(تاج) - گندہ - شرمناک ذلیل حرکت - وہ بات جس کا ذکر کرنا یا سننا برا معلوم ہو۔
[س ۷ : ۲۸
(۲) بُخل - (لسان - قاموس)
● الشيطان يعدكم الفقرو يامركم بالفحشاء
[س ۲ : ۲٦۸

فَاحِشَةٌ (۱) بُرا کام جس کی قباحت کا اثر دوسروں پر پڑے۔ [س ۳ : ۱۳۴

(۲) زنا۔
● والتي ياتين الفاحشة من نسائكم فاستشهدوا عليهن اربعة منكم [س ۴ : ۱۵
= الزنا - (ابن عباس)

فَوَاحِشُ (جمع - واحد فَاحِشَةٌ) بُرے کام - ذلیل حرکتیں۔ [س ٦ : ۱۵۲

فَخَرَ

فَخُورٌ اپنی بڑائی کرنے والا۔ [س ۴ : ۳٦

فَخَّارٌ (جمع - واحد فَخَّارَةٌ) پکائی ہوئی مٹی کے برتن۔ [س ۵۵ : ۱۴

تَفَاخُرٌ (اسم فعل) آپس میں جھوٹا فخر کرنا۔
[س ۵۷ : ۲۰

فَدَى

فَدَى (+ ب) کسی کو کسی مصیبت سے کچھ دیکر چھڑانا۔
● ---- وفديناه بذبح عظيم [س ۳۷ : ۱۰۷

فِدَاءٌ (اسم فعل) = فِدْيَةٌ [س ۴۷ : ۴

فِدْيَةٌ معاوضہ - بدلہ - جرمانہ - [س ۲ : ۱۸۴

فَادَى فدیہ دیکر چھڑانا۔
● و ان ياتوكم اسارى تفادوهم [س ۲ : ۸۵

اِفْتَدَى (+ ب) فدیہ دیکر اپنے تئیں کسی مصیبت سے چھڑانا۔
● ---- ليفتدوا به من عذاب [س ۵ : ۳٦

فَدِيَةٌ = فَ + دِيَةٌ [وَدَى

فَذَرُوهُ = فَ + ذَرُوهُ [وَذَرَ

فرّ

فَرَّ (۱) ڈر سے بھاگنا (+ مِنْ) -
● --- کانهم حمر مستنفرة فرت من قسورة [س ۷۴ : ۵۰
(۲) کسی کی طرف پناہ کے لئے بھاگنا - (+ الیٰ)
● --- ففروا الی الله [س ۵۱ : ۵۰
فِرَارٌ (اسم فعل) ڈر سے بھاگنا - [س ۷۱ : ۵
مَفَرٌّ (۱) = فِرَارٌ (لسان)
(۲) (بھاگ کر) پناہ لینے کی جگہ یا وقت -
[س ۷۵ : ۱۰

فرت

فُرَاتٌ بہت میٹھا (پانی) [س ۷۷ : ۲۷

فرث

فَرْثٌ گوبر - [س ۱۶ : ۶۶

فرج

فَرَجَ چیرنا - شق کرنا -
● و اذا السماء فرجت [س ۷۷ : ۹
= اذا السماء انشقت - (س ۸۴ : ۱)
فَرْجٌ (جمع فُرُوجٌ)
(۱) شگاف - فطور - عیب -
● --- ومالها من فروج [س ۵۰ : ۶
= هل تریٰ من فطور [س ۶۷ : ۳
(۲) مرد و بی بی کے ستر - شرمگاہ - عصمت -
● قل للمؤمنین یغضوا من ابصارهم ویحفظوا فروجهم [س ۲۴ : ۳۰
● قل للمؤمنات یغضضن من ابصارهن ویحفظن فروجهن [س ۲۴ : ۳۱
اَلْحَافِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ (س ۳۳ : ۳۵) مرد اور بیبیاں جو اپنی اپنی عصمت کا لحاظ رکھتی ہیں -
--- اَلَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱ : ۹۱)
حضرت مریمؑ جنہوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی -

فرح

فَرِحَ (+ ب) (۱) خوش ہونا - خوشیاں منانا -
● --- فبذلك فلیفرحوا [س ۱۰ : ۵۸
(۲) = بَطَرَ اترانا -
● ولا تفرحوا بما آتکم [س ۵۷ : ۲۳
فَرِحٌ (۱) خوش خوش - [س ۳۰ : ۳۲
(۲) اترانے والا - [س ۱۱ : ۱۰

فرد

فَرْدٌ (جمع فُرَادَیٰ) (۱) اکیلا -
[س ۱۹ : ۹۵
(۲) بے اولاد -
● --- لا تذرنی فردا [س ۲۱ : ۸۹

فردس -

فِرْدَوْسٌ (۱) باغ جس میں پھلوں کے درخت پھیلتے چلے جائیں - (لغت فارس)
(۲) جنت نشان ملك -
● --- اولٓئک هم الوارثون الذین یرثون الفردوس --- [س ۲۳ : ۱۰
(۳) انگور کی ٹٹیاں - (لغت قبط)

● --- كانت لهم جنات الفردوس نزلا
[س ۱۸ : ۱۰۷

فَرَشَ

فَرَشَ فرش کی طرح بچھانا یا پھیلانا ۔
● --- والارض فرشناها [س ۵۱ : ۴۸
فَرْشٌ (اِسم فعل) چھوٹے جانور جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا ۔ (رازی)
● ومن الانعام حمولة و فرشا [س ٦ : ۱۴۳
= مالا یحمل علیها مثل الغنم و صغارا لابل (ابن عباس)
فَرَاشٌ (اِسم جنس) پُھنگے ۔ پروانے ۔
[س ۱۰۱ : ۴
فِرَاشٌ (اسم فعل ۔ جمع فُرُشٌ) (۱) بچھائی ہوئی چیز ۔ فرش ۔ گدّے ۔ قالین ۔ [س ۵۵ : ۵۴
(۲) آرام کی جگہ ۔ آرام کی چیز ۔
[س ۲ : ۲۲
(۳) فرش پر بیٹھنے والی بیبیاں (ظرف سے مظروف) ۔
● و فرش مرفوعة [س ٥٦ : ۳۴
= عالی ظرف بیبیاں ۔

فَرَضَ

فَرَضَ (۱) کوئی چیز کسی کے سر ڈالنا ، سر منڈھنا (+ عَلٰی)
(۲) واجب کرنا ، لازم کرنا ۔
اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ ---
(س ۲۸ : ۸۵) وہ ذات جس نے تیرے سر یہ قرآن منڈھا ہے ---

● سورة انزلناها و فرضناها [س ۲۴ : ۱
● قد علمنا مافرضنا علیهم فی ازواجهم
[س ۳۳ : ۵۰
(۲) مقرر کرنا ۔
● وقد فرضتم لهن فریضة [س ۲ : ۲۳۷
(۳) عزم کرنا ۔
● فمن فرض فیهن الحج [س ۲ : ۱۹۷
(۴) جائز کرنا ۔ اجازت دینا ۔ (+ ل)
● قد فرض الله لكم تحلة ایمانكم [س ٦٦ : ۲
● ما كان علی النبی من حرج فیما فرض الله له
[س ۳۳ : ۳۸
(۵) بوڑھی ہونا (گائے کا) ۔
فَارِضٌ بوڑھی گائے جو بچہ نہ دے ۔
[س ۲ : ٦۸
فَرِیْضَةٌ (۱) حکم ۔
● --- فریضة من الله [س ۴ : ۱۱
(۲) مقرر کیا ہوا حصہ ۔ [س ۴ : ۲۳
(۳) بیوی کا مہر ۔ [س ۲ : ۲۳۷
فَرِیْضَةً مِّنَ اللهِ (س ۴ : ۱۱)
= وَصِیَّةً مِّنَ اللهِ (س ۴ : ۱۲)
مَفْرُوْضٌ (اِسم مفعول) مقرر کیا ہوا ۔
[س ۴ : ۷

فَرَطَ

فَرَطَ (+ عَلٰی) زیادتی کرنا ۔ پیش دستی کرنا ۔
● --- اننا نخاف ان یفرط علینا
[س ۲۰ : ۴۵
فُرُطٌ حد سے بڑھا ہوا ۔ سرکش ۔
● --- وكان امره فرطا [س ۱۸ : ۲۸

فَرَّطَ غافل ہونا ۔ غفلت کرنا ۔ فروگذاشت کرنا ۔
● ۔۔۔ یا حسرتنا علی ما فرطنا فیها [س ٦ : ۳٦
مُفْرَطٌ (اِسم مفعول) عذاب میں چھوڑا ہوا ۔ (فراء ۔ لسان)
● لاجرم ان لهم النار وانهم مفرطون [س ١٦ : ٦٢
= متر کون ۔ (اِبن عباس)

فرع

فَرْعٌ درخت کی شاخ یا پھنگی ۔ [س ۱۴ : ۲۴

فرعون

فِرْعَوْنُ پرانے زمانہ کے مصر کے بادشاہوں کا لقب ۔ حضرت موسیٰ جس فرعون کے ہاں پلے تھے وہ رعمیسس ثانی تھا ۔
آ لُ فِرْعَوْن (س ۲۸ : ۸) فرعون کے لوگ ۔ فرعونؔ کی قوم ، اس کے پیرو ۔

فرغ

فَرَغَ (۱) خالی کرنا ۔ فارغ ہونا ۔
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (س ۹۴ : ۷)
فَرَغْتَ (واحد مذکر حاضر ماضی ۔) چونکہ اُوپر ذکر تھا کہ ہم نے آپ کا بوجھ ہلکا کردیا اور آپ کو غم وفکر سے خالی کردیا تو وہی فارغ ہونا یہاں مراد ہے ۔ یعنی اب جب کہ وہ تفکرات دور ہوگئے تو جو کام تمہارے سپرد ہوا ہے اس میں ساری توجہ لگا دو ۔ (مولینا محمد علی)

(۲) (فارغ ہوکر) رجوع ہونا (+ لِ)
● سنفرغ لكم ايه الثقلان [س ٥٥ : ۳۱
فَارِغٌ (اِسم فاعل) خالی ۔ (خوف سے) سُن ۔
● ۔۔۔ واصبح فؤاد ام موسی فارغا [س ۲۸ : ۱۰
اَفْرَغَ (۱) اُنڈیل دینا ۔ (+ عَلٰی)
● ۔۔۔ افرغ علیه قطرا [س ۱۸ : ۹۷
(۲) کثرت سے عطا کرنا ۔ بافراط عطا کرنا ۔
● ۔۔۔ ربنا افرغ علینا صبرا [س ۷ : ۱۲٦

فرق

فَرَقَ (۱) شق کرنا ۔ (۲) الگ الگ کرنا ۔ حصوں میں تقسیم کرنا ۔
● وقرآنا فرقناه لتقراه علی الناس علی مکث ۔۔۔ [س ۱۷ : ۱۰٦
(۳) فیصلہ کرنا ۔ اِمتیاز قائم کرنا ۔ (+ بَیْنَ)
● ۔۔۔ فافرق بیننا وبین القوم الفاسقین [س ٥ : ۲٥
= اِقْضِ (اِبن جریر)
فِیْهَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ (س ۴۴ : ۴)
ایسے ہی موقع پر طے کئے جاتے ہیں زبردست معاملے ۔
وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰکُمْ (س ۲ : ۵۰) اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو الگ کردیا (یعنی ہٹادیا) اور تم کو بچادیا ۔۔۔
فَرِقَ ڈرنا ۔
● ۔۔۔ ولکنهم قوم یفرقون [س ۹ : ٥٦
فَرْقٌ (اسم فعل) فرق کرنا ۔ تمیز کرنا ۔

● --- فیها یفرق کل امر [س ٤٤ : ٤

فِرْقٌ (١) جدا حصه - علحده حصه - ٹکڑا -

(٢) لوگوں کا گروہ - ٹکڑی - (لسان)

● --- فکان کل فرق کالطود العظیم

[س ٢٦ : ٦٣

فِرْقَةٌ گروہ - فرقه - [س ٩ : ١٢٢

فَرِیقٌ ایک حصه - کچھ - آدمیوں کا گروہ -

[س ٣٢ : ٧

فُرْقَانٌ حق و باطل میں فرق - [س ٨ : ٢٩

یَوْمَ الْفُرْقَانِ (س ٨ : ٤٢) حق اور باطل میں امتیاز کا دن - اسلام کی پہلی فتح کا دن - یوم بدر -

فَرَّقَ (+ بَیْنَ) الگ الگ کرنا - تفرقه ڈالنا -

● --- فرقت بین بنی اسرائیل [س ٢٠ : ٩٤

● --- الذین فرقوا دینهم و کانوا شیعا

[س ٦ : ١٦٠

تَفْرِیقٌ (اسم فعل) تفرقه - جھگڑا - اختلاف -

[س ٩ : ١٠٨

فَارَقَ چھوڑ دینا - الگ ہوجانا -

● --- اوفارقوهن بمعروف [س ٦٥ : ٢

فِرَاقٌ (اسم فعل) (١) جدائی - علحدگی -

[س ١٨ : ٧٨

(٢) دنیا سے رخصت - موت -

● --- وظن انه الفراق [س ٧٥ : ٢٨

تَفَرَّقَ (١) ایک دوسرے سے جدا ہونا - آپس میں اختلاف ہونا - (+ فِی) [س ٩٨ : ٣

(٢) منتشر کردینا - (+ عَنْ)

● --- فتفرق بهم عن سبیله [س ٦ : ١٥٣

مُتَفَرِّقٌ (اسم فاعل) مختلف - [س ١٢ : ٦٧

فَرِهَ

فَارِهٌ (اسم فاعل) ہوشیار - کاریگر -

● --- وتنحتون من الجبال بیوتا فارهین

[س ٢٦ : ١٤٩

فَرَی

فَرِیٌّ (١) عجیب - (تاج - راغب)

(٢) مفتری - جھوٹ بنابنا کر کہنے والا - (تاج)

● --- قالوا یامریم لقد جئت شیئا فریا

[س ١٩ : ٢٧

اِفْتَرَی (+ عَلٰی) کسی کے خلاف جھوٹی باتیں گڑھنا - جھوٹی باتیں بنانا -

[س ٣ : ٩٣

وَلَا یَأْتِینَ بِبُهْتَانٍ یَفْتَرِینَهٗ بَیْنَ اَیْدِیهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ (س ٦٠ : ١٢) اورنه لائیں جھوٹی بات بنا کر اپنے (آنکھ) جانگر کے سامنے (که پیدا تو ہوئی لڑکی لیکن شوہر کے ڈر کے مارے اس کی جگه کسی کا لڑکا لیکر زچه کے پہلو میں ڈال دیا جیسا وہ جاہلیت میں کرتی تھیں) -

حافظ نذیر احمد دہلوی لکھتے ہیں : یه عرب کا ایک محاورہ معلوم ہوتا ہے جیسے ہمارے ہاں آنکھوں دیکھتے، جس کا مطلب ہے جان بوجھکر یا جیسے بد دعا میں کہتے ہیں که تیرے دیدوں اور گھٹنوں کے آگے آئے تو مطلب یه ہے که جان بوجھکر گوئی

بہتان کھڑا کریں اور ان کے ہاتھ پاؤں دیکھ رہے ہوں کہ جھوٹ بنا رہی ہیں۔

مُفْتَرٍ (= مُفْتَرِیٌ اسم فاعل) مفتری۔ افترا کرنے والا۔ [س ۱٦: ۱۰۱

مُفْتَرًی (= مُفْتَرَیٌ اسم مفعول) افترا کیا ہوا۔ گڑھا ہوا۔ [س ۲۸: ۳٦

فَزَّ

اِسْتَفَزَّ (+ مِنْ) (۱) نکال دینا۔ دور کرنا۔
● ۔۔۔ فاراد ان یستفزهم من الارض [س ۱۷: ۱۰۳

(۲) ہلاکت میں ڈالنا۔ ڈرانا۔
● و استفزز من استطعت منهم بصوتك [س ۱۷: ٦۴

(۳) دل برداشتہ کرنا۔ گھبراہٹ میں ڈالنا۔
● وان کادوا لیستفزونك من الارض لیخرجوك منها ۔۔۔ [س ۱۷: ۷٦

فَزِعَ

فَزِعَ (+ مِنْ) ڈر جانا۔ گھبرا جانا۔ [س ۲۷: ۸۷

فَزَعٌ (اسم فعل) ڈر۔ خوف۔ گھبراہٹ۔ [س ۲۷: ۸۹

فَزَّعَ (+ عَنْ) ڈر اور گھبراہٹ دور کرنا۔ [س ۳۴: ۲۲

فَسَحَ

فَسَحَ کسی کو جگہ دینا۔ کسی کے لئے جگہ کرنا۔ (+ لِ)

تَفَسَّحَ (+ فِیْ) جگہ کرنا۔ جگہ دینا۔

● ۔۔۔ اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس فافسحوا یفسح الله لکم [س ۵۸: ۱۱

فَسُحْقًا = فَ + [سَحَقَ

فَسَدَ

فَسَدَ کسی چیز کا حد اعتدال سے گزر جانا، خراب ہونا، بگڑ جانا۔
● ۔۔۔ لفسدت الارض [س ۲: ۲۵۱

فَسَادٌ (اسم فعل) برباد کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ [س ۲: ۲۰۵

اَفْسَدَ فساد کرنا۔ ظلم کرنا۔ بگاڑنا۔ (+ فِیْ)
● ۔۔۔ اتجعل فیها من یفسد فیها [س ۲: ۳۰

مُفْسِدٌ (اسم فاعل) فساد کرنے والا۔ [س ۲: ۲۲۰

فَسَرَ

تَفْسِیْرٌ (اسم فعل) تشریح۔ توضیح۔ [س ۲۵: ۳۳

فَسَقَ

فَسَقَ (+ عَنْ) قانون کی حد سے نکل جانا۔ عہد کی پابندی کو نہ ماننا۔ نافرمانی کرنا۔ [س ۲: ۵۰

فِسْقٌ (اسم فعل) سرکشی۔ نافرمانی۔ شرارت۔ [س ۵: ۳

فُسُوْقٌ (۱) = فِسْقٌ
(۲) = سباب۔ (ابن عباس۔ مجاهد) گالی گلوچ کرنا۔

● فلارفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج
[س ۲ : ۱۹۷

فَاسِقٌ (اسم فاعل) فسق کرنے والا۔

فَاسِقُوْن (جمع) = الذین ینقضون عهدالله من بعد میثاقه و یقطعون ما امرالله به ان یوصل و یفسدون فی الارض ۔ (س ۲ : ۲۶)

فَشِلَ

فَشِلَ پست همت هوجانا ۔

● ۔۔۔ ولا تنازعوا فتفشلوا [س ۸ : ۴۷

فَصُحَ

أَفْصَحُ (افعل التفضیل) نہایت فصیح ۔
[س ۲۸ : ۳۴

فَصُرْهُنَّ = فَ + [صَارَ (= صَوَرَ)

فَصَلَ

فَصَلَ (۱) الگ الگ کرنا ۔

(۲) روانه هونا ۔ جدا هونا ۔ [س ۲ : ۲۴۹

(۳) حق و باطل کا فیصله کرنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ان الله یفصل بینهم ۔۔۔ [س ۲۲ : ۱۷

فَصْلٌ (اسم فعل) فرق ۔ علحدگی ۔ امتیاز۔ بُرے اور بھلے میں تمیز کرنے کا ذریعه ۔
[س ۸۶ : ۱۳

فَصْلُ الْخِطَاب (س ۳۸ : ۱۹) [خِطَابٌ تحت خَطَبَ

فَاصِلٌ (اسم فاعل) فیصله کرنے والا۔
[س ۶ : ۵۷

فِصَالٌ دودھ پیتے بچے سے ماں کا دودھ چھڑانا۔
[س ۳۱ : ۱۴

فَصِیْلَةٌ کنبه ۔ خاندان ۔ رشته دار۔
[س ۷۰ : ۱۳

فَصَّلَ (+ ل) واضح کر کے بیان کرنا ۔ تفصیل کے ساتھ بیان کرنا ۔
[س ۶ : ۱۲۰

تَفْصِیْلٌ (اسم فعل) توضیح ۔ تشریح ۔
[س ۱۰ : ۳۷

مُفَصَّلٌ (اسم مفعول) تفصیل کے ساتھ بیان کیا هوا ۔
[س ۶ : ۱۱۵

فَصَمَ

اِنْفِصَامٌ (اسم فعل) ٹوٹ جانا ۔

لَا انْفِصَامَ لَهَا (س ۲ : ۲۵۶) وہ ٹوٹنے والی نہیں ۔

فَضَّ

فِضَّةٌ چاندی ۔
[س ۴۳ : ۳۳

اِنْفَضَّ (۱) بکھر جانا ۔ علحده هو جانا ۔ (+ مِنْ)

● ۔۔۔ لا انفضوا من حولك [س ۳ : ۱۵۸

(۲) بھاگنا ۔ (+ اِلٰی)

● ۔۔۔ انفضوا الیها وترکوك
[س ۶۲ : ۱۱

فَضَحَ

فَضَحَ فضیحت کرنا ۔

● --- فلاتفضحون [س ۱۰ : ٦٨

فَضَلَ

فَضْلٌ (۱) فضیلت - وصف - خوبی - احسان - دین - عطیه - فیض - شفقت -

فَضَّلَ (+ عَلٰی) فضیلت دینا - برتری دینا -

● فضل بعضکم علی بعض [س ١٦ : ٧١

تَفْضِیلٌ (اسم فعل) فضیلت - ترجیح - برتری - [س ١٧ : ٢٢

تَفَضَّلَ (+ عَلٰی) اپنے تئیں افضل بنانا -

● --- یرید ان یتفضل علیکم [س ٢٣ : ٢٤

فَضَا

أَفْضٰی (+ إِلٰی) بیوی کے پاس جانا - [س ۴ : ٢٥

فَطَرَ

فَطَرَ کسی چیز کو توڑ پھوڑ کر ایک نئی چیز بنانا - گڑھنا - [س ٣٠ : ٣٠

فَاطِرٌ (اسم فاعل) نئی چیز گڑھنے والا- [س ٦ : ١٤

فِطْرَتٌ (= فِطْرَةٌ) بناوٹ - سرشت - خلقت - [س ٣٠ : ٣٠

فُطُورٌ شگاف - عیب - [س ٦٧ : ٣

تَفَطَّرَ شق ہوجانا-

● تکاد السمٰوت یتفطرن منه [س ١٩ : ٩٠

اِنْفَطَرَ پھٹ جانا - شق ہوجانا -

● اذا السماء انفطرت [س ٨٢ : ١

اِنْفِطَارٌ (اسم فعل) پھٹ جانا -

مُنْفَطِرٌ (اسم فاعل) پھٹا ہوا - [س ٧٣ : ١٨

فَظَّ

فَظٌّ سخت گو - سخت کلام کرنے والا- [س ٣ : ١٥٨

فَعَلَ

فَعَلَ کرنا - بنانا - انجام دینا - [س ٢١ : ٥٩

--- بَلْ فَعَلَهٗ (س ٢١ : ٦٣) ہاں، کسی نے کیا تو ہے -

= فَعَلَهٗ مَنْ فَعَلَهٗ (کسائی - رازی)

--- وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ أَمْرِیْ (س ١٨ : ٨١)

= --- الامن قبل نفسی - (تفسیر ابن عباس)

فِعْلٌ کام - فعل - [س ٢١ : ٧٣

فَعْلَةٌ کام - [س ٢٦ : ١٨

فَاعِلٌ (اسم فاعل) کرنے والا- [س ١٨ : ٢٣

هٰؤُلَاءِ بَنَاتِیْ اِنْ کُنْتُمْ فَاعِلِیْنَ (س ١٥ : ٧١ یہ ہیں میری لڑکیاں، اگر تم گرفتار کرنا چاہتے ہو (مہمانوں کو) تو ان ہی کو (بطور ضمانت) لے لو-

فَعَّالٌ (مبالغه) زبردست کام کرنے والا- [س ١١ : ١٠٨

مَفْعُوْلٌ (اسم مفعول) کیا ہوا - بنایا ہوا - پورا کیا ہوا -

کَانَ مَفْعُوْلًا (س ٨ : ٤٣) ضرور ہو کر رہیگا -

فقد

فَقَدَ کھو دینا۔

● ماذا تفقدون [س ۱۲: ۷۱

تَفَقَّدَ (فوج کا) جائزہ لینا۔ معائنہ کرنا۔

وَتَفَقَّدَ الطَّیرَ (س ۲۷: ۲۰) اورسلیمان نے فوج کا معائنہ کیا۔

فقر

فَقْرٌ (اسم فعل) محتاجی۔ [س ۲: ۲۶۸

فَاقِرَةٌ سخت مصیبت جس سے پیٹھ کی ہڈی (کمر) ٹوٹ جائے۔ [س ۷۵: ۲۵

فَقِیرٌ (جمع فُقَرَآءُ) محتاج۔ حاجتمند۔

[س ۳۵: ۵

لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ --- فَقِیرٌ (س ۲۸: ۲۴) تو مجھکو جو کچھ بھیج دے، اے میرے رب، میں اس کا محتاج ہوں۔

اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ اِلَی اللّٰہِ (س ۳۵: ۱۶) تم سب خدا کے محتاج ہو۔

فقع

فَاقِعٌ (اسم فاعل۔ مذکر و مؤنث) گہرا زرد۔

[س ۲: ۶۹

فَقِنَا = فَ + [وَقَی

فقہ

فَقِہَ سمجھنا۔

● --- لا یفقہون الا قلیلا [س ۴۸: ۱۵

تَفَقَّہَ (+ فِیْ) سمجھ حاصل کرنا۔

● --- لیتفقھوا فی الدین [س ۹: ۱۲۲

فک

فَکٌّ (اسم فعل) کسی کو سبکدوش کرنا، آزاد کرنا۔

فَکُّ رَقَبَةٍ (س ۹۰: ۱۳) کسی جاندار کی گردن پر سے ظالمانہ دباؤ کا دور کرنا۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بچانا۔

مُنْفَکٌّ (اسم فاعل) آزاد ہونے والا (ظلم سے یا گمراھی سے)

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا --- مُنْفَکِّیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَھُمُ الْبَیِّنَةُ (س ۹۸: ۱) کفر کرنے والے آزاد نہ ہوئے، باز نہ آئے جبتک ان کے پاس بین دلیل نہ آئی۔

= زائلین (بخاری)

فکر

فَکَّرَ (فتنہ انگیزی کی) باتیں سوچنا، فکر کرنا۔

● --- انہ فکر و قدر [س ۷۴: ۱۸

تَفَکَّرَ (+ فِیْ) غور کرنا۔

● --- و یتفکرون فی خلق السمٰوٰت والارض [س ۳: ۱۹

فکہ

فَکِہٌ اترانے والا۔

● انقلبوا فکھین [س ۸۳: ۳۱

فَاکِہٌ (اسم فاعل) خوش ہونے والا۔ (+ بِ یا + فِیْ)

● --- فی شغل فاکهون [س ۳٦ : ۵۵

فَاكِهَةٌ (جمع فَوَاكِهُ) پھل - میوہ -
[س ۵٦ : ۲۰

تَفَكَّهَ (۱) تعجب کرنا - (۲) نادم ہونا -
● فظلتم تفکهون [س ۵٦ : ٦۵
= تندمون - (راغب)

فُلُ

فُلَانٌ فلانہ (آدمی) [س ۲۵ : ۳۰

فَلَحَ

أَفْلَحَ فلاح پانا - کامیاب ہونا - [س ۹۱ : ۹
مُفْلِحٌ (اسم فاعل) فلاح پانے والا - کامیاب -
[س ۲ : ۵

فَلَقَ

فَلَقٌ (۱) فجر - تڑکا - [س ۱۱۳ : ۱
(۲) = خَلْقٌ خلقت - مخلوقات (ابن عباس
زجاج - صحاح - قاموس - راغب)
فَالِقٌ (اسم فاعل) پھاڑ کر نکالنے والا (بیج سے)
[س ٦ : ۹٦

إِنْفَلَقَ (۱) پھٹ جانا -
(۲) پو پھٹنا - فجر ہونا -
● --- فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم
[س ۲٦ : ٦۳

فَلَكَ

فُلْكٌ (مذکر و مؤنث - واحد و جمع) کشتی -
[س ۱٦ : ۱۴
فَلَكٌ کواکب کے چلنے کا دائرہ -
● --- کل فی فلك یسبحون [س ۲۱ : ۳۳

فَلَنَعَمَ = فَ + لَ + [نَعَمَ
فَلْيَصُمْهُ = فَ + [صَامَ (= صَوَمَ)

فَنَّ

أَفْنَانٌ (جمع - واحد فَنٌّ) اقسام علم - فنون -
[س ۵۵ : ۴٦
ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (س ۵۵ : ۴٦) وہ جنت نشان
مالك جہاں انواع واقسام کے فن جاری ہیں -

فَنَدَ

فَنَّدَ (۱) بہکا ہوا سمجھنا -
(۲) ہنسی اُڑانا - (لغت قیس غیلان)
● --- لولا ان تفندون [س ۱۲ : ۹۴
= تستهزءون - (اِتقان)

فَنَى

فَانٍ (= فَانِيٌ - اسم فاعل) فانی - فنا ہونے
والا - [س ۵۵ : ۲٦

فَهِمَ

فَهَّمَ سمجھانا -
● ففهمناها سلیمان [س ۲۱ : ۷۹

فَاتَ

فَاتَ (کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا - موقعہ
جاتا رہنا - بچکر نکل جانا - [س ۳ : ۱۵۲
فَوْتٌ (اسم فعل) بچکر نکل جانا -
[س ۳۴ : ۵۰

تَفَاوُتٌ (اِسم فعل) فرق - اختلاف - غیر مناسبت - [س ٦٧ : ٣

فَاجَ

فَوْجٌ (جمع اَفْوَاجٌ) فوج - گروہ - [س ٢٧ : ٨٣

فَارَ

فَارَ اُبلنا - جوش مارنا -

● ـ ـ ـ سمعوا لها شهيقا وهى تفور [س ٦٧ : ٧

(٢) زمین پھٹ کر فوارہ جاری ہونا - (زمین سے) پھٹ کر پانی نکلنا -

وَفَارَ التَّنُّورُ (س ١١ : ٤٠) زمین پھٹ کر چشمے جاری ہو گئے -

= وفجرنا الارض عيونا - (س ٥٤ : ١٢)

فَوْرٌ (اِسم فعل) جوش - شدت - [س ٣ : ١٢١

وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا (س ٣ : ١٢١)

= اور وہ آویں تم پر اسی دم -
(شاہ عبد القادر رح)

= اور آویں تم پر اپنے جوش سے جو یہ ہے -
(شاہ رفیع الدین رح)

فَازَ

فَازَ فائز ہونا - حاصل کرنا - کامیاب ہونا -

فَوْزٌ (اِسم فعل) فتح - کامیابی -

● ـ ـ ـ فقد فاز فوزا عظيما [س ٣٣ : ٧١

فَائِزٌ (اسم فاعل) فائز ہونے والا - کامیاب - [س ٥٩ : ٢٠

مَفَازٌ آسائش کی جگہ - [س ٧٨ : ٣١

مَفَازَةٌ (١) مصیبت سے نجات - [س ٣ : ١٨٧
(٢) پناہ کی جگہ - (٣) کامیابی -

● و ينجى الله الذين اتقوا بمفازتهم [س ٣٩ : ٦١

فَوَّضَ

فَوَّضَ (+ اِلٰی) اپنے معاملہ کو کسی کے سپرد کرنا -

● ـ ـ ـ وافوض امرى الى الله [س ٤٠ : ٤٤

فَاقَ

فَوْقُ (اِسم فعل)

(١) اُونچائی بلحاظ مکان - اُوپر - [س ٢٣ : ١٧

(٢) زیادہ بلحاظ عدد -

● ـ ـ ـ فان كن نساء فوق اثنتين فلهن ثلثا ما ترك ـ ـ ـ [س ٤ : ١١

(٣) اُونچائی بلحاظ مرتبہ -

● و رفع بعضكم فوق بعض درجات [س ٦ : ١٦٦

(٤) اُونچائی بلحاظ غلبہ -

● وهوالقاهر فوق عباده ـ ـ ـ [س ٦ : ١٦

فَوَاقٌ اِفاقہ یا سکون - (ابوعبیدہ - لسان) [س ٣٨ : ١٥

اَفَاقَ آپے میں آنا - غشی کے بعد ہوش میں آنا - اِفاقہ ہونا - [س ٧ : ١٤٣

فُوم

فُومٌ (اِسم جنس) لہسن - [س ٢ : ٦١

= ثُوْم - (قرأت اِبن مسعود و اِبن عباس)

فَاهَ

فَاهٌ (= فُوهٌ = فِيهٌ = فَمٌ = فُمٌ) مُنْہ (تاج - قاموس) - [س ۱۳ : ۱۵

أَفْوَاهٌ جمع - (صحاح - تاج - قاموس) - [س ۳۶ : ۶۵

فِي

فِي حرف جر ہے -

(۱) ظرفیت (مکان یا زمانہ کے لحاظ سے خواہ حقیقی ہو یا مجازی) -

(۲) = مع (مصاحبت)

● قال ادخلوا فی امم [س ۷ : ۳۸

● فلما جاءها نودی ان بورك من فی النار ومن حولها [س ۲۷ : ۸

(۳) بمعنی تعلیل (سببیت) -

● قالت فذا لکن الذی لمتننی فیه [س ۱۲ : ۳۲

● و الذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوهم ان علمتم فیهم خیرا [س ۲۴ : ۳۳

= لهم حیلة - (ابن عباس)

● قل لا اسئلکم علیه اجرا الا المودة فی القربی [س ۴۲ : ۲۳

(۴) = عَلٰی (استعلاء)

● ولاصلبنکم فی جذوع النخل [س ۲۰ : ۷۱

(۵) = ب (حرف با)

(۶) = اِلٰی

● فردوا ایدیهم فی افواههم [س ۱۴ : ۹

● فنظر نظرة فی النجوم [س ۳۷ : ۸۸

= إلی النجوم - (ابن عباس)

● قد نری تقلب وجهك فی السماء [س ۲ : ۱۴۴

(۷) = مِنْ

● و یوم نبعث فی کل امة شهیدا علیهم من انفسهم - [س ۱۶ : ۸۹

= من کل امة شهیدا (س ۱۶ : ۸۴)

(۸) = عَنْ

● فمن کان فی هذه اعمی فهو فی الاخرة اعمی - [س ۱۷ : ۷۲

(۹) مقایست (باهم اندازه گرفتن)

● فما متاع الحیوٰة الدنیا فی الاخرة الا قلیل [س ۹ : ۳۸

(۱۰) توکید یا زائده -

● و قال ارکبوا فیها [س ۱۱ : ۴۱

فَآءَ

فَآءَ (۱) واپس ہونا -

● فان فاءت فاصلحوا بینهما [س ۴۹ : ۹

(۲) قسم سے پھر جانا -

● فان فاءو - - - [س ۲ : ۲۲۶

أَفَآءَ (+ عَلٰی) کسی کے اختیار میں لا دینا -

● - - - ما افاء الله علیك - - - [س ۳۳ : ۵۰

تَفَيُّأً اپنے تئیں گھاتے رہنا (سایہ کا) -

● - - - یتفیؤا ظلاله عن الیمین و الشمائل [س ۱۶ : ۴۸

فَاضَ

فَاضَ (+ مِنْ) زوروں سے بہہ جانا (پانی کا) - جاری ہونا -

● --- تری اعینهم تفیض من الدمع
[س ۵ : ۸۳

أَفَاضَ (۱) (+ عَلٰی) کسی کے اُوپر پانی ڈال دینا -

● --- افیضوا علینا من الماء [س ۷ : ۵۰

(۲) کثرت سے لوگوں کا امڈ پڑنا - (+ مِنْ)

● --- فاذا افضتم من عرفات [س ۲ : ۱۹۹

(۳) بات میں لگ جانا - (+ فِیْ)

● هو اعلم بما تفیضون فیه [س ۴۶ : ۸

فَالَ

فِیْلٌ ہاتھی - [س ۱۰۵ : ۱

أَصْحَابُ الْفِیْلِ (س ۱۰۵ : ۱) [تحت صَحَبَ

فِیْمَ = فِیْ [+ مَا

ــ« باب القاف »ــ

قٓ

قٓ = قف - ٹھہر جاؤ (بغور سنو) - [س ۵۰: ۱

قَبُحَ

مَقْبُوْحٌ (اسم مفعول) وہ جس سے نظر اور دل نفرت کی وجہ سے پھر جائیں - قبیح حالت میں گرفتار - [س ۲۸: ۴۲

قَبَرَ

قَبْرٌ (اسم فعل - جمع قُبُوْرٌ)
(۱) قبر - [س ۹: ۸۵
(۲) تعرضلالت -
● وما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵: ۲۲

مَقَابِرُ (جمع - واحد مَقْبَرَةٌ) قبرستان - [س ۱۰۲: ۲

اَقْبَرَ قبر میں رکھوانا - [س ۸۰: ۲۱

قَبَسَ

قَبَسٌ جلتی ہوئی لکڑی جو آگ سے نکالی جائے - لکٹھی - [س ۲۰: ۱۰

اِقْتَبَسَ (+ مِنْ) ایک روشنی سے دوسری روشنی جلانا -
● انظرونا نقتبس من نورکم [س ۵۷: ۱۳

قَبَضَ

قَبَضَ (۱) سکوڑنا - کھینچ لینا -
● و اللہ یقبض و یبصط [س ۲: ۲۴۶
(۲) بند کرنا -
● --- ویقبضون ایدیھم [س ۹: ۶۷
(۳) اختیار کرنا - [س ۲۰: ۹۶

قَبْضٌ (اسم فعل) سکوڑنا - کھینچ لینا - [س ۲۵: ۴۶

قَبْضَةٌ پکڑنا - اختیار کرنا -
● والارض جمیعا قبضتہ یوم القیامۃ والسموات مطویات بیمینہ [س ۳۹: ۶۷
= قیل قبضتہ ملکہ بلا مدافع و منازع و یمینہ قدرتہ - (کشاف)

قَبْضَةً تھوڑا سا -

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (س ۲۰: ۹۶) اور میں نے اختیار کی تھوڑی سی سنت رسول (موسیٰ) کی -
= وقد کنت قبضت قبضۃ من اثرک ایھا الرسول ای شیئامن سنتک و دینک فقد یقول الرجل فلان یقفوا اثرفلان و یقبض اثرہ اذاکان یمتثل رسمہ - (ابو مسلم اصفہانی)

مَقْبُوْضٌ (اسم مفعول) قبضہ کیا ہوا - [س ۲: ۲۸۳

قَبَلَ

قَبِلَ (+ مِنْ) قبول کرنا - مان لینا -

● --- لَا یقبلُ منھا شفاعة [س ۲ : ۴۸

قَابِلٌ (اسم فاعل) قبول کرنے والا -

[س ۴۰ : ۳

قَبْلٌ اگلا حصه -

مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے ، قبل -

قَبْلَ ھٰذَا اس سے پہلے -

مِنْ قَبْلِ اَنْ قبل اس سے که ---

قُبُلٌ (۱) سامنا -

● --- وحشرنا علیھم کل شئی قبلا

[س ۱۲ : ۲٦

(۲) (جمع - واحد قَبِیْلٌ) قبیلے قبیلے -

قُبُلًا سامنے - [س ٦ : ۱۱۱

قِبَلٌ (۱) مقابلے کی طاقت -

--- لَا قِبَلَ لَھُمْ بِھَا (س ۲۷ : ۳۷) ان کا وہ مقابله نه کرسکینگے -

(۲) جانب - طرف -

قِبَلَ طرف - جانب

● قبل المشرق [س ۲ : ۱۷۷

مِنْ قِبَلِه پھلو به پھلو اس کے -

وَظَاھِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (س ۵۷ : ۱۳) اور اس کے باھر اس کے پھلو به پھلو عذاب ھوگا -

= وبیرون او پیش آن عذاب - (سعدی رح)

= وبیرون آن دیوار بجانب پیش اوعذاب است - (شاه ولی الله رح)

= اور باھر کی طرف جو ھے اس کے اس طرف سے ھے عذاب - (شاه رفیع الدین رح)

قِبْلَةٌ (۱) سامنے کی کوئی چیز -

(۲) جس طرف نماز پڑھی جاتی ھے - خانهٔ کعبه - [س ۲ : ۱۴۳

قِبْلَةً آمنے سامنے -

وَاجْعَلُوا بُیُوتَکُمْ قِبْلَةً (س ۱۰ : ۸۷) اور اپنے مکانات ایک دوسرے کے آمنے سامنے بناؤ (تاکه ایک دوسرے کی ھانک پکار میں کام آؤ) -

قَبُوْلٌ مقبولیت - [س ۳ : ۳٦

قَبِیْلٌ (جمع - واحد قَبِیْلَةٌ) ذات - ساتھی - جماعت - [س ۷ : ۲۷

قَبِیْلًا = مقابلة (رازی) - روبرو - سامنے -

[س ۱۷ : ۹۲

قَبَآئِلُ (جمع - واحد قَبِیْلَةٌ) قبیلے -

[س ۴۹ : ۱۳

اَقْبَلَ (۱) آنا - سامنے آنا - پھنچنا -

● --- والعیر التی اقبلنا فیھا [س ۱۲ : ۸۲

● --- فاقبلت امراته --- [س ۵۱ : ۲۹

(۲) رجوع ھونا (+ عَلٰی) [س ۳۷ : ۲۷

(۳) کسی پر دوڑ پڑنا (+ اِلٰی)

[س ۳۷ : ۹۴

تَقَبَّلَ نذر قبول کرنا (+ مِنْ) [س ۳ : ۳۷

فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ (س ۳ : ۳۱) توقبول کر یہ نذر میری طرف سے -

مُتَقَابِلٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے سامنے - روبرو - [س ٥٦ : ١٦

مُسْتَقْبِلٌ (اسم فاعل) وہ جو آگے بڑھے - [س ٤٦ : ٢٣

قتر

قَتَرَ خسیس ہونا -

● لم یسرفوا ولم یقتروا [س ٢٥ : ٦٧

قَتَرٌ خاک - سیاہی - [س ١٠ : ٢٧

قَتَرَةٌ = قَتَرٌ [س ٨٠ : ٤١

قَتُورٌ خسیس - [س ١٧ : ١٠٠

مُقْتِرٌ (اسم فاعل) تنگدست - [س ٢ : ٢٣٦

قتل

قَتَلَ (۱) قتل کرنا - ذبح کرنا -
(۲) قتل کے درپے ہونا -

● - - - ویقتلون النبیین بغیرالحق [س ٢ : ٦١

(۳) کسی چیز کی برائی کو دفع کرنا ، باطل کرنا - (نہایہ - ابن اثیر -)
(۴) تابع کرنا - (راغب)

فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ (س ٢ : ٥٤) تو اپنے نفس امارہ کو مارو (تابع کرو) -

= و قیل عنی بقتل النفس اماطة الشهوات وعنه استعیر علی سبیل المبالغة قتلت الخمر بالماء اذا مزجته و قتلت فلانا وقتلته اذا ذللته

قال الشاعر : كَاَنَّ عَيْنَيَّ فِیْ غَرْبَیْ مُقَتَّلَةٍ - (راغب)

قُتِلَ (صیغہ واحد مذکر غائب ، ماضی مجہول) = لُعِنَ (ابن عباس)

● قتل الخراصون [س ٥١ : ١٠

قَتْلٌ (اسم فعل) قتل کرنا -

قَتْلٰی (= قَتْلٰی جمع - واحد قَتِيْلٌ) وہ جو قتل کئے گئے - مقتول - [س ٢ : ١٧٣

- - - فِی الْقَتْلٰی (س ٢ : ١٧٣)

قصاص کے لفظ سے یہ سمجھنا کہ جس طرح قاتل نے مقتول کو مارا ھے اُسی طرح قاتل بھی مارا جائے اس آیت سے ثابت نہیں - اس سے تو صرف مقتول کے بدلے قاتل کا مارا جانا ثابت ہوتا ھے - قصاص کے معنی یہ قرار دئے ہیں کہ کسی انسان کے ساتھ ویسا ھی کیا جائے جیسا کہ اس نے دوسرے انسان کے ساتھ کیا ھے - مگر ایسی تعمیم قصاص کے معنی کی اس آیت کے لفظوں سے نہیں پائی جاتی ، کیونکہ اس آیت میں قصاص کے لفظ کے ساتھ فِی الْقَتْلٰی کی قید لگی ہوئی ھے ، اور اس قید سے یہ نتیجہ نکلتا ھے کہ اس کے مقتول ہوجانے میں مساوات چاہئے نہ کیفیت مقتول ہونے میں ، کیونکہ مقتول ہو جانا یعنی جان کا بدن سے مفارقت کرنا ایک چیز ھے اور جس طرح اور جس ذریعہ سے اس نے مفارقت کی ھے وہ دوسری چیز ھے ، اور اس آیت میں لفظ قصاص سے مقتول ہونے میں یعنی جان کے بدن سے مفارقت کرنے میں مساوات چاھی گئی ھے نہ کیفیت قتل

میں ۔ پس اس آیت میں حکم صرف اتنا ہے کہ اگر کسی شخص نے کسی کو بے جان کر دیا ہو تو وہ بھی ویسا ہی یعنی بے جان کردیا جائے ۔ (سید احمد رح)

قَتَّلَ قتل کرنا یا قتل کرانا ۔

تَقْتِیلٌ (اسم فعل) قتل کرنا ۔

قَاتَلَ لڑنا ۔ لڑائی کرنا ۔ [س ۳ : ۱۴۰

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ (س ۹ : ۳۰) خدا لعنت کرے ان پر ۔ (ابن عباس) ۔ خدا ان کو مغلوب کرے اس لئے کہ یہ خدا کے احکام کی مخالفت کرکے گویا خدا سے لڑائی پر تلے ہیں ۔

= والصحیح ان ذلك هو المفاعلة و المعنى صار بحيث يتصدى لمحاربة الله فان من قاتل الله فمقتول و من غالبه فهو مغلوب ۔ (راغب)

قِتَالٌ (اسم فعل) لڑائی کرنا ۔ لڑائی ۔

اِقْتَتَلَ آپس میں جھگڑنا ۔

● ۔۔۔ ولوشاء الله ما اقتتلوا [س ۲ : ۲۵۳

قثآء

قِثَّآءٌ (اسم جنس) ککڑیاں ۔ [س ۲ : ۶۱

قحم

اِقْتَحَمَ بغیر فکر و اندیشہ کے کسی کام میں پڑنا ۔ ہمت کے ساتھ کام کرنا ۔
[س ۹۰ : ۱۱

مُقْتَحِمٌ (اسم فاعل) جھنڈ کے جھنڈ بھیڑیا دھسان داخل ہونا ۔ [س ۳۸ : ۵۹

قد

قَدْ حرف ہے ۔ اس فعل کے ساتھ خصوصیت رکھتا ہے جو متصرف خبری اور مثبت ہو اور کسی ناصب اور جازم عامل سے اور حرف تنفیس سے خالی ہو خواہ یہ فعل ماضی ہو خواہ مضارع ۔

(۱) فعل ماضی کے ساتھ تحقیق کے معنی میں

● قد افلح المؤمنون [س ۲۳ : ۱

● قد افلح من زکیها [س ۹۱ : ۹

(۲) اس ماضی پر جو کہ حال واقع ہوتا ہے قد کا لفظ داخل ہونا واجب ہے خواہ ظاہری طور پر یا مقدر ۔

● قالوا ومالنا ان لانقاتل فی سبیل الله وقد اخرجنا من دیارنا [س ۲ : ۲۴۶

(۳) مضارع کے ساتھ تقلیل کے لئے ۔

● قد یعلم ما انتم علیه [س ۲۴ : ۶۴

= ان ما هم علیه هو اقل معلوماته ۔

(۴) تکثیر کے معنی میں ۔

● قد نری تقلب وجهك فی السماء
[س ۲ : ۱۴۴

= ربما نری (زمخشری)

(۵) بمعنی توقع جس طرح اس شخص سے جو کسی غائب کا منتظر اور اس کے آنے کا راستہ دیکھتا ہو ۔

● قد سمع الله قول التی تجادلك فی زوجها ۔
[س ۵۸ : ۱

(۶) = مَا نافیہ (قاموس)

قدّ

قَدَّ چیر ڈالنا ۔ پھاڑ ڈالنا ۔

● ۔۔۔ وقدت قمیصه من دبر [س ۱۲ : ۲۵

قَدَدٌ (جمع ۔ واحد قدّۃٌ) جماعت جس میں آپس میں اختلاف ہو۔ [س ۷۲ : ۱۱

قَدَحَ

قَدْحٌ (اسم فعل) آگ نکالنا (سم مارکر) [س ۱۰۰ : ۲

قَدَرَ

قَدَرَ (۱) قدرت رکھنا ۔ کام کرنے کی طاقت رکھنا ۔ اختیار رکھنا ۔ داروگیر کرنا ۔ گرفت کرنا ۔ (+ عَلٰی)

● لایقدر علی شئی [س ۱٦ : ۷۵

● ایحسب ان لن یقدر علیه احد [س ۹۰ : ۵

(۲) ایک اندازہ سے دینا ۔ ایک حساب سے دینا ۔ نپی تلی دینا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ فقدر علیه رزقه [س ۸۹ : ۱٦

(۳) کسی کی قدر کا اندازہ کرنا ۔

● ماقدروا الله حق قدره [س ٦ : ۹۱

(۴) تنگی کرنا (+ لِ)

● الله یبسط الرزق لمن یشاء و یقدر [س ۱۳ : ۲٦

(۵) مقرر کرنا ۔

● ۔۔۔ علی امر قد قدر [س ۵۴ : ۱۲

قَدْرٌ (اِسم فعل)

(۱) مقررہ ۔ مقدر ۔

(۲) مقدار ۔ حساب ۔ قاعدہ ۔

قَدْ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (س ٦۵ : ۳) خدا نے ہر چیز کے لئے ایک حساب رکھا ہے ۔

(۳) قدر ۔ اِستطاعت ۔ طاقت ۔ عظمت ۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ (س ۹۷ : ۱)

= لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ (س ۴۴ : ۳) مبارک رات ۔ وہ رات جس میں آنجناب کی ریاضتیں ٹھکانے لگیں ، جس میں آپ پر پہلی بار وحی نازل ہوئی ۔ یہ ماہ رمضان کی ایک رات تھی (س ۲ : ۱۸۵) چنانچہ فرمایا ہے : لیلۃالقدر خیر من الف شهر ۔ تنزل الملائکة والروح فیها باذن ربهم من کل امر سلام ۔ هی حتی مطلع الفجر (س ۹۷ : ۳)

قَدَرٌ (اِسم فعل) (۱) مقرر شدہ ۔ مقدر ۔ [س ۲۰ : ۴۱

(۲) مقررہ مقدار ۔ مقررہ ناپ ۔ حساب ۔

● وما ننزله الا بقدر معلوم [س ۱۵ : ۲۱

وَكَانَ أَمْرُ اللهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا (س ۳۳ : ۳۹) اور خدا کا معاملہ تو ایک حساب کے ساتھ مقرر کیا ہوا ہوتا ہے ۔

(۳) وسعت ۔

● ۔۔۔ علی الموسع قدره و علی المقتر قدره [س ۲ : ۲۳۷

(۴) = مَوْعِدٌ (تاج) مقررہ وقت یا جگہ ۔

● ثم جئت علٰی قدر یا موسی [س ۲۰ : ۴۱

قُدُورٌ (جمع ۔ واحد قِدْرٌ مذکر و مؤنث) دیگیں ۔

قُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ (س ۳۴ : ۱۳) وزنی دیگیں ۔

قَادِرٌ (اسم فاعل) وہ جو طاقت رکھتا ہے ، غالب ہے ۔ [س ٦ : ٦۵

قَدِیْرٌ زبردست قدرت رکھنے والا۔

[س ۱٦ : ۷۰

مَقْدُوْرٌ (اِسم مفعول) ایک حساب سے مقرر کیا ھوا۔

● وکان امر اللہ قدرا مقدورا [س ۳۳ : ۳۸

مِقْدَارٌ (۱) حساب۔ قاعدہ۔

● وکل شیءٍ عندہ بمقدار [س ۱۳ : ۹

(۲) مُدّت۔

● ۔۔۔ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنة

[س ۷۰ : ۴

قَدَّرَ (۱) بہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔ مقدر کرنا۔ دائرۂ عمل تجویز کرنا۔

● ۔۔۔ والذی قدر فھدی [س ۸۷ : ۳

(۲) مقرر کرنا۔

● ۔۔۔ وقدر فیھا اقواتھا [س ۴۱ : ۱۰

(۳) حکم دینا۔

● ۔۔۔ الا امراته قدرنا انھا لمن الغابرین

[س ۱۵ : ٦۰

= جَعَلْنَا (تاج)

(۴) تدبیر کرنا۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ (س ۷۴ : ۱۸) وہ فکر میں لگا اور تدبیریں کیں۔

(۵) ماپنا یا ناپنا۔

قَدَّرُوْهَا تَقْدِیْرًا (س ۷٦ : ۱٦) وہ لوگ اس کو ناپیں گے ناپ سے۔

وَقَدَّرْنَا فِیْهَا السَّیْرَ (س ۳۴ : ۱۷) اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے ان میں آنے جانے کی۔ (مولینا محمود حسن رح)

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَكُمُ الْمَوْتَ (س ۵٦ : ٦۰) ہم نے حساب سے تم لوگوں میں موت رکھی ہے۔

وَقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ (س ۱۰ : ۵) اور اس نے حساب سے (چاند کی) منزلیں مقرر کی ھیں۔

وَاللہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ (س ۷۳ : ۲۰) اور خدا نے رات اور دن حساب سے مقرر کئے ھیں۔

وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ (س ۳۴ : ۱۱) اور کڑیوں کے ملانے میں حساب رکھو، کڑیاں حساب سے ملاؤ۔

تَقْدِیْرٌ (اِسم فعل) (۱) بہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔

(۲) حساب سے مقرر کیا ھوا انتظام۔

● ۔۔۔ والشمس و القمر حسبانا۔ ذلك تقدیر العزیز العلیم [س ٦ : ۹۷

مُقْتَدِرٌ (اِسم فاعل) = قَدِیْرٌ قدرت والا۔ غالب۔ (+ عَلٰی) [س ۴۳ : ۴۲

قدس

قُدُسٌ = قُدْسٌ (صحاح۔ قاموس) پاکیزگی۔ صفائی۔ برکت۔ (لسان)۔ رحمت۔ فضل۔ (تاج)

رُوْحُ الْقُدُسِ (۱) فرشتۂ رحمت۔

(۲) ملکۂ نبوّت۔ [س ۱٦ : ۱۰۲

= الروح الامین (س ۲٦ : ۱۹۳)

= جبریل (س ۲ : ۹۷)

(۳) وحی مقدس۔ [س ۲ : ۸۷

اَلْقُدُّوْسُ پاک ذات باری - با برکت ذات باری - [س ۵۹ : ۲۳

قَدَّسَ (+ ل) پاک ثابت کرنا - صاف ظاهر کرنا -

نُقَدِّسُ لَكَ (س ۲ : ۲۸) (۱) هم تیری پاکیزگی بیان کرتے هیں (لوگ جو جھوٹی باتیں تیرے بارے میں بناتے هیں هم ان سب سے تجھے بری ثابت کرتے هیں) -

(۲) هم محض تیرے هی لئے اپنے تئیں برائیوں سے پاک رکھتے هیں - (زجاج) -

(۳) هم محض تیری هی وجه سے (تیری هی خوشنودی کے لئے) دنیا جهان کے لئے باعث برکت هیں (اُن کو فائدے پهنچاتے هیں) -

مُقَدَّسٌ (اِسم مفعول) صاف ، پاک کیا هوا - مبارک کیا هوا - برکت دی هوئی -

[س ۲۰ : ۱۲

اَلْاَرْضُ الْمُقَدَّسَةُ (س ۵ : ۲۱) وه سرزمین جهاں زندگی کے هر طرح کے سامان مهیا هوں - عریش جو مصر اور فرات کے درمیان کی سرزمین تھی جس کے بارے میں عهد عتیق میں هے که وهاں دوده اور شهد بهتا تها - (کتاب گنتی باب ۱۳ : ۲۷)

قدم

قَدَمَ اقدام کرنا - آگے چلنا -

● یقدم قومه یوم القیامة [س ۱۱ : ۹۸

قَدِمَ (+ اِلٰی) رجوع هونا - آنا -

● --- وقدمنا الی ماعملوا [س ۲۵ : ۲۳

قَدَمٌ (۱) تقدم (باعتبار زمانه یا شرف) سبقت فضیلت -

(۲) (موٴنث) پاؤں - (جمع اَقْدَامٌ)

[س ۱۶ : ۹۴

قَدَمَ صِدْقٍ (س ۱۰ : ۲) [تحت صَدَقَ

قَدِيْمٌ قدیم - پرانا - [س ۳۶ : ۱۱

اَقْدَمُوْنَ اگلے زمانه کے لوگ -

[س ۲۶ : ۷۶

قَدَّمَ (+ ل) (۱) کسی پر (مصیبت) لانا -

● --- مَن قدم لنا هذا فزده عذابا

[س ۳۸ : ۶۱

(۲) پهلے سے کوئی کام کرنا ، تیاری کرنا ، پهلے سے بتانا -

● لبئس ماقدمت لهم انفسهم ---

[س ۵ : ۸۰

● وقد قدمت الیکم بالوعید [س ۵۰ : ۲۸

--- وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ (س ۲ : ۲۲۳) اور پهلے سے خیال رکھو اور اپنے تئیں تیار کرو اپنی آئنده نسل کے لئے - ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة (س ۲ : ۱۹۵) اپنے هاتھوں اپنی نسل کی هلاکت کے باعث نه بنو - اپنی اور بیویوں کی صحت کا ضرور خیال رکھو -

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ (س ۲ : ۹۵) به وجه اس کے جو اُن کے هاتھوں نے پهلے کیا - به وجه اُن کے گزشته اعمال کے -

لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِه (س ۴۹ : ۱)

(۱) خدا اور اس کے رسول کے سامنے بڑھ

بڑھ کر باتیں نہ بناؤ۔

(۲) خدا اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھ چلو (یعنی ان کا لحاظ رکھو)۔

(۳) خدا اور رسول کی باتیں نہ کاٹ چلو (یعنی ان کی نافرمانی نہ کرو)۔

(۴) خدا اور رسول کی باتوں پر اپنے نفس کو ترجیح نہ دو۔

تَقَدَّمَ (۱) کسی بات کا پہلے ہو جانا، گزر جانا۔

--- مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ (س ۴۸ : ۲) وہ کسرشان باتیں جو تیرے متعلق لوگوں نے گڑھ رکھی تھیں۔ ظاہر ہے کہ اضافت بعض وقت حقیقت پر مبنی نہیں ہوتی۔ دوسری مثالیں یہ ہیں: این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون (س ٦ : ۲۲)، این شرکائی (س ۱٦ : ۲۷)، --- ان تبوا باثمی و اثمك (س ٥ : ۲۹)۔

(۲) آگے چلنا۔ بڑھ چلنا۔ سقبت لے جانا۔

● --- لمن شاء منکم ان یتقدم اویتاخر [س ۷۴ : ۴۰]

إِسْتَقْدَمَ آگے چلنے کا ارادہ کرنا۔ آگے چلنا۔

● --- لا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون [س ۷ : ۳۴]

مُسْتَقْدِمٌ (اسم فاعل) (۱) آگے چلنے والا۔

(۲) نیک اعمال میں سبقت لے جانے والا۔

● ولقد علمنا المستقد مین [س ۱۵ : ۲۴]

قدا

إِقْتَدَى (+ ب) نقل کرنا۔

● --- فبهدیهم اقتده [س ٦ : ۹۰]

= اَقْتَدِهْ = اَقْتَدِ + هْ (هاء الوقف)

مُقْتَدٍ (= مُقْتَدِيٌ اسم فاعل) وہ جو نقل کرے (+ عَلٰی) [س ۴۳ : ۲۲]

قذف

قَذَفَ (۱) رکھ دینا۔ ڈال دینا۔ (+ فِی)

● --- ان اقذفیه فی التابوت فاقذفیه فی الیم [س ۲۰ : ۳۹]

(۲) پھینکنا۔ پھینک کر مارنا۔

● --- بل نقذف بالحق علی الباطل [س ۲۱ : ۱۸]

(۳) استعارةً ملامت کرنا۔

● ویقذفون من کل جانب دحورا [س ۳۷ : ۸]

یَقْذِفُ بِالْحَقِّ (س ۳۴ : ۴۸) حق کے حربے چلا رہا ہے۔ (حافظ نذیر احمد)

قرّ

قَرَّ (+ فِی) سکون سے رہنا۔

یَقِرُّ (مضارع)

قَرْنَ = اِقْرِرْنَ (صیغہ امر حاضر جمع مؤنث) [س ۳۳ : ۳۳]

وَقَرْنَ فِی بُیُوْتِکُنَّ (س ۳۳ : ۳۳) بی بیو، اپنے گھروں میں (سکون سے) رہو، برخلاف اس کے کہ پچھلے دنوں کی جاهلیت کی طرح بناؤ سنگار دکھاتی پھرو، چنانچہ اسی آیت میں فرمایا ہے:

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰی۔

قَرْنَ (= اِقْرِرْنَ) [وَقَرَ

قَرَّ ٹھنڈا ھونا - تازگی پہنچانا -

قَرَّةٌ = قُرَّةٌ تازہ ھونا - ٹھنڈا ھونا -

کَیْ تَقَرَّعَیْنُھَا (س ۲۰ : ۴۰) تا کہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ھو ، (وہ دیکھے اور خوش ھو) -

وَقَرِّیْ عَیْنًا (س ۱۹ : ۲۶) اور ٹھنڈی کر (اپنی) آنکھ ، (اس کو دیکھ اور خوش ھو) -

قَرَارٌ (اسم فعل) (۱) قرار - استوار - ٹھہرنا -
(۲) ٹھہرنے کی جگہ - رھنے کی جگہ - (صحاح)

ذَاتِ قَرَارٍ (س ۲۳ : ۵۰)

(۱) = خصب سرسبز و شاداب زمین - (ابن عباس)

(۲) ایسی زمین جہاں پانی ٹھہرے - (تاج)

قُرَّةٌ ٹھنڈ - ٹھنڈک -

قُرَّةُ عَیْنٍ (س ۲۸ : ۹) آنکھ کی ٹھنڈک - دیکھنے سے سرور کا باعث - جس کو آنکھیں ڈھونڈتی ھوں اور جس کو پاکر سکون (قرار) ھو -

قَوَارِیْرُ (جمع - واحد قَارُوْرَةٌ) (۱) شیشے -
● --- انه صرح ممرد من قواریر [س ۲۷ : ۴۴

(۲) شیشے کے برتن یا بوتل -

--- قَوَارِیْرَا مِنْ فِضَّةٍ (س ۷۶ : ۱۶)
شیشے کے ھونگے چاندی کے : ھونگے بنے چاندی کے مگر شفاف ھونگے شیشے کے سے -

اَقَرَّ (۱) توثیق کرنا -
● --- ثم اقررتم [س ۲ : ۸۴

(۲) ٹھہرانا - قرار دینا - (+ فیْ)
● --- ونقر فی الارحام [س ۲۲ : ۵

اِسْتَقَرَّ ثابت رھنا - قائم رھنا -
● --- فان استقر مکانه --- [س ۷ : ۱۴۳

مُسْتَقِرٌّ (اسم فاعل) وہ جو قائم اور ثابت ھو -
● --- و کل امر مستقر [س ۵۴ : ۳

مُسْتَقَرٌّ (اسم مفعول) (۱) مضبوط - مستحکم -
(۲) رھنے کی جگہ - مقررہ جگہ -
[س ۶ : ۹۸

(۳) مقررہ وقت -
● لکل نبا مستقر [س ۶ : ۶۷

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا (س ۳۶ : ۳۸)
(۱) اور آفتاب چلتا ھے اپنی مقررہ جگہ کی طرف ، یا (۲) اپنی مقررہ حد کی طرف ، یا (۳) اپنی مقررہ میعاد پر -
دوسری دو قرءتوں میں ھے لَا مُسْتَقَرَّ لَھَا اور لَا مُسْتَقَرٌّ لَّھَا به معنی اور اس کو سکون نہیں - (بیضاوی)

--- فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ (س ۶ : ۹۹)
(پھر مقرر کیں تمہارے لئے) منزلیں اور حالتیں (جن میں رہ کر تم کام کرو) -

قَرَأَ

قَرَأَ (۱) اعلان کرنا ۔ (لغت عبری ۔ عہدعتیق کی کتاب یسعیاہ باب ۵۸ : ۱ ؛ و باب ۴۰ : ۶) ۔

(۲) لوگوں کو ان کی شامت اعمال سے متنبہ کرنا ۔

● اقرا باسم ربک ۔۔۔ [س ۹۶ : ۱

= قم فانذر (س ۷۴ : ۲)

(۳) پڑھنا ۔

● اقرا کتابک [س ۱۷ : ۱۴

(۴) پڑھ کر سُنانا (+ عَلٰی)

● و قرآنا فرقناہ لتقراہ علی الناس [س ۱۷ : ۱۰۶

(۵) بیان کرنا ۔ واضح کرنا ۔

● ۔۔۔ فاذا قراناہ فاتبع قرانہ [س ۷۵ : ۱۸

= بیناہ ۔ (ابن عباس)

قُرُوْءٌ بیبیوں کے حیض کا زمانہ ۔ [س ۲ : ۲۲۸

ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ (س ۲ : ۲۲۸)

= ثَلَاثَةَ مِنَ الْقُرُوْءِ (لسان)

= ثَلَاثَةَ اَقْرُؤٍ مِنَ الْقُرُوْءِ

قُرْآنٌ (۱) اِعلان ۔

اَلْقُرْآنُ (۱) وحی جو نبیوں پر وقتاً فوقتاً نازل ہوتی رہی ۔

● کما انزلنا علی المقتسمین الذین جعلوا القرآن عضین [س ۱۵ : ۹۰

(۲) وحی جو آنجناب پر نازل ہوئی اور جو بعد میں کتاب کی صورت میں شائع کی گئی ۔

(۳) پڑھنا ۔

● الٓرٰ ۔ تلک آیات الکتاب و قرآن مبین [س ۱۵ : ۱

ا ، ل ، ر ، (الف ، لام ، را) : یہ ہیں نشانیاں لکھائی کی اور واضح پڑھائی کی ۔

(۴) = الصلوٰۃ نماز (تاج)

● اقم الصلوٰۃ لدلوک الشمس الی غسق اللیل و قرآن الفجر ۔ ان قرآن الفجر کان مشھودا [س ۱۷ : ۷۸

= صلوٰۃ الغداۃ (ابن عباس)

اَقْرَءَ پڑھوانا ۔ پڑھوا کر سنانا ۔

قَرِبَ

قَرِبَ قریب ہونا ۔ نزدیک آنا ۔

۔۔۔ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا (س ۲ : ۱۸۳) یہ حدبندیاں ہیں خدا کی طرف سے، پس ان کے پاس بھی نہ پھٹکو (کہ نکل جاؤ حد سے) ۔

قُرْبَةٌ (۱) نزدیکی ۔ قربت ۔ خوشنودی ۔

(۲) قربت حاصل کرنے کا ذریعہ ۔

● ۔۔۔ الا انھم قربة لھم [س ۹ : ۱۰۰

قُرُبَةٌ (جمع قُرُبَاتٌ) نیکی اور کام جس سے خدا کی قربت ، خوشنودی حاصل ہو ۔ [س ۹ : ۱۰۰

قَرِيْبٌ (مذکر و مؤنث) نزدیک ۔ قریب به لحاظ مکان یا زمانہ ، یا نسبت و مرتبہ و علم و قدرت [س ۲ : ۱۸۶

مِنْ قَرِيْبٍ جلد هی - تهوڑے هی بعد - فوراً -

● --- ثم یتوبون من قریب [س ۴ : ۱۶

عَرَضًا قَرِيْبًا (س ۹ : ۴۲) فوری فائده -

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا (س ۵۹ : ۱۵) ان سے کچھ هی پہلے -

قُرْبٰى (= قُرْبٰى) قرابت - رشته داری -

قُلْ لَّا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى (س۴۲ : ۲۳) میں جو کچھ کرتا هوں اس کے لئے میں تم سے کوئی بدله نہیں مانگتا ، اتنا ضرور چاهتا هوں که تم میں اور مجھ میں جو قرابت هے اس کی محبت کا ضرور لحاظ کرو (کہاں تو تم قرابت داری کی خاطر ناحق کو بھی مہلک لڑائیوں میں اُلجھ جاتے اور کہاں جب میں تمہاری هی بھلائی کی باتیں تم سے کہتا هوں تم میرے هی خون کے پیاسے بن جاتے هو - ایسا نه کرو ، میں تمہیں میں سے هوں ، اتنی رعایت تو ضرور کرو که میری باتیں کان دھر کر سنو اور ان پرعمل کرو : تمہارا هی بھلا هوگا -)

ذُو الْقُرْبٰى قرابت دار - رشته دار -

قُرْبَانٌ (اِسم فعل) (۱) خدا کی قربت حاصل کرنے کا ذریعه -

● فلولا نصرهم الذين اتخذوا من دون الله قربانا آلهة - [س ۴۶ : ۲۷

(۲) قربانی جس میں پُرانے لوگ اپنے کئے هوئے گناهوں کے بدله میں (یعنی کفاره میں) غریب جانوروں کو ذبح کر کے اپنے معبودوں کو پیش کرتے تھے تاکه وه خوش هو کر ان کے گناه معاف کردیں - یه قربانیاں بہت پرانے زمانه سے هرقوم میں رهی هیں اور اکثر اب تک کسی نه کسی شکل میں چلی آئی هیں -

یہود جس جانور کو به نظر تقرب الی الله ، بطور کفاره قربانی دیتے ، اس کو ذبح کرنے کے بعد آگ میں جلا دیتے تھے - قربانی سوختنی کا ذکر بہت جگه تورات میں آیا هے چنانچه اس کے قواعد بھی مقرر هیں -

(کتاب احبار باب ۱ : ۶ - ۹ اور باب ۶ : ۱۴-۱۶ و ۲۶ -) [س ۳ : ۱۸۲

أَقْرَبُ (اَفعل التفضیل) (۱) نزدیکترین - نہایت نزدیک (باعتبار زمانه ، درجه یا رعایت) [س ۲ : ۲۳۷

كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ (س ۱۶ : ۷۹) جیسے جھپکنا آنکھ کا یا اس سے بھی جلد -

أَقْرَبُوْنَ (جمع) رشته دار - نزدیک ترین رشته دار - [س ۴ : ۶

مَقْرَبَةٌ رشته - قرابت -

● --- یتیما ذا مقربة [س ۹۰ : ۱۵

قَرَّبَ (+ اِلٰی) (۱) سامنے رکھنا - [س ۵۱ : ۲۷

(۲) نزدیک بلانا -

● --- وقربناه نجیا [س ۱۹ : ۵۲

(۳) قربانی دینا -

● اذ قربا قربانا [س ۵ : ۳۰

مُقَرَّبٌ (اسم مفعول) جس کو قربت حاصل ہے، خدا کی خوشنودی حاصل ہے۔ مقبول بارگاہ۔ [س ۵۶ : ۱۱

اِقْتَرَبَ نزدیک ہونا یا آنا۔

● اقتربت الساعۃ ۔۔۔ [س ۵۴ : ۱

قرح

قَرْحٌ (اسم فعل) زخم جو کسی خارجی چیز سے پہنچے۔ [س ۳ : ۱۳۹

قرد

قِرَدَۃٌ (جمع ۔ واحد قِرْدٌ) (۱) بندر ۔ لنگور۔

(۲) وہ جن کو لوگ ان کی حرکتوں کی وجہ سے ذلیل سمجھتے ہیں، جو دیکھنے میں تو انسان مگر قوانین وضابطہ کے پابند نہیں۔

● ولقد علمتم الذین اعتدوا منکم فی السبت فقلنالھم کونوا قردۃ خاسئین [س ۲ : ۶۵

= نطمس وجوھا فنردھا علی ادبارھا او نلعنھم کما لعنا اصحاب السبت (س ۴ : ۴۷) وقال مجاھد مامسخت صورتھم ولکن قلوبھم فمثلوا بالقردۃ کما مثلوا بالحمار فی قولہ کمثل الحمار یحمل اسفارا ۔ (بیضاوی)

= قیل بل جعل اخلاقھم کاخلاقھا ۔

(راغب)

قرش

قُرَیْشٌ عرب کے اس قبیلہ کا نام جس میں ہمارے رسول صلعم پیدا ہوئے۔

[س ۱۰۶ : ۱

قرض

قَرَضَ کاٹنا ۔ قطع کرنا۔ کترا کرنکل جانا ۔

● وتری الشمس اذا طلعت تزاورعن کھفھم ذات الیمین و اذا غربت تقرضھم ذات الشمال

[س ۱۸ : ۱۷

(یہ بیان ہے اس کھوہ کا جس میں اصحاب کہف جا کر چھپے تھے ۔ فرماتا ہے کہ اور تو دیکھیگا آفتاب کو جب وہ نکلتا ہے تو ان کی غار سے داھنی طرف کو جھک جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو اُن سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس غار میں بالکل اندھیرا رہتا تھا اور اس غار کا منہ شمال کی جانب تھا) ۔

قَرْضٌ (اسم فعل) قرض ۔ کوئی چیز جو دی جائے یا کام جو کیا جائے اور جس کی واپسی یا بدل لازمی ہو۔ (تاج)

قَرْضٌ حَسَنٌ (س ۲ : ۲۴۵) ہر وہ کام جو کسی غرض سے نہیں بلکہ فرض سمجھکر محض خدا کے لئے کیا جائے۔

اَقْرَضَ (۱) کوئی چیز دینا کہ وہ واپس مل جائے ۔ قرض دینا ۔

(۲) وہ کام کرنا جس کا بدلہ ملے ۔

وَ اَقْرِضُوا اللہَ قَرْضًا (س ۷۳ : ۲۰)

(۱) خدا کو قرض دو، اُس کے کہنے سے اُسی کی راہ میں خرچ کرو (خود غرضی سے نہیں) کہ جو کچھ تم اس کے کہنے سے خرچ کروگے وہ تم کو پورا پورا واپس کریگا ۔

(۲) خدا کے کہنے سے (اچھے) کام کرو کہ وہ ان کا بدلہ ضرور دیگا ۔

قَرْضٌ حَسَنٌ (س ۵۷ : ۲۰) اچھا کام (عمل) جس کا بدلہ لازمی ہے۔

قَرَطَسَ

قِرْطَاسٌ (جمع قَرَاطِيسُ) کاغذ۔ [س ٦ :٧

قَرَعَ

قَارِعَةٌ زبردست مار۔ مصیبت۔ شامت اعمال۔

● ولایزال الذین کفروا تصیبهم بماصنعوا قارعة۔۔۔ [س ۱۳ : ۳۱

اَلْقَارِعَةُ (س ۱۰۱ : ۱) سخت مصیبت، شامت اعمال۔

● کذبت ثمود و عاد بالقارعة [س ٦۹ : ۴

قَرَفَ

اِقْتَرَفَ اکتساب سے حاصل کرنا۔ [س ٦ : ۱۱۴

مُقْتَرِفٌ (اسم فاعل) اکتساب کرنے والا۔

● ۔۔۔ ولیقترفوا ماهم مقترفون [س ٦ : ۱۱۴

قَرْنَ (= اِقْرِرْنَ امر جمع مؤنث حاضر) [قرّ

قَرَنَ

قَرْنٌ (اسم فعل۔ جمع قُرُونٌ)

(۱) زمانہ۔ ایک زمانہ کے لوگ [س ٦ : ٦

(۲) سینگ۔

ذُوالْقَرْنَيْن (س ۱۸ : ۸۳) یہ ملک چین کا مشہور خاقان چی وانگ ٹی (Che-hwang-te) تھا جو فغفورای چن کے بعد تیرہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا۔ اس کی سلطنت دو زمانوں میں منقسم ہوتی ہے۔ پہلا زمانہ وہ تھا جب اس نے اپنی تمام ہمت اپنے لایق وزیر لی زی کی مدد سے ساز و سامان اور اسباب قوت اور سطوت سلطنت کے اکٹھا کرنے میں صرف کی اور دوسرا زمانہ وہ ہوا جب اس نے ملک گیری اور فتوحات نمایاں حاصل کیں۔ چین کی سلطنت نہایت وسیع تھی۔ تبت اور تمام ملک جو اس کے قریب واقع تھے جیسے برہما، انام، سیام وملایا سب اس میں شامل اور فغفور چین کے باجگزار تھے۔ فغفور چوسی انگ کے زمانہ میں اکثر صوبے اور باجگزار ملک باغی ہوگئے تھے۔ جب ای چن تخت نشین ہوا تو اس نے بعض کو شکست دی مگر کل ملک پر تسلط نہ کرسکا۔ جب چی وانگ ٹی بادشاہ ہوا تو اس نے ان کو سر کیا اور ان پر پورا تسلط جما یا۔ یہ فتوحات کرتا ہوا برہما اور ملایا کے کنارہ پر اس کے جانب غرب خلیج بنگالہ (مغرب الشمس) تک پہنچا۔ اس کے بعد اس نے مشرق کی طرف حملہ کیا اور مشرقی کنارہ (مطلع الشمس) پر پہنچا۔ پھر یہ مملکت چین کی شمالی حد پر پہنچا۔ وہاں قدیم سایتھیا (Scythia) کی رہنے والی تاتاری قوم (یاجوج و ماجوج) سے اس کا سامنا ہوا۔ یہ غارتگری اور لوٹ مار میں طاق تھے اور ان کی زبان بھی چینیوں سے مختلف تھی۔ سرحد چین کے لوگوں نے جو فغفور کی

رعایا تھے تاتاریوں کی لوٹ مار اور غارتگری سے بچنے کے لئے اس سے درخواست کی کہ اُن کے درمیان ایک دیوار کھینچ دے - یہ مشہور دیوار بن کر تیار ہوگئی اور پھر نہ اس پر سے کوئی چڑھ کر حملہ آور ہوسکا اور نہ کسی نے اس میں نقب لگائی - اس فغفور نے سینتیس برس سلطنت کی اور سنہ ۲۱۰ قبل مسیح میں وفات پائی -

(اُوپر کی عبارت سید احمد رح کی تفسیر سے لی گئی ہے حالانکہ ذوالقرنین کے بارے میں علماء میں بہت اختلاف ہے - حال میں علامہ عبد اللہ یوسف علی نے بھی اپنے انگریزی ترجمہ قرآن میں اپنا رجحان کچھ اسکنڈر اعظم ہی کی طرف ظاہر کیا ہے - اس بارے میں ان کی بحث ضرور پڑھی جائے) -

قَرِیْنٌ (جمع قُرَنَآءُ) مخلص ساتھی - ہم نشین - [س ۴ : ۳۸

قَارُوْنُ حضرت موسیٰ کی قوم کا ایک دولتمند شخص - [س ۲۸ : ۷۶

مُقَرَّنٌ (اسم مفعول) ایک ساتھ بندھے ہوئے، جکڑے ہوئے -

● --- مقرنین فی الاسفاد [س ۱۴ : ۴۹

مُقْرِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی کام کی طاقت رکھے (+ ل) -

● وما کنا له مقرنین [س ۴۳ : ۱۳

مُقْتَرِنٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے ساتھ ملکر چلنے والا - ایک دوسرے کی اعانت کرنے والا -

● اوجاء معه الملائكة مقترنين [س ۴۳ : ۵۳

قَرَیَ

قَرْیَةٌ (جمع قُرًی)

(۱) بستی - شہر - [س ۲ : ۲۵۹

(۲) بستی کے لوگ - [س ۲۱ : ۶

(۳) بستی اور اس کے باشندے - [س ۷ : ۳

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ (س ۲ : ۵۸)

= الارض المقدسة (س ۵ : ۲۱)

اَلْقَرْيَتَانِ (س ۴۳ : ۳۱) دو بستیاں یعنی مکہ اور طائف -

قَسَّ

قِسِّيْسٌ راتوں کو تہجد اور ریاضت کرنے والا - مسیحی عبادت گزار - [س ۵ : ۸۲

قَسَرَ

قَسْوَرَةٌ (۱) شیر - (صحاح) [س ۷۴ : ۴۹

(۲) (اسم جمع) = الرامی (تیرانداز) (فراء - صحاح - قاموس)

(۳) = الصائد (شکاری)

(۴) آدمیوں کی پکار، آواز، چلاہٹ - (تاج)

قَسَطَ

قِسْطٌ (اسم فعل) عدل - انصاف -

[س ۷ : ۲۹

بِالْقِسْطِ انصاف سے - دستور کے مطابق -

--- وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ (س ۵ : ۴۲)

ایک شخص جو اپنے تئیں کسی خاص گروہ کا بیان کرتا ہے اور ہمیشہ ان فائدوں سے جو اس گروہ میں ہونے کے سبب اس کو حاصل ہوسکتے تھے مستفید ہوتا رہا ہے اور کسی خاص معاملہ میں جس میں اس کا نقصان ہے دوسرے گروہ کے حاکم سے فیصلہ چاہے جن کی شریعت یا دستور کے مطابق وہ اس نقصان سے بچ سکتا ہے تو اس کے حق میں یہی انصاف ہوگا کہ دوسرے گروہ کا حاکم اس کو وہی حکم دے جو اس گروہ میں مروج ہے جس گروہ سے وہ شخص علاقہ رکھتا ہے ۔ (سید احمد رح)

قَاسِطٌ (اسم فاعل) نافرمانی کرنے والا ۔ ظلم کرنے والا ۔

● و اما القاسطون فکانوا لجهنم حطبا ۔
[س ۷۲ : ۱۵

أَقْسَطُ (افعل التفضیل) نہایت منصفانہ ۔ نہایت مناسب ۔ [س ۲ : ۲۸۲

أَقْسَطَ (+ فِی یا + إِلیٰ) انصاف کرنا ۔

● ۔ ۔ ۔ و تقسطوا الیهم [س ۶۰ : ۸

مُقْسِطٌ (اسم فاعل) انصاف کرنے والا ۔ انصاف سے چلنے والا ۔

● ۔ ۔ ۔ ان الله یحب المقسطین [س ۵ : ۴۲

قُسْطَاسٌ

قُسْطَاسٌ ترازو ۔ میزان ۔ (لغت روم)

● وزنوا بالقسطاس المستقیم [س ۱۷ : ۳۵

قَسَمَ

قَسَمَ (+ بَیْنَ) تقسیم کرنا ۔

● ۔ ۔ ۔ نحن قسمنا بینهم [س ۴۳ : ۳۲

قَسَمٌ (۱) قسم ۔

(۲) شہادت ۔ دلیل ۔

● و الفجر و لیال عشر و الشفع والوتر والیل اذا یسر ۔ هل فی ذلك قسم لذی حجر ۔
[س ۸۹ : ۱ ۔ ۵

● فلا اقسم بمواقع النجوم و انه لقسم لو تعلمون عظیم انه لقرآن کریم
[س ۵۶ : ۷۵ ۔ ۷۷

قِسْمَةٌ تقسیم ۔ حصہ کرنا ۔ بٹوارہ ۔
[س ۵۳ : ۲۲

مَقْسُومٌ (اسم مفعول) تقسیم کیا ہوا ۔ جدا ۔
[س ۱۵ : ۴۴

مُقَسِّمٌ (اسم فاعل) تقسیم کرنے والا ۔
[س ۵۱ : ۴

قَاسَمَ قسم کھانا ۔ [س ۷ : ۲۱

أَقْسَمَ (+ ب) (۱) کسی بات کی قسم کھانا ۔

● یقسم المجرمون مالبثوا غیر ساعة
[س ۳۰ : ۵۵

(۲) شہادت میں پیش کرنا ۔ دلیل میں پیش کرنا ۔

● لا اقسم بهذا البلد و انت حل بهذ البلد و والد وما ولد لقد خلقنا الانسان فی کبد
[س ۹۰ : ۱ ۔ ۴

تَقَاسَمَ (+ ب) آپس میں قسم کھانا (بطور عہد) ۔

● نفاسموا باللہ ۔ ۔ ۔ [س ۲۷ : ۴۹

مُقْتَسِمٌ (اِسم فاعل) وہ جو ٹکڑوں میں تقسیم کرڈالے، ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے ۔

۔۔۔ اَلْمُقْتَسِمِیْنَ الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِیْنَ (س ۱۵ : ۹۰) احکام کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے، جنہوں نے خدا کی وحی کے بھی ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے، (پورے احکام پر کبھی عامل نہ ہوئے بلکہ رخنہ اندازھی رہے، نافرمانی ھی کرتے رہے) ۔

اِسْتَقْسَمَ (۱) ازلام (پاسوں) کے ذریعہ سے (گوشت کا) حصہ کرنا ۔ [س ۵ : ۴

(۲) اپنی قسمت معلوم کرنے کی خواھش کرنا ۔ فال نکالنا ۔ [س ۵ : ۴

قَسَا

قَسَا سخت ہونا ۔

● ثم قست قلوبکم [س ۲ : ۷۴

قَسْوَةٌ (اسم فعل) = غلظ القلب دل کی سختی ۔ (راغب)

● ۔۔۔ او اشد قسوۃ [س ۲ : ۷۴

قَاسٍ (= قَاسِوٌ اِسم فاعل) سخت ۔

● فویل للقاسیۃ قلوبھم [س ۳۹ : ۲۲

قشعر

اِقْشَعَرَّ (+ مِنْ) کانپ اُٹھنا ۔ (ڈر سے) تھرّا جانا ۔

● ۔۔۔ تقشعر منہ جلود [س ۲۹ : ۲۳

قَصَّ

قَصَّ (۱) نقش قدم پر چلنا ۔ پیروی کرنا ۔ پیچھے چلنا ۔

● ۔۔۔ وقالت لاختہ قصیہ [س ۲۸ : ۱۱

(۲) بیان کرنا ۔ ذکر کرنا ۔ (+ عَلٰی)

[س ۱۲ : ۳

قَصَصٌ (اسم فعل) (۱) بیان کرنا ۔
(۲) پیچھے چلنا ۔

● فارتدا علی آثار ھما قصصا [س ۱۸ : ۶۳

قَصَصًا (س ۱۸ : ۶۳) قدم بہ قدم چلکر ۔

قِصَاصٌ خون کا پیچھا کرکے خونی کوقتل کرنا ۔ خون کا بدلہ انصاف کے ساتھ ۔

[س ۲ : ۱۷۸

۔۔۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۔ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى (س ۲ : ۱۷۸)

۔۔۔ مقتولوں کے لئیے تم کو قصاص (یعنی بدلہ لینے) کا حکم دیا جاتاھے ۔ (لیکن بدلہ لینے میں ھر انسان دوسرے انسان کے برابرھے :) اگر آزاد آدمی نے آزاد آدمی کو قتل کیاھے تو اس کے بدلہ وھی قتل کیا جائےگا، (یہ نہیں ھو سکتا کہ مقتول کی بڑائی یا نسل کے شرف کی وجہ سے دو آدمی قتل کئیے جائیں، جیسا کہ عرب جاھلیت میں دستور تھا)، اگر غلام قاتل ھے تو غلام ھی قتل کیا جائیگا، (یہ نہیں ھوسکتا کہ مقتول کے آزاد ھونے کی وجہ سے دو غلام قتل کئیے جائیں)، عورت نے قتل

قتل کیا ہے تو عورت ہی قتل کی جائیگی (نہ کوئی دوسرا مرد یا غلام) -
(از مولینا ابوالکلام احمد)

اس آیت کا پہلا حصہ ایک مستقل جملہ ہے: کتب علیکم القصاص فی القتلی جملة تامة مستقلة بنفسها - (تفسیر کبیر) - اور اس جملہ سے مطلقاً یعنی بغیر کسی قید کے قصاص کا حکم پایا جاتا ہے، یعنی قاتل بہ عوض مقتول کے مارا جائیگا - کوئی شخص قاتل ہو اور کوئی شخص مقتول ہو، مرد ہو، یا عورت ہو، آزاد ہو، کافر ہو، مسلمان ہو -

غرضیکہ قرآن کے حکم سے قصاص تو ضرور لیا جائیگا، لیکن یہ طریقہ جو جاہلیت میں تھا کہ قاتل کو چھوڑ کر دوسرے شخص کو مارتے تھے اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اور عورت کے بدلے مرد کو مارتے تھے اور ایک مرد کے بدلے دو مردوں کو مارتے تھے یہ طریقہ نہیں رہا، بلکہ اگر کسی آزاد نے آزاد کو مارا ہے تو وہ آزاد ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی غلام نے غلام کو مارا ہے تو غلام ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی عورت نے عورت کو مارا ہے تو عورت ہی ماری جائیگی - اور حر اور عبد اور انثی پر الف لام ہے، اس سے قصاص میں قاتل و مقتول کی تخصیص لازم آتی ہے - اس بیان سے اوپر کے جملہ کی جس میں قصاص کا حکم ہے تفصیل مقصود نہیں ہے بلکہ جاہلیت میں جو رواج تھا کہ عورت کے بدلے مرد کو اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اس کا موقوف کرنا مقصود ہے -

قَصَدَ

قَصَدَ (۱) قصد کرنا - (۲) اعتدال سے چلنا - نرمی چلنا -

وَاقْصِدْ فِی مَشْیِكَ (س ۳۱ : ۱۸) اور اپنی چال میں نرمی رکھو، تواضع اختیار کرو - (مجاهد)

قَصْدٌ ٹھیک راہ - سیدھی راہ -

وَعَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ (س ۱۶ : ۹) اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ -
(مولینا محمود حسن رح)

قَاصِدٌ (اسم فاعل) آسان (سفر) [س ۹ : ۴۲]

مُقْتَصِدٌ (اسم فاعل) ٹھیک راہ پر چلنے والا -

● --- فمنهم ظالم لنفسه و منهم مقتصد [س ۳۵ : ۳۲]

قَصَرَ

قَصَرَ (+ مِنْ) کم کرنا - مختصر کرنا -

قَصْرٌ (اسم فعل - جمع قُصُوْرٌ) محل - قلعہ -

قَاصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو روکے -

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۳۷ : ۴۸) اپنی نظروں کو شرم کی وجہ سے نیچی رکھنے والی بیبیاں - چشم نیم باز، شرمیلی بیبیاں -

مَقْصُوْرٌ (اسم مفعول) تکلف سے رکھا ہوا -

مَقصُورَاتٌ فِی الخِیَام (س ۵۵ : ۷۲) تکلف کے ساتھ خیموں میں رکھی ہوئی، رہنے والی، بیبیاں۔

مُقَصِّرٌ (اسم فاعل) چھوٹے بال رکھنے والا۔ [س ۴۸ : ۲۷

أَقْصَرَ باز آنا ۔ رُکنا

● ۔۔۔ ثم لا یقصرون [س ۷ : ۲۰۱

قَصَفَ

قَاصِفٌ زوروں کی آندھی۔ [س ۱۷ : ۶۹

قَصَمَ

قَصَمَ ٹکڑے ٹکڑے کرڈالنا ۔ منہدم کرڈالنا۔

● ۔۔۔ وکم قصمنا من قریة [س ۲۱ : ۱۱

قَصَا

قَصِیٌّ دُور۔ [س ۱۹ : ۲۲

أَقْصٰی (= أَقْصَوُ افعل التفضیل ۔ مؤنث قُصْوٰی ۔) بہت دور۔

اَلْمَسْجِدُ الْأَقْصٰی (س ۱۷ : ۱) بہت دور والی مسجد، یعنی شہر یثرب جو مسجد حرام (مکہ) سے دوسو چھیاسی میل پر واقع ہے، جہاں راتوں رات ہجرت کر کے آنجناب پہنچے تھے اور جہاں خدا کی طرف سے مسجد نبوی کی بنا مقدر ہوچکی تھی۔

قَضَّ

إِنْقَضَّ گرنے کے قریب ہونا۔

● یرید ان ینقض [س ۱۸ : ۷۷

قَضَبَ

قَضْبٌ ترکاری۔ [س ۸۰ : ۲۸

قَضَی

قَضَی (۱) مقدر کرنا۔

(۲) بنانا۔

● فقضاهن سبع سموٰت [س ۴۱ : ۱۱

(۳) پورا کرنا ۔ ختم کرنا۔

● فلما قضی موسی الاجل [س ۲۸ : ۲۹

(۴) عزم کرنا ۔ فیصلہ کرنا۔

● واذا قضی امرا ۔۔۔ [س ۲ : ۱۱۷

(۵) حکم جاری کرنا (+ علٰی)

● فلما قضینا علیه الموت [س ۳۴ : ۱۴

(۶) حکم دینا (+ أَنْ)

● وقضی ربك الاتعبدوا الا ایاه ۔۔۔ [س ۱۷ : ۲۳

(۷) بتادینا ۔ اطلاع دینا ۔ (+ إلٰی)

● وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب لتفسدن فی الارض مرتین ۔۔۔ [س ۱۷ : ۴

= اعلمنا ۔ (ابن عباس)

(۸) انصاف کرنا (+ بِ)

● واللہ یقضی بالحق [س ۴۰ : ۲۰

(۹) فیصلہ کرنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ان ربك یقضی بینهم ۔۔۔ [س ۱۰ : ۹۳

(۱۰) مقرر کرنا۔

● هو الذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا [س ۶ : ۲

فَقَضٰی عَلَیْهِ (س ۲۸ : ۱۵) اور اس نے اس کا کام تمام کردیا ، اس نے اس کو مار ڈالا ۔

قَضٰی مِنْهَا وَطَرًا (س ۳۳ : ۳۷) اس نے قطع کرلیا تعلق اس بی بی سے ، یعنی اس نے اس کو طلاق دے دیا ۔

قَاضٍ (اسم فاعل) وہ جو فیصلہ کرے، انصاف کرے، مقرر کرے ۔

یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ (س ۶۹ : ۲۷) اے کاش (موت نے) میرا خاتمہ ہی کردیا ہوتا !

مَقْضِیٌّ (اسم مفعول) فیصلہ شدہ ۔ مقدر کیا ہوا ۔
[س ۱۹ : ۲۰

قَطَّ

قِطٌّ حاکم کا فیصلہ ۔

● --- عجل لنا قطنا [س ۳۸ : ۱۶

قَطَرَ

قِطْرٌ (۱) = النحاس پگھلا ہوا تانبا ۔
(لغت حمیر) [س ۱۸ : ۹۶
(۲) = الصفر پیتل ۔ (ابن عباس)

أَقْطَارٌ (جمع ۔ واحد قُطْرٌ) جوانب ۔ اطراف ۔
[س ۵۵ : ۳۳

قَطِرَانٌ رال ۔ تارکول ۔ گندھک ۔
[س ۱۴ : ۵۱

قَطَعَ

قَطَعَ (۱) قطع کرنا ۔ کاٹ ڈالنا ۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا أَيْدِيَهُمَا (س ۵ : ۳۸) ۔ سیبویہ کا قول ہے کہ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ مبتدا ہے اور اس کی خبر محذوف حکمهما فیما یتلی ہے ، اور فاقطعوا ایدیهما جداگانہ جملہ ہے ۔ سارق کے احکام کو جدا بیان کرنے کی یہی وجہ تھی کہ اس سے پہلی آیت میں جو الفاظ یسعون فی الارض فسادا آئے تھے اس میں سارق بھی شامل تھے ، مگر جو احکام سزائے بدنی کے وہاں بیان ہوئے تھے وہ سرقہ محض سے متعلق نہ تھے ، اس لئے اس کی نسبت علیحدہ حکم بیان کرنے کی ضرورت ہوئی ۔ بس جب ان دونوں آیتوں پر یک شامل غور کی جائے تو نتیجہ یہ نکلیگا کہ سرقہ محض میں یا سارق کا ہاتھ کاٹا جائیگا جبکہ ملك و قوم کی حالت ایسی ہو کہ قیدخانوں کا انتظام نہ ہو ، یا قیدخانہ میں قید کیا جائےگا جبکہ وہ موجود ہوں ۔

(۲) قطع تعلق کرنا ۔

● --- و یقطعون ما امر الله به ان یوصل
[س ۲ : ۲۷

(۳) سفر طے کرنا ۔

● ولا یقطعون وادیا [س ۹ : ۱۲۱

(۴) ندامت کے مارے کٹ جانا ۔ (راغب)

● لا یزال بنیانهم الذی بنوا ریبة فی قلوبهم الا ان تقطع قلوبهم [س ۹ : ۱۱۰

(۵) ہلاك کرنا ۔

● --- لیقطع طرفا من الذین کفروا
[س ۳ : ۱۲۶

تَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ (س ۲۹ : ۲۸) تم لوگ راہ زنی کرتے ہو ۔

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ

(س ۲۲ : ۱۵) [سَبَبٌ تحت سَبَ

قِطْعٌ حصه - رات کا سب سے زیادہ اندھیرا حصه -

● فاسر باهلك بقطع من الليل [س ۱۱ : ۸۱ = سواد - (ابن عباس)

قِطَعٌ (۱) رات کا حصه - پچھلی رات کا اندھیرا -

(۲) (جمع - واحد قِطْعَةٌ) حصے -

[س ۱۳ : ۴

قَاطِعٌ (اِسم فاعل) فیصله کرنے والا -

● ما كنت قاطعة امرا حتى تشهدون

[س ۲۷ : ۳۲

مَقْطُوْعٌ (اِسم مفعول) قطع شده - کٹا هوا -

قَطَّعَ (۱) کاٹ ڈالنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - حصے کرنا -

أَنْ يُقَتَّلُوْا اَوْ يُصَلَّبُوْا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ

(س ۵ : ۳۳) - یه سزائیں مختلف درجه کی هیں اور هر ایک سزا کو یا یه یا یه کرکے بیان کیا هے جس سے ثابت هوتا هے که بلحاظ حیثیت و مقدار جرم کے وه سزائیں مقرر کی گئی هیں - مثلاً ایسے شخص کے لئیے جو فساد کرنے میں قتل کا بھی مرتکب هوا هو اس کو قتل کی سزا دی جائیگی - اور جبکه وه قاتل بھی هو اور ڈاکه زنی میں مشهور هو جس کا خوف ملکوں میں پڑ رها هو اس کو سولی پر لٹکا دینے کی سزا دی جائے گی تاکه بہت سے لوگ دیکھ لیں اور واقف هو جائیں که وه بدذات مارا گیا - اور جبکه وه ایسے هوں که راسته لوٹتے هوں اور دور دور جاکر ڈاکه مارتے هوں مگر انهوں نے کوئی خون نه کیا هو یا خون کرنا ان پر ثابت نه هو تو ان کو هاتھ اور پاؤں کاٹنے کی یا صرف هاتھ کاٹنے کی سزا دی جائیگی یا ان کو قید خانه میں بند رکھا جائیگا -

ان آیتوں میں جو هاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم هے اور نیز اس آیت میں جس میں چور کا صرف هاتھ کاٹنے کا حکم هے وه لازمی نہیں هے - اول توخود آیت هی میں موجود هے یا ان کے پاؤں کاٹ ڈالو یا قید خانه میں بند رکھو - پس اختیار هے که دونوں سزاؤں میں سے جو سزا مناسب حال هو دو - دوسرے جبکه تمام فقہاء نے ایک مقدار مال مقرر کی هے که جب اس قدر مالیت کا مال چُرایا جائے تب هاتھ کاٹا جائے، اس سے لازم آتا هے که انهوں نے چوری کی سزا میں هاتھ کا کاٹا جانا لازمی قرار نہیں دیا، کیونکه قرآن میں کوئی مقدار مال کی هاتھ کاٹنے کے لئیے بیان نہیں هوئی هے - تیسرے یه که ایسے واقعے بھی پائے جاتے هیں که صحابه کے وقت میں بھی هاتھ نہیں کاٹا گیا اور صرف قید کیا گیا، بلکه اکثر ڈاکو سمجھتے تھے که اگر پکڑے جائینگے تو قید کئے جائیں گے اور هاتھ اور پاؤں کاٹے جانے کا کسی کو خیال نه تھا - حماسه کی شرح میں لکھا هے که حریث بن عناب بن مضر ایک غلام کے چُرا کر بیچ ڈالنے کے جرم میں مدینه کے قیدخانه میں قید کیا گیا تھا - ابوالنشناس بنی تمیم کے قبیله کا ایک مشهور چور تھا اور رهزنی کیا کرتا تھا - مروان کے عاملوں نے اسے پکڑا اور

قیدخانہ میں قید کیا گیا - عبدالرحمٰن ابن حاطب سے منقول ہے کہ ایک شخص نے کسی کا ناقہ چُرایا - حضرت عمر نے اول ھاتھ کاٹنے کی تجویز کی ، مگر اس کو ملتوی کیا اور مدعی سے پوچھا کہ وہ کس قیمت کا تھا - اس نے چار سو درم قیمت بتائی - حضرت عمر نے اس پر آٹھ سو درم کا جرمانہ کیا اور وہ درم مدعی کو دلوادئے اور مجرم کو رھا کردیا -

حضرت علی کے وقت مین عمر بن کریب ایک مشہور چور تھا جو رھزنی کیا کرتا تھا اس کے گرفتار کرنے کو حضرت علی نے شمیط کے بیٹوں کو بھیجا مگر وہ بھاگ گیا اور گرفتار نہ ھوا ، تب عمر بن کریب نے کچھ اشعار کہے جن سے معلوم ھوتا ھے کہ اس کا خیال تھا کہ اگر وہ پکڑا گیا تو قید خانہ میں جس کا نام مخیس تھا قید کر دیا جائیگا۔(یہ ایک قید خانہ تھا جو حضرت علی نے بنوایا تھا - اس سے پہلے حضرت علی نے بانسوں کا قید خانہ بنوایا تھا اور اس کا نام نافع رکھا تھا۔ اس میں سے چور کومل لگا کر نکل گئے تب انہوں نے یہ دوسرا مضبوط قیدخانہ بنوایا اور اس کا نام مخیس رکھا) -

(۲) کپڑے کاٹنا - [س ۲۲ : ۲۰

وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُمْ (س ۴۷ : ۲۲) اور تم قطع رحم کرتے ھو ، یعنی قرابت داری کا لحاظ نہیں کرتے -

تَقَطَّعَ ٹکڑے ٹکڑے کردیا جانا -

... لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ (س ۶ : ۹۴) تمہارے تعلقات قطع ھوگئے -

قَطَفَ

قُطُوْفٌ (جمع - واحد قِطْفٌ) گچھے انگور کے - [س ۶۹ : ۲۳

قِطْمِيْر

قِطْمِيْرٌ کھجور کی گٹھلی کے اُوپر کی مھین جھلی - نہایت قلیل شئے - [س ۳۵ : ۱۳

قَطَنَ [يَقْطِيْن

قَعَدَ

قَعَدَ (۱) بیٹھنا - چُپ بیٹھنا - اپنی جگہ پر سکون سے رھنا -

(۲) ھو جانا - بن جانا -

● --- فتقعد مذموما مخذولا [س ۱۷ : ۲۲

(۳) راستہ روک لینا (+ ب)

● --- ولا تقعدوا بكل صراط [س ۷ : ۸۶

(۴) جال بچھانا - پھندے ڈالنا (+ ل)

● --- لاقعدن لهم صراطك المستقيم [س ۷ : ۱۶

قُعُوْدٌ (اِسم فعل) (۱) سکون سے بیٹھنا - [س ۹ : ۸۳

(۲) جمع - واحد قَاعِدٌ [س ۸۵ : ۶

قَعِيْدٌ (مذکر و موءنث - واحد و جمع) بیٹھے ھوئے نظر رکھنا - [س ۵۰ : ۱۷

قَاعِدٌ (اِسم فاعل - جمع قُعُوْدٌ) سکون سے بیٹھنے والا - مکان پر رھنے والا - کام میں سستی کرنے والا - کام سے پیچھے ھٹنے والا -

● --- لا یستوی القاعدون --- والمجاهدون [س ۴ : ۹۵

قَوَاعِدُ (جمع مونث - واحد قَاعِدَةٌ)

(۱) نیو - بُنیادیں - [س ۲ : ۱۲۷

(۲) بڑی عمر کی بیبیاں - [س ۲۴ : ۶۰

مَقْعَدٌ (اسم فعل - جمع مَقَاعِدُ)

(۱) سکون سے بیٹھنا - مکان پر رهنا -

(۲) رهنے کی جگه - مقام -

مَقَاعِدُ لِلسَّمْعِ (س ۷۲ : ۹) کاهنوں اور نجومیوں کی رصدگاهیں -

[خَطِفَ الْخَطْفَةَ تحت خطف

مَقَاعِدُ لِلْقِتَالِ (س ۳ : ۱۲۱) لڑائی کے موقعے - مورچے -

قعر

مُنْقَعِرٌ (اسم فاعل) وه جو جڑ سے اُکھڑ گیا -

● --- کانهم اعجاز نخل منقعر [س ۵۴ : ۲۰

= انقعرت الشجرة انقلعت من قعرها - (راغب)

قفل

أَقْفَالٌ (جمع - واحد قُفْلٌ) تالے - [س ۴۷ : ۲۴

قفا

قَفَا پیچھے پڑنا - پیچھے لگ جانا -

● ولاتقف مالیس لك به علم [س ۱۷ : ۳۶

قَفَّى (+ ب) بعد کو بھیجنا - پیچھے لگا دینا -

● وقفینا من بعده بالرسل [س ۲ : ۸۷

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰى آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا (س ۵۷ : ۲۷) پھر اُن کے بعدھم نے اُن کے پے درپے اپنے رسول بھیجے -

قل

قَلَّ تھوڑا ھونا - کم ھونا - [س ۴ : ۶

قَلِيلٌ قلیل - تھوڑے - چند - چھوٹا - [س ۳ : ۱۹۷

أَقَلُّ (افعل التفضیل) نهایت کم - [س ۱۸ : ۳۰

قَلَّلَ تھوڑا کردینا - کم دکھانا -

● --- و یقللکم فی اعینهم [س ۸ : ۴۴

أَقَلَّ اُٹھا کر لے چلنا -

● --- اذا اقلت سحابا ثقالا [س ۷ : ۵۷

قلب

قَلَبَ (+ إلٰى) پھیرنا - پھرانا - واپس کرنا -

قَلْبٌ (جمع قُلُوبٌ) (۱) دل - قلب -

(۲) عقل اور علم -

● ان فی ذلك لذکری لمن کان له قلب [س ۵۰ : ۳۷

قَلَّبَ (۱) پھیرنا - اُلٹ پلٹ کرنا -

--- وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ (س ۹ : ۴۸) اور وه اُلٹتے رھے تیرے کام - (شاه عبدالقادر رح) اور تیرے معامله میں تیرے کام بگاڑنے کے لئے غور اور فکر کرتے رھے -

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ (س ۱۸ : ۴۰) وہ اپنا ہاتھ ملتا رہ گیا ، نادم ہوگیا ۔

(۲) پھیرنا ۔ باری باری سے پھیرنا ۔

● يقلب الله الليل و النهار [س ۲۴ : ۴۴

تَقَلَّبَ پھیرا جانا ۔ اُلٹ پھیر کیا جانا ۔ بدلا جانا ۔

● --- يوما تتقلب فيه القلوب والابصار [س ۲۴ : ۳۷

تَقَلُّبٌ (اسم فعل) (۱) پھیرنا ۔

● قد نرى تقلب وجهك في السماء [س ۲ : ۱۴۴

(۲) تجارت میں ھیرا پھیری کرنا ۔ آنا جانا ۔

● لا يغرنك تقلب الذين كفروا في البلاد [س ۳ : ۱۹۶

(۳) رویّہ ۔ طور طریقہ ۔ اُٹھنا بیٹھنا ۔

--- أَلَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِيْنَ --- (س ۲۶ : ۲۱۹)

--- وہ خدا جو تمہاری ہر روش پر نظر رکھتا ہے جب تم کھڑے ہوتے ہو اور اُٹھتے بیٹھتے ہو مؤمنوں میں (جو تمہارے اخلاق وعادات سے خوب واقف ہے) ---

مُتَقَلَّبٌ وقت یا جگہ جہاں لوگ معاملات میں سرگرداں رہتے ھیں ۔ [س ۴۷ : ۱۹

اِنْقَلَبَ پھیرا جانا ۔ لپیٹ میں آجانا ۔ گھوم جانا ۔ واپس آنا ۔ مغلوب ھونا ۔

فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ (س ۳ : ۱۲۲) اور وہ لوٹ جائیں ناکام ۔

مَنْ يَنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ (س ۲ : ۱۳۸) وہ جو پھر جاتا ہے اُلٹے پاؤں ۔ جدھر سے آیا اُدھر ھی واپس جاتا ہے، یعنی کفر کی طرف ۔

أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُوْنَ (س ۲۶ : ۲۲۸) کیا ھی پلٹا وہ کھائیں گے ، ان کی حالت کیسی دگرگوں ھوجائیگی ۔

مُنْقَلِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پلٹا لے یا کھائے ۔

مُنْقَلَبٌ (اسم ظرف) حالت یا ٹھکانا جس طرف پلٹا کھا کر پہنچنا ھو ۔ [س ۲۶ : ۲۲۸

قَلَدَ

قَلَائِدُ (جمع ۔ واحد قِلَادَةٌ)

(۱) بٹے ھوئے ھار ۔

(۲) حج کو جانے یا وھاں سے واپس آنے والے لوگ (جو اکثر ھار پہنائے جاتے ھیں) [س ۵ : ۲

مَقَالِيْدُ (جمع ۔ واحد مِقْلَادٌ)

(۱) کنجیاں ۔

(۲) = خزائن ، مفاتح (راغب) ۔ خزانے

● له مقاليد السمٰوٰت والارض [س ۳۹ : ۶۳

قَلَعَ

أَقْلَعَ باز آنا ۔ رُک جانا ۔

● --- و یاسماء اقلعی [س ۱۱ : ۴۴

قَلَمَ

قَلَمٌ (جمع أَقْلَامٌ) لکھنے کا قلم ۔

● ن والقلم [س ۶۸ : ۱

= دوات اور قلم کی قسم ۔ (ابن عباس)

أَقْلَامٌ (جمع) = قداح قرعہ اندازی کے تیر۔ (زجاج)

[س ۳ : ۴۴

قَلَى

قَلَى نفرت کرنا ۔ [س ۹۳ : ۳

قَالٍ (اسم فاعل) نفرت کرنے والا ۔

● انی لعملکم من القالین [س ۲۶ : ۱۶۸

قَمَحَ

مُقْمَحٌ گلے میں طوقوں کی تنگی کی وجہ سے سر کو اونچا کئے ہوئے ۔

● فهم مقمحون [س ۳۶ : ۸

قَمَرَ

قَمَرٌ (۱) چاند (تیسرے دن کے بعد کا) ۔

[س ۶ : ۷۸

(۲) ایام جاهلیت میں عربوں کا قومی نشان ۔

● اقتربت الساعة و انشق القمر

[س ۵۴ : ۱

● فاذا برق البصر و خسف القمر و جمع الشمس والقمر --- [س ۷۵ : ۷-۱۰

قَمَصَ

قَمِيْصٌ قمیص ۔ [س ۱۲ : ۲۶

قَمْطَرَ

قَمْطَرِيْرٌ مصیبت کا (دن) ۔

● یوما عبوسا قمطریرا [س ۷۶ : ۱۰

قَمَعَ

مَقَامِعُ (جمع ۔ واحد مِقْمَعَةٌ) گُرز ۔

● --- ولهم مقامع من حدید [س ۲۲ : ۲۱

قَمِلَ

قُمَّلٌ جوئیں ۔ [س ۷ : ۱۳۲

قَنَتَ

قَنَتَ صادق و مخلص و دیندار ہونا (+ ل) ..

● ومن یقنت منکن لله [س ۳۳ : ۳۱

قَانِتٌ (اسم فاعل) (۱) صادق ۔ مخلص ۔ دیندار

● ان ابراهیم کان امة قانتا لله حنیفا

[س ۱۶ : ۱۲۰

(۲) حکم بردار ۔

● کل له قانتون [س ۲ : ۱۱۶

قَنِطَ

قَنِطَ (+ مِنْ) مایوس ہونا ۔

● ومن یقنط من رحمة ربه [س ۱۵ : ۵۶

قُنُوْطٌ (اسم فعل) (۱) مایوسی ۔

(۲) = قَانِطٌ

● --- فیؤس قنوط [س ۴۱ : ۴۹

قَانِطٌ (اسم فاعل) وہ جو مایوس ہوجائے ۔

● فلا تکن من القانطین [س ۱۵ : ۵۵

قَنْطَرَ

قِنْطَارٌ (جمع قَنَاطِيْرُ) مال کثیر ۔

مُقَنْطَرٌ (اِسم مفعول) ڈھیر کیا ہوا ۔

اَلْقَنَاطِیْرُ الْمُقَنْطَرَةُ (س ۳ : ۱۲)

= المجموعة قنطارا قنطارا ۔ (راغب)

ڈھیروں ڈھیر ۔

قَنَعَ

قَنَعَ بھیک مانگنا ۔

قَنِعَ قانع ہونا ۔

قَانِعٌ (اِسم فاعل) (۱) وہ جو سوال کرے ، مانگے ۔

(۲) (قناع سے) وہ جو (اپنی حاجت چھپانے کے لئے) کسی طرح سر ڈھانک لیتا ہے ۔

● ۔۔۔ و اطعموا القانع والمعتر

[س ۲۲ : ۳۶

مُقْنِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سر اُٹھائے (گھبرا کر)

● ۔۔۔ مقنعی رء وسھم [س ۱۴ : ۴۳

قَنَا

قِنْوَانٌ (تثنیہ و جمع ۔ واحد قِنًا) کھجوروں کے خوشے ۔ [س ٦ : ۱۰۰

قَنَیَ

اَقْنٰی حاصل کرانا ۔

● وانه ھو اغنی واقنی [س ۵۳ : ۴۸

قَھَرَ

قَھَرَ ذلیل کرنا ۔ بے بس کرنا ۔

● و اما الیتیم فلا تقھر [س ۹۳ : ۹

اَلْقَھَّارُ (مبالغہ) = الغالب ۔ سب پر غالب ۔ زبردست (خدا) ۔

قَاھِرٌ (اِسم فاعل) غالب (+ فَوْقَ)

● وانا فوقھم قاھرون [س ۷ : ۱۲۷

اَلْقَاھِرُ سب پر غالب (خدا) ۔ [س ٦ : ۱۸

قُوْا (جمع مذکر امر حاضر) [وَقَی

قَابَ

قَابٌ کمان میں پکڑنے کی جگہ ، جہاں پکڑ کر تیر چلاتے ہیں ۔ [س ۵۳ : ۹

قَابَ قَوْسَیْنِ دو کمانوں کی ایک قاب ۔

اس بارے میں مولینا محمد علی (لاہوری) اپنی تفسیر میں روح المعانی سے خفاجی کا قول نقل کرتے ہیں کہ ایام جاہلیت میں عرب جب ایک دوسرے سے مضبوط عہد کرتے تھے تو وہ دو کمانیں نکالتے تھے اور ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا دیتے تھے اور دونوں کے قاب مل جاتے تھے یہاں تک کہ وہ گویا ایک ہی قاب والی ہو جاتی تھیں ، پھر ان دونوں کو اکٹھا کھینچتے اور ان سے ایک ہی تیر چلاتے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہوتا کہ ان میں سے ایک کی رضامندی دوسرے کی رضامندی ہے اور ایک کی ناراضگی دوسرے کی ناراضگی اور اس کے خلاف ممکن نہیں ۔

غرضیکہ ایک اپنے تئیں دوسرے کی رضا کے تابع کر دیتا اور اتحاد قصد و عمل کا عہد کرلیتا ۔ اسی طرح آنجنابؐ کے لئے آیا ہے :

● ۔۔۔ فاستوی وھو بالافق الاعلی ۔ ثم دنا فتدلی فکان قاب قوسین اوادنی [س ۵۳ : ٦-۹

قَاتَ

أَقْوَاتٌ (جمع - واحد قُوْتٌ)
= مایمسك الرمق (راغب) - جو چیز جان کو بچائے رکھے - رزق - [س ۴۱ : ۱۰

مُقِیْتٌ (اسم فاعل) (۱) رزق دینے والا -
(۲) مقتدر - زبردست - (راغب)
(۳) = حافظ - حفاظت کرنے والا - (راغب)
● وکان اللہ علی کل شئی مقیتا [س ۴ : ۸۵

قَاسَ

قَوْسٌ (مذکر و موٴنث) قوس - کمان -
● قَابَ قَوْسَیْنِ (س ۵۳ : ۹) [تحت قَابَ

قَاعَ

قَاعٌ (جمع قِیْعَةٌ) هموار زمین یا میدان -
[س ۲۰ : ۱۰۶

قَالَ

قَالَ (+ ل) (۱) (زبان سے) کہنا -
(۲) دل میں خیال کرنا -
● و یقولون فی انفسهم لولا یعذبنا اللہ بما نقول [س ۵۸ : ۸
(۳) دل میں قائل هونا - دل سے سچ جاننا -
● ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیهم الملائکة --- [س ۴۱ : ۳۰
(۴) کسی چیز کی حالت کا کسی بات پر دلالت کرنا - زبان حال سے کہنا -
● --- فقال لها وللارض ائتیا طوعا او کرها - قالتا اتینا طائعین --- [س ۴۱ : ۱۱

● قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراهیم
[س ۲۱ : ۶۹
● --- قلنا یا ذاالقرنین [س ۱۸ : ۸۶
(۵) عربی میں اس لفظ کا استعمال بھی ضَرَبَ کی طرح بے انتہا معنوں میں هوتا هے - (ابن اثیر)
(۶) کسی کے خلاف جھوٹی بات بنانا - (+ عَلٰی)
● --- ولا تقولوا علی اللہ الا الحق
[س ۴ : ۱۷۱

قَوْلٌ (اِسم فعل - جمع أَقْوَالٌ) قول - جمله - لفظ -

أَقَاوِیْلُ (جمع أَقْوَالٌ کی) باتیں -
[س ۶۹ : ۴۴

قِیْلٌ کہنا - بات چیت - بات -

وَقِیْلِه (س ۴۳ : ۸۸) اور آس (رسول) کا کہنا یَارَبِّ --- اس جملے کا عطف اَلسَّاعَة (آیت ۸۵) پر هے - یعنی تمہاری شامت اعمال تم پر آکر رهے گی - کب آئیگی یه خدا هی جانے ، اور آس کو اس نبی کے درد بھرے دل کا حال بھی معلوم هے جب وہ تمہارے انجام پر خون کے آنسو بہا کر اپنے رب سے تمہارے لئے دعا کرتا هے - نبی صلعم کے اس درد دل کا ذکر ایک دوسری جگه یوں بیان کیا هے :
فلعلك باخع نفسك علی آثارهم ان لم یوٴمنوا بهذا الحدیث اسفا (س ۱۸ : ۶)
آپ کے دل کا بیان ایک جگه یوں بھی آیا هے :
عزیز علیه ما عنتم (س ۹ : ۱۲۸) - خدا ضرور اس درد بھرے دل کی دعا سنے گا اور تمہیں

اپنی شامت اعمال بھی مل جائیگی ۔

قَآئِلٌ (اسم فاعل) کہنے والا ۔

[قَالَ (= قَيلَ)

تَقَوَّلَ جھوٹی بات بنانا ۔ [س ۵۲ : ۳۳

قَامَ

قَامَ کھڑا ہونا ۔ جما رہنا ۔ قائم رہنا ۔ چپ چاپ کھڑا ہونا ۔ سیدھا کھڑا ہونا ۔ نماز میں کھڑا ہونا (+ اِلیٰ) ۔ جگہ سے اُٹھنا (+ مِنْ) ۔ سامنے کھڑا ہونا (+ ل) ۔

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (س ۱۴ : ۴۲) جس دن حساب قائم ہوگا ۔

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ (س ۵۷ : ۲۵) تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں ۔

قَوْمٌ لوگ ۔ قوم ۔

قَيِّمٌ (مبالغہ) ٹھیک ۔ سچا ۔ جس کا قیام زبردست ہو ۔ جس میں تبدیلی ممکن نہیں ۔ [س ۳۰ : ۳۰

قِيَمٌ = قَيِّمٌ [س ۶ : ۱۶۲

قَآئِمٌ (اسم فاعل) (۱) قائم ۔ جا ہوا ۔ مضبوط ۔ سیدھا ۔

● --- قائما بالقسط [س ۳ : ۱۸

(۲) یقینی ۔

● --- وما اظن الساعة قائمة [س ۱۸ : ۳۴

(۳) محافظ ۔ نگہبان ۔

● --- افمن هو قائم علی کل نفس بما کسبت [س ۱۳ : ۳۳

(۴) موجود ۔

● ذلك من انباء القری نقصه علیك منها قائم وحصید [س ۱۱ : ۱۰۱

أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ (س ۳ : ۱۱۳) لوگ جو حق پر قائم ہیں ۔

قَوَامٌ قائم ۔ جا ہوا ۔ [س ۲۵ : ۶۷

قِيَامٌ (۱) (جمع ۔ واحد قَوِيْمٌ) سیدھا کھڑا ۔ سیدھا ۔

(۲) (اِسم فعل) زندگی کا باعث ، سہارا ۔

● --- التی جعل الله لکم قیاما [س ۴ : ۴

(۳) جائے پناہ ۔

● جعل الله الکعبة البیت الحرام قیاما للناس [س ۵ : ۹۸

قَوَّامٌ (۱) (مبالغہ کا صیغہ) وہ جو بہ وجہ انتظام کاروبار و اہتمام معاملات بیٹھنے کی مہلت نہ پائے اور اس کے زیادہ تر اوقات قیام میں گزرتے ہوں ۔ کارپرداز ۔ خدمت گزار ۔

● الرجال قوامون علی النساء [س ۴ : ۳۴
= کارگزار ۔ (سعدی)
= تدبیر کار کننده ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

(۲) وہ جو مضبوطی سے جا رہے ۔

● کونوا قوامین بالقسط شهداء لله [س ۴ : ۱۳۴

اَلْقَيُّوْمُ (قِيَامٌ سے مبالغہ) خود قائم اور دوسروں کو بھی قائم رکھنے والا (خدا) ۔ [س ۲ : ۲۵۵

اَلْقِيَامَةُ وہ بات جو ہرگز نہیں ٹلنے کی ۔ خدا کے حضور سے انسان کی جزا یا سزا ۔

يَوْمُ الْقِيَامَةِ انسان کے اعمال کی جزا یا

سزا کا وقت ۔

أَقْوَمُ (افعل التفضیل) نہایت درست رکھنے والا ۔ زیادہ ٹھیک ۔ زیادہ درست ، مناسب ۔

أَقْوَمُ قِيلًا (س ۷۳ : ٦) بات (سمجھنے یا دلنشین ہونے) کے لئے زیادہ مناسب ۔

مَقَامٌ (۱) کھڑے ہونے کی جگہ ۔ رہنے کی جگہ ۔ بیٹھنے کی جگہ ۔

(۲) عدالت ۔

● واما من خاف مقام ربه ۔۔۔ [س ۷۹ : ۴۰

(۳) کھڑا ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ [س ۱۰ : ۷۱

تَقْوِيمٌ (اسم فعل) ساخت ۔ سرشت ۔ تناسب ۔

[س ۹۵ : ۴

أَقَامَ (۱) سیدھا کھڑا کرنا ۔

(۲) کام کو ہمیشہ اس کی رعایت حقوق کے ساتھ انجام دینا ، ٹھیک ٹھیک کرنا ۔

[س ۲ : ۱۷۲

(۳) قائم کرنا ۔ مقرر کرنا ۔ [س ۱۸ : ۱۰۵

وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ (س ٦٥ : ۲) اور اللہ شہادت ٹھیک ٹھیک دو (کسی کے منہ کی طرف نہ دیکھو بلکہ خدا ہی کی طرف نگاہ رکھو) ۔

إِقَامٌ (= إِقَامَةٌ) قائم رہنا یا رکھنا ۔ ڈیرہ ڈالنا ۔

[س ۱٦ : ۸۲

مُقَامٌ ٹھہرنے کی جگہ یا وقت ۔ مقام ۔ ٹھکانا ۔

مُقَامَةٌ = مُقَامٌ [س ۳۵ : ۳۵

دَارُ الْمُقَامَةِ (س ۳۵ : ۳۲) مقیم ہونے کی جگہ ۔

مُقِيمٌ (اسم فاعل) قائم رہنے والا ۔

[س ۵ : ۴۰

مُقِيمُ الصَّلٰوةِ (س ۱۴ : ۴۰) وہ جو خدا کے ہر حکم کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے فرائض ادا کرے ۔ وہ جو ٹھیک ٹھیک نماز ادا کرے ۔

وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُقِيمٍ (س ۱۵ : ۷٦) اور یہ (بستیاں) تو ایک مستقل سڑک پر واقع ہیں (جہاں سے ہو کر لوگوں کا مستقل آنا جانا ہے) ۔

إِسْتَقَامَ ٹھیک ٹھیک کام کرنا ۔ سیدھی طرح چلنا ۔ استقلال کے ساتھ کام کرنا ۔ حق پر جما رہنا ۔

● ۔۔۔ لمن شاء منکم ان یستقیم

[س ۸۱ : ۲۸

مُسْتَقِيمٌ (اسم فاعل) سیدھا ۔ ٹھیک ۔ مستقل ۔

اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ (س ۱ : ٦)

● و ان اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ ۔ ھذا صراط مستقیم ۔ [س ۱۹ : ۳٦

= س ۴۳ : ٦۴ و س ۳ : ۵۱

اس کی تشریح یوں کی ہے :

قل تعالوا اتل ماحرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا و بالوالدین احسانا ۔ ولا تقتلوا اولادکم من املاق ۔۔۔ ولا تقربوا الفواحش ماظہر منہا و ما بطن ۔ ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق ۔۔۔ ولا تقربوا مال الیتیم الا بالتی ہی احسن حتی یبلغ اشدہ ۔ واوفوا الکیل والمیزان بالقسط ۔۔۔ و اذا قلتم

فاعدلوا و لوکان ذا قربیٰ ۔ و بعهد الله اوفوا ۔ ذلکم وصکم به لعلکم تذکرون و ان هذا صراطی مستقیما --- (س ۶ : ۱۵۲ - ۱۵۳)

● --- ومن یعتصم بالله فقدهدی الی صراط مستقیم ۔ [س ۳ : ۱۰۰

قوی / قویَ } قُوَّةٌ (جمع قُوًی) قوت ۔ طاقت ۔ جوش ۔ عزم ۔ زور ۔

خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّةٍ (س ۱۹ : ۱۱) خدا کا حکم قبول کرو اور عزم کرو کہ اس کی تعمیل کرو گے ۔

ذُو قُوَّةٍ (س ۸۲ : ۲۰) زبردست روحانی طاقت والا (یہ ہمارے رسول صلعم کی تعریف میں ہے) ۔

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ (س ۵۱ : ۵۸) زبردست طاقت والا (خدا) ۔

شَدِیْدُ الْقُوٰی (س ۵۳ : ۵)

= ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ (س ۵۱ : ۵۸) زبردست طاقت والا (خدا) ۔

قَوِیٌّ قوی ۔ طاقتور ۔ [س ۸ : ۵۳

مُقْوٍ (= مُقْوِیٌ اِسم فاعل)

(۱) بادیہ نشین ۔ بیابان میں رہنے والا ۔

(۲) مسافر ۔

● --- ومتاعا للمقوین [س ۵۶ : ۷۳

= للمسافرین ۔ (ابن عباس)

قاض

قَیَّضَ تیار کرنا ۔ لازم کردینا ۔ ساتھ لگادینا (جیسا انڈے پر اُس کا چھلکا) ۔

● وقیضنا لهم قرناء فزینوا لهم ما بین ایدیهم و ماخلفهم --- [س ۴۱ : ۲۵

= تنح لیستولی علیه استیلاء القیض علی البیض و هوالقشرالاعلی ۔ (راغب)

قال

قَالَ (= قَیَلَ)

قَآئِلٌ (اسم فاعل) وہ جو دوپہر دن کو سوئے ، قیلولہ کرے ۔

● فجاءها باسنا بیاتا اوهم قائلون [س ۷ : ۴

مَقِیْلٌ قیلولہ کرنے کی جگہ یا وقت ۔

● --- خیر مستقرا و احسن مقیلا [س ۲۵ : ۲۴

-« باب الکاف »-

كَ

(الف) حرف جر ہے -
(۱) بہ معنی تشبیہ -
(۲) = لِأَجْل (تعلیلیہ)

● كما ارسلنا فیکم رسولا منکم [س ۲ : ۱۵۱
= لاجل ارسلنا - (اخفش)

● و اذکروہ کما ھدٰکم [س ۲ : ۱۹۸
= لاجل ھدایتہ ایاکم

(۳) بہ معنی توکید یا زائدہ -

(ب) (۱) حرف خطاب، جیسے ذٰلِكَ وغیرہ (اسم اشارہ) الفاظ میں -
(۲) (اسم) = مِثْل

أَوْ كَالَّذِی مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ (س ۲ : ۲۵۹)

اس آیت میں لفظ كَالَّذِی میں کاف حرف تشبیہ کا ہے اور كَأَنَّ بھی اسی کاف تشبیہ سے بنا ہے اور کاف تشبیہ کو بہ سبب کسی ضرورت کے مثلاً بغرض اہتمام تشبیہ یا تبدیل سیاق کلام یا کسی اور ضرورت کے مشبہ بہ سے جدا کر کے مقدم کردینا جائز ہے - مثلاً زید کالاسد سے جب کاف تشبیہ کو کسی سبب سے جدا کر کے مقدم کریں تو یوں کہینگے: کان زیداً الاسدُ - اس مقام پر بھی اَلَّذِی مشبہ بہ نہیں ہے بلکہ اس سے اس شخص کے مرور کی تشبیہ یا تمثیل مراد ہے - پس تقدیر آیت کی یہ ہے کہ الم ترالی الذی کانہ مرعلی قریة یعنی کیا نہیں دیکھا تو نے اس شخص کو جو گویا کہ گزرا تھا ایک قریہ پر - در حقیقت وہ شخص گزرا نہیں تھا بلکہ اس نے رویا میں دیکھا کہ میں ایک قریہ پر گزرا ہوں جو ویران پڑا ہے - اور جو تقدیر آیت کی ہم نے بیان کی ہے اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ اس شخص کا حال بیان کیا جاتا ہے جو یہ سمجھا تھا کہ گویا میں ایک قریہ میں گیا ہوں، اور اس طرح کا بیان صریح دلالت کرتا ہے کہ وہ رؤیا کا واقعہ ہے - مگر نحوی قاعدہ کے موافق كَأَنْ کا لفظ الذی موصول کے صلہ میں واقع نہیں ہوسکتا اس ضرورت سے حرف تشبیہ یعنی لفظ كَأَنْ کو مقدم لانا پڑتا تھا اور وہ مقدم نہیں ہوسکتا تھا کیونکہ اس کے اسم وخبر صلہ کے جزو تھے اس لئے حرف کاف جو اصل لفظ تشبیہ کا تھا وہ اس کی جگہ مقدم کیا گیا - (سید احمد رح)

كَأْس

كَأْسٌ (مؤنث) (۱) پیالی - (۲) بھری پیالی - [س ۳۷ : ۴۵

كَأَنَّ

كَأَنَّ = كَ (تشبیہ) + أَنَّ -

اس کا استعمال اشد مشابہت ھی کے موقعہ پر ھوتا ھے ۔

● ۔۔۔ قیل اھکذا عرشک ۔ قالت کا نہ ھو [س ۲۷ : ۴۲

كَأَيِّنْ

= كَ (تشبیہ) + أَيّ (حرف استفہام) + ن (تنوین) تعداد میں زیادتی ۔ کتنے ھی ۔ [س ۳ : ۱۴۶

كَبَّ

كَبَّ (+ فِیْ) مُنہ کے بل گرانا ۔

● فکبت وجوھھم [س ۲۷ : ۹۰

مُكِبٌّ (اسم فاعل) اوندھا ۔ (+ عَلٰی)

مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖ (س ۶۷ : ۲۲) اپنے منہ کے بل اوندھا گرا ھوا ۔

كَبَتَ

كَبَتَ مُنہ کے بل گرانا ۔ ذلیل کرنا ۔

● اویکبتھم فینقلبوا خائبین [س ۳ : ۱۲۷

كَبَدَ

كَبَدٌ جگرسوزی ۔ رنج و محنت ۔ [س ۹۰ : ۴

كَبُرَ

كَبُرَ (۱) بڑا ھونا ۔

(۲) شاق گزرنا ۔ (+ عَلٰی) [س ۱۰ : ۷۱

كَبُرَ مَقْتًا (س ۴۰ : ۳۵) یہ نہایت ھی ناپسندیدہ بات ھے ۔

كَبُرَتْ كَلِمَةً (س ۱۸ : ۵) یہ سخت بری بات ھوئی ۔

أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ (س ۱۷ : ۵۱) یا کوئی اور خلقت جس کو تم نے اپنے دلوں میں زبردست سمجھ رکھا ھے ۔

(۳) بالغ ھونا ۔ بلوغ کو پہنچنا ۔

كِبْرٌ (۱) بڑائی ۔ فخر ۔ [س ۴۰ : ۵۶

(۲) بڑا حصہ ، بوجھ ، ذمہ [س ۲۴ : ۱۱

وَالَّذِي تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ (س ۲۴ : ۱۱) اور اُن میں سے جس نے اس کا بڑا حصہ لیا یا اس کو بڑھانے کا ذمہ لیا ۔۔۔

كِبَرٌ (كَبِرَ سے اسم فعل) بوڑھی عمر ۔ بڑی عمر ۔ بڑھاپا ۔ [س ۲ : ۲۶۶

كَبِيرٌ (جمع كُبَرَآءُ) (۱) بڑا ۔ بزرگ ۔ اُستاد ۔ سردار ۔

(۲) بہت بُرا ۔ شاقہ ۔

● ۔۔۔ قل قتال فیہ کبیر [س ۲ : ۲۱۷

كَبَآئِرُ (جمع ۔ واحد كَبِيرَةٌ) بڑے بڑے ۔ سخت جرم ۔ [س ۴ : ۳۱

كَبِيرَةٌ (جمع كَبَآئِرُ) (۱) بڑی بات ۔ [س ۱۸ : ۴۹

(۲) گراں ۔ شاقہ ۔ [س ۲ : ۴۵

(۳) بہت ۔ زیادہ ۔ [س ۹ : ۱۲۱

كُبَّارٌ بڑی وسعت والا ۔ زبردست ۔ [س ۷۱ : ۲۲

أَكْبَرُ (جمع أَكَابِرُ ۔ افعل التفضیل)

(۱) بہت بڑا ۔ (۲) زیادہ بُرا ۔

● --- والفتنة اکبر من القتل [س ۲ : ۲۱۷

کُبْرٰی (مؤنث) بہت بڑی ۔

کُبَرٌ (جمع مؤنث)

اَلْکُبَرُ (س ۷۴ : ۳۸) زبردست مصیبت ۔

کِبْرِیَآء برتری ۔ بزرگی ۔ [س ۴۵ : ۳۶

کَبَّرَ بڑا ثابت کرنا ۔ بڑا کر کے دکھانا ۔

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (س ۷۴ : ۳) اور (اپنے اخلاق حمیدہ سے لوگوں پر) ثابت کرد کھاؤ کہ تمہارا پروردگار بڑا ھے (زبانی تو دوسرے بھی اپنے معبودوں کو بڑا کہتے ھیں) ۔

تَکْبِیْرٌ (اسم فعل) بڑا ثابت کرنا ۔

[س ۱۷ : ۱۱۱

اَکْبَرَ بڑا ماننا ۔

● فلما رأینه اکبرنه [س ۱۲ : ۳۱

تَکَبَّرَ تکبر کرنا ۔ اپنے تئیں بڑا دکھانا ۔

[س ۷ : ۱۲

مُتَکَبِّرٌ (اسم فاعل) تکبر کرنے والا ۔

[س ۴۰ : ۳۵

اَلْمُتَکَبِّرُ ذات باری جس کو بڑائی سزاوار ھے ۔ [س ۵۹ : ۲۳

اِسْتَکْبَرَ (۱) تکبر کرنا ۔ [س ۷۱ : ۷

اَسْتَکْبَرْتَ (س ۳۸ : ۷۶)

= اَاسْتَکْبَرْتَ

(۲) تکبر کی وجه سے نه ماننا (+ عَنْ) ۔

اِسْتِکْبَارٌ (اسم فعل) تکبر ۔ سرکشی ۔

[س ۳۵ : ۴۳

مُسْتَکْبِرٌ (اسم فاعل) تکبر اور سرکشی کرنے والا ۔ [س ۱۶ : ۲۳

کَبْکَبَ [کَبَّ

کَتَبَ

کَتَبَ (۱) نقش کرنا ۔ جما دینا ۔

● --- کتب فی قلوبهم الایمان [س ۵۸ : ۲۱

(۲) لکھنا ۔ نقل کرنا ۔

(۳) واجب کرنا ۔ لازم کرنا ۔

● کتب علی نفسه الرحمة [س ۶ : ۱۲

● کتب علیکم الصیام --- [س ۲ : ۱۸۳

--- مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ (س ۵ : ۳۲)

اس آیت میں کَتَبْنَا کا مفعول کیا ھے ؟ کَتَبْنَا کو به معنی حَکَمْنَا لیکر اس جمله کو بذریعه لفظ اَنَّهٗ کے اس کا مفعول قرار دینا درست نہیں ، اس لئے که اس میں کوئی حکم مندرج نہیں ھے بلکه وہ صرف بطور بیان کے یا بطور خبر کے ھے ۔ پس کَتَبْنَا کا مفعول محذوف ھے جو قرینه مقام سے ظاھرھوتا ھے ، اور وہ لفظ قصاص ھے ، اور اِنَّهٗ بحذف لام علت قصاص کے حکم کی علت کو بیان کرتا ھے اور ایسے مقام پر لام علت کا حذف کرنا کثرت سے کلام عرب میں جاری ھے ۔ پس تقدیر آیت کی یوں ھوگی : کتبنا علی بنی اسرائیل القصاص لانه من قتل نفسا --- (سید احمد رح)

(۴) مقرر کرنا۔

● ---الا ما کتب اللہ لنا [س ۹ : ۵۱

(۵) حتماً تجویز کرنا۔

● ---کتب اللہ علیہم الجلاء [س ۵۹ : ۳

(۶) عالم ہونا۔ (صحاح)۔ علم رکھنا، جاننا۔

● أم عندهم الغيب فهم يكتبون [س ۵۲ : ۴۱

● فمن يعمل من الصالحات وهو مؤمن فلا كفران لسعيه ۔ وانا له كاتبون [س ۲۱ : ۹۴

كَاتِبٌ (اسم فاعل) لکھنے والا۔ کاتب۔

[س ۲ : ۲۸۲

كِرَاماً كَاتِبِيْنَ (س ۸۲ : ۱۱) معزز لکھنے والے، وہ جو سب باتوں کو، اعمال کو انسان کے محفوظ کرتے ہیں۔ یہ بھی ملائک حفظہ ہی ہیں جن کو دوسری حیثیت کی وجہ سے دوسرا نام دیا گیا۔ [حَفَظَةٌ تحت حَفَظَ

● وان عليكم لحافظين كراما كاتبين يعلمون ما تفعلون [س ۸۲ : ۱۰-۱۲

وکذا لم یصح خبر قلمها ومدادها۔ (روح المعانی)

= له معقبات من بين يديه ومن خلفه يحفظونه من امر الله۔ (س ۱۳ : ۱۱)

= اذ يتلقى المتلقيان عن اليمين وعن الشمال قعيد۔ ما يلفظ من قول الا لديه رقيب عتيد۔ (س ۵۰ : ۱۷ و ۱۸)

كِتَابٌ (جمع كُتُبٌ)

(۱) کتابت۔ لکھائی۔ حرف۔

الٓـرٰ۔ تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيْمِ (س ۱۰ : ۱) ا، ل، ر، یہ ہیں نشانیاں حکمت والی لکھائی کی۔

الٓـرٰ۔ كِتَابٌ اُحْكِمَتْ اٰيَاتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ (س ۱۱ : ۱) ا، ل، ر، یہ کتابت (حروف) ہے جس کی نشانیاں حکمت سے بنائی گئی ہیں، بعد کو حکمت والے باخبر لوگوں کے ذریعہ اس کی تفصیل بیان ہوئی ہے۔

الٓـرٰ۔ تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ۔ (س ۱۲ : ۱ و ۲) ا، ل، ر، یہ نشانیاں ہیں جدا جدا واضح لکھائی کی۔

● الٓمٓ۔ تلك آيات الكتاب الحكيم [س ۳۱ : ۱ و ۲

● الٓمٓرٰ۔ تلك آيات الكتاب [س ۱۳ : ۱

● طٰسٓ تلك آيات القرآن وكتاب مبين [س ۲۷ : ۱

● طٰسٓمٓ۔ تلك آيات الكتاب المبين [س ۲۸ : ۱ و ۲

(۲) کتاب۔ صحیفہ۔

(۳) پیغمبروں کے لائے ہوئے احکام۔ شریعت۔ [س ۲ : ۸۹

● حرمت عليكم امهاتكم ---كتاب الله عليكم [س ۴ : ۲۳ و ۲۴

● ---رسول من الله يتلوا صحفا مطهرة فيها كتب قيمة [س ۹۸ : ۲ و ۳

(۴) مجموعی حیثیت سے تمام نبیوں کی وحی۔

● ---من آمن بالله واليوم الاخر والملئكة والكتاب والنبين--- [س ۲ : ۱۷۷

(۵) مدت مقررہ۔ عدّت۔

● ---حتى يبلغ الكتاب اجله [س ۲ : ۲۳۶

(۶) مکاتبہ ۔ عہد نامہ ۔ قبولیت ۔
[س ۲۴ : ۳۳

(۷) خط ۔ چٹھی ۔
● ۔۔۔ اذهب بکتابی هذا فالقه الیهم
[س ۲۷ : ۲۸
● قال الذی عنده علم من الکتاب انا آتیك به قبل ان یرتدالیك طرفك [س ۲۷ : ۴۰
(۸) اعمالنامہ ۔ [س ۱۷ : ۱۴
(۹) خدا کا علم ۔ علم الہی ۔
● ۔۔۔ ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین
[س ۶ : ۵۹

(۱۰) جریدۂ عالم ۔ صفحہ ہستی ۔
● ۔۔۔ انه لقرآن کریم فی کتاب مکنون
[س ۵۶ : ۷۷ و ۷۸
= فی لوح محفوظ ۔ (س ۸۵ : ۲۲)

کِتَابًا مُؤَجَّلًا (س ۳ : ۱۴۵) واجب کیا ہوا ، وقت کے لحاظ سے محدود کیا ہوا ۔
● و ماکان لنفس ان تموت الا باذن الله کتابا موٴجلا [س ۳ : ۱۴۴

کِتَابًا مَوْقُوْتًا (س ۴ : ۱۰۲) فرض کیا ہوا اور وقت کے مطابق ۔
● ان الصلوٰة کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا [س ۴ : ۱۰۳
= مفروضا معلوما ۔ (ابن عباس)

أَهْلُ الْكِتَاب [تحت أَهْل

کِتَابِيَهْ (س ۶۹ : ۲۵)
= کِتَابِیْ + هَآءُ الْوَقْف

مَكْتُوبٌ (اسم مفعول) جس کا علم دیا گیا ۔ جو معلوم ہے ۔

● ۔۔۔ الذی یجدونه مکتوبا عندهم فی التورٰته والانجیل [س ۷ : ۱۵۷
= معلوما (ابن عباس)

کَاتَبَ غلام کو مکاتبہ لکھ دینا جس سے وہ مقررہ رقم ادا کرنے پر آزاد ہوجائے ۔
● والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوهم ۔۔۔ [س ۲۴ : ۳۳

إِكْتَتَبَ (۱) = كَتَبَ لکھنا ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● ۔۔۔ وقالوا أساطیر الاولین اکتتبها ۔۔۔
[س ۲۵ : ۵
(۲) لکھوانا ۔

كَتَمَ

كَتَمَ چھپانا ۔
● والله اعلم بما یکتمون [س ۳ : ۱۶۷

كَثَبَ

كَثِيْبٌ ریت کا ڈھیر ۔ [س ۷۳ : ۱۴

كَثُرَ

كَثُرَ بہت ہونا ۔ زیادہ ہونا ۔ کثرت سے ہونا ۔
[س ۴ : ۶
كَثْرَةٌ کثرت ۔ زیادتی ۔ [س ۵ : ۳ و ۱۰۰
كَوْثَرٌ بہت زیادہ ۔ ہر قسم کی بھلائی اور بہتری ۔ خیر کثیر ۔ (ابن عباس ۔ بخاری ۔ ترمذی ۔ امام احمد ۔ ابن ماجہ ۔)
[س ۱۰۸ : ۱
كَثِيرٌ بہت ۔ زیادہ ۔ [س ۲ : ۱۰۹

أَكْثَرُ (افعل التفضيل) زیادہ کثرت ۔ زیادہ تعداد ۔ [س ۴۰ : ۸۲

كَثَّرَ بڑھانا ۔ [س ۷ : ۸۶

أَكْثَرَ زیادہ کرنا ۔ بڑھانا ۔

• فاکثرت جدالنا [س ۱۱ : ۳۲

تَكَاثُرٌ (اِسم فعل) کثرت مال و دولت میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ۔ [س ۱۰۵ : ۱

اِسْتَكْثَرَ (۱) زیادہ حاصل کرنا (+ مِنْ) ۔

• --- لاستکثرت من الخیر [س ۷ : ۱۸۸

(۲) بہتوں کو تابع کرنا (+ مِنْ) ۔

• قد استکثرتم من الانس [س ۶ : ۱۲۸

(۳) زیادہ کام کرنا ۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (س ۷۴ : ۶) اور احسان نہ جتا کہ تو بہت کام کر رہا ہے ۔

كَدَحَ

كَدْحٌ (اسم فعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنا ۔

كَادِحٌ (اِسم فاعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنے والا (+ اِلٰی) [س ۸۴ : ۶

كَدَرَ

اِنْكَدَرَ بے رونق ہوجانا ۔ بکھر جانا ۔

• واذا النجوم انکدرت [س ۸۱ : ۲

كَدَا = كَدَأَ

كَدَى سخت دل ہو کر (اچھے کام سے) رُک جانا ۔

أَكْدَى = كَدَى [س ۵۳ : ۳۴

كَذَبَ

كَذَبَ (۱) جھوٹ بولنا ۔ جھوٹی بات بنانا ۔

(۲) کسی کے خلاف جھوٹی بات گڑھنا ۔ (+ عَلٰی)

كُذِبُوْا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول) ۔

--- اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا (س ۱۲ : ۱۱۰) (لوگوں نے گمان کیا) کہ اُن سے جھوٹ کہا گیا ۔ نبیوں نے ان کو عذاب سے جھوٹ کو بھی ڈرایا حالانکہ عذاب نہیں آیا ۔

= ای ظن المرسل الیهم ان المرسل قد کذبوهم فیما اخبروهم به انهم ان لم یؤمنوا بهم نزل بهم العذاب وانما ظنوا ذلك من امهال الله تعلی ایاهم و املائه لهم ۔ (راغب)

كَذِبٌ (اِسم فعل) (۱) جھوٹ ۔

(۲) جھوٹا ۔

• --- بدم کذب [س ۱۲ : ۱۸

كَاذِبٌ (اِسم فاعل) جھوٹ بولنے والا ۔ جھوٹا ۔ [س ۱۱ : ۹۳

كَذَّابٌ (مبالغہ) بڑا جھوٹا ۔ [س ۴۰ : ۲۸

كِذَّابٌ (۱) = تَكْذِيْبٌ

• --- وکذبوا بایاتنا کذابا [س ۷۸ : ۲۸

(۲) = كَذِبٌ جھوٹ ۔

• --- لا یسمعون فیها لغوا ولا کذابا [س ۷۸ : ۳۵

مَكْذُوْبٌ (اِسم مفعول) جس کو جھٹلایا گیا ۔

غَيْرُ مَكْذُوْبٍ (س ۱۱ : ۶۵) جس کو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔

كَذَّبَ جھٹلانا۔ نہ ماننا۔ (+ ب)
[س ۶ : ۱۵۷

بِمَا كَذَّبُوْنِ (س ۲۳ : ۲۶)
= كَذَّبُوْنِيْ اس لئے کہ انہوں نے مجکو جھٹلایا۔

تُكَذِّبَانِ (س ۵۵ : ۱۳) تثنیہ بہ معنی جماعت کو تاکید و للتکرار۔۔۔ تم جُھٹلاؤ گے؟ جھٹلاؤ گے؟

تَكْذِيْبٌ (اِسم فعل) جُھٹلانا۔
[س ۸۵ : ۱۹

مُكَذِّبٌ (اِسم فاعل) وہ جو جھٹلائے اور نہ مانے۔ [س ۵۶ : ۵۱

كَرَّ

كَرَّةٌ (۱) پھیر۔ گردش۔ [س ۷۹ : ۱۲
(۲) غلبہ۔
● ۔۔۔ ثم رددنا لكم الكرة عليهم
[س ۱۷ : ۶

كَرَبَ

كَرْبٌ رنج۔ مصیبت۔ [س ۲۱ : ۷۶

كَرْسِ

كُرْسِيٌّ (۱) تخت سلطنت۔ [س ۲ : ۲۵۵
(۲) کرسی عدالت۔ [س ۳۸ : ۳۴

(۳) = عِلْمٌ ۔ (اِبن عباس)
● ۔۔۔ وسع كرسيه السموات و الارض
[س ۲ : ۲۵۵

كَرَمَ

كَرِيْمٌ (جمع كِرَامٌ) (۱) معزز۔ جلیل القدر۔ شریف النفس۔
(۲) خوشگوار۔ نفع بخش۔
● ۔۔۔ وظل من يحموم لا بارد ولا كريم
[س ۵۶ : ۴۳

كِرَامًا (س ۲۵ : ۷۲) شریفانہ طریقہ سے۔

أَكْرَمُ (افعل التفضیل) نہایت کریم۔
[س ۹۶ : ۳

كَرَّمَ عزت بخشنا۔ [س ۱۷ : ۶۲

مُكَرَّمٌ (اِسم مفعول) معزز۔

أَكْرَمَ عزت دینا۔ معزز کرنا [س ۸۹ : ۱۵

اِكْرَامٌ عزت۔ اکرام [س ۵۵ : ۲۷

مُكْرِمٌ (اِسم فاعل) عزت کرنے والا۔
[س ۲۲ : ۱۸

مُكْرَمٌ (اِسم مفعول) معزز۔ [س ۲۱ : ۲۶

كَرِهَ

كَرِهَ نفرت کرنا۔ ناپسند کرنا۔ مکروہ جاننا۔
[س ۸ : ۸

كَرْهٌ (اِسم فعل) ناگوار۔ ناپسند۔

كَرْهًا جبرًا [س ۳ : ۷۷

كُرْهٌ = كَرْهٌ ناگوار۔ ناپسند [س ۲ : ۲۱۲

كُرْهًا تکلیف سے ۔ درد سے ۔ [س ۴۶ : ۱۴

كَارِهٌ (اسم فاعل) ناپسند کرنے والا ۔ مخالف ۔ [س ۱۱ : ۲۸

مَكْرُوهٌ (اسم مفعول) مکروہ ۔ جس سے کراہت کی جائے ۔ [س ۱۷ : ۳۸

كَرَّهَ مکروہ کرنا ۔ مکروہ بنانا ۔ [س ۴۹ : ۷

أَكْرَهَ کسی کی خلاف مرضی جبر کرنا ۔

● ۔۔۔ وما اکرهتنا علیه ۔۔۔ [س ۲۰ : ۷۳

إِكْرَاهٌ (اسم فعل) جبر ۔ [س ۲ : ۲۵۶

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قدتبین الرشد من الغی ۔ (س ۲ : ۲۵۶)

۔۔۔ فذکر ۔ انما انت مذکر ۔ لست علیهم بمصیطر ۔۔۔ ان الینا ایابهم ثم ان علینا حسابهم ۔ (س ۸۸ : ۲۱ - ۲۶)

قل یاایها الکافرون لااعبد ماتعبدون ولا انتم عابدون ما اعبد ۔ ولا انا عابد ماعبدتم ولا انتم عابدون ما اعبد ۔ لکم دینکم ولی دین ۔ (س ۱۰۹)

═ ولوشاء ربک لامن من فی الارض کلهم جمیعا ۔ افانت تکره الناس حتی یکونوا مؤمنین (س ۱۰ : ۹۹)

كَسَبَ

كَسَبَ (۱) فائدہ اٹھانا ، حاصل کرنا ۔ تلاش کرنا ، جمع کرنا ۔ کوئی کام کرنا جس کا انجام ہو بھلا یا برا ۔

مَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ (س ۲ : ۲۲۵) وہ جو تمہارے دلوں نے ارادہ کرلیا ۔

إِكْتَسَبَ تلاش کرنا ۔ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا ۔

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا (س ۳۳ : ۵۸) بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی ایسا کام کیا ہو جس سے وہ اس کے موجب ہوئے ۔

كَسَدَ

كَسَادٌ (اسم فعل) خریداروں کی کمی ۔ مالوں کا نہ بکنا ، نہ فروخت ہونا ۔ [س ۹ : ۲۴

كَسَفَ

كِسْفٌ ٹکڑا ۔ کٹا ہوا ٹکڑا ۔

● ۔۔۔ وان یروا کسفا من السماء ساقطا یقولوا سحاب مرکوم [س ۵۲ : ۴۴

كِسَفٌ (جمع ۔ واحد كِسْفَةٌ) (۱) کسی نرم چیز کے ٹکڑے ۔ ٹکڑے ۔

● الله الذی یرسل الریاح فتثیر سحابا فیبسطه فی السماء کیف یشاء ویجعله کسفا فترالودق یخرج من خلاله ۔۔۔ [س ۳۰ : ۴۸

(۲) عذاب ناگہانی ۔

● ۔۔۔ فاسقط علینا کسفا من السماء [س ۲۶ : ۱۸۷

كِسَفًا (س ۱۷ : ۹۲) ٹکڑے ٹکڑے ۔

كَسِلَ

كُسَالَىٰ (جمع ۔ واحد كَسْلَانٌ) کاہل ۔ سست ۔ [س ۹ : ۵۴

كَسَا

كَسَا (کپڑا) پہنانا ۔ چڑھانا ۔

● فکسونا العظام لحما۔ [س ۲۳ : ۱۴

کِسْوَةٌ پہناوا۔ [س ۵ : ۹۲

کَشَطَ

کَشَطَ کھال اُتارنا۔ پردہ اُٹھادینا۔

● واذا السماء کشطت [س ۸۱ : ۱۱

کَشَفَ

کَشَفَ (۱) ظاہر کردینا۔ پردہ اٹھا دینا۔

[س ۵۰ : ۲۲

(۲) دور کرنا۔ ٹال دینا (+ عَنْ)

● ۔۔۔ لئن کشفت عنا الرجز۔۔۔

[س ۷ : ۱۳۳

کَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا (س ۲۷ : ۴۴) لفظی معنی ہیں اس (بی بی) نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ مراد اس سے، وہ گھبرا گئی۔ (یہ تشبیہ لڑائی کی گھبراہٹ میں پائینچے اٹھا کر بھاگنے سے لی گئی ہے)۔

یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ۶۸ : ۴۲) جس دن پنڈلی کھل جائیگی (بڑی مصیبت آن پڑےگی اور گھبراہٹ مچ جائےگی اور لوگ پائینچے اُٹھا کر بھاگتے پھریں گے)۔ = یوم یشتد الامر۔ (بیضاوی)

کَشْفٌ (اِسم فعل) دور کرنا۔

● ۔۔۔ فلا یملکون کشف الضر

[س ۱۷ : ۵۶

کَاشِفٌ (اِسم فاعل) دور کرنے والا۔

[س ۶ : ۱۷

کَظَمَ

کَاظِمٌ (اسم فاعل) (غصہ کو) روکنے والا۔ اندر ہی اندر گھٹنے والا (رنج سے)۔

● ۔۔۔ والکاظمین الغیظ [س ۳ : ۱۳۴

● ۔۔۔ اذا القلوب لدی الحناجر کاظمین

[س ۴۰ : ۱۸

کَظِیْمٌ دل ہی دل میں رنج کرنا اور گھٹنا۔

[س ۱۲ : ۸۴

مَکْظُوْمٌ (اِسم مفعول) اندر ہی اندر رنج سے گھٹتا ہوا۔ [س ۶۸ : ۴۸

کَعَبَ

کَعْبَانِ (تثنیہ۔ واحد کَعْبٌ) دونوں ٹخنے۔

[س ۵ : ۸

کَعْبَةٌ اُونچی اور مربع جگہ۔ اہل اِسلام کا قبلہ۔ [س ۵ : ۸

کَوَاعِبُ (جمع۔ واحد کَاعِبٌ) اُٹھتی جوانی والی تندرست (لڑکیاں)۔

● ۔۔۔ وکواعب اترابا [س ۷۸ : ۳۳

کَفَّ

کَفَّ (+ عَنْ) روکنا۔ [س ۵ : ۱۲

کَفٌّ (مؤنث) ہاتھ۔ [س ۱۳ : ۱۵

کَافَّةٌ (۱) (مبالغہ) پورے۔ سب کےسب۔

(۲) جماعت۔

کَافَّةً (۱) پوری طرح سے۔

● ۔۔۔ ادخلوا فی السلم کافۃ [س ۲ : ۲۰۸

(۲) ہرحال میں (ماہ حلال ہو یا ماہ حرام)۔

● ان عدۃ الشھور عند اللہ اثناعشر شھرا ۔۔۔ منھا اربعۃ حرم ۔۔۔ فلا تظلموا فیھن انفسکم و قاتلوا المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ

[س ۹ : ۳۶

كَفَأَ

كُفُوْءٌ (= كُفْءٌ) ہم پلہ۔ ہمسر۔ برابر۔ مانند۔

● ۔۔۔ ولم یکن لہ کفوا احد [س ۱۱۲ : ۴

كَفَتَ

كِفَاتٌ (مصدر) چیزوں کو پکڑ کر یکجا جمع رکھنا۔

● الم نجعل الارض کفاتا احیاء وامواتا [س ۷۷ : ۲۵ و ۲۶

كَفَرَ

كَفَرَ (۱) ڈھانکنا۔ چھپانا۔

(۲) حق کو چھپانا۔ جان بوجھکر نہ ماننا۔

(۳) احسان نہ ماننا۔

(۴) ناقدری کرنا۔ بیجا مصرف لینا۔

(۵) بری ذمہ ہونا (تاج)۔ بے تعلق ہونا۔

● ۔۔۔ انی کفرت بما اشرکتمون من قبل [س ۱۴ : ۲۲

(۶) غفلت کرنا۔ (تاج)

● ۔۔۔ من کفر فعلیہ کفرہ [س ۳۰ : ۴۴

كُفْرٌ (اسم فعل) جان کر بھی نہ ماننا۔ نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ کفر۔

كُفُوْرٌ (اسم فعل) = كُفْرٌ کفر۔ ناشکری۔ [س ۱۷ : ۹۱

كُفْرَانٌ (اسم فعل) انکار۔ ناقدری۔ ناشکری۔ [س ۲۱ : ۹۴

كَافِرٌ (اسم فاعل) کفر کرنے والا۔

كَافِرُوْنَ (جمع) [س ۱۰۹ : ۱

۔۔۔ لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ أَوْلِيَاءَ ۔۔۔ [س ۴ : ۱۴۴

= لاینھکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروھم وتقسطوا الیھم۔ ان اللہ یحب المقسطین۔ انما ینھکم اللہ عن الذین قاتلوکم فی الدین و اخرجوکم من دیارکم وظاھروا علی اخراجکم ان تولوھم۔ ومن یتولھم فاولئک ھم الظالمون (س ۶۰ : ۸ و ۹)

= ۔۔۔ لاتتخذوا آباءکم واخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان۔ (س ۹ : ۲۳)

= ۔۔۔ ووصینا الانسان بوالدیہ ۔۔۔ وان جاھداک علی ان تشرک بی مالیس لک بہ علم فلا تطعھما وصاحبھما فی الدنیا معروفا ۔۔۔ (س ۳۱ : ۱۴ و ۱۵)

كُفَّارٌ (جمع۔ واحد كَافِرٌ) (۱) کفر کرنے والے۔ [س ۲ : ۱۵٦

(۲) کاشتکار۔ [س ۵۷ : ۲۰

كَفَرَةٌ (جمع۔ واحد كَافِرٌ) [س ۸۰ : ۴۲

كَوَافِرُ (جمع مؤنث۔ واحد كَافِرَةٌ) وہ بیبیاں جو ایمان نہیں لائیں۔

● ولا تمسکوا بعصم الکوافر [س ۶۰ : ۱۰

كَفُوْرٌ (مبالغہ) نہ ماننے والا۔ ناشکرا۔ [س ۱۱ : ۱۲

كَفَّارٌ (مبالغہ) نہایت ناشکرا۔

● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴

كَفَّارَةٌ کفارہ۔ بدلہ۔ [س ۵ : ۸۹

كَافُوْرٌ کافور۔ [س ۷٦ : ۵

كَفَّرَ ڈھانک دینا۔ تلافی کرنا۔ [س ۴۷ : ۲

أَکْفَرَ کافر بنانا۔

● قتل الانسان ما اکفرہ [س ۸۰ : ۱۷

کَفَلَ

کَفَلَ پرورش کرنا۔ خبر گیراں ہونا۔ دوسرے کے لئے کفیل ہونا۔ [س ۲۸ : ۱۲

کِفْلٌ (۱) برا بر حصہ۔ حصہ [س ۴ : ۸۴

(۲) شدّت۔ (راغب)

ذُو الْکِفْلِ (س ۲۱ : ۸۵) ایک نبی کا نام۔ غالباً یہ حزقیل نبی ہیں۔

کَفِیْلٌ ضامن۔ ذمہ دار۔ [س ۱۶ : ۹۱

کَفَّلَ = کَفَلَ [س ۳ : ۳۷

أَکْفَلَ کسی کی کفالت میں دینا۔

أَکْفِلْنِیْهَا (س ۳۸ : ۲۲) اُس کو میری کفالت میں دے، میرے سپرد کر۔

کَفَی

کَفَی کافی ہونا۔

کَفَی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا (س ۱۳ : ۴۳) شہادت کے لئے خدا کافی ہے۔

وَکَفَی اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ (س ۳۳ : ۲۵) اور لڑائی میں مومنین کے لئے خدا کافی ہے۔

أَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ أَنَّهُ ... (س ۴۱ : ۵۳) کیا یہ کافی نہیں کہ تیرا پروردگار...

أَلَنْ یَکْفِیَکُمْ أَنْ ... (س ۳ : ۱۲۰) کیا یہ تمہارے لئے کافی نہیں کہ ...؟

کَافٍ (= کَافِیٌ۔ اسم فاعل) وہ جو کافی ہے۔

أَلَیْسَ اللّٰهُ بِکَافٍ عَبْدَهُ (س ۳۹ : ۳۷) کیا خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟

کَلَّ

کَلٌّ (۱) بھاری بوجھ۔ (۲) گھریلو نوکر۔

کَلَّا (۱) = کَ (تشبیہ) + لَا (نافیہ)۔ [ثعلب
(۲) حرف بہ معنی ردع (جھڑکنا اور باز رکھنا) یا ذم (مذمت کرنا)۔ [سیبویہ
(۳) = حَقًّا۔ (کسائی)
(۴) = استفتاحیہ۔ (ابو حاتم)

● کلا۔ ان الانسان لیطغی [س ۹۶ : ۶

(۵) = اِیْ = نَعَمْ (حرف ایجاب) [نضر بن شمیل

(۶) = سَوْفَ۔ (فراء)

کُلٌّ (۱) کُل۔ تمام۔ ہر ایک۔ سب۔

(۲) = بَعْضٌ

● ...قال فخذ اربعة من الطیر فصرهن الیک ثم اجعل علی کل جبل منهن جزء... [س ۲ : ۲۶۰

● انا مکناله فی الارض وآتیناه من کل شیءٍ سببا... [س ۱۸ : ۸۴

کُلَّمَا (= کُلَّ + مَا مصدریہ) جب جب۔ جب کبھی۔

کِلَا (مذکر۔ مونث کِلْتَا) یہ دو اسم ہیں لفظاً مفرد اور معناً مثنی۔ یہ دونوں تثنیہ میں وہی خصوصیت رکھتے ہیں جو لفظ کُلّ

کو جمع میں حاصل ھے - (راغب)

کِلَاھُمَا (س ۱۷ : ۲۳) ان میں کے دونوں -

کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ (س ۱۸ : ۳۱) ھردو باغ -

کَلَالَۃً (مصدر) وہ وارث جو موروث کے نہ باپ داداؤں میں سے ھو نہ اس کی اولاد میں سے (موروث اور وارث دونوں پر اس لفظ کا استعمال ھوتا ھے) - دور کا رشتہ دار -
[س ۴ : ۱۲

کَلَأَ

کَلَأَ حفاظت سے رکھنا -

● --- من یکلاکم باللیل [س ۲۱ : ۴۲

کَلَبَ

کَلْبٌ کتا -

مُکَلِّبٌ (اسم فاعل) وہ جو کتوں یا دوسرے شکاری جانوروں کو شکار پکڑنا سکھائے -

● --- وما علمتم من الجوارح مکلبین
[س ۵ : ۵

کَلَحَ

کَالِحٌ (اسم فاعل) وہ جو برا منہ بنائے - وہ جو (تکلیف میں) دانت پیسے -
[س ۲۳ : ۱۰۵

کَلِفَ

کَلَّفَ کسی کو مجبور کر کے مشقت کرانا یا ایسا کام لینا جو اس کی طاقت سے باھر ھو -

● لا نکلف نفسا الا وسعھا [س ۶ : ۱۵۲

مُتَکَلِّفٌ (اسم فاعل) تکلف کرنے والا - بناوٹ کرنے والا -

● --- وما انا من المتکلفین [س ۳۸ : ۸٦

کَلَمَ

کَلَمَ زخمی کرنا -

● --- اخرجنا لھم دابۃ من الارض تکلمھم ان الناس کانوا بایاتنا لا یوقنون
[س ۲۷ : ۸۲

= تُجَرِّحُھُمْ - (لسان)

= تَکْلِمُھُمْ (دوسری قرءت) = تجرحھم (لسان)

کَلَامٌ کلام - بات - لفظ - حکم -

کَلِمَۃٌ (جمع کَلِمَاتٌ اور کَلِمٌ) (۱) بات - جملہ - حکم -

● --- و اذابتلی ابراھیم ربہ بکلمات فاتمھن
[س ۲ : ۱۱۸

کَلِمَۃُ الْعَذَابِ (س ۳۹ : ۲۰) عذاب کا حکم -

اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ (س ۳ : ۵۷) ایک ایسی بات کی طرف جو ھمارے اور تمھارے درمیان یکساں ھے (یعنی جس پر ھم دونوں متفق ھیں ، جس میں ھم دونوں میں اختلاف نہیں) -

اِنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُكِ بِکَلِمَۃٍ مِّنْہُ اسْمُہُ الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ (س ۳ : ۴۴) اے مریم ، خدا تجکو اپنے حضور سے ایک بات کی

[بِكَلِمَةٍ (مؤنث)] بشارت دیتا ہے (جس شخص کی بشارت دیتا ہے) اُس کا لقب اور نام [اِسْمُهُ (مذکر)] ہے اَلْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ [یہاں حضرت مسیح کو کلمۃ منہ نہیں کہا] ۔
(۲) وہ تمام چیزیں جن کو خدا نے پیدا کیا ہے ۔
● ---- ما نفدت کلمات اللہ [س ۳۱ : ۲۷
= عجائب صنع الٰہی ۔ (رازی)

كَلِمٌ (جمع بہ صیغہ واحد)
اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ (س ۳۵ : ۱۱)

كَلَّمَ (۱) کسی سے بات کرنا ۔
● ---- فلن اکلم الیوم انسیا [س ۱۹ : ۲۶
(۲) اچھی باتیں بتانا ۔ نصیحت کرنا ۔
● ---- منهم من کلم اللہ و رفع بعضهم درجات [س ۲ : ۲۵۳
● ---- و یکلم الناس فی المهد و کهلا [س ۳ : ۴۵

تَكْلِيمٌ (اسم فعل) کسی سے بات کرنا ۔ [س ۴ : ۱۶۳

تَكَلَّمَ بات بولنا ۔ (+ بِ)
● ---- ما یکون لنا ان نتکلم بهذا [س ۲۴ : ۱۵

كُلِي (امر مؤنث) [اَكَلَ

كَم

كَمْ (اسم مبنی) (۱) کتنی (مقدار)
(۲) کتنی (تعداد) ۔
(۳) کتنی دیر ۔
● قال کم لبثتم فی الارض عدد سنین [س ۲۳ : ۱۱۳

كَمَّ

أَكْمَامٌ (جمع ۔ واحد كِمٌّ) گابھ ۔ [س ۵۵ : ۱۱

كَمَلَ

كَامِلٌ (اسم فاعل) کامل ۔ پورا ۔ مکمل ۔ [س ۲ : ۲۳۳

أَكْمَلَ پورا کرنا ۔ مکمل کرنا ۔ [س ۵ : ۳

كَمِهَ

أَكْمَهُ (۱) پیدایشی اندھا ۔
(۲) وہ جو آنکھ رہتے بھی نہ دیکھے ، نہ سمجھے ۔ گمراہ ۔ کور باطن ۔
= ولهم اعین لا یبصرون بها (س ۷ : ۱۷۹)
= ---- فانها لا تعمی الابصار و لکن تعمی القلوب التی فی الصدور (س ۲۲ : ۴۶)
● ---- و ابری الاکمه و الابرص [س ۳ : ۴۸

كَنَّ

أَكْنَانٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ) (۱) ڈھکنے ۔ پردے ۔
(۲) پناہ کی جگہ ۔ [س ۱۶ : ۸۱

أَكِنَّةٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ اور كِنَانٌ) پردے ۔ [س ۴۱ : ۵

مَكْنُوْنٌ (اسم مفعول) حفاظت سے رکھا ہوا ۔ محفوظ ۔ [س ۳۷ : ۴۹

فِيْ كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ (س ٥٦ : ۷۸)

= فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

أَكَنَّ چھپانا ۔

● او اکننتم فی انفسکم [س ۲ : ۲۳۵

كَنَدَ

كَنُوْدٌ (مذکر و مونث) ناقدرا ۔ ظالم ۔ [س ۱۰۰ : ٦

كَنَزَ

كَنَزَ جمع کرنا ۔

● فذوقوا ما کنتم تکنزون [س ۹ : ۳٦

كَنْزٌ (جمع كُنُوْزٌ) خزانہ ۔ [س ۱۸ : ۸۳

كَنَسَ

كُنَّسٌ (جمع ۔ واحد كَانِسٌ) احتجاب کے وقت غائب ہوجانے والے ستارے ۔ [س ۸۱ : ۱٦

كَهَفَ

كَهْفٌ کھوہ ۔ غار ۔ [س ۱۸ : ۱٦

أَصْحَابُ الْكَهْفِ [صحب

كَهَلَ

كَهْلٌ پوری عمر ۔ (آدمی کی) عمر تیس سے پچاس تک ۔

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا (س ۳ : ۴٦) کم عمری کی حالت میں اور پوری عمر کو پہنچ کر ۔

كَهَنَ

كَاهِنٌ (اسم فاعل) کاھن ۔

كَهَيْئَةِ = كَ + [هَآءَ (= هَيَأَ)

كۤهٰيٰعۤصۤ

كۤهٰيٰعۤصۤ محض حروف تہجی ۔ [الۤرٰ

كَوَاعِبُ (جمع ۔ واحد كَاعِبٌ) [كَعَبَ

كَابَ

أَكْوَابٌ (جمع ۔ واحد كُوْبٌ) پیالے جن میں دستے یا ٹونٹی نہ لگے ہوں ۔ [س ۴۳ : ۷۱

كَادَ

كَادَ (= كَوَدَ)

فعل ناقص ہے ۔ اس سے صرف ماضی اور مضارع کے افعال آئے ہیں ۔ کاد فعل کے بدقت واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے ۔ اس کی نفی اثبات ہوتی ہے اور اس کا اثبات نفی ۔

(۱) = قارب (قریب ہوا)

(۲) = اراد (ارادہ کیا)

● کذالك کدنا لیوسف ۔ ۔ ۔ [س ۱۲ : ۷٦

● و ان کادوا لیفتنونك عن الذی اوحینا الیك ۔ ۔ ۔ [س ۱۷ : ۷٦

● ان الساعة آتیة اکاد اخفیها لتجزی کل نفس بما تسعی [س ۲۰ : ۱۵

كِدْتَّ (س ۱۷ : ۷۴) = كِدْتَ = كَوِدْتَ واحد مذکر حاضر ماضی ۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ (س ۲ : ۱۹) قریب ہے کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو اچک لے جائے۔

وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (س۲ : ۶۶) اور اُنہوں نے کیا بھی تو نہ کیا، (اُن کا کرنا بھی نہ کرنے کے برابر تھا)۔

وَلَا يَكَادُ يُبِينُ (س ۴۳ : ۵۲) اور نہ یہ صاف بول ہی سکتا ہے۔

كَارَ

كَوَّرَ (۱) لپیٹنا۔ کسی چیز کو تہ بہ تہ لپیٹنا۔

● یکور الیل علی النہار۔۔[س ۳۹ : ۷

(۲) اندھیرا ہونا۔

(۳) غائب ہونا۔

● اذا الشمس کورت۔۔۔ [س ۸۱ : ۱

= غُوِّرَتْ۔ (لغت فارس)

تَكْوِيرٌ (اسم فعل) لپیٹنا۔

كَوْكَبَ

كَوْكَبٌ (جمع كَوَاكِبُ) ستارہ۔

[س ۲۴ : ۳۵

كَانَ

كَانَ فعل ناقص متصرف ہے۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیا کرتا ہے۔

(۱) بمعنی ازل و ابد، دوام واستمرار۔

● وکان اللہ علیما حلیما [س ۳۳ : ۵۱

● ان الشیطان کان للانسان عدوامبینا

[س ۱۷ : ۵۳

● ان الباطل کان زھوقا [س ۱۷ : ۸۱

(۲) بہ معنی ماضی منقطع (گزری بات)۔ تاریخی واقعات کے بیان میں کَانَ انہیں معنوں میں آیا ہے۔

● قالوا کیف نکلم من کان فی المھد صبیا

[س ۱۹ : ۲۹

● ان ابراھیم کان امۃ قانتاللہ [س ۱۶ : ۱۲۰

(۳) بمعنی حال (کسی شئی کی جنس میں اس کے وصف لازم کے لئے)۔

● کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر و تؤمنون باللہ

[س ۳ : ۱۰۹

(۴) بمعنی استقبال۔

● ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا

[س ۷۶ : ۷

(۵) = صَارَ (ہوگیا)۔

● ابی واستکبر وکان من الکافرین

[س ۲ : ۳۴

(۶) = يَنْبَغِي (سزا وار ہے)

● ما کان لکم ان تنبتوا شجرھا

[س ۲۷ : ۶۰

● ما یکون لنا ان نتکلم بھذا [س ۲۴ : ۱۶

(۷) = حَضَرَ اور وَجَدَ

● ان کان ذوعسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ

[س ۲ : ۲۸۰

● وان تک حسنۃ یضاعفھا [س ۴ : ۴۰

(۸) بہ معنی تاکید یا زائدہ۔

● قال وما علمی بما کانوا یعملون

[س ۲۶ : ۱۱۲

= بما یعملون۔

● قالوا سبحانك ماكان ينبغى لنا ان نتخذ من دونك من اولياء [س ۲۵ : ۱۸

کُنَّ (س۲ : ۲۲۸) (= کُنْنَ) (۱) جمع مؤنث غائب ماضی -

(۲) ضمیر جمع مؤنث حاضر متصل -

أَكُ (س ۱۹ : ۲۰) (= أَكُوْنُ) واحد متکلم مضارع -

تَكُ (س ۱۱ : ۱۰۹) = تَكُوْنُ واحد مؤنث غائب و مذکر حاضر مضارع -

يَكُ (س ۸ : ۵۳) = يَكُوْنُ واحد مذکر غائب مضارع -

نَكُ (س ۷۴ : ۴۳) = نَكُوْنُ جمع متکلم مضارع -

وَلَيَكُوْناً (س۱۲ : ۳۲) = وَلَيَكُوْنَنْ

كُنْ (واحد مذکر امر حاضر) توهوجا -

--- كُنْ فَيَكُوْنُ (س۲ : ۱۱۱) توهوجا ، اور وہ ہوجاتا ہے - نہ تو اس سے مراد کسی کی طرف خطاب کرنا ہے اور نہ حکم دینا ہے ، اس لئے کہ اگر یہ امر معدوم چیزوں کے لئے ہو تو وہ تو محال ہے ، اور اگر موجود چیزوں کے لئے ہو تو موجود چیزوں کو کہنا ہوگا کہ موجود ہوجاؤ - اور یہ بھی محال ہے - بلکہ اس سے مراد جتلانا ہے کہ خدا کی قدرت اور خواہش تمام کائنات کے ہونے اور موجودات کے ایجاد پانے میں نافذ ہے -

= ليس المراد بقوله كن فيكون خطاب و امر لان ذلك الامران كان للمعدوم فهو محال وان كان الموجود فهو امربان يصير الموجود موجودا وهو محال بل المراد منه التنبيه على نفاذ قدرته ومشيته فى تكوين الكائنات وايجاد الموجودات - (تفسير كبير)

پس خدا جو کرتا ہے اسی قانون قدرت کے مطابق کرتا ہے جو اس نے ان چیزوں کے موجود ہونے کے لئے بنایا ہے -

مَكَانٌ (۱) جگہ - ٹھکانہ - مکان - اطراف - سمت -

● و ياتيه الموت من كل مكان [س ۱۴ : ۱۷

(۲) بدلہ -

● زوج مكان زوج [س ۴ : ۱۹

(۳) مرتبہ - منزلت -

● مكانا عليا [س ۱۹ : ۵۷

مَكَانَكُمْ (س۱۰ : ۲۹)

= اِلْزَمُوْا مَكَانَكُمْ - (بیضاوی)

مَكَانَةٌ (۲) منزلت - مرتبہ -

(۱) استطاعت - طاقت -

اِعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ (س ۶ : ۱۳۵) تم لوگ اپنی استطاعت کے مطابق کام کئے جاؤ - تم سے جو کچھ ہو سکے کئے جاؤ -

--- لَمَسَخْنَاهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ (س ۳۶ : ۶۷) ہم اُنہیں ضرور مٹا دینگے باوجود ان کی قدرت کے -

اِسْتَكَانَ (باب استفعال) = تَضَرَّعَ عاجزی اختیار کرنا - [س ۳ : ۱۴۰

[تحت سَكَنَ

كَأَنَّ = كَ (تشبيه) + أَنَّ (مؤكدة)

(۱) اس کا استعمال اُسی موقع پر ہوتا ہے جہاں مشابہت بیحد قوی ہو -

● قالت کانہ ھو [س ۲۷ : ۴۲

(۲) کبھی تخفیف کر کے اس کی تشدید کو دور بھی کردیتے ھیں۔

● --- سرکان لم یدعنا الی ضرمسہ [س ۱۰ : ۱۲

کَأَیِّنْ کَ (تشبیہ) + اَیّ (تنوین) تعداد میں زیادتی ظاھر کرنے کے لئے آتا ھے۔

● کاین من نبی قاتل معہ ربیون کثیر [س ۳ : ۱۴۵

اس کا تلفظ کئی طرح پر ھوا ھے:

(۱) کائن بر وزن بائع - (ابن کثیر)

(۲) کَأْیِ (بروزن کَعْب)۔

کَوَی

کَوَی (جانور کو) داغ دینا۔

● --- فتکوی بھا جباھھم [س ۹ : ۳۶

کَیَ

کَیْ (۱) حرف تعلیلیہ۔ [س ۵۹ : ۷

(۲) = اَنْ (مصدریہ) [س ۵۷ : ۲۳

کَیْلَا (= کَیْ + لَا) ایسا نہ ھو کہ۔

لِکَیْلَا (= لِ + کَیْ + لَا) تاکہ ایسا نہ ھو نہ۔

کَادَ

کَادَ (۱) تدبیر کرنا۔ (اچھے معنوں میں) انتظام کرنا۔

● --- کذلک کدنا لیوسف [س ۱۲ : ۷۶

(۲) بُرا ارادہ کرنا۔ سازش کرنا۔

● و تاللہ لاکیدن اصنامکم [س ۲۳ : ۵۷

= لا ریدن بھاسوء۔ (راغب)

● انھم یکیدون کیدا [س ۸۶ : ۱۵

= ام یریدون کیدا (س ۵۲ : ۴۲)

کِیْدُوْنِ (س ۷ : ۱۹۴)

= کِیْدُوْنِیْ

کَیْدٌ (۱) تدبیر۔ ارادہ۔

● --- ان کیدی متین [س ۷ : ۱۸۲

(۲) سازش۔ برا ارادہ۔

● --- قال انہ من کیدکن - ان کیدکن عظیم [س ۱۲ : ۲۸

[یہ عزیز مصر کا قول ھے اس کی بیوی سے]۔

● --- لا یضرکم کیدھم شیئا [س ۳ : ۱۲۰

مَکِیْدٌ (اسم مفعول) وہ جس کے خلاف سازش کی گئی۔ وہ جو سازش میں پھنس گیا۔

فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا هُمُ الْمَکِیْدُوْنَ (س ۵۲ : ۴۲)

وہ لوگ جو کفر لئے وھی پھندے میں پھنس جائینگے۔

کَافَ

کَیْفَ کیسا؟ کس طرح؟

کَالَ

کَالَ ماپنا۔ کسی کو ماپ تول کر دینا۔

● --- و اذا کالوھم اووزنوھم ---

[س ۸۳ : ۳

کَیْلٌ (اسم فعل) (۱) غلہ ماپنا۔

(۲) ماپ۔ مقدار۔ [س ۶ : ۱۵۲

(۳) غلّہ۔

● فلا کیل لکم عندی ［س ۱۲ : ۶۰

کَیْلَ بَعِیْرٍ (س ۱۲ : ۶۵) ایک اُونٹ کا بوجھ (غلہ) ۔

مِکْیَالٌ پیمانہ ۔ ماپ ۔ ［س ۱۱ : ۸۳

اِکْتَالَ دوسرے سے (غلہ) ماپ کر لینا ۔

● ۔۔۔ اذا اکتالوا علی الناس یستوفون ［س ۸۳ : ۲

نَکْتَلْ (س ۱۲ : ۶۳)

= نکتیل باب افتعال ۔ یا الف سے بدل گئی جو بوجہ التقائے ساکنین گرا دیا گیا ۔

(مولینا محمد علی)

«باب اللام»

لَ

لَ اس کی چار قسمیں ھیں ۔

(الف) جارہ ۔ اسم ظاھر کے ساتھ مکسور اور ضمیر کے ساتھ مفتوح آتا ھے ۔ مگر یاے متکلم کی ضمیر کے ساتھ ھمیشه لام مکسور ھی آتا ھے ۔

(۱) استحقاق ۔

- الحمد لله [س ۱ : ۱
- ویل للمطففین [س ۸۳ : ۱

(۲) اختصاص ۔

- ۔۔۔ فان کان له اخوة ۔۔۔ [س ۴ : ۱۱

(۳) بمعنی ملک ۔

- له مافی السموت وما فی الارض [س ۴۲ : ۱

(۴) تعلیلیه ۔

- و انه لحب الخیر لشدید [س ۱۰۰ : ۸
- یقول یالیتنی قدمت لحیاتی [س ۸۹ : ۲۴

(۵) = إلٰی

- بان ربك اوحی لها [س ۹۹ : ۵
- کل یجری لاجل مسمی [س ۱۳ : ۲

= کل یجری الی اجل مسمی (س ۳۱ : ۲۹)

(۶) = عَلٰی ۔ (شافعی)

- ویخرون للاذقان یبکون [س ۱۷ : ۱۰۹
- و اذا مس الانسان الضردعانالجنبه [س ۱۰ : ۱۲

- وتله للجبین [س ۳۷ : ۱۰۳
- و ان اساتم فلها [س ۱۷ : ۷
- ولهم اللعنت [س ۴۰ : ۵۲

(۷) = فی

- ونضع الموازین القسط لیوم القیامة [س ۲۱ : ۴۷

(۸) = عند

(۹) = بعد

- اقم الصلوة لدلوك الشمس ۔۔۔ [س ۱۷ : ۷۸

= بعد ۔ (ابن عباس)

(۱۰) = عن

- وقال الذین کفروا للذین آمنوا لو کان خیرا ما سبقونا الیه [س ۴۶ : ۱۱

(۱۱) تبلیغ کے لئے ۔ یہ کسی قول کے سامع کے اسم یا اس چیز کو جر دیا کرتا ھے جو اسی اسم کے معنی میں ھو ۔ مثلا الاذن ۔

(۱۲) بمعنی صیرورۃ اور انجام کار ۔ اسی کو لام عاقبه بھی کہتے ھیں ۔

- فالتقطه آل فرعون لیکون لهم عدوا وحزنا [س ۲۸ : ۸
- ۔۔۔ انما نملی لهم لیزدادوا اثما [س ۳ : ۱۷۸

(۱۳) لام تاکید اور زائدہ یا ضعیف عامل کو قوت دینے کے لئے اور یہی لام فاعل یا مفعول کی تبیین (واضح کرنے) کے لئے بھی آتا ھے ۔

● قل عسی ان یکون ردف لکم بعض الذی تستعجلون [س ۲۷ : ۷۲

● یرید اللہ لیبین لکم [س ۴ : ۲۶

● وکنا لحکمهم شاهدین [س ۲۱ : ۷۸

● --- فتعسالهم [س ۴۷ : ۹

● هیهات هیهات لماتوعدون [س ۲۳ : ۳۶

(ب) ناصبه لام تاکید۔ یہ لام تعلیلیه ہے۔

(ج) جازمه عامل لام طلب (امر)۔ لام کی ذاتی حرکت کسرہ ہوتی ہے۔ وَ اور فَا کے بعد ساکن آتا ہے اور کبھی ثُمَّ کے بعد بھی

● فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی [س ۲ : ۱۸۶

● --- ثم لیقضوا تفثهم [س ۲۲ : ۳۰

● لینفق ذوسعة من سعته [س ٦٥ : ۷

● ونادوا یامالک لیقض علینا ربک [س ۴۳ : ۷۷

(۲) بمعنی تهدید (دھمکی)

● ومن شاء فلیکفر [س ۱۸ : ۲۹

(د) مهمله (غیر عامله)

(۱) لام ابتدا۔ مضمون جمله کی تاکید۔ فعل مضارع کو زمانه حال کے لئے مخصوص کردیتا ہے۔

● لا انتم اشد رهبة فی صدورهم من اللہ [س ۵۹ : ۱۳

● --- لمسجد اسس علی التقوی [س ۹ : ۱۰۸

● اذ قالوا لیوسف واخوه احب الی ابینا منا [س ۱۲ : ۸

خبر پر بھی آتا ہے۔

● ان ربی لسمیع الدعاء [س ۱۴ : ۳۹

● وانك لعلی خلق عظیم [س ٦۸ : ۴

اِنَّ کے اِسم موخر پر بھی آتا ہے۔

● --- ان علینا للهدی و ان لنا للاخرة [س ۹۲ : ۱۲و۱۳

(۲) لام زائدة۔ أَنَّ مفتوحه کی خبر میں اور جو مفعول میں زاید کرتا ہے۔

--- اِلَّآ اِنَّهُمْ لیاکلون الطعام (سعید بن جبیر کی قرأت) [س ۲۵ : ۲۱

● --- یدعوا لمن ضره اقرب من نفعه [س ۲۲ : ۱۳

اِنَّ کےساتھ کبھی اس کے اسم میں اور کبھی اُس کی خبر میں۔

● ان فی ذلك لعبرة --- [س ۳ : ۱۳

● ان ربك لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴

(۳) وہ لام جو قسم یا لو یا لولا کے جواب میں آتا ہے۔

● قالوا تاللہ لقد آثرك اللہ علینا [س ۱۲ : ۹۱

● لو تزیلوا لعذبنا الذین کفروا --- [س ۴۸ : ۲۵

● ولولا دفع اللہ الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض --- [س ۲ : ۲۵۱

(۴) لام موطئة (المؤذنة)۔ یہ لام کسی حرف شرط پر اس بات کا علم دینے کے لئے داخل ہوتا ہے کہ جواب شرط اس کے بعد مع اس کے ایک مقدر قسم پر مبنی ہے۔

● لئن اخرجوا لایخرجون معهم۔ ولئن قوتلوا لا ینصرونهم۔ ولئن نصروهم لیولن الادبار ثم لاینصرون [س ۵۹ : ۱۲

● لما آتیتکم من کتاب وحکمة [س ۳ : ۸۱

(۵) لام قَسَم۔

● لعمرك انهم لفی سکرتهم یعمهون
[س ۱۵ : ۷۲

لَا

لَا (۱) = اِنْ نافیة (لاتبریه)
● لا اله اُلاهو الرحمان الرحیم [س۲ : ۱۶۳
(۲) = لَیْسَ
● --- ولا اصغر من ذلك ولا اکبر الا فی کتاب مبین [س ۱۰ : ۹۱
(۳) عاطفة (أزهری)
● لا جرم ان الله یعلم ما یسرون وما یعلنون
[س ۱۶ : ۲۳
(۴) جوابیه -
● لا اقسم بهذا البلد --- [س ۹۰ : ۱
(۵) توکید یا زائدة -
● ما منعك ان لا تسجد [س ۷ : ۱۱
● ما منعك اذ رایتهم ضلوا الاتتبعن
[س ۲۰ : ۹۲ و ۹۳
● --- لئلا یعلم اهل الکتاب الا یقدرون علی شیٔ من فضل الله [س ۵۷ : ۲۹
● وما یستوی الا عمی والبصیر ولا الظلمات ولاالنور ولاالظل ولاالحرور ---
[س ۳۵ : ۲۰
(۶) = غَیْر (اِسم)
● --- غیر المغضوب علیهم ولاالضالین
[س ۱ : ۷
● لا مقطوعة ولا ممنوعة [س ۵۶ : ۳۳
لَاتَ = لَا (نافیة) + تاۓ (تانیث یا تاکید یا مبالغة) = لَیْسَ [س ۳۸ : ۳

لَاَحْتَنِکَنَّ [حَنَكَ

لَاَعْنَتَکُمْ [عَنَتَ

لَأَكَ

لَأَكَ (= أَلْأَكَ)
مَلْأَكٌ (جمع مَلَائِکَةٌ)
= مَلَكٌ فرستاده - [مَلَكَ

لَأْلَأَ

لُؤْلُؤْ (اسم جنس) بڑے بڑے موتی -

لَبَّ

أَلْبَابٌ (جمع - واحد لُبٌّ) قلب - دل - سمجھ - عقل -
أُولُو الْأَلْبَابِ (س ۲ : ۲۶۹) دل اور دماغ رکھنے والے - سمجھ رکھنے والے -

لَبِثَ

لَبِثَ دیر کرنا - ٹھہرنا - عارضی طور پر قیام کرنا -
وَلَبِثُوا فِی کَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوا تِسْعًا (س۱۸ : ۲۴) اور اصحاب کہف رہے اپنی کھوہ میں تین سو برس اور نو برس اور- اس سے پہلے (آیت ۲۰ میں) اصحاب کہف کی تعداد کے بارے میں لوگوں کے متعدد اقوال نقل کئے ھیں ، اسی طرح یہاں بھی ان کے ٹھہرنے کی مدت کے بارے میں لوگوں کا قول نقل کیا ھے -(قتادہ اور مطرب بن عبد الله - ابن‌عباس به روایت ابن ابی حاتم) - چنانچه ابن مسعود کی قرأت میں

یہ آیت یوں ہے : وَ قَالُوْا وَلَبِثُوْا ---

--- فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ

عَاماً (س ۲۹ : ۱۴) اور نوح اپنی قوم میں (شارع کی حیثیت سے) ساڑھے نو سو سال رہے (یہاں تک کہ حضرت ابراھیم آئے جن کا ذکر آگے (آیت ۱۶ میں) آتا ہے۔

لَابِثٌ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا - قیام کرنے والا - [س ۷۸ : ۲۳

تَلَبَّثَ (+ بِ) ٹھہرنا - قیام کرنا - [س ۳۳ : ۱۴

لَبَدَ

لُبَدٌ بہت - ڈھیروں (دولت) [س ۹۰ : ۶

لِبَدٌ (جمع - واحد لِبْدَةٌ) بھیڑ [س ۷۲ : ۱۹

لَبَسَ

لَبَسَ (۱) ڈھانکنا - کپڑا پہنانا -

(۲) خلط ملط کرنا - ملا دینا - (+ بِ)

● ولا تلبسوا الحق بالباطل [س ۲ : ۴۲

(۳) مشکوک کرنا - مشتبہ کرنا - مغلق بنا دینا - مبہم بنا دینا - (+ عَلٰی)

● --- وللبسنا علیھم ما یلبسون [س ۶ : ۹

(۴) تفرقہ ڈالنا -

● --- او یلبسکم شیعا [س ۶ : ۶۵

لَبْسٌ (اسم فعل) اُلجھن -

● --- بل ھم فی لبس من خلق جدید [س ۵۰ : ۱۴

لَبِسَ پہننا - جامہ پہننا -

● --- و یلبسون ثیابا خضر [س ۱۸ : ۳۱

لِبَاسٌ (۱) پہناوا - لباس - [س ۲۲ : ۲۳

(۲) باعث راحت -

● --- و ھوالذی جعل لکم اللیل لباسا [س ۲۵ : ۴۷

● --- ھن لباس لکم وانتم لباس لھن [س ۲ : ۱۸۷

لِبَاسُ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ (س ۱۶ : ۱۱۲) انتہائی بھوک اور خوف - (تاج - قاموس)

لَبُوْسٌ (۱) (مذکر) کپڑا - ھتھیار -

(۲) (مونث) زرہ - [س ۲۱ : ۸۰

لَبَنَ

لَبَنٌ دودھ - [س ۱۶ : ۶۶

لَجَّ

لَجَّ (+ فِی) ضد سے اڑے رہنا -

● --- بل لجوا فی عتو و نفور [س ۶۷ : ۲۱

لُجَّةٌ گہرا پانی - [س ۲۷ : ۴۴

لُجِّیٌّ وسیع گہرا پانی - [س ۲۴ : ۴۰

لَجَأَ

مَلْجَأٌ پناہ کی جگہ - [س ۴۲ : ۴۷

لَحَدَ

أَلْحَدَ (۱) حق سے انحراف کرنا - بیجا استعمال کرنا -

● --- الذین یلحدون فی آیاتنا [س ۴۱ : ۴۰

(۲) اعتراضاً غلط نسبت دینا (+ إلیٰ)
● --- لسان الذی یلحدون الیه اعجمی
[س ۱۶ : ۱۰۳
= یعترضون - (فراء)

إِلْحَادٌ (اسم فعل) کجروی - بے باکی -
[س ۲۲ : ۲۵

مُلْتَحَدٌ پناہ کی جگہ - [س ۱۸ : ۲۷

لَحَفَ

إِلْحَافٌ (اسم فعل) چمٹ جانا - پیچھے پڑجانا -
[س ۲ : ۲۷۳

لَحِقَ

لَحِقَ (+ ب) آلینا - پہنچ جانا -
● --- منهم لما یلحقوا بهم [س ۶۲ : ۳

أَلْحَقَ ملانا - شامل کرنا -
● -- والحقنی بالصالحین [س ۱۲ : ۱۰۱

لَحَمَ

لَحْمٌ (جمع لُحُوْمٌ)
(۱) خوراک - غذا -
● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دما مسفوحا او لحم خنزیر فانه نجس ---
[س ۶ : ۱۴۷
(۲) گوشت - [س ۲۲ : ۳۷

لَحَنَ

لَحْنٌ طرز -
لَحْنُ الْقَوْلِ (س ۴۷ : ۳۰) خاص طرز کلام -

لَحَیَ

لِحْيَةٌ داڑھی - [س ۲۰ : ۹۴

لَدَّ

لُدٌّ (جمع - واحد أَلَدُّ (= أَلْدَدُ) بہت جھگڑالو -
[س ۱۹ : ۹۸

لَدُنَ

لَدُنْ پاس - نزدیک -
مِنْ لَدُنْ حضور سے - طرف سے -

لَدَی

لَدَی = لَدُنْ = عِنْدَ [س ۴۰ : ۱۸
لَدَا = لَدَی [س ۱۲ : ۲۵

لَذَّ

لَذَّ مزہ پانا - مزہ لینا - [س ۴۳ : ۷۱
لَذَّةٌ (۱) مزہ - خوشی - لذت -
(۲) مزیدار - لذیذ -
● --- لذة للشاربین [س ۳۷ : ۴۶
= لذیذة = ذات لذة - (لسان)

لَزَبَ

لَازِبٌ (اسم فاعل) = لازم چمٹ جانے والا -
[س ۳۷ : ۱۱

لَزِمَ

لِزَامٌ (اسم فعل) لازمی بات - بات جو ہوکر رہے -

لِزَامًا (س ۲۰ : ۱۲۹ ؛ س ۲۵ : ۷۷)
= لَازِمًا

اَلْزَمَ (۱) مضبوطی سے جما رکھنا ۔
● --- والزمهم كلمة التقوى [س ۴۸ : ۲۶
(۲) جبر کرنا ۔
● --- انلزمكموها وانتم لها كارهون
[س ۱۱ : ۳۰

لسن

لِسَانٌ (مذکر و موٴنث ۔ جمع اَلْسِنَةٌ)
(۱) جسم کا عضو ، زبان ۔ [س ۹۰ : ۹
(۲) انسان کی بولی ۔ [س ۱۴ : ۴
(۳) قوت گویائی یا بیان ۔
● --- هوا فصح منی لسانا [س ۲۸ : ۳۴
(۴) تعریف ۔
● --- وجعلنا لهم لسان صدق عليا
[س ۱۹ : ۵۰
= اكرمنا هم بالثناء الحسن ۔(ابن عباس)
عُقْدَةٌ مِنْ لِسَانِیْ (س ۲۰ : ۲۵) میری قوت گویائی میں رکاوٹ ، لکنت ۔
= ولا ينطلق لِسَانِیْ (س ۲۶ : ۱۳)
لسان صدق (س ۱۹ : ۵۰) تحت صَدَقَ ۔

لطف

لَطِيْفٌ (۱) تیز ۔ تیز نظر ۔ باریک بین ۔
[س ۲۲ : ۶۳
(۲) مہربان ۔ رحیم ۔ کریم ۔ [س ۴۲ : ۱۹
تَلَطَّفَ ہوشیاری سے کام کرنا ۔
● --- فلياتكم برزق منه وليتلطف ولا يشعرن بكم احدا [س ۱۸ : ۱۸

لظی

لَظٰی = لَظٰی [س ۷۰ : ۱۵
تَلَظّٰی تیزی سے شعلہ مارنا ۔ [س ۹۲ : ۱۴

لعب

لَعِبَ کھیلنا ۔ ناسنجیدہ حرکت کرنا ۔
[س ۶ : ۹۲
لَعِبٌ (اِسم فعل) کھیل ۔ ناسنجیدہ حرکت یا بات ۔ [س ۵ : ۶۰
لَاعِبٌ (اسم فاعل) وہ جو کھیل کرے، ٹھٹھا کرے ۔ [س ۲۳ : ۵۵

لعل

لَعَلَّ حرف عامل ہے ۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے ۔
(۱) = کَیْ (تاکہ) توقع (ترجی)۔
● واتقوا الله لعلكم تفلحون [س ۲ : ۱۸۹
(۲) ناپسند چیز سے ڈرنا (تبعید)۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ۔
● وما يدريك لعل الساعة قريب
[س ۴۲ : ۱۷
● فلعلك تارك بعض مايوحى اليك وضائق به صدرك --- [س ۱۱ : ۱۲
(۳) تعلیلیہ ۔
● فقولا له قولا لينا لعله يتذكر او يخشى
[س ۲۰ : ۴۴

(۴) بمعنی استفہام -

● لاتدری لعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا
[س ٦٥ : ١

● --- وما یدریک لعله یزکی [س ٨٠ : ٣

(٥) بمعنی تشبیہ -

● اتبنون بکل ریع آیة تعبثون و تتخذون
مصانع لعلکم تخلدون [س ٢٦ : ١٢٨و ١٢٩
= کانکم تخلدون - (ابن عباس)

لَعَلَّا = لَ + [عَلَا

لَعَنَ

لَعَنَ پھٹکارنا- در درانا - پاس پھٹکنے نہ دینا -

● --- و غضب اللہ علیه ولعنه
[س ۴ : ۹۲

لَعْنٌ (اسم فعل) پھٹکار - [س ۳۳ : ٦٨

لَعْنَةٌ = لَعْنٌ

لَاعِنٌ (اسم فاعل) پھٹکارنے والا -
[س ٢ : ١٥٩

مَلْعُوْنٌ (اسم مفعول) پھٹکارا ہوا -
[س ۳۳ : ٦١

لَعَنتُمْ = لَ + [عَنَتَ

لَغَبَ

لُغُوْبٌ (اسم فعل) تکان - تھکاوٹ -
[س ۳٥ : ۳٥

لَغَا

لَغِيَ لغو بات کرنا -

● --- والغوا فیه لعلکم تغلبون
[س ۴١ : ٢٦

لَغْوٌ (اسم فعل) فضول بات - [س ٥٢ : ٢٣

لَاغِيَةٌ فضول یا بیہودہ بات - [س ٨٨ : ١١

لَفَّ

أَلْفَافٌ گھنے لگے ہوئے درخت -
[س ٧٨ : ١٦

لَفِيْفٌ سمٹی ہوئی بھیڑ -

لَفِيفًا = جَمِيعًا - (لغت جرہم)

● --- جئنا بکم لفیفا [س ١٧ : ١٠۴
= جَمِيْعًا (ابن عباس)

إِلْتَفَّ (+ب) مل جانا (ایک چیز کا دوسری سے) -

● --- والتفت الساق بالساق
[س ٧٥ : ٢٩

لَفَتَ

لَفَتَ (+ عَنْ) پھیر دینا -

● --- اجئتنا لتلفتنا عما وجدنا علیه آباءنا
[س ١٠ : ٧٨

إِلْتَفَتَ گھوم کر یا پیچھے پھر کر دیکھنا -

● --- ولا یلتفت منکم احد [س ١١ : ٨١

لَفَحَ

لَفَحَ جلانا - جھلس دینا -

● --- تلفح وجوههم النار [س ٢٣ : ١٠۴

لَفَظَ

لَفَظَ منہ سے بولنا -

● --- ما یلفظ من قول --- [س ٥٠ : ١٨

لفا

أَلْفَی پانا۔

● الفینا علیه آباء نا [س ۲ : ۱۷۰

لقب

لَقَبٌ (جمع أَلْقَابٌ) لقب۔ پکارنے کا نام۔

[س ۴۹ : ۱۱

لقح

لَوَاقِحُ (اسم فاعل۔ جمع۔ واحد لَاقِحٌ) وہ جو حاملہ بناتے ہیں اور بار آور کرتے ہیں۔ یہ لفظ ریاح یا ہواؤں کے بارے میں استعمال ہوا ہے کہ انہیں کے ذریعہ سے بادلوں میں پانی پہنچتا ہے اور نیز مادہ درختوں میں نر درختوں سے زر (پھول کا زیرہ)۔

● ۔۔۔ وارسلنا الریاح لواقح [س ۱۵ : ۲۲

لقط

اِلْتَقَطَ پڑی ہوئی چیز پالینا اور اُٹھا لینا۔

● ۔۔۔ فالتقطه آل فرعون [س ۲۸ : ۸

لقف

لَقِفَ آلینا۔ مات کرنا۔

● ۔۔۔ فاذا هی تلقف ما یافکون

[س ۲۶ : ۴۵

لقم

لُقْمَانُ یہ حبشی حکیم غالباً نوبیہ یا مصر کے رہنے والے تھے۔ [س ۳۱ : ۱۲

اِلْتَقَمَ منہ سے پکڑنا۔ [چنانچہ بوسہ لیا کو کہتے ہیں اِلْتَقَمَ فَاهَا

● ۔۔۔ فالتقمه الحوت [س ۳۷ : ۱۴۲

لقی

لَقِیَ (۱) ملنا۔ دیکھنا۔ [س ۱۸ : ۷۵

(۲) تکلیف میں پڑنا۔ (+ مِنْ)

● ۔۔۔ لقد لقینا من سفرنا هٰذا نصبا

[س ۱۸ : ۶۳

لِقَآءٌ (اسم فعل) ملنا۔ [س ۴۱ : ۵۴

لَاقٍ (= لَاقِیٌ۔ اسم فاعل) ملنے والا۔ پانے والا۔

● ۔۔۔ فهو لاقیه [س ۲۸ : ۶۱

تِلْقَآءٌ (اسم فعل) ملنا۔ ملاقات۔

تِلْقَآءَ طرف۔ جانب۔ [س ۲۸ : ۲۲

مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِیْ (س ۱۰ : ۱۶) اپنے جی سے۔ اپنی طرف سے۔

لَقّٰی (۱) ڈالنا۔ اُوپر سے ڈالنا۔ نازل کرنا۔

● ۔۔۔ لتلقی القرآن [س ۲۷ : ۶

(۲) توفیق دینا۔

● وما یلقاها الا الذین صبروا [س ۴۱ : ۳۵

وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلَامًا (س ۲۵ : ۷۵) اور وہاں استقبال کیا جائیگا اُن کا دعا اور سلام کے ساتھ۔

وَمَا یُلَقّٰهَا اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا (س ۴۱ : ۳۵) اور اس بات کی توفیق تو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو استقلال سے کام کرتے ہیں۔

= یعلم و یوفق لها ۔(لسان)

لَاقٰی ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔

لِقَآءٌ (اسم فعل) ملاقات ۔ سامنا ۔

وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوْسَی الْکِتَابَ فَلَا تَکُنْ فِیْ مِرْیَۃٍ مِّنْ لِّقَآئِہٖ (س ۳۲ : ۲۳) اور ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی، اس لئے اے نبی! تو کتاب کے ملنے کے بارے میں شک میں نہ پڑ (تجکو بھی اُسی طرح خدا کی طرف سے کتاب ملکر رہیگی) ۔

مُلَاقٍ (= مُلَاقِیٌ ۔ اسم فاعل) ملنے والا ۔

--- اَنَّهُمْ مُّلَاقُوْا رَبِّهِمْ (س ۲ : ۴۳) کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں (اور اس کو اپنا حساب دیں گے) ۔

مُلَاقُوْا = مُلَاقُوْنَ

اَلْقٰی پھینکنا ۔ ڈالنا ۔ اوپر سے بھیجنا ۔ گرادینا ۔ دل میں بات ڈالنا ۔ وسوسہ ڈالنا ۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِهٖ ۔ فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْکِمُ اللّٰهُ آیَاتِهٖ (س ۲۲ : ۵۲) ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے ہمارے احکام پڑھ کر سنا دیئے تو بدمعاش لوگوں نے اس کی قرأت میں کچھ باتیں ملا کر تحریف نہ کر دی ہو ۔ مگر خدا مٹا دیتا ہے وہ باتیں جو بدمعاش لوگ ملا دیتے ہیں (اور انہیں جمنے نہیں دیتا) بلکہ خدا اپنے احکام مستحکم کردیتا ہے ۔

--- لِمَنْ اَلْقٰی اِلَیْکُمُ السَّلٰمَ (س ۴ : ۹۶) اُسے جو پیش کرے تمہیں سلام، جو تمہیں سلام کرے ۔

--- تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّۃِ (س ۶۰ : ۱) پیغام بھیجتے ہو اُن کو دوستی کا ۔

--- اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ (س ۵۰ : ۳۶) یا جو کان لگا کر سنے ۔

اِذْهَبْ بِّکِتٰبِیْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَیْهِمْ (س ۲۷ : ۲۸) میرے اس خط کو لیکر جاؤ اور اس کے سامنے پیش کرو ۔

فَاَلْقِهْ = فَاَلْقِه

--- اَلْقِیَا فِیْ جَهَنَّمَ کُلَّ کَفَّارٍ عَنِیْدٍ (س ۵۰ : ۲۳) ہر ناقدرے عناد رکھنے والے کو جہنم میں ڈالو، ڈالو ۔

اَلْقِیَا (تثنیه به معنی حکم و تاکید) = اَلْقِ اَلْقِ ۔ (ابن جریر)

وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَۃِ (س ۲ : ۱۹۱) اور نہ اپنے تئیں تہلکے میں ڈالو ۔

بِاَیْدِیْکُمْ = اَنْفُسَکُمْ (ب زائدۃ)

مُلْقٍ (= مُلْقِیٌ اسم فاعل) (۱) ڈالنے والا ۔ [س ۱۰ : ۸۰

(۲) پیش کرنے والا ۔

● فَالْمُلْقِیٰتِ ذِکْرًا [س ۷۷ : ۵

تَلَقّٰی (۱) لینا ۔ حاصل کرنا ۔ سیکھنا ۔

● فتلقی آدم من ربه [س ۲ : ۳۷

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ (س ۲۴ : ۱۴) جب تم نقل کرنے لگے اُس کی اپنی زبانوں سے ۔

تَلَقَّوْنَهٗ = تَتَلَقَّوْنَهٗ

اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیَانِ (س ۵۰ : ۱۶) جب دونوں نقل کرنے والے نقل کرتے ہیں ۔

مُتَلَقِّیَانِ (تثنیه اسم فاعل) ۔

تَلَاقِ (= تَلَاقِیْ ۔ اسم فعل) ایک دوسرے کا ملنا ، سامنا ہونا ۔

یَوْمَ التَّلَاقِ (س ۴۰ : ۱۵) اپنے اعمال سے سامنا ہونے کا وقت ۔

= یَوْمَ التَّلَاقِیْ

اِلْتَقٰی ملنا ۔ ایک دوسرے سے ملنا ۔

[س ۵۴ : ۱۲

لٰکِنْ

لٰکِنْ لیکن ۔

لٰکِنَّ = لٰکِنْ

لِلْاَوّٰبِیْنَ لِ + [اَوَّابٌ (اَابَ = اَوَبَ)

لَمْ

لَمْ (حرف جزم) فعل مضارع کی نفی ہو کر اس کو ماضی کے معنوں میں بدل دیتا ہے ۔

● لم یلد ولم یولد [س ۱۱۲ : ۳

لَمَّا (۱) = لَمْ (نافیه) + مَا (زائدة) = لَمْ

(۲) اب تک نہیں ۔

(۳) = اِذْ (جب)

● ولما ورد ماء مدین [س ۲۸ : ۲۲

(۴) = اِنْ + لَا = اِلَّا (استثنائیه)

● ان کل نفس لما علیها حافظ [س ۸۶ : ۴

(۵) = لَمِنْ + مَا کوئی بھی ہو ۔ (لسان)

(۶) = لَمًّا جمع کرکے ۔

● و ان کلا لما لیوفینهم ربک اعمالهم

[س ۱۱ : ۱۱۱

(۷) زائدة ۔

● وان کل ذلك لما متاع الحیوة الدنیا

[س ۴۳ : ۳۵

لَمَّ

لَمًّا سب کا سب ۔ پورا ۔

● ۔۔۔ وتاکلون التراث اکلا لما

[س ۸۹ : ۱۹

لَمَمٌ وہ بات جو گناہ کے قریب تر ہو ۔ ایسی بات جو قریب قریب گناہ کے ہو ۔ وہ قصور جو گناہ تک نہ پہنچے ۔ [س ۵۳ : ۳۲

لَمَحَ

لَمْحٌ (اسم فعل) لمحه ۔ آنکھ کا جھپکنا ۔

[س ۱۶ : ۷۷

لَمَزَ

لَمَزَ بدنام کرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ عیب لگانا ۔

[س ۴۹ : ۱۱

لُمَزَةٌ بدگوئی کرنے والا - عیب لگانے والا -
[س ۱۰۴ : ۱

لَمَسَ

لَمَسَ ٹٹولنا - باتوں کی ٹوہ لگانا -
● و انا لمسنا السماء [س ۷۲ : ۸
لَامَسَ بی بی کو چھونا - بیوی کے پاس جانا-
[س ۴ : ۴۳
اِلْتَمَسَ تلاش کرنا -
● فالتمسوا نورا [س ۵۷ : ۱۳

لَنْ

لَنْ حرف نفی تاکیدی (مستقبل کے لئے) - ہرگز نہیں -
● لن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ولو حرصتم [س ۴ : ۱۲۸

لَهِبَ

لَهَبٌ دھکتی ہوئی آگ - [س ۱۱۱ : ۳
اَبُو لَهَبٍ (س ۱۱۱ : ۱) آنجناب صلعم کے چچا عبد العزی بن عبد المطلب کی کنیت تھی - اسلام کی تبلیغ کے آپ سخت مخالف اور آنجناب کے دشمن بن گئے تھے -

لَهَثَ

لَهَثَ (کتے کا) زبان لٹکا دینا -
● --- ان تحمل علیہ یلھث او تترکہ یلھث - [س ۷ : ۱۷۵

لَهِمَ

اَلْهَمَ بات کو دل میں اُتارنا - سمجھا دینا - الہام کرنا -
--- فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)
= بیّن ، علّم ، عرّف - (ابن عباس ومجاھد) اورھرمتنفس کے دلنشین کردیا ، واضح طور پرسمجھا دیا ، بتادیا ، اس کے لئے اس کی بُرائی اور اس سے بچنے کا طریقہ -

لَهَا

لَهْوٌ (اسم فعل) کھیلنے کی چیز - کھلونا - کھیل - تماشہ - بیکار بات - فضول بات -
لَهْوَ الْحَدِیْثِ (س ۳۱ : ۵) کھیل کی بات - واھیات خرافات قصے - ایسی بات جس کا کوئی مقصد نہ ہو -
اِنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ (س ۴۷ : ۳۶) فوری عیش تو محض ناسنجیدگی اور بے مقصد بات ہے -
لَاہٍ (= لَاهِیٌ اسم فاعل) کھیل کرنے والا -
لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ (س ۲۱ : ۳) کھیل میں لگے ہیں دل اُن کے - اُن کے دلوں میں کوئی مقصد نہیں ، وہ غفلت میں پڑے ہیں -
اَلْهٰی (۱) مصروف رکھنا - مشغول رکھنا - دھوکا دینا -
● الھکم التکاثر [س ۱۰۲ : ۱
(۲) پھیر دینا (+ عَنْ) -
تَلَهّٰی (+ عَنْ) غافل ہونا - [س ۸۰ : ۱۰

لَوْ

لَوْ (۱) = لَیْتَ (بمعنی تمنی) -

● --- یودوا لوانهم بادون فی الاعراب
[س ۳۳ : ۲۰

● فلوان لنا کرۃ فنکون من المؤمنین
[س ۲۶ : ۱۰۲

(۲) = اِنْ (شرطیہ)

(۳) = اَنْ (مصدریہ)

● ود کثیر من اہل الکتاب لویردونکم من بعد ایمانکم کفارا --- [س ۲ : ۱۰۹

● یود احدھم لویعمر الف سنۃ [س ۲ : ۹۶

(۴) بمعنی تقلیل

● کونوا قوامین بالقسط شہداء للہ ولو علی انفسکم --- [س ۴ : ۱۳۵

لَوْلَا = لَوْ (شرطیہ) + لَا (نافیہ) اگر نہیں۔

● فلولا انہ کان من المسبحین للبث فی بطنہ الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۳

[فعل منفی ہوتو بغیر لام آتا ہے :]

● ولولا فضل اللہ علیکم و رحمتہ ما زکی منکم من احد ابدا [س ۲۴ : ۲۱

[جب اس سے ملکر کوئی ضمیر آئے تو رفع کی ضمیر ہو :]

● لولا انتم لکنامؤمنین [س ۳۴ : ۳۱

(۲) = ھلّا (استفہامیہ) کیوں نہیں ؟

● لولا انزل الیہ ملك [س ۲۵ : ۷

● لولا تستغفرون اللہ [س ۲۷ : ۴۶

● فلولا اذابلغت الحلقوم --- فلولا ان کنتم غیر مدینین ترجعونھا [س ۵۶ : ۸۳

(۳) = مَا نافیہ۔(ہروی)

● فلولا کانت قریۃ آمنت فنفعھا ایمانھا الاقوم یونس [س ۱۰ : ۹۸

= ما کانت قریۃ۔ (روایت ابن ابی حاتم)

لَوْمَا = لَوْ + مَا = لَوْلَا (استفہامیہ) کیوں نہیں ؟ [س ۱۵ : ۷

لَاتَ

لَاتَ = لَا (نافیہ) + تَ (تانیث یا زائدۃ)

● --- لات حین مناص [س ۳۸ : ۳

اَللَّاتُ عرب جاہلیت کا ایک بُت۔
[س ۵۳ : ۱۹

لَاحَ

لَوْحٌ (جمع اَلْوَاحٌ) (۱) تختہ۔
[س ۵۴ : ۱۳

ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختوں اور کیلوں کی بنی ہوئی کشتی۔

(۲) کتبے ۔ لکھے ہوئے تختے۔
[س ۷ : ۱۴۵

فِیْ لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

= فِیْ کِتَابٍ مَکْنُوْنٍ (س ۵۶ : ۷۸)

(۱) خدا کے علم میں۔

(۲) جریدۂ عالم میں، صفحہ ہستی میں۔

= ما بین السماء والارض و ما بین المشرق والمغرب۔ (ابن عباس)

لَوَّاحٌ (مبالغہ) رنگ متغیر کردینے والا۔ (+ ل) [س ۷۴ : ۲۹

لَاذَ

لِوَاذٌ (اسم فعل) پناہ کے لئے کسی چیز کی آڑ لینا۔ [س ۲۴ : ۶۳

لَاطَ

لُوْطٌ حضرت لوطؑ نبی۔

لُؤْلُؤٌ [لَأْلَأَ]

لَامَ

لَامَ ملامت کرنا۔ الزام لگانا۔

● فلاتلوموني ولوموا انفسكم [س ۱۴ : ۲۲]

لَوْمَةٌ الزام۔ ملامت۔ [س ۵ : ۵۷]

لَائِمٌ (اسم فاعل) وہ جو عیب لگائے، نکالے۔ [س ۵ : ۵۷]

لَوَّامٌ (اسم مبالغہ) وہ جو ہمیشہ دوسروں کا عیب نکالے۔

اَلنَّفْسُ اللَّوَّامَةُ (س۷۵ : ۲) [تحت نَفَسَ

مَلُوْمٌ (اسم مفعول) قابل الزام یا ملامت۔ [س ۵۱ : ۵۴]

مُلِيْمٌ (اسم فاعل) (۱) قابل ملامت۔ [س ۳۷ : ۱۴۲]

(۲) اَلَامَ میں ہمزہ تعدیہ کے لئے لیکر (جیسے اقدمتہ میں) یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ وہ ملامت کرنے والے تھے یعنی اپنے آپ کو۔ (مولینا محمد علی از روح المعانی۔)

تَلَاوُمٌ ایک دوسرے کو ملامت کرنا، الزام دینا۔

● فاقبل بعضهم على بعض يتلاومون [س ۶۸ : ۳۰]

لَوْنٌ

لَوْنٌ (جمع اَلْوَانٌ) رنگ۔ ظاہری صورت، جنس۔

اَلْوَانٌ انواع و اقسام۔

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهُ (س۱۶ : ۱۳) اس کے انواع و اقسام ہیں مختلف۔

لَوَى

لَوَى مروڑنا۔ توڑ مروڑ کرنا۔

يَلْوُنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ (س ۳ : ۷۸)۔ مروڑتے ہیں اپنی زبانیں کتاب پڑھنے میں۔ الفاظ کو منہ سے بگاڑ کر معنی بدل دیتے ہیں۔

لَیٌّ (اسم فعل) توڑ مروڑ کرنا۔

... لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ (س ۴ : ۴۶) تلفظ کرنے میں اپنی زبانیں مروڑ کر الفاظ بگاڑ کر ادا کرتے ہیں۔

لَوَّى پھیر دینا۔ منحرف کرنا۔

لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ (س ۶۳ : ۵) یہ (تکبر سے) اپنے سر پھیر لیتے ہیں (اکڑنے لگتے ہیں)۔

لَاتَ

لَيْتَ حرف بہ معنی تمنی (کاش)۔

يَا لَيْتَ اے کاش۔

لَسْتُ (واحد متکلم ماضی) میں نہیں ہوں۔

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ (س۷ : ۱۷۲) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں؟

اس آیت میں نہایت لطیف پیرایہ میں انسان کی فطرت کا بیان ہے۔ خدا نے بنی آدم کی اولاد کو پیدا کیا، اور خود اُن کو اُن پر گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں

ہوں ؟ سب نے کہا کیوں نہیں ۔ یہ اشارہ اس بات کا ہے کہ خدا نے فطرت انسانی ایسی بنائی ہے کہ جب وہ خود اپنی فطرت پر غور کرے اور اس کو سوچے سمجھے تو وہی اس کی فطرت خدا کے خدا ہونے پر گواہی دیتی ہے چنانچہ فرمایا : وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۔ اور قَالُوْا بَلٰى اسی فطرت کی تصدیق ہے ۔ یہ صاف اس بات کی ہدایت ہے کہ ہر اِنسان خدا پر ایمان لانے کو اپنی فطرت کی رو سے مکلف ہے ۔

والقول الثانی فی تفسیر هذه الاية قول اصحاب النظر و ارباب المعقولات انه تعلی اخرج الذرية وهم الاولاد من اصلاب آبائهم و ذلک الاخراج انهم کانوا نطفة فاخرجها الله تعلی فی ارحام الامهات و جعلها علقة ثم مضغة ثم جعلهم بشرا سویا وخلقا کاملا ثم اشهدهم علی انفسهم بما رکب فیهم من دلائل وحدانيته وعجائب خلقه و غرائب صنعه فبالاشهاد صاروا کانهم قالوا بلی و ان لم یکن هناك قول باللسان وکذلك نظائر منها قوله تعلی فقال لها وللارض ائتیا طوعا او کرها قالتا آتینا طایعین ومنها قوله تعلی انما امرنا لشیء اذا اردناه ان نقول له کن فیکون ۔ وقوله العرب : قال الجدار للوتد لم تشقنی قال سل من یدقنی فان الذی ورای ماخلانی ورای ۔ وقال الشاعر : امتلا الحوض و قال قطنی ۔ فهذا النوع من المجاز و الاستعارات مشهور فی الکلام فوجب حمل الکلام علیه ۔ (تفسیر کبیر)

لَيْسَ

لَيْسَ (= لَيْسَ) نہیں ہے ، نہیں ہوتا ، نہیں ہوگا ۔ (اِستغراق والی نفی) ۔ ہرگز نہیں ۔

● ۔۔۔ الا یوم یاتیهم لیس مصروفا عنهم [س ۱۱ : ۸

لَيْلٌ

لَيْلٌ (مذکر و مؤنث ۔ جمع لَيَالٍ = لَيَالِيُّ) لَيَالِيَ ۔

(۱) رات ۔

● واللیل اذا یغشی [س ۹۲ : ۱

(۲) رات اور دن ۔

● قال آیتک الا تکلم الناس ثلاث لیال سویا [س ۱۹ : ۱۰

= ثلاثة ایام (س ۳ : ۴۰)

لَيْلًا راتوں رات ۔

● ۔۔۔ الذی أسری بعبده لیلا [س ۱۷ : ۱

لَيْلَةٌ ایک رات ۔

لِئَلَّا

لِئَلَّا (= ل + أَنْ + لَا) (۱) ایسا نہ ہو کہ ۔ مبادا ۔

(۲) = لِكَيْ تاکہ ۔ (اِبن عباس)

● ۔۔۔ لئلا یعلم اهل الکتاب الا یقدرون علی شیءٍ من فضل الله ۔۔۔ [س ۵۷ : ۲۹

لَانَ

لَانَ نرم ہونا ۔ نرمی کرنا ۔ مہربان ہونا ۔ (+ ل)

● فبما رحمة من الله لنت لهم [س ۳ : ۱۵۸

لِيْنَةٌ تر و تازہ کھجور کے درخت ۔ [س ۵۹ : ۵

لَيِّنٌ نرم ۔ مہربان ۔ [س ۲۰ : ۴۴

أَلَانَ (+ لِ) نرم کرنا -

أَلَنَّا (س ۳۴ : ۱۰) = أَلَنَّا هم نے نرم کردیا -

وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ (س ۳۴ : ۱۰) هم نے سلیمان کے لئے لوها بهی نرم کردیا (هم نے اس کو لوها نگهلانے کا بهی علم دیا تها) -

لَيَه

لَاهُ چهپی چیز - وه جو ظاهر نهیں -

أَللهُ = أَلْ + لَاهُ = أَلْبَاطِنُ وه ذات جس کی مثال بهی نهیں دی جاسکتی - لیس کمثله شیٔ (س ۴۲ : ۱۱) جس کو نظر بهی نهیں دیکھ سکتی : لا تدرکه الا بصار (س ٦ : ۱۰۳)

باب المیم

مَ = مَا [مَا

مَا

مَا (۱) = اَلَّذِیْ (اسمیہ موصولہ)

- ماعندکم ینفدوما عند اللہ باق [س ۱۶ : ۹۶
- والسماء وما بنیھا [س ۹۱ : ۵

(۲) = مَنْ

- ولا تنکحوا مانکح آباءکم من النساء ---
[س ۴ : ۲۲

(۳) = ای شئی (استفہامیہ)

- وما تلک بیمینک یا موسٰی [س ۲۰ : ۱۷
- قالوا وما الرحمن [س ۲۵ : ۶۰

(۴) شرطیہ۔

- مانسخ من آیۃ او ننسھا ---
[س ۲ : ۱۰۶
- فما استقاموا لکم فاستقیموا لھم [س ۹ : ۷

(۵) بمعنی تعجب (تعجبیہ)

- فما اصبرھم علی النار [س ۲ : ۱۷۵
- قتل الانسان ما اکفرہ [س ۸۰ : ۱۷

(۶) حرفیہ۔(مصدریہ زمانیہ اورغیر زمانیہ)

- فاتقوا اللہ ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶
- فذوقوا بما نسیتم --- [س ۳۲ : ۱۴

(۷) = لیس (نافیہ)

- وقلن حاش للہ ما ھذا بشرا [س ۱۲ : ۳۱
- --- ما ھن امھاتھم [س ۵۸ : ۲
- --- وما تنفقون الا ابتغاء وجہ اللہ
[س ۲ : ۲۷۲
- --- فما ربحت تجارتھم [س ۲ : ۱۶

(۸) زائدۃ (تاکید کے لئے)

- انما اللہ الہ واحد [س ۴ : ۱۷۱
- کانما اغشیت وجوھھم قطعا من اللیل مظلما
[س ۱۰ : ۲۷
- ربما یود الذین کفروا --- [س ۱۵ : ۲
- ایاما تدعوا فلہ الاسماء الحسنٰی
[س ۱۷ : ۱۱۰
- ایما الاجلین قضیت --- [س ۲۸ : ۲۸
- وما فعلتہ عن امری [س ۱۸ : ۸۳
= الا من قبل نفسی۔(ابن عباس)

مَاذَا (۱) = مَا (استفہامیہ) + ذَا (موصولہ)
= استفہامیہ۔

- ویسئلونک ماذا ینفقون [س ۲ : ۲۱۵

(۲) = مَا (استفہامیہ) + مَا (اشارہ)

(۳) = مَا (زائدہ) + ذَا (اشارہ)

(۴) = مَا (استفہامیہ) + ذَا (زائدۃ)

(۵) مرکب۔(استفہامیہ)

(۶) = شَیْءٌ کمہ اسم جنس۔

(۷) = اَلَّذِیْ اسم موصولہ۔

مَاءٌ [مَاہَ (= مَوَہَ)

مَآبٌ [اَاَبَ (= اَوَبَ)

مَاجُوْجُ

مَاجُوْجُ یہ لفظ عجمی زبان کا ہے۔ عبری

زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے - پس ماغوغ کو عبری میں ماگوگ کہتے ہیں - عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں ، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں - یافث کے ایک بیٹے کا نام تھا -
(تورات کتاب پیدائش باب ۱۰ آیة ۲) -
[یاجوج

مَآرِبُ [أرب

مَارُوتُ

مَارُوتُ [هَارُوتُ
مَاعُونَ [مَعَنَ
مَأْوَى [أوى

مأى

مِائَةٌ = مِأْيَةٌ (= مِئٌ) ایک سو - یکصد
مُتَحَيِّزًا [حَازَ (= حَوَزَ)
مُتْرَف [تَرِفَ
مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) [شَبِهَ

متع

مَتَاع (جمع أَمْتِعَةٌ) گھریلو سامان - برتن - اسباب رزق وآسائش - [س ۳ : ۷۶
مَتَّعَ زندہ رہنے دینا - لطف اُٹھانے دینا - وافر عطا کرنا -
تَمَتَّعَ اپنا وقت خوشی میں گزارنا - عیش کرنا - لطف اُٹھانا - مزے کرنا - (+ ب)
فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ (س ۲ : ۱۹۲) اور جو کوئی لطف اُٹھائے عمرہ کا -
إِسْتَمْتَعَ (+ ب) لطف اُٹھانا - خوشی حاصل کرنا - فائدہ اُٹھانا - [س ۶ : ۱۲۸
مُتَّكَأٌ [وَكَأَ
مُتِمٌّ [تَمَّ

مَتُنَ

مَتِينٌ مضبوط - قوی - زبردست - [س ۷ : ۱۸۲

مَتَا

مَتَى (استفہام زمانہ) کب ؟
مُتَوَسِّم [وَسَمَ
مَثَانِي [ثَنَى

مَثَلَ

مِثْلٌ مشابہت - مماثلت - مانند - برابر -
--- فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ (س ۲ : ۲۳)
--- تو لاؤ کوئی سورت (حصہ کلام) مانند اِس قرآن کے (ہدایت کرنے میں) -
= فاتوا بکتاب من عند الله هو اهدی منهما اتبعه --- (س ۲۸ : ۴۹)
مِثْلُ ذٰلِكَ اُسی طرح -
مِثْلَيْهِمْ (س ۳ : ۱۱) اُن کے دُگنے - ان کے دوچند -
مَثَلٌ (جمع أَمْثَالٌ) مانند - مشابہت - برابر -

مثل - مثال - تشبیہ - تمثیل - اِستعارہ -

وَلَہُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی (س ۳۰ : ۲۶) اعلیٰ ترین شان خدا کی ہے - سب مثالوں سے خدا بالا تر ہے -

مَثَلاً مَّا (س ۲ : ۲۶) کوئی سی مثال -

اَمْثَلُ (مذکر - موٴنث مُثْلٰی) اعلیٰ - بالاترین (مثال) -

طَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰی (س ۲۰ : ۶۳)

(۱) تمہارے سربرآوردہ رءوساء -

(۲) تمہارا بہترین طریقہ ، مذہب -

اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً (س ۲۰ : ۱۰۴) طورطریقہ میں ان میں کا بہترین شخص -

مَثُلَةٌ عبرت انگیز سزا -

● وقدخلت من قبلهم المثلات [س ۱۳ : ۶

تَمَاثِيلُ (جمع - واحد تِمْثَالٌ) مجسمے - تصویریں - مورتیں - [س ۳۴ : ۱۳

تَمَثَّلَ (+ ل) عالم مثال (خواب) میں معلوم ہونا (دکھائی دینا) -

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (س ۱۹ : ۱۷) اور وہ مریم کو خواب میں پورا آدمی دکھائی دیا -

مَثْوَاهُ (= مَثْوِيَهُ) [ثوی

مَجَدَ

مَجِيْدٌ کرم و جلال والا - کریم - جلیل - [س ۵۰ : ۱

مَجُوسُ

مَجُوسُ فرقہ مجوس - [س ۲۲ : ۱۷

مَحَصَ

مَحَّصَ نکھار دینا - صاف کردینا - آزمانا -

● --- وليمحص مافی قلوبكم [س ۳ : ۱۵۴

● --- وليمحص الله الذين آمنوا [س ۳ : ۱۴۱

مَحَقَ

مَحَقَ برکت دور کرنا - برکت اٹھالینا - برباد کرنا -

● --- يمحق الله الربا [س ۲ : ۲۷۶

مَحَلَ

مِحَالٌ (اِسم فعل) طاقت - [س ۱۳ : ۱۳

مُحِلِّي (س ۵ : ۱) = مُحِلِّيْنَ [حَلَّ

مَحَنَ

اِمْتَحَنَ (سختی میں ڈالکر) آزمانا - صاف کرنا -

● أولئك الذين امتحن الله قلوبهم للتقوی [س ۴۹ : ۳

مُمْتَحَنٌ (اِسم مفعول) وہ جس کو پرکھا گیا -

مَحَا

مَحَا مٹا دینا - منسوخ کرنا -

● --- ويمحوا الله الباطل [س ۴۲ : ۲۴

● لكل اجل كتاب - يمحوا الله ما يشاء ويثبت - وعنده ام الكتاب [س ۱۳ : ۳۸ و ۳۹

مَحْیَا [حیّ
مَحِیْص [حَاصَ (= حَیَصَ)
مُخْتَالٌ [خَالَ (= خَیَلَ)

مَخَرَ

مَوَاخِرُ (جمع - واحد مَاخِرَةٌ - اسم فاعل مؤنث) موجوں کوچیرتے پھاڑتے سمندرمیں چلنے والی (کشتیاں) - [س ۱٦ : ۱۴

مَخَضَ

مَخَاضٌ درد زہ - [س ۱۹ : ۲۳

مَدَّ

مَدَّ پھیلانا - کھینچ کر بڑھانا - بڑھانا - زیادہ کرنا -

مَدٌّ (اسم فعل) پھیلانا -

--- فلیمدد له الرحمان مدًّا (س ۱۹ : ۷٦) تو خدائے رحمان اس آدمی کو ڈھیل دیتا رہیگا -

مَدَدٌ اضافہ - [س ۱۸ : ۱۱۰

مِدَادٌ روشنائی - [س ۱۸ : ۱۱۰

مُدَّةٌ مدت - وقت مقررہ - [س ۱۴ : ۳

مَمْدُوْدٌ (اسم مفعول) پھیلاہوا - وسیع - [س ٥٦ : ۳۰

مُمَدَّدٌ (اسم مفعول) بہت وسیع - [س ۱۰۴ : ۹

أَمَدَّ (+ ب) عطا کرنا - مدد کرنا - بڑھنے دینا -

● واتقوا الذی امدکم بما تعملون - امدکم بانعام و بنین وجنات و عیون ---
[س ۲٦ : ۱۳۲

مُمِدٌّ (اسم فاعل) مدد کرنے والا -
[س ۸ : ۹

مُدَّثِّرٌ [دَثَرَ

مَدَنَ

مَدِيْنَةٌ (جمع مَدَائِنُ) شہر -

اَلْمَدِيْنَةُ پرانا شہر یثرب جس کو لوگ آنجناب کی ھجرت کے بعد مدينة النبی کہنے لگے - مدینۂ منورہ -

مَدَنِیٌّ (مؤنث مَدَنِيَّةٌ) مدینہ میں اُتری ہوئی سورت -

مَدْيَنُ حجاز میں ایک شہر کا نام -

مُدْهَامَّ [دَهَمَ

مَدِيْنٌ [دَانَ (= دَيَنَ)

مَرَّ

مَرَّ طرف سے گزرجانا (+ عَلٰی) - گزرنا - جانا - (+ ب) -

مَرٌّ (اسم فعل) گزرنا -

مَرَّةٌ ایک بار - ایک دفعہ -

أَوَّلَ مَرَّةٍ شروع میں - پہلی بار -

فِی کُلِّ مَرَّةٍ (س ۸ : ٥٨) ہر بار -

مَرَّةً ایک بار -

مَرَّتَانِ دوبار۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ (س ۲ : ۲۲۹) طلاق دوهی بار هوسکتی هے ۔ (اسلام سے پہلے لوگ غصه میں اپنی بیویوں کو کئی کئی بار طلاق دے دیتے اور پھر رجوع کر لیتے ۔ اسلام نے اس کو روکا) ۔

مِرَّةٌ سمجھ ۔

● --- ذُومِرَّة [س ۵۳ : ۶

أَمَرُّ (افعل التفضیل) نہایت کڑوا ۔

مُسْتَمِرٌّ (اسم فاعل) (۱) کوئی بات جو مدت سے ایک طریقه پر هوتی چلی آئی هے ۔

[س ۵۴ : ۲

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (س ۵۴ : ۱ و ۲) گھڑی آ گئی ، اور چاند شق هو گیا۔ اور جو یه لوگ نشانی بھی دیکھیں تو اعتراض کرتے هیں اور کہتے هیں یه تو ناحق (بے معنی بات) هے جو برابر یوں هی چلی آئی هے ۔

[روایتوں سے معلوم هوتا هے که آنجناب کے زمانه میں جب آدھے چاند کو گہن لگا تھا تو آپ نے اس سے زمانه جاهلیت کا خاتمه بتایا، کیونکه چاند عرب جاهلیت کا قومی نشان بھی تھا ۔ اس پر لوگوں نے ایسے خسوف کو مدتوں سے ایک طرح پر چلی آنے والی بے معنی بات بتائی] ۔

(۲) زبردست ۔ سخت (مصیبت)

[س ۵۴ : ۱۹ ●

مَرَأَ

مَرْءٌ آدمی ۔

مَرِیْئٌ خوش گوار ۔ سریع الهضم ۔ فائدہ بخش ۔

[س ۴ : ۴

مَرِیْئًا = مَرِیْئًا = مَرِیًّا مزے کے ساتھ ۔

اِمْرُؤٌ آدمی ۔

اِمْرَأَةٌ (۱) بی بی ۔ (۲) بیوی ۔

مُرْتَابٌ [رَابَ (= رَیَبَ)

مَرَجَ

مَرَجَ کھول کر چھوڑ دینا ۔ [س ۲۵ : ۵۳

مَارِجٌ شعله ۔ [س ۵۵ : ۱۵

مَرِیْجٌ (فعیل به معنی مفعول) پریشان ۔ اُلجھا هوا ۔ [س ۵۰ : ۵

مَرْجَانٌ چھوٹے موتی ۔ [س ۵۵ : ۲۲

مَرِحَ

مَرِحَ اِترانا ۔

● وبما کنتم تمرحون [س ۴۰ : ۷۵

مَرِحٌ (اسم فعل) اِترانا ۔ اکڑنا ۔

مَرَحًا اکڑتا هوا ۔ [س ۱۷ : ۳۷

مَرَدَ

مَرَدَ (+ عَلٰی) متمرد هونا ۔ اڑ بیٹھنا ۔

● --- مردوا علی النفاق [س ۹ : ۱۰۱

مَارِدٌ (اسم فاعل) سرکشی میں اڑا رہنے والا ۔

مَرِیْدٌ سرکشی میں اڑا ہوا ۔

مُمَرَّدٌ (اسم مفعول) ہموار کیا ہوا ۔ چکنا بنا ہوا ۔ [س ۲۷ : ۴۴]

مَرِضَ

مَرِضَ بیمار ہونا ۔ [س ۲۶ : ۸۰]

مَرَضٌ (اسم فعل) (۱) مرض ۔ بیماری ۔ کمزوری ۔

(۲) دل کی کمزوری ، اخلاقی کمزوریاں ۔ (راغب)

اَلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَرَضٌ (س ۸ : ۴۹) وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے ، جن کے دل ٹھیک کام نہیں دیتے، جن کی عقل وھوش صحیح نہیں ۔

مَرِیْضٌ (جمع مَرْضٰی) بیمار ۔ مریض ۔

مَرْو

اَلْمَرْوَۃُ مکہ کے نزدیک پہاڑ کا نام ۔ [س ۲ : ۱۵۸]

مَرَیٰ

مِرْیَۃٌ شک ۔ شبہ ۔

مَارٰی کسی سے کسی بارے میں جھگڑنا ۔

مِرَآءٌ (اسم فعل) جھگڑنا ۔ جھگڑا ۔

تَمَارٰی (+ بِ) کسی بارے میں شک کرنا ۔

اِمْتَرٰی (+ فِیْ یا + بِ) کسی بارے میں شک کرنا ۔

مُمْتَرٍ (= مُمْتَرِیٌ اسم فاعل) شک کرنے والا ۔

مَرْیَمُ

مَرْیَمُ حضرت مریمؑ ۔ جناب مسیحؑ کی والدہ ماجدہ ۔ (لغت عبرانی) [س ۱۹ : ۲۸]

مَزَجَ

مِزَاجٌ وہ جو کسی چیز میں ملائی جائے ۔ [س ۷۶ : ۵]

مُزْجَاۃٌ [زَجَا]

مُزَحْزِحٌ [زَحْزَحَ]

مُزْدَجَرٌ [زَجَرَ]

مَزَقَ

مَزَّقَ تتر بتر کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ۔

مُمَزَّقٌ (اسم مفعول) ٹکڑے ٹکڑے ۔

مُزَّمِّلٌ [زَمَلَ]

مَزَنَ

مُزْنٌ بادل ۔ [س ۵۶ : ۶۸]

مَسَّ

مَسَّ (۱) چھونا ۔ ہاتھ لگانا ۔

(۲) عارض ہونا ۔ واقع ہونا ۔

(۳) بیوی کے پاس جانا ۔

● ---مالم تمسوھن اوتفرضوا
[س ۲: ۲۳۶
(۴) مس رکھنا ۔ مطلب تک رسائی رکھنا ۔
● --- لایمسه الاالمطھرون[س ۵۶: ۷۹
= یطلبه
مَسّ (اسم فعل) (۱) چھونا ۔ ھاتھ لگانا ۔
(۲) ضرر ۔ عذاب ۔ چپیٹ ۔
● --- ذوقوا مس سقر [س ۵۴: ۴۸
● الذی یتخبطه الشیطان من المس
[س ۲: ۲۷۶
= من الجنون ۔ (رازی)
مَسَاسٌ (اسم فعل) ھاتھ لگانا ۔ چھونا ۔
--- فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا اَنْ تَقُوْلَ
لَا مَسَاسَ (س ۲۰: ۹۷) موسی نے سامری کو پھٹکارا اور کہا (تجکو کوڑھ پھوٹ جائے) کہ اس حیات میں توکہتا رہے ھمیں ھاتھ نه لگانا ، ھم سے دور رھو ۔
تَمَاسّ ایک دوسرے کو ھاتھ لگانا ، چھونا ۔
[س ۵۸: ۳
مُسْتَطِیْرٌ [طَارَ (= طَیَرَ)
مُسْتَوْدَعٌ [وَدَعَ

مَسَحَ

مَسَحَ (+ ب) مسح کرنا ۔ ھاتھ پھیرنا ۔ ھاتھ سے پونچھنا ۔
● --- فامسحوا برء وسکم ---[س ۵: ۷
مَسْحٌ (اسم فعل) شفقت سے ھاتھ پھیرنا (جیسے سوار اپنے گھوڑوں کو کرتے ھیں) ۔

● --- فطفق مسحا بالسوق و الاعناق
[س ۳۸: ۳۲
اَلْمَسِیْحُ (زبردست سیاح ۔) حضرت عیسیٰؑ کا لقب ۔ [س ۵: ۷۵
(لسان میں اس لفظ کو سَاحَ سے بتایا گیا ھے ۔ مگر یه لغت شام سے ھے ۔)

مَسَخَ

مَسَخَ (۱) بدل دینا ۔ شکل سیرت یا ھیئت بدل دینا ۔
(۲) حالت بری کردینا ۔
(۳) ھلاك کردینا ۔ (ابن عباس)
--- لَمَسَخْنَاھُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ (س ۳۶: ۶۷)
باوجود اُن کی طاقت کے یا مرتبه کے ھم ان کو ھلاك کردیں ، یا اُن کو بگاڑدیں ۔

مَسَدَ

مَسَدٌ کجھور کے درخت کے بٹے ھوئے ریشے ۔

مَسَكَ

مِسْكٌ (مذکر و موٴنث) مُشک ۔
مَسَّكَ (+ ب) مضبوطی سے پکڑنا ۔
اَمْسَكَ پکڑنا ۔ مضبوطی سے پکڑنا ۔ روکنا ۔ رکھنا ۔
اِمْسَاكٌ (اسم فعل) (۱) روك رکھنا ۔
(۲) تعلق برقرار رکھنا ۔ (راغب)
[س ۲: ۲۲۹
مُمْسِكٌ (اسم فاعل) وہ جو روکے ۔

اِسْتَمْسَكَ (+ ب) پکڑ لینا - مضبوطی سے پکڑنا ، پکڑے رہنا -

مُسْتَمْسِكٌ (اسم فاعل) مضبوطی سے پکڑنے والا -

مَسَا

اَمْسٰی شام کو ہونا ، یا شام کو کرنا -

حِیْنَ تُمْسُوْنَ (س ۳۰ : ۱۶) شام کے وقت -

مُسَیْطِرٌ] سَطَرَ

مَشَجَ

اَمْشَاجٌ (جمع - واحد مَشِیْجٌ) ملے ہوئے -

مِنْ نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ (س ۷۶ : ۲) مرد و بی بی کے ملے نطفے سے -

= اختلاط ماء الرجل و ماء المراة - (ابن عباس - عکرمہ)

مِشْکٰوةٌ] شَکَا

مَشٰی

مَشٰی (+ عَلٰی یا + فِیْ) چلنا - جانا - آگے بڑھنا -

مَشْیٌ (اسم فعل) پیدل چلنا - چلنا -

مَشَّاءٌ (اسم فاعل) بھرنے والا (بدگوئیاں کرتے) -] س ۶۸ : ۱۱

مَصَرَ

مِصْرٌ (مذکر و مؤنث) (۱) بڑا شہر -

(۲) ملک مصر -

مُصَیْطِرٌ (= مُسَیْطِرٌ)] سَطَرَ

مُضَارٌّ] ضَرَّ

مَضَغَ

مُضْغَةٌ گوشت کا لوتھڑا -

مَضٰی

مَضٰی گزر جانا - چلا جانا -

مُضِیٌّ (اسم فعل) گزر جانا -

مَطَرَ

مَطَرٌ (اسم فعل) (۱) بارش -] س ۴ : ۱۰۳

(۲) عذاب کی بارش] س ۲۶ : ۱۷۳

اَمْطَرَ عذاب کی بارش کرنا -] س ۷ : ۸۲

مُمْطِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بارش لائے -] س ۴۶ : ۲۴

مُطْمَئِنٌّ] طَمَنَ

مَطَا

تَمَطّٰی اکڑ کر چلنا -] س ۷۵ : ۳۳

مُطَّوِّعٌ] طَاعَ (= طَوَعَ)

مَعَ

مَعَ (۱) = عِنْدَ (پاس)

● ھذا ذکر من معی و ذکر من قبلی] س ۲۱ : ۲۴

(۲) اجتماع (مکان یا وقت کے لحاظ سے) -
● و دخل معه السجن فتیان [س ۱۲ :
● ارسله معنا غدا یرتع ویلعب [س ۱۲ :
(۳) اشتراک محض بلا لحاظ مکان یا زمانہ (بلکہ مجازاً بہ معنی معونت اورحفظ) -
● وکونوا مع الصادقین [س ۹ : ۱۱۹
● ان الله مع الصابرین [س ۸ : ۶۶
(۴) = مِن -
● --- الا الذین تابوا و اصلحوا و اعتصموا بالله واخلصوا دینهم لله فاولئك مع المؤمنین [س ۴ : ۱۴۵

مَعَاذَ [عَاذَ (= عَوَذَ)

مُعْتَدٍ [عَدَا

مُعْتَرٌّ [عَرَّ

مَعَرَّةٌ [عَرَّ

مَعَزَ

مَعْزٌ (جمع - واحد مَاعِزٌ) بکریاں -

مَعَنَ

مَاعُونٌ پناہ - اِمداد - (لغت عبری)

مَعْیٌ

اَمْعَآءٌ (جمع - واحد مَعْیٌ - مذکر و مؤنث) انتڑیاں -

مَعِینٌ [عَانَ (= عَیَنَ)

مُغِیرَاتٌ [غَارَ (= غَوَرَ)

مُغْنُونَ (جمع - واحد مُغْنٍ) [غَنِیَ

مَفْتُونٌ [فَتَنَ

مَقَتَ

مَقْتٌ (اسم فعل) (۱) نفرت - غصہ -
(۲) نفرت انگیز بات - [س ۴ : ۲۲

مُقْوٍ (= مُقْوِیٌ) [قَوِیَ

مُقِیتٌ [قَاتَ (= قَوَتَ)

مَكَّ

مَکَّةُ مکہ معظمہ -

مَکِّیٌّ (مؤنث مَکِّیَّةٌ) مکہ کی - مکی -

مَكَثَ

مَکَثَ (+ فِیْ) دیر کرنا - ٹھہرنا - رہنا -

مُکْثٌ (اسم فعل) ٹھہرنا -

عَلٰی مُکْثٍ (س ۱۷ : ۱۰۶) ٹھہر ٹھہر کر -

مَاکِثٌ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا - رہنے والا -

مَكَرَ

مَکَرَ (۱) زبردست تدبیر کرنا (عام اس سے کہ برائی کے لئے ہو یا بھلائی کے لئے) -
● --- ومکروا مکرا ومکرنا مکرا [س ۲۷ : ۵۰
● --- ویمکرون ویمکر الله [س ۸ : ۳۰
● فوقاه الله سیئات ما مکروا [س ۴۰ : ۴۵
● والذین یمکرون السیئات [س ۳۵ : ۱۰
(۲) سازش کرنا (+ بِ)

● ---واذ یمکربک الذین کفروا ---
[س ۸ : ۳۱

مَکْرٌ (اسم فعل) پختہ تدبیر ۔ زبردست تدبیر (عام اس سے کہ برائی کے لئے ہو یا بھلائی کے لئے) ۔

● وقد مکروا مکرھم وعنداللہ مکرھم وان کان مکرھم لتزول منہ الجبال [س ۱۴ : ۴۶

● ومکرالسیٔ ولایحیق المکر السیٔ الا باھلہ
[س ۳۵ : ۴۳

مَاکِرٌ (اسم فاعل) تدبیر کرنے والا ۔

● ---واللہ خیر الماکرین [س ۸ : ۳۰

مَکُنَ

مَکَانٌ [تحت کَانَ

مَکِینٌ = مُتَمَکِّنٌ زبردست جا ھوا ۔ قدر اور منزلت والا ۔ (راغب)

مَکَّنَ (۱) قائم کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔ جمانا ۔

● ---ولیمکنن لھم دینھم [س ۲۴ : ۵۵

(۲) کسی کو حکومت دینا ۔ حاکم بنانا ۔ (+ ل)

● ---مکنا لیوسف فی الارض [س ۱۲ : ۲۱

مَکَّنِّي (س ۱۸ : ۹۵) = مَکَّنَنِي

أَمْکَنَ قابو دینا ۔ مسلط کرنا ۔

فَأَمْکَنَ مِنْهُمْ (س ۸ : ۷۱) تو اُس نے (تم کو) اُن پر قابو دیا ۔

مَکَا

مُکَاءٌ (اسم فعل) سیٹی بجانا ۔ [س ۸ : ۳۰

مَلَّ

مِلَّةٌ مذھب ۔ ملت ۔

أَمَلَّ عبارت لکھوانا ۔

● --- ولیملل الذی علیہ الحق
[س ۲ : ۲۸۲

مَلَأَ

مَلَأَ بھرنا ۔

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ (س ۷ : ۱۸) میں ضرور بھردونگا جہنم کو ۔

مِلْءٌ (= مِلْأٌ) مقدار جس سے کوئی چیز بھرجائے ۔

--- مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا (س ۳ : ۹۱) دنیا بھرسونا ۔

مَلَأٌ جتھا ۔ جماعت ۔ ساتھی ۔

أَلْمَلَأُ الْأَعْلٰی (س ۳۸ : ۶۹) اعلیٰ صحبت کے لوگ ۔

مَالِئٌ (= مَالِأٌ اسم فاعل) بھرنے والا ۔

إِمْتَلَأَ بھرجانا ۔

مُلَاقِي (اسم فاعل) [لَقِيَ

مَلَائِکَةٌ [مَلَكَ

مَلَحَ

مِلْحٌ (مؤنث) نمکین ۔ کھاری ۔ [س ۲۵ : ۵۳

مَلَقَ

إمْلَاقٌ (اسم فعل) محتاجی - [س ۶ : ۱۵۲

مَلَكَ

مَلَكَ (۱) مالک ہونا۔ قابض ہونا۔ قابو رکھنا۔ تسلط رکھنا ۔ اختیار رکھنا ۔ قابلیت رکھنا ۔

فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئاً (س ۴۸ : ۱۱)
تو کون ہے جو تمہارے لئے خدا کے خلاف کچھ بھی کرسکے ؟

مَامَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ جن کے مالک تمہارے داہنے ہاتھ ہوئے ۔ جو تمہارے ہاتھ میں ہیں ۔ جو تمہارے تابع ہیں۔

واضح رہے کہ مَلَكَتْ ماضی کا صیغہ ہے جو ملکیت مستقبلہ پر دلالت نہیں کرتا اور قطع نظر اس کے ان آیتوں کے معانی بھی کسی طرح رقیت مستقبلہ پر اشارہ نہیں کرتے ۔ یہ بات صحیح ہے کہ قرآن مجید میں بہت سے افعال صیغہ ماضی سے بیان ہوئے ہیں حالانکہ جو احکام ان کی نسبت ہیں وہ زمانہ مستقبل کو بھی شامل ہیں ۔ مگر افعال انسانی دو قسم کے ہیں ۔ ایک وہ کہ جن کا تحقق اور وقوع دونوں ایک ساتھ ہیں ، مثلاً قتل کہ جب وہ واقع ہوگا اس کا تحقق بھی ہوگا ۔ پس ایسے افعال جو صیغہ ماضی سے بیان ہوں ان کے احکام مستقبل کو بھی شامل ہیں کیونکہ ان کا تحقق صرف وقوع فعل پر منحصر ہے ۔ مگر دوسری قسم کے افعال یعنی وہ جن کا تحقق حکمی ہے تو ان کا تحقق بغیر موجود ہونے حکم کے نہیں ہوتا ۔ رقیت ایک حکمی شئی ہے ، تو جب تک حکم رقیت موجود نہ ہو تحقق رقیت کسی فعل انسانی سے نہیں ہوسکتا ۔ اور حکم رقیت قرآن مجید میں موجود نہیں ہے ۔ پس جو الفاظ متضمن معنی رقیت بہ صیغہ ماضی بیان ہوئے ہیں وہ رقیت مستقبلہ پر حاوی نہیں ہو سکتے ۔

(سید احمد رح)

برعکس اس کے قرآن مجید کے تمام احکام میں جو غلام نہ ملنے کی حالت میں اور دوسری قسم کے کفاروں کا ذکر آیا ہے اس سے بھی رقیت مستقبلہ کے معدوم ہونے پر ضرور اشارہ نکلتا ہے ۔

(۱) جو تمہارے نکاح میں آچکیں ۔ بیویاں ۔

● حرمت علیکم امہاتکم . . . و المحصنات من النساء الا ماملکت ایمانکم ۔ کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۴

= والثانی الحرائر محرمات علیکم الا ما اثبت اللہ لکم ملکا علیھن و ذلک عند حضورالولی والشھود وسایرالشرایط المعتبرۃ فی الشریعۃ فھذا الاول فی تفسیرقولہ الاماملکت ایمانکم وھو المختار و یدل علیہ قولہ تعلی والذین ھم لفروجھم حافظون الاعلی ازواجھم اوما ملکت ایمانھم جعل اللہ ملک الیمین عبارۃ عن ثبوت الملک فیھا فوجب ان یکون ھھنا مفسرا بذلک لان تفسیر کلام اللہ بکلام اللہ اقرب الطرق الی الصدق والصواب ۔(تفسیر کبیر)

● لا یحل لك النساء من بعد ولا ان تبدل بھن من ازواج ۔ ۔ ۔ الا ما ملکت یمینك [س ۳۳ : ۵۲

مَلْكٌ (اسم فعل) وہ جو اپنی طاقت میں ہو ، اپنے اختیار میں ہو۔

بِمَلْكِنَا (س ۲۰ : ۹۰) ہماری طاقت کے مطابق ۔

مُلْكٌ ملك - طاقت - سلطنت -

مَلَكٌ (واحد و جمع) -

(۱) خدا کی بے انتہا قدرتوں کا ظہور اور وہ قوی جو خدا نے اپنی تمام مخلوقات میں مختلف قسم کے پیدا کر رکھے ہیں - مثلاً پہاڑوں کی صلابت، پانی کی رقت، درختوں کی قوت نمو، برق کی قوت جذب و دفع - غرضکہ تمام قوی جن سے مخلوقات عالم موجود ہیں اور جو مخلوقات میں ہیں، ان ہی کو قرآن میں مَلَک یا ملائکہ کہا ہے -

(۲) فرشتہ - فرشتے - ملائکہ - جیسا زمانۂ جاہلیت میں یہود، نصاریٰ، اور عرب مانتے تھے -

● وقالوا لولا انزل علیه ملك --- ولو جعلناه ملکا لجعلناہ رجلا وللبسنا علیهم ما یلبسون [س ۶ : ۸ و ۹

● قل لو کان فی الارض ملائکة یمشون مطمئنین لنزلنا علیهم من السماء ملکا رسولا [س ۱۷ : ۹۵

● فقال الملؤ الذین کفروا --- ولوشاء الله لا نزل ملائکة [س ۲۳ : ۲۴

(۳) انسانی نقائص سے پاك اور اعلی تقدس کا انسان -

● --- وقلن حاش لله ما هذا بشرا - ان هذا الا ملك کریم [س ۱۲ : ۳۱

● --- وما انزل علی الملکین ببابل هاروت و ماروت --- [س ۲ : ۱۰۲

= ما نافیة - (ابن جریر)

[هاروت

مَلِكٌ (جمع مُلُوكٌ) بادشاہ -

مَالِكٌ (اسم فاعل) مالک -

مَلَكُوتٌ (۱) سلطنت - [س ۳۶ : ۸۳

(۲) موجودات عالم اور اس کی خلقت اور فطرت -

● اولم ینظروا فی ملکوت السموات والارض وما خلق الله من شئی [س ۷ : ۱۸۴

مَلِيكٌ شہنشاہ - [س ۵۴ : ۵۵

مَمْلُوكٌ (اسم مفعول) جو کسی کی ملک ہو - [س ۱۶ : ۷۷

ملا

مَلِيًّا بہت دنوں کے لئے - ہمیشہ کے لئے - [س ۱۹ : ۴۷

أَمْلَى (۱) کسی کی عمر بڑھانا - مہلت دینا (+ ل)

(۲) جھوٹے لمبے وعدے کرنا -

● --- الشیطان سول لهم - و املی لهم [س ۴۷ : ۲۷

(۳) لکھوانا - (+ عَلَى)

● --- فهی تملی علیه بکرة و اصیلا [س ۲۵ : ۵

مِمَّ = مِمَّا = مِنْ + مَا

مِمَّا = مِنْ + مَا

مَمَاتٌ [مَاتَ

مُمْتَحَنَةٌ [مَحَنَ

مُمْتَرِيْنَ (جمع) [مَرِیَ

مُمَدَّدٌ [مَدَّ

مِمَّنْ = مِنْ + مَنْ

مَنْ

مَنْ (۱) اسم موصولہ (جو کوئی)
- ولہ من فی السموات والارض
(۲) شرطیہ۔
- من یعمل سوء یجزبہ [س ۴ : ۱۲۲
(۳) استفہامیہ (کون ؟)
- من بعثنا من مرقدنا [س ۳۶ : ۵۲
(۴) نکرہ موصوفہ (بہ معنی فریق)
- ومن الناس من یقول آمنا [س ۲ : ۸
(۵) = مَا (مذکر و موٴنث۔ واحد و جمع)
- ۔۔۔ فلما جاءھا نودی ان بورک من فی النار ومن حولھا ۔۔۔ [س ۲۷ : ۸

مِنْ حرف جر۔
(۱) ابتداء غایت بلا لحاظ مکان یا زمانہ
- من المسجد الحرام [س ۱۷ : ۱
- انہ من سلیمان [س ۲۷ : ۳۰
(۲) = تبعیض بمعنی بعض
- ۔۔۔ حتی تنفقوا مما تحبون [س ۳ : ۹۱
(۳) بمعنی تبیین (بیانیہ)۔
- ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ [س ۳۵ : ۲
- مھما تاتنا بہ من آیۃ [س ۷ : ۱۲۹
- فاجتنبوا الرجس من الاوثان [س ۲۲ : ۳۱
(۴) تعلیلیہ (سببیہ)
- یجعلون اصابعھم فی اذانھم من الصواعق [س ۲ : ۱۹
(۵) فصل بالمھملہ کے لئے۔
- واللہ یعلم المفسد من المصلح [س ۲ : ۲۲۰
(۶) بدل کے واسطے۔
- ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاخرۃ [س ۹ : ۳۸
- ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکۃ فی الارض یخلفون [س ۴۳ : ۶۰
(۷) عموم کی تنصیص کے لئے (بہ معنی استغراق)۔
- وما من الہ الا اللہ [س ۳ : ۶۱
(۸) = حرف با۔
- ۔۔۔ ینظرون من طرف خفی [س ۴۲ : ۴۵
- ۔۔۔ تنزل الملائکۃ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر [س ۹۷ : ۴
= فیھا یفرق کل امر حکیم (س ۴۴ : ۴)
(۹) = عَلٰی
- و نصرناہ من القوم الذین کذبوا بایاتنا [س ۲۱ : ۷۷
(۱۰) = فِی
- اذا نودی للصلواۃ من یوم الجمعۃ ۔۔۔ [س ۶۲ : ۹
(۱۱) = عَنْ
- یا ویلنا قد کنا فی غفلۃ من ھذا [س ۲۱ : ۹۷
(۱۲) = اِلٰی
- وسبح بحمد ربک حین تقوم ومن اللیل فسبحہ وادبار النجوم [س ۵۲ : ۴۸ و ۴۹
= و الی اللیل و بعد دخول اللیل۔
(ابن عباس)
(۱۳) = عند
- لن تغنی عنھم اموالھم ولا اولادھم من اللہ شیئا [س ۵۸ : ۱۷
(۱۴) نفی اور استفہام میں استغراق کے لئے۔
(راغب)

● فما منکم من احد عنہ حاجزین
[س ۶۹ : ۴۷
(۱۵) ایجاب (اثبات) کے لئے۔
● ولقد جاءك من نبائی المرسلین
[س ۶ : ۳۴
● یحلون فیها من اساور من ذھب
[س ۱۸ : ۳۱
(۱۶) تاکید کے لئے (زائدہ)۔
● وما تسقط من ورقة الا یعلمها [س ۶ : ۵۹
● ماتری فی خلق الرحمان من تفاوت۔ فارجع البصرھل تری من فطور [س ۶۷ : ۳
مِنْهُمْ (س ۲۸ : ۵) اُن کے ھاتھوں سے۔
مِنْ فَوْرِهِمْ (س ۳ : ۱۲۱) (۱) فوراً ھی۔ یکایک۔
(۲) اپنے پورے جوش سے۔
مِنْ خِلَافٍ (س ۵ : ۳۷) مخالف اطراف سے۔
مِنْ وُجْدِكُمْ (س ۶۵ : ۶) تمہاری استطاعت کے مطابق۔
فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ (س ۳ : ۲۷) تو (اس کو) خدا سے کوئی تعلق نہیں۔

مَنَّ

مَنَّ (۱) احسان کرنا۔ (+ عَلٰی)
(۲) احسان جتانا۔
● ۔۔۔ یمنون علیک ان اسلموا
[س ۴۹ : ۱۷
● وتلك نعمة تمنها علی ان عبدت بنی اسرائیل
[س ۲۶ : ۲۱
وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (س ۷۴ : ۶) اوراحسان نہ جتا کہ تو بہت کچھ کر رھا ھے۔

مَنٌّ (اسم فعل) احسان۔ فیاضی۔
● ۔۔۔ فاما منا بعد اوفداء [س ۴۷ : ۵
اَلْمَنُّ (۱) مَنَّ۔ ترنجبین کی قسم کی ایک چیز جو ایک خاص قسم کی جھاڑیوں پر شبنم کی طرح جم جاتی ھے اور اس میں مٹھاس بھی ھوتی ھے، جیسے کھمبی۔ (بخاری)
[س ۲ : ۵۷
(۲) المن و السلوی کو ایک ھی چیزمانا ھے۔ وقیل المن والسلوی کلا ھما اشارة الی ما انعم اللہ بہ علیھم و ھما بالذات شئی واحد لکن سماہ منا بحیث انہ امتن بہ علیھم وسماہ سلوی من حیث انہ کان لھم بہ التسلی۔ (راغب)۔ اوراس سے اشارہ ھے گوشت اور نباتات کی طرف جو خدا نے اپنے بندوں کے لئے رزق مقرر کیا ھے۔ قال بعضھم اشار ابن عباس بذلك الی ما رزق اللہ تعلی عبادہ من اللحوم و النبات واورد بذلك مثالا۔ (راغب)

مَنُوْنٌ زمانہ۔
رَيْبَ الْمَنُوْنِ (س ۵۲ : ۳۰) گردش زمانہ۔
مَمْنُوْنٌ (۱) احسان کیا ھوا۔
۔۔۔ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ (س ۴۱ : ۷) اُن کے لئے بدلہ ھے جو احسان کے طور پر نہ ھوگا بلکہ جو اُن کا حق واجب الادا ھوگا۔

مَنَاصٌ	[نَاصَ (= نَوَصَ)
مُنْتَهٰى	[نَهٰى
مِنْسَاَةٌ	[نَسَاَ
مُنْشَاٰتٌ	[نَشَاَ

منع

مَنَعَ (۱) انکار کرنا ۔ منع کرنا ۔ روکنا ۔

(۲) بچانا (+ مِنْ)

● ام لهم آلهة تمنعهم من دوننا ۔

[س ۲۱ : ۴۳

--- مُنِعَ مِنَّا الْکَیْلُ (س ۱۲ : ٦۳) ہم سے غلہ روک دیا گیا ۔ ہمیں بھرتی کی ممانعت کردی گئی ہے ۔

مَانِعٌ (اسم فاعل) وہ جو بچالے ۔

● --- وظنوا انهم مانعتهم حصونهم من الله

[س ۵۹ : ۲

مَنُوعٌ خسیس ۔ بخیل ۔ [س ۷۰ : ۲۱

مَنَّاعٌ وہ جو روکے یا رکاوٹ ڈالے ۔

[س ۵۰ : ۲۴

مَمْنُوعٌ (اسم مفعول) منع کیا ہوا ۔ ممنوع ۔

[س ۵٦ : ۳۲

مُنْفَکِّیْن [فَکَّ

مِنْهَاج [نَهَجَ

منی

مَنَاةُ عرب جاہلیت کا ایک بت ۔ منات ۔

[س ۵۳ : ۲۰

مَنِیٌّ منی ۔ [س ۷۵ : ۳۷

أُمْنِیَّةٌ (جمع اَمَانِیُّ)

(۱) بیجا تمنا ، آرزو ، خواہش ۔

● وقالوا لن یدخل الجنة الا من کان هودا او نصاری ۔ تلک امانیهم ---

[س ۲ : ۱۱۱

(۲) جھوٹ ۔ (مجاهد)

● --- وغرتکم الامانی [س ۵۷ : ۱۴

(۳) پڑھنا ۔ قرأت ۔

● وما ارسلنا من قبلک من رسول ولا نبی الا اذا تمنی القی الشیطان فی امنیته ۔ فینسخ الله ما یلقی الشیطان ثم یحکم الله آیاته

[س ۲۲ : ۵۲

اے نبی ! ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے (ہمارے احکام) پڑھ کر سنادیئے تو (بعد میں) بدمعاشوں نے اس کی قرأت (پڑھے ہوئے احکام) میں کچھ باتیں (اپنی طرف سے) نہ ڈال دی ہوں (اس کے دیئے ہوئے احکام میں تحریف نہ کردی ہو) ۔ مگر جو کچھ بدمعاش (ان میں) ڈال دیتے ہیں خدا اس کو میٹ دیتا ہے اور پھر (آنے والے نبی یا رسول کے ذریعہ) خدا اپنے احکام مستحکم کردیتا ہے ---

مَنَّی کسی میں بے جا اور ناحق آرزوئیں پیدا کرنا ۔

● --- ولامنینهم --- [س ۴ : ۱۱۸

أَمْنَی قطرے ڈالنا ۔

تَمَنَّی (۱) آرزو کرنا ۔

(۲) پڑھنا ۔ [س ۲۲ : ۵۲

تَمَنَّوْنَ (س ۳ : ۱۴۳)

= تتمنون

مهد

مَهَدَ (۱) بچھونا بچھانا ۔

(۲) آسائش کے سامان کرنا ۔
فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ (س۳۰: ۴۴) یہ تو اپنے ہی لئے سامان آسائش کر رہے ہیں ۔

مَهْدٌ (اسم فعل) (۱) وسیع جگہ ۔ فرش ۔
[س۲۰: ۵۳

(۲) گہوارہ ۔
مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا (س۱۹: ۲۹) وہ جو تھا (کل ہمارے سامنے) بچہ گہوارہ میں ۔
وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ (س۳: ۴۶) اور مخاطب کریگا لوگوں کو (اپنی) صغر سنی ہی میں ۔

مَاهِدٌ (اسم فاعل) آسائش کے سامان کرنے والا ۔
● ۔۔۔ فنعم الماهدون [س۵۱: ۴۸

مِهَادٌ (۱) تیار کی ہوئی جگہ ۔
● ۔۔۔ ولبئس المهاد [س۲: ۲۰۶
(۲) فرش ۔ وسیع جگہ ۔
● الم نجعل الارض مهادا [س۷۸: ۶

مَهَّدَ تیار کرنا ۔ سامان مہیا کرنا ۔
● ۔۔۔ ومهدت له تمهیدا [س۷۴: ۱۴

تَمْهِيْدٌ (اسم فعل) سامان مہیا کرنا ۔
[س۷۴: ۱۴

مَهَلَ

مُهْلٌ (۱) تیز حرارت سے پگھلا ہوا تانبا ۔
(۲) = عکرالزیت تیل کی گاد (ابن عباس)
[س۷۰: ۸

مَهَّلَ مہلت دینا ۔ تھوڑی دیر طرح دینا ۔
[س۸۶: ۱۷

اَمْهَلَ آہستگی اور نرمی سے پیش آنا ۔
[س۸۶: ۱۷

مَهْلَكَ [هَلَكَ

مَهْمَا

مَهْمَا = مَا (شرطیه) + مَا (زائدہ) (تکرار دور کرنے کے لئے پہلے مَا کا الف هَا سے بدل دیا گیا ۔) جو کچھ بھی ۔ جب کبھی بھی ۔
[س۷: ۱۳۲

مَهُنَ

مَهِيْنٌ ذلیل ۔ [هَانَ (= هَوَنَ)

مُهَيْمِنٌ [هَيْمَنَ

مَوَاخِرُ (جمع) [مَخَرَ

مَوَاطِنَ [وَطَنَ

مَوَاقِيْتُ (جمع) [وَقَتَ

مَوَالِيَ (جمع) [وَلِيَ

مَوْبِقٌ [وَبِقَ

مَاتَ

مَاتَ (= مَوَتَ = مَوِتَ = مَيِتَ)
مر جانا ۔
مَوْتٌ (۱) قوت نامیہ کا انسان حیوان اور نباتات سے زائل ہونا ۔

● یحیی الارض بعد موتها [س ۵۷ : ۱۶
● احیینابه بلدة میتا [س ۵۰ : ۱۱
(۲) جاندار سے قوت حاسه کا زائل هوجانا ۔ غشی ۔ بے هوشی ۔
● فاخذتکم الصاعقة ۔۔۔ ثم بعثنا کم من بعد موتکم ۔۔۔ [س ۲ : ۵۵ و ۵۶
(۳) قوت عاقله کا زائل هونا ۔ جهالت ۔ گمراهی ۔
● اومن کانَ میتا فاحییناه [س ۶ : ۱۲۳
= ضالا فهدیناه ۔ (ابن عباس)
(۴) وه رنج وغم جوزندگی کومکدر کردے ۔ احوال شاقه ۔
● ۔۔۔ و یاتیه الموت من کل مکان و ما هو بمیت ۔ [س ۱۴ : ۱۷
= لا یموت فیها ولا یحیی (س ۲۰ : ۷۴)
(۵) نیند ۔
(۶) موت ۔ جان کا جسم سے نکل جانا ۔

مَمَاتٌ موت ۔
مَیْتٌ (مَیِّتٌ سے مخفف ۔ جمع اَمْوَاتٌ) مرده ۔
مَیِّتٌ (جمع مَیِّتُوْنَ اور مَوْتَی) (۱) مرده ۔
(۲) مرنے والا ۔ [س ۳۹ : ۳۱
مَوْتَةٌ (واحدة) ایک موت ۔
مَیْتَةٌ مرده ۔ مردار ۔
اَمَاتَ مار ڈالنا ۔
اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ (س ۴۰ : ۱۱) تونے موت دی هم کو دو بار ۔

مُؤْتَفِكٌ [اَفَكَ

مَاجَ

مَاجَ (+ فِیْ) موجوں کی طرح موج مارنا ۔
مَوْجٌ (اسم فعل) موج ۔
فِیْ مَوْجٍ کَالْجِبَالِ (س ۱۱ : ۴۲) پهاڑ کی طرح بلند لهروں میں ۔

مَارَ

مَارَ حرکت میں آنا ۔ جنبش میں آنا ۔ مضطرب هونا ۔
مَوْرٌ (اسم فعل) لرزنا ۔ کپکپانا ۔
● یوم تمور السماء مورا [س ۵۲ : ۹
= تموج موجا ۔ (صحاح)
= تشقق السماء ۔ (ابن عباس)
= تشقق السماء بالغمام (س ۲۵ : ۲۵)

مُوْرِیَاتٌ [وَرِیَ

مُوْسٰی

مُوْسٰی حضرت موسیٰؑ ۔

مُؤْصَدَةٌ [اَصَدَ
مَوْقُوْتٌ [وَقَتَ
مَوْقُوْذَةٌ [وَقَذَ

مَالَ

مَالٌ (جمع اَمْوَالٌ) مال ۔ مال ومتاع خصوصاً مویشی ۔ ملکیت ۔ دولت ۔
مَالِیَهْ (س ۶۹ : ۲۸) ۔ ه = هَاءُ الْوَقْف

مَوْلٰی [وَلِیَ
مُؤْمِنٌ [اَمِنَ

ماہَ

مَآءٌ (= مَوَہٌ) پانی - شراب -

مَوْؤُدَۃٌ [وَأَدَ

مَوْئِلٌ [وَأَلَ

مِیْثَاقٌ [وَثِقَ

مَادَ

مَادَ (۱) کھانا دینا - کھلانا - (راغب)
(۲) بڑی چیز کا ھل جانا -
(۳) مائل ھونا -
(۴) دورہ کرنا - گھومنا -

أَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ (س ۱۶ : ۱۵)
(۱) تاکہ زمین تم کو لیکر دورہ کرے (تم اس پر رہ سکو اور وہ گھومتی رہے) -
= ان تدو ربکم - (رازی)
(۲) وہ تمہیں غذا بہم پہنچائے -

مَآئِدَۃٌ (۱) وہ خوان جس پر کھانا چُنا جائے -
(۲) غذا - کھانا - کھانے کی چیز -
(۳) معطیۃ - (رازی) - نعمت -

مَآئِدَۃً مِنَ السَّمَآءِ (س ۵ : ۱۱۲) اپنے حضور سے رزق - غیب سے رزق -

مَارَ

مَارَ غلہ مہیا کرنا -
● ونمیر اھلنا [س ۱۲ : ۶۵

مَازَ

مَازَ فرق کرنا - تمیز کرنا - (+ مِنْ)

● --- حتی یمیز الخبیث من الطیب
[س ۳ : ۱۷۸

تَمَیَّزَ پھٹ پڑنا -

تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ (س ۶۷ : ۸) کوئی دم میں مارے جوش کے پھٹ پڑیگی -

تَمَیَّزُ (س ۶۷ : ۸) = تَتَمَیَّزُ

اِمْتَازَ علحدہ ھوجانا -

وَامْتَازُوا (س ۳۶ : ۵۹) علحدہ ھوجاؤ تم مجرمو -

مَیْسَرَۃٌ [یَسَرَ

مِیْعَادٌ [وَعَدَ

مِیْقَاتٌ [وَقَتَ

مِیکَالُ

مِیکَالُ بہ معنی عبداللہ ، خدا کا کام کرنے والا -
(لغت عبری) [س ۲ : ۹۸

مَالَ

مَالَ (۱) مائل ھونا - جھک جانا -
(۲) گھوم پڑنا - حملہ آور ھونا - (+ عَلٰی)

● --- فیمیلون علیکم میلۃ واحدۃ
[س ۴ : ۱۰۲

مَیْلٌ (اسم فعل) مائل ھوجانا - جھک پڑنا -
[س ۴ : ۱۲۸

مَیْلَۃٌ (واحدۃ) ایک جھکنا -

مَیْلَۃً وَاحِدَۃً (س ۴ : ۱۰۲) یک بارگی -

«باب النون»

ن

ن = نُوْنٌ

(۱) = اَلدَّوَاتُ - دوات - (ابن عباس)

● نٓ والقلم وما یسطرون ما انت بنعمة ربك بمجنون [س ٦٨ : ۱ و ۲

= اقسم الله بالنون - (ابن عباس)

(۲) = حُوْتٌ مچھلی -

● ---- و ذا النون اذ ذهب مغاضبا [س ۲۱ : ۸۷

ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷)

= صَاحِبُ الْحُوْت (س ٦٨ : ۴۸) جب حضرت یونس اپنی قوم سے خفا ہو کر ایک پوری لدی ہوئی کشتی پر سوار ہو گئے تو کشتی والوں نے اُنہیں اٹھا کر دریا میں ڈال دیا - تو ایک بڑی مچھلی نے اُن کو منه سے پکڑلیا-(س ۳۷ : ۱۳۹-۱۴۵) - ایک حدیث میں آیا ہے که آنجنابؐ سے کسی نے پوچھا تو آپ نے فرمایا یونس کو مچھلی نے ایڑی میں پکڑ لیا تھا - قرآن میں ہے وہ زبردست تیراك ہونے کی وجه سے اس سے بچ گئے - (س ۳۷ : ۱۴۳ و ۱۴۴) - اسی واقعه سے حضرت یونس کا یه نام پڑا -

نَادَتْ (مونث غائب واحد) [ندا

نَأَی

نَأَی چل دینا دور چلے جانا - (+ عَنْ)

● ---- وهم ینهون عنه و ینئون عنه [س ٦ : ۲٦

وَنَأَی بِجَانِبِه (س ۱۷ : ۸۰) اور وہ بچا جاتا ہے اپنا پہلو -

نَبَأَ

نَبَأٌ (جمع اَنْبَاء)

(۱) خبر - اعلان - مژدۂ نجات و فلاح و حیات -

(۲) نبی کا پیغام -

● لکل نبا مستقر [س ٦ : ٦٦

(۳) حال - قصه -

(۴) عذر - (تاج)

● ---- فعمیت علیهم الانباء یومئذ [س ۲۸ : ٦٦

نَبِيٌّ (جمع نَبِیُّوْنَ اور اَنْبِیَآءُ) پیغامبر - وہ جو ایک گری ہوئی ، ذلیل ، محکوم قوم کو مژدۂ نجات و فلاح مع اس کے شرائط لا کر سنائے -

نُبُوَّةٌ نبی کا منصب - نبوت - [س ۳ : ۷۹

نَبَّأَ خبر دینا - اطلاع کرنا - حالت بیان کرنا -

اَنْبَأَ (+ ب) آگاہ کرنا - بتانا -

اِسْتَنْبَأَ کسی سے خبر دریافت کرنا ۔

[س ۱۰ : ۵۳

نبت

نَبَتَ پیدا کرنا ۔ نکالنا ۔ (+ ب)

نَبَاتٌ (اِسم فعل) (۱) جڑی بوٹیوں کا اور بچوں کا پیدا ہونا اور پرورش پانا ۔

[س ۳ : ۳۲

(۲) نباتات جو زمین سے پیدا ہوتے ہیں ۔

اَنْبَتَ (زمین سے) پیدا کرنا ۔ نباتات کی طرح نشو ونما دینا ۔

● ۔۔۔ واللہ انبتکم من الارض نباتا

[س ۷۱ : ۱۷

نبذ

نَبَذَ (۱) پھینک دینا ۔

(۲) باطل سمجھکر پھینک دینا ، نہ ماننا ۔

● ۔۔۔ فقبضت قبضۃ من اثرالرسول فنبذتھا

[س ۲۰ : ۹۶

● و اماتخافن من قوم خیانۃ فانبذ الیھم علی سواء

[س ۸ : ۵۸

۔۔۔ فَانْبِذْ اِلَیْھِمْ (س ۸ : ۶۰)

= ۔۔۔ فانبذ الیھم عھدھم

اِنْتَبَذَ (+ مِنْ) علحدہ ہوجانا ۔

[س ۱۹ : ۲۲

نبز

تَنَابَزَ (+ ب) ایک دوسرے کو نام رکھنا ، آپس میں نام دھرنا ۔

● ۔۔۔ ولا تنابزوا بالالقاب [س ۴۹ : ۱۱

[آنجناب صلعم نے یہود یانصرانی کو یایہود یا نصرانی کہکر پکارنا منع فرمایا ہے ۔ (ثعلب)] ۔

نبط

اِسْتَنْبَطَ علم اور سمجھ سے کام لیکر کسی بات کی تہ کو پہنچنا ۔

● ۔۔۔ لعلمه الذین یستنبطونه منهم

[س ۴ : ۸۳

نبع

یَنْبُوْعٌ (جمع یَنَابِیْعُ) پانی کا چشمہ ۔

[س ۱۷ : ۹۰

نتق

نَتَقَ = زعزع ۔ زوروں سے ہلانا ، جیسے زلزلہ سے ۔ (قاموس ۔ لسان)

● واذنتقنا الجبل فوقھم کانہ ظلۃ وظنوا انھم واقع بھم [س ۷ : ۱۷۱

= فلما اخذتھم الرجفۃ [س ۷ : ۱۵۵

نثر

مَنْثُوْرٌ بکھرے ہوئے ۔ [س ۲۵ : ۲۳

اِنْتَثَرَ بکھرجانا ۔ [س ۸۲ : ۲

نجد

نَجْدٌ (اِسم فعل) کھلی شاہراہ ۔

وَھَدَیْنٰہُ النَّجْدَیْنِ (س ۹۰ : ۱۰) اور بتادیں انسان کو دونوں شاہراہیں (تباہی اور فلاح کی) ۔

نجس

نَجَسٌ (اسم فعل) میله پن ـ پلیدی ـ (مبالغه کے لئیے اسم) ـ

● انما المشرکون نجس [س ۹ : ۲۸

نجل

اَلْاِنْجِیلُ انجیل جو حضرت مسیح کی کتاب مانی جاتی ھے ـ [س ۳ : ۵۸

نجم

نَجْمٌ (جمع نُجُومٌ)

(۱) ستاره ـ

(۲) بطور اسم جمع ، ستارے ـ

[س ١٦ : ١٦

(۳) بیل بوٹی ـ (ابن جریر)

● والنجم والشجر یسجدان [س ۵۵ : ٦

(۴) آیت قرآنی جو نجما نجما نازل هوتی تهی ـ (ابن عباس ـ مجاهد)

● والنجم اذا هوی ماضل صاحبکم وما غوی [س ۵۳ : ۱ و ۲

● فلا اقسم بمواقع النجوم وانه لقسم لو تعلمون عظیم انه لقرآن کریم [س ۵٦ : ۷۵

(۴) چھوٹی چھوٹی سلطنتیں ـ

● اذا الشمس کورت و اذا النجوم انکدرت [س ۸۱ : ۲

(۵) رؤساۓ قوم ـ

نجا

نَجَا (+ مِنْ) مصیبت سے نجات پانا ـ

نَجِیٌّ (۱) راز ـ راز کی بات ـ

نَاجٍ (اسم فاعل) نجات پانے والا ـ

نَجَاةٌ (اسم فعل) مصیبت سے نجات ، چھٹکارا ـ [س ۴۰ : ۴۱

(۲) جمع نَجْوَی = مُتَنَاجُوْنَ خفیه طور پر مشوره کرنے والے ـ (بیضاوی)

● ـ ـ ـ و اذھم نجوی [س ۱۷ : ۴۷

نَجِیًّا (س ۱۲ : ۸۰) خفیه طور پر ـ

نَجْوَی = نَجْوَۃٌ ـ (اسم فعل)

(۱) خفیه ملاقات ـ خفیه بات ـ

● ـ ـ ـ الذین نهوا عن النجوی [س ۵۸ : ۸

(۲) خفیه طور پر (مشوره کرنا) ـ [س ۱۷ : ۴۷

نَجَّی نجات دینا ـ آزاد کرنا ـ بچالینا ـ

● ـ ـ ـ فالیوم ننجیك ببدنك [س ۱۰ : ۹۲

مُنَجٍّ (= مُنَجِّی ـ اسم فاعل ـ جمع مُنَجُّونَ = مُنَجِّیُونَ) نجات دینے والا ـ بچالینے والا ـ

● انا منجوك واهلك [س ۲۹ : ۳۳

نَاجَی کسی سے خفیه بات کرنا ـ

● ـ ـ ـ اذا ناجیتم الرسول ـ ـ ـ [س ۵۸ : ۱۲

أَنْجَی نجات دینا ـ بچانا ـ

● ـ ـ ـ فانجیناه ومن معه [س ۲٦ : ۱۱۹

ثُمَّ یُنْجِیهِ (س ۷۰ : ۱۴) پھر (وه چاهتا ھے) یه (فدیه) اُسے بچادے ـ

تَنَاجَی (+ بِ) آپس میں خفیه باتیں کرنا ـ

● --- ویتناجون بالاثم [س ۵۸ : ۸

نحب

نَحْبٌ (اسم فعل) نذر۔ منت۔

--- فمنهم من قضی نحبه (س ۳۳ : ۲۳)

اور ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اپنی جان نذر میں پیش کردی۔

نحت

نَحَتَ تراشنا۔ گڑھنا۔

● --- وتنحتون من الجبال بیوتا

[س ۷ : ۷۴

نحر

نَحَرَ (۱) دسترس پیدا کرنا۔ دستگاہ حاصل کرنا۔ حاوی ہونا۔

[نحر الأمور علما اس نے علم سے معاملے میں دسترس پیدا کی۔ (زمخشری کی کتاب اساس)۔

ینحر العلم نحرا اس نے دستگاہ حاصل کی علم میں دستگاہ کی طرح۔ (اساس اور قاموس)

أنا نحرت الشعر نحرا میں نے شعر میں دستگاہ حاصل کی دستگاہ کی طرح۔ (اساس)

نحرت الشیٔ علما میں علم سے اس چیز پر حاوی ہوا]۔

● --- فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ : ۲

= وانحر الامر نحرا (اور حاوی ہوجا اس امر پر حاوی ہونے کی طرح)۔

(۲) = نحر بالصلوۃ کرنا۔ رجوع قلب کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا۔ (امام شافعی)

نحس

نَحْسٌ (سَعْدٌ کی ضد)

(۱) = جَهْدٌ، ضُرٌّ دقت۔ مصیبت۔ تکلیف۔ تکان۔ نقصان۔ بری حالت۔ (تاج)

(۲) = شُؤْمٌ۔ (تاج)

ناکامی۔ فلاح نہ ہونا۔ نحوست۔ (صحاح۔ قاموس)

--- فی یوم نحس مستمر (س ۵۴ : ۱۹)

سخت مصیبت کے دن میں۔ (ان کے لئے) سخت نحوست کے دن میں۔

نَحِسٌ جس کو فلاح نہیں۔ جس میں فلاح نہیں۔ (تاج)

● --- فی ایام نحسات [س ۴۱ : ۱٦

نُحَاسٌ (۱) = قِطْرٌ، صُفْرٌ، تانبا، پیتل۔

(۲) آگ۔ (قاموس)

(۳) چنگاریاں جو لوہا لال کر کے پیٹا جانے میں نکلتی ہیں (تاج۔ قاموس)

[س ۵۵ : ۳۵

(۴) دھواں۔ (فراء)

نحل

نَحْلٌ (مذکر و مؤنث) شہد کی مکھیاں۔

[س ۱٦ : ٦۸

نِحْلَةٌ وہ عطیہ جس کا معاوضہ کچھ نہیں، جو بغیر مطالبہ بطیب خاطر دیا جائے۔ تحفہ۔

● --- واتوا النساء صدقاتهن نحلة

[س ۴ : ۴

نَحنُ

نَحنُ (مذکر و موٴنث ـ تثنیه و جمع) هم ـ

نَخَرَ

نَخِرٌ بوسیده ـ گلی هوئی (هڈی) ـ

[س۷۹: ۱۱

نَخَلَ

نَخْلٌ (مذکر و موٴنث ـ جمع نَخِیْلٌ) کھجور ـ (بطور اسم جمع) کھجور کے درخت ـ

[س۵۵: ٦۸

نَخْلَةٌ (واحدة) کھجور کا ایک درخت

[س۱۹: ۲۵

نَدَّ

اَنْدَادٌ (جمع ـ واحد نِدٌّ) وہ چیزیں جو اصل میں ایک ھی سی ھوں یا ایک دوسرے کی مانند یا ضد ھوں ـ مثل ـ برابر ـ

● ـ ـ ـ فلا تجعلوا لله اندادا ـ ـ ـ

[س۲: ۲۲

نَدِمَ

نَادِمٌ (اسم فاعل) وہ جو پچھتائے، نادم ھو ـ

[س۵: ۵۵

نَدَامَةٌ (اسم فعل) ندامت ـ پچھتاوا ـ

[س۱۰: ۵۵

نَدَا

نَادِ (= نَادِیٌ) مجلس شوریٰ ـ

● ـ ـ ـ فلیدع نادیه [س۹٦: ۱۷

نَدِیٌّ مجلس

● ـ ـ ـ واحسن ندیا [س۱۹: ۷۳

نَادَی (۱) پکارنا ـ [س۱۱: ۴۲ و ۴۵

(۲) اعلان کرنا (+ فِی) [س

(۳) دعوت دینا (+ اِلٰی یا + ل)

● ـ ـ ـ واذا نادیتم الی الصلوة [س۵: ۵۸

ـ ـ ـ یُنَادَوْنَ مِنْ مَکَانٍ بَعِیْدٍ (س۴۱: ۴۴) وہ لوگ (گویا) دور کی جگہ سے پکارے جاتے ھیں ـ وہ صداقت سے اس قدر دور پڑے ھوئے ھیں کہ حق کی آواز ان کے دل کے کانوں تک نہیں پہنچتی ـ (مولینا شبیر احمد) یہ باتیں اُن کی سمجھ میں ٹھیک نہیں آتیں، یہ اُن کو اجنبی معلوم ھوتی ھیں ـ

ـ ـ ـ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَکَانٍ قَرِیْبٍ (س۵۰: ۴۱) منادی کرنے والا نزدیک ھی کی جگہ سے پکاریگا، (اُس کی آواز ھر ایک کو یکساں نزدیک معلوم ھوگی) ـ

نِدَآءٌ (= نِدَایٌ ـ اسم فعل) پکارنا ـ پکار ـ

[س۱۹: ۳

مُنَادِ (= مُنَادِیٌ اسم فاعل) منادی کرنے والا ـ

[س۵۰: ۴۰

تَنَادَی ایک کا دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا ـ

[س٦۸: ۲۱

تَنَادِ (= تَنَادِیٌ = تَنَادُیٌ اسم فعل) ایک دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا ـ

اَلتَّنَادِ (س۴۰: ۳۲) = اَلتَّنَادِیْ

نَذَرَ

نَذَرَ مَنّت ماننا - نذر ماننا - (+ ل)

● --- انی نذرت للرحمان صوما [س ۱۹ : ۲۶

نَذْرٌ (اسم فعل - جمع نُذُورٌ) نذر - منت -

نُذْرٌ انجام بد سے آگاہ کرنا - تنبیہ کرنا - ڈرانا - دھمکانا -

نُذُرٌ (۱) = نُذْرٌ

(۲) جمع - واحد نَذِیرٌ

نَذِیرٌ (۱) انجام بد سے آگاہ کرنے والا -

(۲) انجام بد سے ڈرانا -

● فستعلمون کیف نذیر [س ۶۷ : ۱۷

أَنْذَرَ (۱) ایک بات بتانے کے ساتھ ساتھ اس کے انجام کار سے بھی آگاہ کرنا - انجام بد سے آگاہ کرنا - ڈرانا - نصیحت کرنا -

(۲) = أَعْلَمَ بتا دینا - (قاموس)

مُنْذِرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے، خطرات سے آگاہ کرے ، ڈرائے ، سمجھائے -

مُنْذَرٌ وہ جس کو متنبہ کیا گیا، ڈرایا گیا ، نصیحت کی گئی -

نَزْدَادُ (جمع متکلم) [زَادَ (= زَیدَ)

نَزَعَ

نَزَعَ (۱) نکالنا - نکال پھینکنا - دور کرنا -

(۲) چھین لینا - اُتار لینا (+ عَنْ)

[س ۷ : ۲۶

نَازِعٌ (اسم فاعل) ستارہ -

● والنازعات غرقا [س ۷۹ : ۱

= النجوم تنزع من مکان الی مکان - (تاج)

= النجوم تنزع من برج الی برج - (منتھی الارب)

نَزَّاعٌ (صیغہ مبالغہ) زوروں سے کھینچنے والا -

نَزَّاعَةٌ لِلشَّوٰی (س ۷۰ : ۱۶) کلیجے کو کھینچ لینے والی - (شاہ عبد القادر رح و مولینا محمود حسن رح)

نَازَعَ کسی سے جھگڑنا -

تَنَازَعَ (۱) آپس میں جھگڑنا - [س ۸ : ۴۷

(۲) آپس میں چھینا جھپٹی کرنا (بطور خوش طبعی) -

● --- یتنازعون فیھا کاسا [س ۵۲ : ۲۳

نَزَغَ

نَزَغَ (۱) کوئی تکلیف دہ بات دل میں ڈالنا - وسوسہ ڈالنا -

● --- واما ینزغنك من الشیطان نزغ --- [س ۷ : ۱۹۹

(۲) جھگڑا ڈالنا - (+ بَیْنَ)

● ان الشیطان ینزغ بینھم [س ۱۷ : ۵۳

نَزْغٌ (اسم فعل) برائی کی ترغیب - وسوسہ ڈ [س ۷ : ۲۰۰

نَزَفَ

نَزَفَ (+ عَنْ) ہوش زائل ہونا -

● --- ولا ھم عنھا ینزفون [س ۳۷ : ۴۷

نَزَلَ

نَزَلَ اُوپر سے نیچے اُترنا - [س ۱۷ : ۱۰۵

نُزُلٌ ضیافت - مہمانی کا سامان - ھدیہ - تحفہ ، اترنے کی جگہ - ٹھہرنے کی جگہ -

● --- نزلامن عند اللہ [س ۳ : ۱۹۷

● --- لھم جنات الفردوس نزلا
[س ۱۸ : ۱۰۸

نَزْلَةٌ (واحدۃ) ایک اُترنا - ایک موقعہ ، کیفیت -

نَزْلَةٌ ایک بار -

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ (س ۵۳ : ۱۳)
اور رسول (صلعم) نے اپنے آپ کو ایک اور کیف میں پایا -

مَنَازِلُ (جمع - واحد مَنْزِلٌ) سیاروں کے ٹھہرنے کی جگہیں - منزلیں [س ۳۶ : ۳۹

نَزَّلَ (۱) اُوپر سے اُتارنا ، بھیجنا -

● نزل من السماء ماء [س ۲۹ : ۶۳

● مانزل اللہ بھا من سلطان [س ۷ : ۷۰

(۲) قلب پر اُتارنا - ذھن میں ڈالنا -

● --- فانہ نزلہ علی قلبک [س ۲ : ۹۷

● --- نزلہ روح القدس [س ۱۶ : ۱۰۲

تَنْزِيلٌ (اسم فعل) اُوپر سے اُتارنا ، بھیجنا -
[س ۲۶ : ۱۹۲

مُنَزِّلٌ (اسم فاعل) وہ جو اوپر سے بھیجے یا اُتارے - [س ۵ : ۱۱۵

مُنَزَّلٌ نازل کیا ہوا ، اُتارا ہوا -
[س ۶ : ۱۱۴

أَنْزَلَ (۱) اُتارنا - بھیجنا -

● وانزل من السماء ماء [س ۲ : ۲۲

(۲) قلب پر اُتارنا - ذھن میں ڈالنا ، دل میں ڈالنا - وحی کرنا -

● فانزل اللہ سکینتہ علیہ [س ۹ : ۴۱

● و انزل اللہ علیک الکتاب [س ۴ : ۱۱۲

● انزل الکتاب بالحق [س ۴۲ : ۱۷

● انا انزلناہ قرآنا عربیا [س ۱۲ : ۲

= ولو نزلنا علیک کتابا فی قرطاس فلمسوہ بایدیھم لقال الذین کفروا ان ھذا الاسحر مبین [س ۶ : ۷

(۳) نعمتوں کے حصول کے اسباب بہم پہنچانا -

● --- وانزل لکم من الانعام [س ۳۹ : ۶

● قد انزلنا علیکم لباسا [س ۷ : ۲۵

● و انزلنا الحدید [س ۵۷ : ۲۵

● --- و انزلنا علیھم المن والسلوی ---
[س ۷ : ۱۵۹

● وانزلنا الیکم نورا مبینا [س ۴ : ۱۷۳

(۴) عذاب بھیجنا ، اُتارنا -

● --- فانزلنا علی الذین ظلموا رجزا من السماء --- [س ۲ : ۵۹

مُنْزِلٌ (اسم فاعل) (۱) عذاب لانے والا -
[س ۲۹ : ۳۳

(۲) اُتارنے والا - [س ۵۶ : ۶۸

(۳) مہمان نواز - [س ۱۲ : ۵۹

مُنْزَلٌ (اِسم مفعول) نازل کیا ہوا - اُتارا ھوا
[س ۲ : ۱۲۰

مُنْزَلاً اسم زمان یا مکان -

● رب انزلنی منزلا مبارکا [س ۲۳ : ۳۰

تَنَزَّلَ (+ عَلٰی) خوش گوار طور سے اُترنا۔ آہستہ آہستہ اُترنا۔ [س ۹۷ : ۴

نَسَأَ

نَسِیْءٌ عرب میں قدیم سے معمول چلا آتا تھا کہ سال کے بارہ مہینوں میں سے چار مہینے اشہر حرم (خاص ادب و احترام کے مہینے) مانے جاتے تھے۔ یہ مہینے ذوالقعدہ ذوالحجہ محرم اور رجب تھے۔ ان میں خونریزی اور جدال و قتال قطعاً بند کردیا جاتا تھا۔ حج وعمرہ اور تجارتی کاروبار کے لئے امن و امان کے ساتھ آزادی سے سفر کرسکتے تھے۔ کوئی شخص ان ایام میں اپنے باپ کے قاتل سے بھی تعرض نہ کرتا تھا۔ اسلام سے ایک مدت پہلے جب عرب کی وحشت و جہالت حد سے بڑھ گئی اور باہمی جدال وقتال میں بعض بعض قبائل کی درندگی اور انتقام کا جذبہ کسی آسانی یا زمینی قانون کا پابند نہ رہا تونسی کی رسم نکالی یعنی جب کسی زورآور قبیلہ کا ارادہ ماہ محرم میں جنگ کرنے کا ہوا تو ایک سردار نے اعلان کر دیا کہ اس سال ہم نے محرم کو اشہر حرم سے نکال کر اُس کی جگہ صفر کو حرام کردیا، پھر اگلے سال کہہ دیا کہ اس مرتبہ حسب دستور قدیم محرم حرام اور صفر حلال رہیگا۔ اس طرح سال میں چار مہینوں کی گنتی تو پوری کرلیتے تھے لیکن ان کی تعین میں حسب خواہش ردوبدل کرتے رہتے تھے۔ (از مولینا شبیر احمد)

اسی طرح مہینوں کے آگے پیچھے کرنے کو نَسِیْءٌ کہتے تھے۔ اس سے امن و امان بالکل اُٹھ جاتا اور دور دور سے آنے والے حاجیوں کو بڑی دقتیں پڑتیں۔

● ۔۔۔ انما النسیٔ زیادۃ فی الکفر یضل بہ الذین کفروا یحلونہ عاما ویحرمونہ عاما ۔۔۔ [س ۹ : ۳۷

اس بارے میں ایک لائق مضمون نگار نے نہایت دلچسپ بحث کی ہے جو میں ضمیمہ میں درج کرتا ہوں۔ شایقین اسے ضرور بغور پڑھیں۔

مِنْسَأَۃٌ عصا۔ گریڑیا کی لاٹھی۔

۔۔۔ تَأْکُلُ مِنْسَأَتَہٗ (س ۳۴ : ۱۴) کہ کھوکھلی کرڈالی اس نے سلیمان کی سلطنت اور برباد کرڈالا اس کو۔ [تحت دَابَّۃٌ

نَسَبَ

نَسَبٌ (جمع اَنْسَابٌ) قرابت۔ رشتہ۔ ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کی طرف سے قرابت۔ [س ۲۳ : ۱۰۱

نَسَبًا وَصِھْرًا (س ۲۵ : ۵۶)

= ذَا نَسَبٍ وَسِھْرٍ

نَسَخَ

نَسَخَ (۱) ایک چیز کا دوسری چیز سے ازالہ کرنا۔ [س ۲۲ : ۵۱

(۲) ایک حکم کا ازالہ کرکے دوسرے حکم کا اثبات کرنا۔

۔۔۔ مَا نَنْسَخْ مِنْ آیَۃٍ اَوْ نُنْسِھَا نَأْتِ بِخَیْرٍ مِنْھَآ اَوْ مِثْلِھَا (س ۲ : ۱۰۶)

ان المراد من الایات المنسوخة هی الشرایع التی فی الکتاب القدیمة من التورىة والانجیل کالسبت والصلوة الی المشرق والمغرب مما وضعه الله تعلی عنا و تعیدنا بغیره فان الیهود والنصاری کانوا یقولون لا تؤمنوا الا لمن تبع دینکم فابطل انه علیکم ذلك بهذه الایة ۔ (ابو مسلم اصفهانی)

واعلم انا بعد ان قررنا هذه الجملة فی کتاب المحصول فی اصول الفقه تمکنا فی وقوع النسخ بقوله تعلی ماننسخ ۔ ۔ ۔ الاستدلال به ایضا ضعیف لانما ههنا تفید الشرط و الجزاء وکما ان قولك من جاءك فاکرمه لا یدل علی حصول المجئی بل علی انه متی جاء وجب الاکرام فکذاهذهالایة لاتدل علی حصول النسخ بل علی انه متی حصل النسخ وجب ان یاتی بما هوخیر منه ۔ (تفسیر کبیر)

(۳) لکھنا ۔

نُسْخَةٌ نسخه ۔ لکھائی ۔ تحریر [س ۷ : ۱۵۴

إِسْتَنْسَخَ نقل کرنا ۔ لکھنا ۔

● ۔ ۔ ۔ انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون [س ۴۵ : ۲۹

نَسَرَ

نَسْرٌ عرب جاهلیت کا ایک بُت [س ۷۱ : ۲۳

نَسَفَ

نَسَفَ کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا ، ریزه ریزه کرنا ، اور بکھیر دینا ۔ [س ۲۰ : ۱۰۵

نَسْفٌ (اسم فعل) کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ کر ریزه ریزه کر کے بکھیر دینا ۔ [س ۲۰ : ۹۷

نَسَكَ

نُسُكٌ (اِسم فعل ۔ جمع ۔ واحد نَسِیکَةٌ) رسمی قربانیاں ۔ [س ۶ : ۱۶۳

نَاسِكٌ (اسم فاعل) رسوم (حج) ادا کرنے والا ۔ [س ۲۲ : ۶۶

مَنْسَكٌ رسم ۔ دستور ۔ طریقه عبادت ۔ [س ۲۲ : ۳۴

مَنَاسِكُ (جمع ۔ واحد مَنْسِكٌ اور مَنْسَكٌ) رسوم ، طریقه عبادت ۔

● فاذا قضیتم مناسککم فاذکروا الله [س ۲ : ۲۰۰

● ۔ ۔ ۔ وارنا مناسکنا [س ۲ : ۱۲۸

نَسَلَ

نَسَلَ (+ مِنْ) دوڑنا ۔ نکل بھاگنا ۔

● ۔ ۔ ۔ مِّن کل حدب ینسلون [س ۲۱ : ۹۶

نَسْلٌ (اسم فعل) (۱) اولاد ۔ بنیاد ۔ نسل ۔ (۲) مویشی ۔

● ۔ ۔ ۔ و یهلك الحرث والنسل [س ۲ : ۲۰۱

نَسِیَ

نَسِیَ بھولنا ۔ غفلت کرنا ۔

نَسْیٌ بھولی ہوئی چیز ۔ [س ۱۹ : ۲۲

نَسِیٌّ بھولنے والا ۔ غافل ۔

نِسْوَةٌ (جمع - واحد میں اِمْرَاَۃٌ) بیبیاں - [مرأ

نِسَآءٌ = نِسْوَةٌ

مَنْسِيٌّ بُھلایا ہوا - بھولا بسرا - [س ۱۹ : ۲۲

اَنْسٰی (۱) بُھلا دینا -

(۲) یوں ھی چھوڑ دینا -

مَا نَنْسَخْ مِنْ آیَةٍ اَوْ نُنْسِهَا --- (س ۲ : ۱۰۰) جس آیت کو ہم بدل دیں یا یوں ھی چھوڑدیں ، نہ بدلیں ---

= ما نبدل من آیۃ اونترکھا فلا نبدلھا -

(ابن عباس)

نَشَاَ

نَشَاَ اُگنا ، بڑھنا اور ترقی کرنا - اُٹھنا - زندہ ہونا اور بہ تدریج ترقی کرنا - (تاج)

نَاشِئَةٌ سوکر اُٹھنا -

نَاشِئَةُ اللَّیْلِ (س ۷۳ : ۶) رات کا اُٹھنا -

نَشْاَةٌ ایک چیز کا وجود میں آنا اور تربیت پانا - پیدائش - [س ۵۶ : ۶۲

نَشَّاَ تربیت دینا - تعلیم دینا - [س ۴۳ : ۱۸

اَنْشَاَ پیدا کرنا - اُگانا - بنانا - تربیت کرنا -

● هوالذی انشاکم [س ۶ : ۹۹

اِنْشَآءٌ (اسم فعل) پیدائش - خلقت - تربیت -

[س ۵۶ : ۳۴

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً (س ۵۶ : ۳۴) ہم نے تربیت کی اُن کی ایک (خاص) تربیت - ہم نے اُن کو اعلی تربیت یافتہ بنایا -

مُنْشِئٌ (اسم فاعل) وہ جو تربیت دے - وہ جو بہ ترتیب نشوونما دے ، اُگائے -

● --- ءانتم انشاتم شجرتها ام نحن المنشؤن [س ۵۶ : ۷۲

مُنْشَاَةٌ (جمع مُنْشَآتٌ = مُنْشَاٰتٌ) اُونچی اُٹھی ہوئی - اُونچی اُونچی بنائی ہوئی (کشتیاں) -

● وله الجوار المنشئات فی البحر کالاعلام [س ۵۵ : ۲۴

نَشَرَ

نَشَرَ تہہ کھولنا - پھیلانا -

نَشْرٌ (اسم فعل) پھیلانا -

نُشُوْرٌ (اسم فعل) بحال کرنا - تازگی پیدا کرنا - نئی روح پیدا کرنا -

● و الله الذی ارسل الریاح فتثیر سحابا فسقناه الی بلد میت فاحیینا به الارض بعد موتها - کذلك النشور [س ۳۵ : ۹

● و اتخذوا من دونه آلهة لایخلقون شیئا --- ولا یملکون موتا ولا حیوة ولا نشورا [س ۲۵ : ۳

● و هوالذی جعل لکم اللیل لباسا و النوم سباتا وجعل النهار نشورا [س ۲۵ : ۴۷

نَاشِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے -

--- وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا (س ۷۷ : ۳) وہ اشخاص (رسولؑ) جو حق کو پھیلاتے ھیں -

مَنْشُوْرٌ (اسم مفعول) پھیلایا ہوا -

[س ۵۲ : ۳

مُنَشَّرَةٌ (اسم مفعول) کھلا ہوا - پھیلا ہوا -

أَنْشَرَ تازگی لانا ۔ روح پیدا کرنا ۔
[س ۸۰ : ۲۲

مُنْشَرٌ (اِسم مفعول) مردہ حالت سے اُٹھایا ہوا ۔
[س ۴۴ : ۳۴

اِنْتَشَرَ پھیلادیا جانا ۔ منتشر ہوجانا ۔
[س ۳۳ : ۵۳

مُنْتَشِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو پھیل جائے ۔
[س ۵۴ : ۷

نَشَزَ

نَشَزَ (۱) اُٹھ کھڑا ہونا (مجلس میں دوسروں کو جگہ دینے کے لئے) ۔

● ۔۔۔ و اذا قیل انشزوا فانشزوا
[س ۵۸ : ۱۱

(۲) بد سلوکی کرنا میاں کا بیوی سے یا بیوی کا میاں سے ۔

نُشُوزٌ (اِسم فعل) میاں یا بیوی کا ایک دوسرے سے بدسلوکی کرنا ۔

● ۔۔۔ وان امراۃ خافت من بعلها نشوزا او اعراضا ۔۔۔
[س ۴ : ۱۲۸

● ۔۔۔ و اللاتی تخافون نشوزهن
[س ۴ : ۳۴

أَنْشَزَ اُٹھا کر کھڑا کرنا ۔ زندہ کرنا ۔
[س ۲ : ۲۵۹

نَشَطَ

نَشَطَ ایک جگہ سے نکل جانا ۔

نَشْطٌ (اِسم فعل) اپنی جگہ سے باہر نکلنا ۔ نشط من المکان نشطا بیرون آمداز جاے ۔ (منتهی الارب)

نَاشِطٌ (اسم فاعل) اپنی جگہ سے نکلنے والا (ستارہ) ۔

الناشط الثور الوحشی یخرج من ارض الی ارض ۔ (منتهی الارب)

وَالنّا شِطَاتِ نَشْطاً (س ۷۹ : ۲)

= النجوم تنشط من برج الی برج کا لثور الناشط من بلد الی بلد ۔ (صحاح)

= النجوم تنشط ای تطلع ۔ (تاج تحت نَزَعَ)

نَصَبَ

نَصَبَ (۱) رکھنا ۔ جمانا ۔ کھڑا کرنا ۔

● ۔۔۔ و الی الجبال کیف نصبت ۔۔۔
[س ۸۸ : ۱۹

(۲) تکلیف دینا ۔

نَصِبَ جان فشانی سے کام کرنا ، تن دھی سے کام کرنا ۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (س ۹۴ : ۷) اب جبکہ ھم نے تیرا بوجھ ھلکا کردیا اور تجھے غم و فکر سے خالی کردیا (جیسا اُوپر بیان ھوچکا ھے) اور اسطرح تیرے تفکرات دور ھوگئے ھیں تو جو کام تیرے سپرد ھوا ھے اس میں پوری تن دھی سے لگ جا ۔

نُصْبٌ (اِسم فعل) = نَصْبٌ = نُصُبٌ (قاموس) ۔ بُرائی ۔ (صحاح) ۔ آزمائش ۔ مصیبت ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● ۔۔۔ انی مسنی الشیطان بنصب وعذاب
[س ۳۸ : ۴۱

نَصَبٌ (اِسم فعل) (۱) تکان ۔ محنت ۔
[س ۱۸ : ۶۲

(۲) دقت ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔ (تاج)
[س ۹ : ۱۲۱

نُصُبٌ (جمع اَنْصَابٌ) (۱) = نَصَبٌ
= نُصْبٌ = عَلَمٌ مَنْصُوبٌ (قاموس) ۔
عَلَم ۔ جھنڈا ۔

● ۔۔۔ کانھم الی نصب یوفضون
[س ۷۰ : ۴۳

(۲) جمع ۔ واحد نَصِیبَةٌ ۔ (تاج) جھنڈے ۔

(۳) (جمع ۔ واحد نَصِیْبٌ) ۔

(۱) وہ پتھر جو کعبہ کے گرد گڑے ہوئے تھے جن پر دیوتاؤں کے نام لیکر جانور ذبح کئے جاتے تھے ۔

(۲) وہ اَن گڑھے پتھر جو اکثر بت پرست لوگ کسی دیوتا کے نام پر نصب کرلیتے ھیں اور اسی کی پرستش بھی کرتے ھیں گو اس پر کوئی صورت کھدی نہیں ھوتی ۔

● ۔۔۔ وما ذبح علی النصب [س ۵ : ۴

(۴) بُت ۔

● ۔۔۔ والمیسر والانساب [س ۵ : ۹۲

نَصِیْبٌ حصہ ۔ [س ۴ : ۳۱

نَاصِبٌ (اسم فاعل) محنت کرنے والا ۔ تھکا ھوا ۔

● ۔۔۔ عاملة ناصبة [س ۸۸ : ۳

نَصَتَ

نَصَتَ چُپ رھنا ۔

اَنْصَتَ = نَصَتَ

● ۔۔۔ فاستمعوا له وانصتوا [س ۷ : ۲۰۳

نَصَحَ

نَصَحَ نصیحت کرنا ۔ مشورہ دینا ۔ نیک صلاح دینا ۔ خلوص برتنا ۔

نُصْحٌ (اسم فعل) مشورہ ۔ صلاح ۔

نَاصِحٌ (اسم فاعل) نصیحت کرنے والا ۔ نیک صلاح دینے والا ۔

نَصُوْحٌ سچا اور مخلص ۔

تَوْبَةً نَصُوْحًا (س ۶۶ : ۸) سچائی اور خلوص کے ساتھ اپنی روش بدلنا ۔

نَصَرَ

نَصَرَ (۱) مدد دینا ۔ اعانت کرنا ۔

وَلَیَنْصُرَنَّ اللّٰہُ مَنْ یَّنْصُرُہٗ (س ۲۲ : ۴۰) اور خدا ضرور اُس کی مدد کریگا جو اپنی آپ مدد کرے ۔

(۲) بچانا ۔ (+ مِنْ)

● ۔۔۔ و من ینصرنی من اللہ ۔۔۔
[س ۱۱ : ۳۰

(۳) فتح دینا (+ عَلٰی) ۔

● ۔۔۔ و ینصرکم علیھم [س ۹ : ۱۴

نَصْرٌ (اسم فعل) امداد ۔ اعانت ۔ فتح ۔

نَاصِرٌ (اسم فاعل ۔ جمع نَاصِرُوْنَ اور اَنْصَارٌ) وہ جو مدد کرے ، بچائے ۔

نَصِیْرٌ (جمع اَنْصَارٌ) مدد کرنے والا ۔ بچانے والا ۔

اَلْاَنْصَارُ (س ۹ : ۱۰۱) یثرب کے وہ لوگ

جو سب سے پہلے ایمان لائے اور آنجناب صلعم اور آپ کے ساتھیوں کے حامی ہوئے۔

نَصَارٰی (جمع۔ واحد نَصْرَانٌ) حضرت مسیحؑ کے پیرو۔ مسیحی لوگ۔ [س ۲: ۵۹

نَصْرَانِیٌّ مسیحی۔ [س ۳: ۶۰

مَنْصُوْرٌ وہ جس کی مدد کی گئی۔

[س ۱۷: ۳۵

تَنَاصَرَ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَنَاصَرُوْنَ (س ۳۷: ۲۵)

= تَتَنَاصَرُوْنَ

اِنْتَصَرَ (۱) (+ مِنْ) ظالم سے بدلہ لینا۔ سزا دینا۔

● ولویشاء اللہ لا نتصر منھم [س ۴۷: ۴

(۲) اپنے تئیں بچانا۔

● والذین اذا اصابھم البغی ھم ینتصرون

[س ۴۲: ۴۰

--- اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (س ۵۴: ۱۰)

کہ میں مغلوب ہو گیا ہوں بس تو میرا بدلہ لے۔

مُنْتَصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں بچا سکے۔

● --- نحن جمیع منتصر [س ۵۴: ۴۴

اِسْتَنْصَرَ اپنے دشمن کے خلاف کسی سے مدد مانگنا۔

● --- الذی استنصرہ بالامس

[س ۲۸: ۱۸

نصف

نِصْفٌ آدھا۔

نصا

نَاصِیَۃٌ (جمع نَوَاصِیْ) پیشانی کے بال۔

اخذ بناصیہ: پیشانی کے بال پکڑنا۔ کسی کو بے بس کر کے قبضے میں رکھنا، کام لینا، یا سزا دینا۔

● مامن دابۃ الا ھو آخذ بنا صیتھا

[س ۱۱: ۵۶

نضج

نَضِجَ اچھی طرح پک جانا۔ [س ۴: ۵۹

نضخ

نَضَّاخٌ افراط سے مسلسل جاری رہنا۔

[س ۵۵: ۶۶

نضد

نَضِیْدٌ ایک پر ایک ڈھیر لگا ہوا۔

● --- والنخل باسقات لھا طلع نضید

[س ۵۰: ۱۰

مَنْضُوْدٌ (اِسم مفعول) (۱) ایک پر ایک بچھا ہوا۔ تہ بہ تہ۔

● --- وطلح منضود [س ۵۶: ۲۸

(۲) ایک کے بعد ایک۔ تابڑ توڑ۔ پے در پے۔

● --- واسطرنا علیھا حجارۃ من سجیل منضود [س ۱۱: ۸۲

= یتبع بعضہ بعضا۔ (ابن جریر)

نضر

نَضْرَۃٌ چمک۔ تازگی۔

● --- ولقاهم نضرة و سرورا
[س ۷٦ : ۱۱

نَاضِرَةٌ (اسم فاعل) تازہ - چمکیلا -
[س ۷۵ : ۲۲

نَطَحَ

نَطِيحَةٌ وہ جانور جو دوسرے جانور کے سینگ سے زخمی ہو کر مر جائے - [س ۵ : ۳

نَطَفَ

نُطْفَةٌ (۱) صاف پانی - (تاج - لسان)
(۲) انسان کے بدن کا جوہر جسے نطفہ انسانی کہتے ہیں - [س ۲۳ : ۱۲

نَطَقَ

نَطَقَ (۱) صاف صاف بولنا - بات کرنا -
(۲) مجازاً دلیل ہونا -
● هذا كتابنا ينطق عليكم بالحق
[س ۴۵ : ۲۹

مَنْطِقٌ (اسم فعل) بولی -

مَنْطِقُ الطَّيْرِ فوج کی بولی - فوج کے قواعد -
● وَ ورث سليمان داؤد و قال يا ايها الناس علمنا منطق الطير --- و حشر لسليمان جنوده من الجن و الانس و الطير فهم يوزعون
[س ۲۷ : ۱٦ و ۱۷

أَنْطَقَ صاف بات کرانا - بولنے کی قوت دینا -
● قالوا انطقنا الله الذى انطق كل شئ
[س ۴۱ : ۲۱

نَظَرَ

نَظَرَ (+ إلىٰ یا + فِى) (۱) دیکھنا - دیکھتے رہنا -

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِى النُّجُومِ (س ۳۷ : ۸۸) تو ابراہیم نے تاروں کی طرف ایک نظر ڈالی (کہ اُن کی قوم ان ہی کی پرستش کرتی تھی - گویا کہ حضرت ابراہیم اپنی قوم کو اشارہ سے بولے کیا یہی تمہارے خیال میں تمہارے معبود ہیں ؟) ---

(۲) توقع کرنا -
● --- و ما ينظر هؤلاء الا صيحة واحدة
[س ۳۸ : ۱۵

● --- هل ينظرون الا ان يا تيهم الله فى ظلل من الغمام و الملائكة و قضى الامر
[س ۲ : ۲۱۰

(۳) دیکھنا اور غور کرنا - (+ إلىٰ)
● --- فانظر الى طعامك ---
[س ۲ : ۲۵۹

(۴) تصور کرنا -
● --- على الارائك ينظرون
[س ۸۳ : ۲۳

(۵) انتظار کرنا -
● -- انظرونا نقتبس من نوركم
[س ۵۷ : ۱۳

(٦) لحاظ کرنا - پروا کرنا -
● --- لا يخفف عنهم العذاب ولاهم ينظرون
[س ۲ : ۱٦۲

= --- نہ اُن کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا ہی جائیگا ، نہ اُن کا لحاظ کیا جائیگا ، نہ اُن کی تکلیف کی پروا کی جائے گی -

نَظَرٌ (اسم فعل) نظر -

نَاظِرٌ (اسم فاعل) نظر رکھنے والا -

نَظْرَةٌ ایک نظر۔

نَظِرَةٌ مہلت۔

أَنْظَرَ کسی کو مہلت دینا۔ کسی کا لحاظ کرنا۔

● ۔۔۔ ثم کیدون فلا تنظرون

[س ۷: ۱۹۴

تُنْظِرُوْنِ (س ۷: ۱۹۴) = تُنْظِرُوْنِي

مُنْظَرٌ (اسم مفعول) جس کو مہلت دی گئی۔

اِنْتَظَرَ انتظار کرنا۔

مُنْتَظِرٌ (اسم فاعل) وہ جو انتظار کرے۔

نعج

نَعْجَةٌ (جمع نِعَاجٌ) دُنبی۔

نعس

نُعَاسٌ (اِسم فعل) (۱) اُونگھ۔ نیند۔

(۲) سکون اور اطمینان قلب۔ کنایۃ غایت امن، کامل امن۔

● اذیغشیکم النعاس امنة منه ۔۔۔

[س ۸: ۱۱

= عبارة عن السکون و الهدو۔ (راغب)

[اس آیت میں نُعَاس کے معنی اونگھ کے بھی لئے جائیں (جیسا اکثر لیتے ہیں) تو لفظ نُعَاس مبدل منہ ہے اور اَمَنَۃً موصوف، اور مِنْهُ جار مجرور نازلہ کے متعلق ہو کر صفت ہے موصوف کی، اور موصوف صفت دونوں ملکر بدل ہیں مبدل منہ سے جیسا کہ (س ۹۶: ۱۵ و ۱۶ میں) بالناصية ناصية کاذبة خاطئة میں ہے۔ بدل و مبدل منہ میں مبدل منہ مقصود بالذات نہیں ہوتا بلکہ بدل مقصود بالذات ہوتا ہے] ۔

● ۔۔۔ ثم انزل علیکم من بعد الغم امنة نعاسا یغشی طائفة منکم ۔۔۔

[س ۳: ۱۵۳

نعق

نَعَقَ (+ ب) چرواہوں کا اپنی بھیڑ بکریوں کو آواز دینا۔

[س ۲: ۱۷۱

نعل

نَعْلٌ (مؤنث) جوتا۔

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (س ۲۰: ۱۲) اپنے جوتے اُتارو، (اطمینان سے بیٹھو اور بات سنو)۔

نعم

نَعَمْ ہاں۔

نِعْمَ (واحد مذکر غائب۔ فعل المدح)۔ اچھا۔

● ۔۔۔ نعم المولی [س ۸: ۴۰

● ۔۔۔ فنعم الماهدون [س ۵۱: ۴۸

نِعِمَّا = نِعْمَ + مَا = نِعِمَ + مَا (کیا ہی اچھی بات)

● ۔۔۔ نعما یعظکم به [س ۴: ۵۸

= نِعِمَّا

نَعَمٌ (جمع أَنْعَامٌ) مویشی۔

نَاعِمٌ (اسم فاعل) خوشیاں مناتے، خوش خوش۔

[س ۸۸: ۸

نَعْمَةٌ تنعم ۔ فراخی ۔ آسودگی ۔ (راغب)
[س ۴۴ : ۲۶

نِعْمَةٌ (جمع اَنْعُمٌ) = نِعْمَتٌ فضل ۔ کرم ۔
احسان ۔ [س ۲۶ : ۲۱

قرآن میں اس لفظ کا اطلاق حسب ذیل معنوں میں ہوا ہے :

(۱) دماغی کمزوریوں سے بریت ۔
[س ۵۲ : ۲۹ ؛ س ۶۸ : ۲

(۲) صفائی وتندرستی کے سامان حاصل ہونا ۔
[س ۵ : ۶

(۳) آپس کی دشمنی کا دور ہونا اور آپس میں محبت کا قائم ہونا ۔ [س ۳ : ۱۰۲

(۴) لوگوں کی دشمنی سے بچنا ۔
[س ۵ : ۱۱ ؛ س ۵۴ : ۳۴ و ۳۵

(۵) دشمنوں کی اذیت سے بچنا ۔
[س ۱۴ : ۶

(۶) مصیبت سے نجات ، مذمت سے بریت ۔
[س ۶۸ : ۴۹

(۷) علم کا حاصل ہونا ۔ [س ۱۲ : ۶

(۸) روحانی ومادی فضیلت کا اتم درجہ حاصل ہونا ۔ [س ۵ : ۲۰ ؛ س ۲۷ : ۱۹ ؛ س ۱۴ : ۶ ؛ س ۲ : ۴۰ ، ۴۷ ، ۱۲۲ ، ۱۵۰ ، و ۱۵۱

(۹) بین فضیلتیں ۔ [س ۲ : ۲۱۱

(۱۰) سامان و ضروریات زندگی کا حاصل ہونا ۔ [س ۱۶ : ۱۱۴

(۱۱) آسمان و زمین کے رزق سے فیضیاب ہونا ۔ [س ۳۵ : ۳

(۱۲) قدرتی اشیاء سے استفادہ کرنا ۔
[س ۱۴ : ۳۲ - ۳۴ ؛ س ۴۳ : ۱۲ و ۱۳ ؛ س ۳۱ : ۳۱ ؛ س ۴۶ : ۱۵

نَعِيْمٌ مسرت ۔ خوشی ۔ [س ۹ : ۲۱

نَعْمَآءُ فضل ۔ احسان ۔ [س ۱۱ : ۱۳

نَعَّمَ نعمتیں بہم پہنچانا ۔ [س ۸۹ : ۱۴

اَنْعَمَ (+ عَلٰی) مہربان ہونا ۔ احسان کرنا ۔
[س ۴ : ۷۱

نَغَضَ

اَنْغَضَ کسی کی بات سنکر ظاہرا سنجیدگی کے ساتھ (اُوپر نیچے) سر ہلانا ۔

● --- فسینغضون الیك رءوسهم و یقولون متی هو [س ۱۷ : ۵۳

نَفَثَ

نَفَثَ (۱) = نَفَخَ روح پھونکنا ۔ دل میں بات ڈالنا ۔
ان روح القدس نفث فی روعی ۔ (حدیث)
(۲) وسوسہ ڈالنا ۔

نَفَّاثٌ وہ جو وسوسہ ڈالے ۔

نَفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ (س ۱۱۳ : ۴) لوگوں کے عزموں میں وسوسہ ڈالنے والی باتیں یا چیزیں ۔

نَفَحَ

نَفَحَ (ہوا) چلنا ۔

نَفْحَةٌ (ہوا کا) جھونکا ، لپٹ ۔

● --- نفحة من عذاب ربک [س ۲۱ : ۴۶

نَفَخَ

نَفَخَ (+ فِی) پھونکنا (خواہ حقیقی طور پر

ہو یا بطور استعارہ) ۔

(۱) آگ پھونکنا ، دھونکنا ۔

● ۔۔۔ قال انفخوا حتیٰ اذا جعلہ نارا [س ۱۸ : ۹۶

(۲) روح پھونکنا ۔

● ۔۔۔ فاذا سویتہ و نفخت فیہ من روحی [س ۱۵ : ۲۹

● ۔۔۔ و بدا خلق الانسان من طین ۔ ثم جعل نسلہ من سلالۃ من ماء مھین ۔ ثم سوہ و نفخ فیہ من روحہ ۔۔۔ [س ۳۲ : ۷ - ۹

(۳) اشارے سے بات بتانا (بشارت دینا) ۔

● ۔۔۔ فنفخنا فیھا من روحنا [س ۲۱ : ۹۱

= فاوحینا الیھا من روحنا ۔

(۴) تلقین حق سے زندگی میں تازگی لانا ۔

● ۔۔۔ انی اخلق لکم من الطین کھیئۃ الطیر فانفخ فیہ فیکون طیرا باذن اللہ [س ۳ : ۴۸

۔۔۔ وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ (س ۱۸ : ۱۰۰)

(۱) اور بگل پھونکا جائیگا ، حق اور باطل کی جنگ کا اعلان کیا جائیگا ۔

(۲) اور لوگوں کی صورتوں میں تلقین حق سے زندگی کی تازگی آجائیگی ۔

نَفْخَۃٌ ایک پھونک ۔ [س ۶۹ : ۱۳

نَفِدَ

نَفِدَ فنا ہونا ۔ ختم ہونا ۔

● ۔۔۔ ماعندکم ینفد [س ۱۶ : ۹۶

نَفَادٌ (اسم فعل) فنا ۔

● مالہ من نفاد [س ۳۸ : ۵۴

نَفَذَ

نَفَذَ (+ مِنْ) کسی چیز میں داخل ہوکر اس کو پھاڑتے ہوئے اس کی دوسری طرف سے نکل جانا ۔

● ۔۔۔ ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات و الارض فانفذوا ۔ لاتنفذون الابسلطان [س ۵۵ : ۳۳

نَفَرَ

نَفَرَ کسی کام کے لئے (گھر سے) نکلنا ۔ [س ۹ : ۴۱

نَفَرٌ لوگ ۔ جماعت ۔

نُفُورٌ (اسم فعل) بھاگنا ۔ حق سے بھاگنا ۔ [س ۶۷ : ۲۱

نَفِیْرٌ جماعت ۔ جتھا ۔ [س ۱۷ : ۶

مُسْتَنْفِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بھاگے ۔ [س ۷۴ : ۵۰

نَفَسَ

نَفْسٌ (مونث ۔ جمع اَنْفُسٌ اور نُفُوْسٌ)

(۱) جان ۔

● ۔۔۔ وتجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم و انفسکم ۔۔۔ [س ۶۱ : ۱۱

● ۔۔۔ والملائکۃ باسطوا ایدیھم ۔ اخرجوا انفسکم ۔۔۔ [س ۶ : ۹۴

(۲) جاندار ۔

● ۔۔۔ ولاتقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق [س ۶ : ۱۵۲

(۳) شخص ۔

● ۔۔۔ ولتنظر نفس ماقدمت لغد
[س ۵۹ : ۱۸
● واتقوایوما لاتجزی نفس عن نفس شیئا
[س ۲ : ۴۸
● کل نفس بما کسبت رھینة [س ۷۴ : ۳۸
= کل امرء بما کسب رھین ۔ (س ۵۲ : ۲۱)
۔۔۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ۔۔۔
(س ۲ : ۷۲)

اور اے بنی اسرائیل ! تم نے تو عنقریب ایک جلیل القدر شخص (حضرت مسیح) کو مار ھی ڈالا تھا ، پھر اس کے مرنے کے بارے تم میں آپس میں اختلاف ھوا (کوئی کہتا تھا کہ وہ مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکہ خدا ظاھر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم چھپاتے تھے ۔۔۔

یہ تھا قتل مسیحؑ کا معاملہ جس کو بعض شریر فخریہ بیان کرتے تھے ، چنانچہ ان کا قول قرآن میں درج ھے : ۔۔۔ اناقتلنا المسیح عیسی ابن مریم ۔۔۔ (س۴ : ۱۵۷) حالانکہ قرآن نے اس کو بے حقیقت بتایا : و ما قتلوہ و ما صلبوہ ولکن شبہ لھم ۔۔۔ مالھم بہ من علم الااتباع الظن ۔ وما قتلوہ یقینا ۔۔۔ (س ۴ : ۱۵۷)

(۴) ھم جنس ۔ بھائی بند ۔
● ۔۔۔ فاذا دخلتم بیوتا فسلموا علی انفسکم تحیة ۔ [س ۲۴ : ۶۱
● و اذ اخذنا میثاقکم لاتسفکون دماءکم ولا تخرجون انفسکم من دیارکم ۔۔۔ ثم انتم ھؤلاء تقتلون انفسکم ۔۔۔
[س ۲ : ۸۴ و ۸۵

● ۔۔۔ فلا تظلموا فیھن انفسکم
[س ۹ : ۳۶
(۵) جنس ۔ نوع ۔
● واللہ جعل لکم من انفسکم ازواجا
[س ۱۶ : ۷۲
= من جنسکم و نوعکم ۔ (روح المعانی)
(۶) ذات ۔
● قال رب انی لا املک الا نفسی و اخی ۔
[س ۵ : ۲۵
● اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم
[س ۲ : ۴۴
(۷) = عقوبة ۔ (تاج)
● ویحذرکم اللہ نفسه [س ۳ : ۲۷
(۸) جی ۔ دل ۔
● ۔۔۔ تعلم مافی نفسی ولا اعلم مافی نفسک
[س ۵ : ۱۱۶
● ۔۔۔ واحضرت الا نفس الشح
[س ۴ : ۱۲۸
● ۔۔۔ ما کان یغنی عنھم من اللہ الا حاجة فی نفس یعقوب قضاھا [س ۱۲ : ۶۸
(۹) قوت ممیزہ ۔
● ۔۔۔ ونفس وما سوىھا فالھمھا فجورھا و تقوىھا قد افلح من زکىھا وقد خاب من دسىھا
[س ۹۱ : ۷-۱۰
(۱۰) = نفس امارہ ۔
● ۔۔۔ واما من خاف مقام ربه ونھی النفس عن الھوی فان الجنة ھی الماوی
[س ۷۹ : ۴۰ و ۴۱
● ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربی
[س ۱۲ : ۵۳
● ۔۔۔ فتوبوا الی بارئکم فاقتلوا انفسکم ۔ ذلکم خیر لکم عند بارئکم [س ۲ : ۵۴

= قیل عنی بقتل النفس اماطة الشهوات ۔ (راغب)

(۱۱) اولاد ۔ نسل ۔

● ۔۔۔ وقدموا لا نفسکم [س ۲ : ۲۲۳]

[تحت قدم]

النفس الامارة کافر طبیعت جو بُرے کاموں کے لئے ترغیب دیتی رهتی هے ۔

[س ۱۲ : ۵۳]

النفس اللوامة مؤمن کی طبیعت جو اپنے تئیں اپنے بُرے کاموں کے لئے ملامت کرتی هے ۔ جو بُرے اور بھلے میں تمیز کرتی هے ۔

[س ۷۵ : ۲]

النفس المطمئنة مؤمن کا دل کہ اس کو همیشه اطمینان هے کہ جیسا کرے گا ویسا پائے گا اور جو خدا کے رحم اور انصاف پر تکیه کئے هے ، جو بُرے کام نہیں کرتا اور جس کا قلب بالکل مطمئن هے ۔

● یا ایتها النفس المطمئنة ارجعی الی ربك راضیة مرضیة [س ۸۹ : ۲۷و۲۸]

۔۔۔ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ (س ۵ : ۳۵) جس کسی نے ایسے شخص کو قتل کیا جس نے کسی کو قتل نہیں کیا تھا ۔

فَاِنْ طِبْنَ لَکُمْ ۔۔۔ نَفْسًا (س ۴ : ۳) اور اگر وہ بیبیاں خوشی سے تم کو دیں ۔

مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِیْ (س ۱۰ : ۱۶) اپنی طرف سے ، اپنے جی سے ۔

تَنَفَّسَ دم بھرنا ۔ طلوع هونا ۔

● والصبح اذا تنفس [س ۸۱ : ۱۸]

تَنَافَسَ آرزو کرنا ۔ حوصله رکھنا ۔

● ۔۔۔ وفی ذلك فلیتنافس المتنافسون

[س ۸۳ : ۲۶]

مُتَنَافِسٌ (اسم فاعل) حوصله رکھنے والا ۔

[س ۸۳ : ۲۶]

نَفَشَ

نَفَشَ مویشیوں کا رات کو چرنے کے لئے پھیل جانا ۔ [س ۲۱ : ۷۸]

مَنْفُوْشٌ (اسم مفعول) دُھنا هوا ۔ [س ۱۰۱ : ۵]

نَفَعَ

نَفَعَ کام آنا (کسی کے) ۔ فائدہ پہنچانا ۔

نَفْعٌ (اِسم فعل) کام آنا ۔ فائدہ ۔ نفع ۔

مَنَافِعُ (جمع ۔ واحد مَنْفَعَةٌ) فائدے جو حاصل هوں ۔ فائدے کی چیز ۔ کام کی چیز ۔

[س ۲ : ۲۱۹]

نَفَقَ

نَفَقٌ (اسم فعل) سوراخ ۔ سرنگ ۔ تنگ راسته ۔

[س ۶ : ۳۵]

نَفَقَةٌ خرچه ۔ وہ جو خرچ کیا جائے ۔

[س ۹ : ۱۲۲]

نَافَقَ منافق هونا ۔ [س ۳ : ۱۶۶]

نِفَاقٌ (اِسم فعل) منافقت ۔ [س ۹ : ۹۸]

مُنَافِقٌ (اسم فاعل) منافق ۔ نفاق رکھنے والا ۔

[س ۶۳ : ۱]

اَنْفَقَ (۱) خرچ کرنا ۔ [س ۶۵ : ۶و۶۰ : ۱۱

(۲) خیر کے کاموں میں مال لگانا ۔

● یسئلونک ما ذا ینفقون ۔ قل ما انفقتم من خیر فللوالدین والاقربین والیتامی والمساکین وابن السبیل ۔۔۔ [س ۲ : ۲۱۵

● و یسئلونک ما ذا ینفقون ۔ قل العفو [س ۲ : ۲۱۹

مُنْفِق (اسم فاعل) خیر کے کاموں میں خرچ کرنے والا ۔ [س ۳ : ۱۷

اِنْفَاق (اسم فعل) خرچ کرنا ۔ [س ۱۷ : ۱۰۰

نَفَلَ

اَنْفَال (جمع ۔ واحد نَفَل) مال غنیمت ۔ [س ۸ : ۱

نَافِلَة (۱) واجب سے زیادہ ۔

● ۔۔۔ و من اللیل فتهجد به نافلة لك [س ۱۷ : ۷۹

(۲) بیٹے کا بیٹا ۔ پوتا ۔

● و وهبناله اسحاق ۔ و یعقوب نافلة [س ۲۱ : ۷۲

نَفَا

نَفَا (+ مِنْ) نکال دینا ۔

یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْض (س ۵ : ۳۳) وہ ملک سے نکال دیئے جائیں، اُن کو جلا وطن کر دیا جائے ۔ (لسان) ۔ امام ابوحنیفه کے نزدیک یہاں مراد حبس یا قید کرنا ہے ۔ النفی من الارض هو الحبس ۔ اور تفسیر کبیر میں ہے: وهو اختیار اکثر اهل اللغة ۔

نَقَبَ

نَقْب (اسم فعل) دیوار کے آرپار سوراخ کرنا ۔ نقب مارنا ۔ [س ۱۸ : ۹۷

نَقِیْب لوگوں کی حالت کا پته رکھنے والا ۔ [س ۵ : ۱۵

نَقَّبَ (+ فِی) تلاش کرنا ۔ چھان مارنا ۔

۔۔۔ فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَاد (س ۵۰ : ۳۶) اور اُنہوں نے (پناہ کے لئے) تمام ملک چھان ڈالے ۔

نَقَذَ

اَنْقَذَ (+ مِنْ) آزاد کرنا ۔ نجات دینا ۔ [س ۳ : ۹۹

اِسْتَنْقَذَ (+ مِنْ) چھڑانے کی کوشش کرنا ۔ [س ۲۲ : ۷۳

نَقَرَ

نُقِرَ (واحد مذکر غائب ماضی مجهول) لڑائی کا صور (بگل) بجایا جانا ۔

فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْر (س ۷۴ : ۸) جب حق اور باطل کے تصفیه کی جنگ چھڑ جائیگی ۔۔۔

نَقِیْر کھجور کی گٹھلی کی شگاف ۔ نہایت چھوٹی چیز، معمولی چیز ۔ [س ۴ : ۵۳

نَقِیْرًا ذرہ برابر بھی ۔

نَاقُوْر اعلان جنگ کا باجه ۔ صور ۔ بگل ۔ [س ۷۴ : ۸

نَقَصَ

نَقَصَ کم کرنا ۔ نقصان پہنچانا ۔ [س ۵ : ۴

نَقْصٌ (اِسم فعل) نقصان ۔ کمی ۔
[س ۲ : ۱۵۵

مَنْقُوْصٌ (اسم مفعول) کم کیا ہوا ۔
[س ۱۱ : ۱۱۰

نَقَضَ

نَقَضَ (۱) توڑنا ۔
(۲) عہد توڑنا ۔ [س ۱۶ : ۹۱
(۳) کھول ڈالنا ۔
● ۔۔۔ کالتی نقضت غزلھا [س ۱۶ : ۹۲

نَقْضٌ (اسم فعل) عہد توڑنا ۔ [س ۴ : ۱۵۴

أَنْقَضَ توڑ ڈالنا ۔
۔۔۔ وِزْرَكَ الَّذِیْ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ (س۹۴ : ۲و۳) تیرا وہ بوجھ جو تیری پیٹھ کو توڑے ڈالتا تھا ۔ تیری وہ ذمہ داری جس سے تو دبا جاتا تھا ۔

نَقَعَ

نَقْعٌ (اِسم فعل) خاک اُڑنا (ہوا میں)
[س ۱۰۰ : ۴

نَقَمَ

نَقَمَ ناپسند کرنا ۔ بیزار ہونا ۔ (+ مِنْ)
● ۔۔۔ ھل تنقمون منا الا ان آمنا باللہ
[س ۵ : ۵۹

اِنْتَقَمَ (+ مِنْ) برا کرنے کا بدلہ دینا ۔ سزا دینا ۔
● ۔۔۔ فانتقمنا منھم فاغرقناھم
[س ۷ : ۱۳۶

اِنْتِقَامٌ (اسم فعل) بُرائی کا بدلہ ۔ بُرا کئے کی سزا ۔

ذُوانْتِقَام (س ۳ : ۴) بُرائی کی سزا دینے والا ۔

مُنْتَقِمٌ (اِسم فاعل) برائی کی سزا دینے والا ۔
● ۔۔۔ انا من المجرمین منتقمون
[س ۳۲ : ۲۲

نَكَبَ

نَكَبَ (+ عَنْ) پھر جانا ۔ اِعراض کرنا ۔

نَاكِبٌ (اِسم فاعل) وہ جو اعراض کرے ۔
[س ۲۳ : ۷۵

مَنَاكِبُ (جمع ۔ واحد مَنْكِبٌ) اطراف و جوانب ۔ مسالک ۔
● ۔۔۔ فامشوا فی مناکبھا [س ۶۷ : ۱۵

نَكْتَلْ (جمع متکلم مضارع) [كَالَ (= كَیَلَ)

نَكَثَ

نَكَثَ (۱) رسّے کو کھول ڈالنا ۔
(۲) عہد کو توڑنا ۔ قسم کو توڑنا ۔
[س ۹ : ۱۳

أَنْكَاثٌ (جمع ۔ واحد نِكْثٌ) رسے کے بے بٹے ہوئے ٹکڑے ۔ [س ۱۶ : ۹۲

نَكَحَ

نَكَحَ نکاح کرنا ۔ [س ۴ : ۲۱

نِكَاحٌ (اسم فعل) (۱) نکاح ۔ [س ۲۴ : ۶۰

عُقْدَةُ النِّکَاح (س۲ : ۲۳۵) نکاح کی گرہ، بندھن -

(۲) نکاح کا سامان ضروری -

● --- ولیستعفف الذین لایجدون نکاحا ---
[س ۲۴ : ۳۳

(۳) = بلوغ - سن نکاح - سن تمیز -

● --- وابتلوا الیتامی حتی اذا بلغوا النکاح
[س ۴ : ۶

[بلوغ کی بجائے لفظ نکاح رکھنے میں یہ بھی اشارہ ہے کہ نکاح یا عقد کا تعلق بلوغ سے ہے، کیونکہ یہاں نکاح اور بلوغ کو ہم معنی قرار دیا ہے - (مولینا محمد علی لاھوری) - ابن عباس سے لڑکے کے بلوغ کو پہنچنے کی عمر اٹھارہ سال ہونے پر روایت ہے] -

أَنْکَحَ نکاح کردینا -

● وانکحوا الایامی منکم [س ۲۴ : ۳۲

اِسْتَنْکَحَ نکاح کرنے کی خواہش کرنا -
[س ۳۳ : ۵۰

نکد

نَکِدٌ کم کم - تھوڑا - [س ۷ : ۵۸

نکر

نَکِرَ نفرت محسوس کرنا - انکار ماننا -
[س ۱۱ : ۷۰

نُکْرٌ ایسی بات جس سے دل انکار کرے، قبول نہ کرے - ناپسند نامعقول بات -

● --- قال اقتلت نفسا ذکیۃ بغیر نفس - لقد جئت شیئا نکرا [س ۱۸ : ۷۴

نُکُرٌ = نُکْرٌ

نَکِیْرٌ (۱) انکار -

وَمَا لَکُمْ مِنْ نَکِیْرٍ (س۴۲ : ۴۷) اور نہ تم سے انکار ہی ہوسکیگا -
ونہ باشد شمارا ھیچ انکارے - (سعدی رح)
اور نہیں واسطے تمہارے انکار -
(شاہ رفیع الدین رح)

(۲) انکار کی سزا -

--- فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ (س۲۲ : ۴۴) پھر کیسا رہا انکار میرا (پھر کیسی رھی میری سزا اُن کے انکار کی) -

نَکِیْرِ = نَکِیْرِیْ

أَنْکَرُ (افعل التفضیل) نہایت ھی نامعقول -
[س ۳۱ : ۱۹

نَکَّرَ ایک چیز کو ایسا بدل دینا کہ وہ پہچانی نہ جائے - [س ۲۷ : ۴۱

أَنْکَرَ انکار کرنا -

● --- ومن الاحزاب من ینکر بعضہ
[س ۱۳ : ۳۶

مُنْکِرٌ (اسم فاعل) وہ جو نہ پہچانے، انکار کرے - [س ۱۲ : ۵۸

مُنْکَرٌ (اسم مفعول - ضد مَعْرُوْف)

(۱) ناپسندیدہ - نامقبول - ناگوار - غیر معروف - جسے دل نہ مانے -

● --- وامر بالمعروف وانہ عن المنکر
[س ۳۱ : ۱۷

(۲) انکار -

● --- واذا تتلی علیھم آیاتنا بینات تعرف فی وجوہ الذین کفروا المنکر [س ۲۲ : ۷۲

نَکَسَ

نَکَسَ اُلٹ دینا۔ نیچے کو اُوپر کر دینا۔

نُکِسُوا عَلٰی رُءُوسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۶) وہ لوگ (اس اُونچائی تک پہنچکر) اپنے سروں کے بل گرا دیئے گئے، یعنی وہ لوگ پھر اپنی گمراہی میں آگئے۔

نَاکِسٌ (اسم فاعل) وہ جو (سر) جھکائے۔

[س ۳۲ : ۱۲

نَکَّسَ جُھکانا۔ جُھکا دینا۔ [س ۳۶ : ۶۸

نَکَصَ

نَکَصَ اُلٹ پڑنا۔ واپس ہونا۔

نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ (س ۸ : ۵۰) وہ اُلٹے پاؤں لوٹ گیا۔

نَکَفَ

اِسْتَنْکَفَ (+ اَنْ یا + عَنْ) عار سمجھنا۔

● لن یستنکف المسیح ان یکون عبد الله

[س ۴ : ۱۷۲

نَکَلَ

نَکَلَ عبرت حاصل کرنا۔

نِکْلٌ (جمع اَنْکَالٌ) بیڑی۔ زنجیر۔

[س ۷۳ : ۱۲

نَکَالٌ عبرت ناک مثال۔ سزا۔

●۔۔۔ فجعلناها نکالا لما بین یدیها وما خلفها وموعظة للمتقین [س ۲ : ۶۶

تَنْکِیلٌ (اسم فعل) عبرتناک سزا دینا۔

[س ۴ : ۸۶

نَمَّ

نَمِیْمٌ بد گوئی۔ چُغلی۔ [س ۶۸ : ۱۱

نَمْرَقٌ

نَمَارِقُ (جمع۔ واحد نُمْرُقٌ) گاؤ تکئے۔ گدّے۔

● ونمارق مصفوفة [س ۸۸ : ۱۵

نَمَلَ

اَلنَّمْلُ وادی النمل میں ایک قبیلہ کا نام۔ (قاموس)

وَادِی النَّمْلِ جبرین اور عسقلان کے درمیان ایک وادی کا نام۔ (تاج)

نَمْلَةٌ قبیلہ نمل کی بی بی یا رئیسہ۔

●۔۔۔ حتی اذا اتوا علی واد النمل قالت نملة یا ایها النمل ادخلوا مساکنکم ۔۔۔

[س ۲۷ : ۱۸

اَنَامِلُ (جمع۔ واحد اُنْمُلَةٌ) اُنگلیوں کے پور۔

[س ۳ : ۱۱۸

نَهَجَ

مِنْهَاجٌ صاف کھلا راستہ۔ [س ۵ : ۴۸

نَهَرَ

نَهَرَ دھکے دینا۔ سختی سے ڈانٹنا۔

●۔۔۔ واما السائل فلا تنهر [س ۹۳ : ۱۰

اَنْهَارٌ (جمع۔ واحد نَهَرٌ) ندیاں۔

نَهَرٌ (۱) = نَهرٌ ندی ۔ [س ۲ : ۲۴۹
(۲) = السعة (ابن عباس ۔ قاموس ۔ راغب)
فراخی یا وسعت ۔ آسودگی ۔
● ۔۔۔ فی جنات ونهر [س ۵۴ : ۵۴
نَهَارٌ دن ۔ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ۔
[س ۲۵ : ۴۷

نَهَی

نَهَی منع کرنا ۔ رد کرنا ۔ روکنا ۔ (+ عَنْ)
۔۔۔ وَنَهَی النَّفسَ عَنِ الهَوٰی (س ۷۹ :
۴۰) اور نفس امارہ کو خودغرضی سے روکا ۔
۔۔۔ أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ العَالَمِینَ (س ۱۵ :
۷۰) لوطؑ کے لوگوں نے لوطؑ سے کہا کیا
ہم نے تم کو باہر کے لوگوں سے ملنے منع
نہیں کیا تھا ؟ (یہ وہ زمانہ تھا جب تمام
ملکوں میں طوائف الملوکی تھی اور آپس
میں لڑائیاں چل رہی تھیں کہ باہر کے
لوگوں کا آنا روک رکھا تھا انہیں دنوں
حضرت لوط کے پاس یہ مہمان آئے جن کی
گرفتاری کے لئے لوگ دوڑ پڑے) ۔
نُهَی (جمع ۔ واحد نُهیَةٌ) سمجھ ۔ تمیز ۔
● ان فی ذلك لایات لاولی النهی
[س ۲۰ : ۵۴
نَاهٍ (= نَاهیٌ اسم فاعل) ۔ وہ جو منع کرے ۔
تَنَاهَی (+ عَنْ) ایک دوسرے کو روکنا ۔
[س ۵ : ۸۲
إِنْتَهَی اپنے تئیں روکنا ، باز آنا ۔
[س ۲ : ۲۷۵

مُنْتَهَی (اسم مکان و زمان) میعاد ۔ حدبندی ۔
۔۔۔ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَی (س ۵۳ : ۱۴)
بیری کے درخت کے پاس جو (باغ کے) انتہائی
کنارے پر تھا ۔ [سَدَرَ
مُنْتَهٍ (= مُنْتَهِیٌ ۔ اسم فاعل) جمع مُنْتَهُونَ
= مُنْتَهِیُونَ) باز آنے والا ۔

نَاءَ

نَاءَ بڑی مشقت سے بوجھ کو اُٹھا کر چلنا ۔
[س ۲۸ : ۷۶
نَوَاصِیْ (جمع) [نصا

نَابَ

أَنَابَ (+ إِلٰی) سچے دل سے خدا کی طرف
رجوع ہونا ۔ [س ۱۳ : ۲۷
مُنِیبٌ (اسم فاعل) وہ جو سچے دل سے خدا کی
طرف رجوع ہو ۔ [س ۱۱ : ۷۵

نَاحَ

نُوحٌ حضرت نوحؑ ۔
نُودُوا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول) [نَدَا

نَارَ

نَارٌ (مونث) (۱) آگ ۔ [س ۲۱ : ۶۹
۔۔۔ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِیَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِی
النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۔۔۔ (س ۲۷ : ۸) تو

جب موسیٰؑ اس آگ کے پاس آئے آواز آئی مبارک ہے وہ جلوہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے اِردگرد ہے (یہ مکاشفہ دنیا کی بہبودی کے لئے ایک زبردست ذریعہ ثابت ہو کر رہیگا)۔

(۲) عذاب۔ مصیبت۔ تکلیف۔ ہلاکت۔ تباہی۔

● ---۔ وعقبی الکافرین النار [س ۱۳ : ۳۵

● ---۔ ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار [س ۲ : ۲۰۱

● مثل الجنة التی وعد المتقون۔ فیها انهار من ماء غیر آسن۔ وانهار من لبن لم یتغیر طعمه۔ وانهار من خمرلذة للشاربین۔ وانهار من عسل مصفی۔ ولهم فیها من کل الثمرات ومغفرة من ربهم۔ کمن هو خالد فی النار وسقوا ماء حمیما فقطع امعاءهم۔ [س ۴۷ : ۱۵

● فاما الذین شقوا ففی النار لهم فیها زفیر و شهیق خالدین فیها مادامت السموت والارض الاماشاء ربك ---[س ۱۱ : ۱۰۶ و ۱۰۷

● ---۔ اولئك اصحاب النار۔ هم فیها خالدون [س ۷ : ۳۶

● ---۔ وکنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منها --- [س ۳ : ۱۰۲

(۳) لڑائی کی آگ، غیظ، غضب، شدت۔ (تاج)

● ---۔ فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارة [س ۲ : ۲۴

═ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله و رسوله (س ۲ : ۲۷۹)

● ---۔ کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاها الله [س ۵ : ۶۴

(۴) حرارت۔ گرمی۔ (تاج)۔ مادہ کی اندرونی وہ حرارت جو خدا نے خلق مخلوقات کے لئے قبل اس کے کہ وہ کسی شکل میں متشکل ہو، رکھی ہے۔ حرارت غریزی و حرارت خارجی۔

● ---۔ والجان خلقناه من قبل من نار السموم [س ۱۵ : ۲۷

(۵) انسان کے قلب پر گزرنے والے صدمات۔ روحانی صدمات۔

● ---۔ وما ادرٰك ما الحطمة۔ نار الله الموقدة التی تطلع علی الافئدة --- [س ۱۰۴ : ۵-۷

═ کذلك یریهم الله اعمالهم حسرات علیهم۔ وما هم بخارجین من النار (س ۲ : ۱۶۷)

نُوْرٌ (۱) روشنی۔

(۲) ہدایت۔

● ---۔ قدجاءکم من الله نور وکتاب مبین [س ۵ : ۱۵

مُنِیْرٌ (اسم فاعل) روشنی دینے والا۔ روشن۔ ہدایت۔

● ---۔ والزبر والکتاب المنیر [س ۳ : ۱۸۳

نَاس

نَاس (= اُنَاس۔ اسم جمع۔ واحد اِنْسَانٌ) لوگ۔ آدمی۔ عوام الناس۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاس (س ۱۱۴ : ۶)

غیر مانوس اور مانوس لوگوں میں سے۔ شیطان لوگوں میں سے اور عوام الناس میں سے۔

اَلنَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (س۲ : ۲۴) عوام الناس اور اُن کے سردار۔

اِنْسَانٌ (جمع نَاسٌ) وہ جس میں اُنس ہے اور ایک دوسرے سے مل جل کر رہتا ہے۔ مانوس آدمی (برعکس ان کے جو ہم سے دور اور اجنبی زندگی بسر کرتے اور جن کو ہم جن کہتے ہیں)۔

نَاشَ

تَنَاوُشٌ (اسم فعل) لینا۔ پانا۔

--- وَاَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ (س۳۴ : ۵۱) اب کہاں اُن کے ہاتھ آسکتا ہے جب وہ اتنی دور جا پڑے ہیں؟

نَاصَ

مَنَاصٌ وقت یا جگہ پناہ کی۔

● --- ولات حین مناص [س۳۸ : ۳]

نَاقَ

نَاقَةٌ اُونٹنی۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيَاهَا (س۹۱ : ۱۳) تو خدا کے رسول نے کہا خدا کی (مخلوق) اس اونٹنی پر (ظلم نہ کرو) بلکہ اس کو پانی پینے دو۔

نَالَ

نَالَ (= نَوْلَ) عطا کرنا (+ ب)

● --- لا ینالهم الله برحمة [س۷ : ۴۹]

نَامَ

نَوْمٌ (اسم فعل) نیند۔ [س۷۸ : ۹]

نَائِمٌ (اسم فاعل) سونے والا۔

مَنَامٌ (۱) وقت یا جگہ سونے کی۔ [س۳۹ : ۴۲]

(۲) خواب۔ [س۳۷ : ۱۰۲]

نُوْنٌ

نُوْنٌ (۱) = نٓ [س۶۸ : ۱]

= الدواة۔ (ابن عباس)

(۲) مچھلی۔

ذُوالنُّوْنِ (س۲۱ : ۸۷)

= صاحب الحوت۔ (س۶۸ : ۴۸)

= یونسؑ

نَوَی

نَوًی کھجور کی گٹھلی۔

● --- فالق الحب و النوی [س۶ : ۹۵]

نَالَ

نَالَ (= نَيْلَ) (۱) حاصل کرنا۔ پانا (+ مِنْ)

● --- لا ینال عهدی الظالمین [س۲ : ۱۲۴]

● --- ولا ینالون من عدو نیلا. [س۹ : ۱۲۰]

(۲) مقبول ہونا۔

● لن ینال الله لحومها ولا دماءها و لکن یناله التقوی منکم [س۲۲ : ۳۸]

(۳) پہنچنا۔

نَيْلٌ (اسم فعل) بُرائی (مصیبت) جو پہنچے۔ [س۹ : ۱۲۱]

باب الهاء

ہٗ ضمیر غائب کا اسم ہے ۔ حالت جر اور حالت نصب دونوں میں آتا ہے ۔ اور غیبت (غائب) کا حرف ہے ۔ اور یہ اِیّاَ کے ساتھ لاحق ہوتا ہے (مثلاً اِیّاہُ) اورسکتہ (وقف) کے لئے آتا ہے، مثلاً مَاهِیَہْ ، کِتَابِیَہْ ، حِسَابِیَہْ ، اوراس کوجمع کی آیتوں کے اخیر میں بالوقف پڑھا جاتا ہے ۔

هَا اسم فعل به معنی خُذْ (لے) وارد ہوتا ہے ۔ اس کے الف کا مد جائز ہے اور اس حالت میں وہ تثنیہ اور جمع کے صیغوں میں آتا ہے۔ مثلاً هاؤم اقرء وا کتابیہ (س ۶۹ : ۱۹) اور مؤنث کا اسم ضمیر بھی ہوتا ہے، مثلاً فالهمها فجورها و تقوىها (س ۹۱ : ۸) اور حرف تثنیہ بھی ہوتا ہے ۔ اور یہ اسم اشارہ پر آتا ہے، مثلاً هٰؤُلَاءِ ، هٰذَانِ ، اور اس رفع ضمیر پر آتا ہے جس کی اشارہ کے ساتھ خبر دی گئی ہو، جیسے ھاانتم اولاء ، اور ندا میں اَیُّ کی صفت پر آتا ہے، جیسے یا ایھا الناس ۔ اور بنی اسد کی لغت میں اس هَا کا (اَیُّ کی صفت) الف حذف کردینا جائز ہے اور بلحاظ اتباع کے اس کی ھا کو ضمہ دینا بھی جائز ہے، چنانچہ اسی قاعدہ کے لحاظ سے ایہ الثقلان بحالت وصل ھا کو ضمہ دے کر قرءت کی گئی ہے ۔ (اتقان)

هَاتُوْا لاؤ۔ نکالو۔ (جمع مذکر امر حاضر)

● ۔۔۔ ھاتوا برھانکم [س ۲ : ۱۱۱

هَاتَیْنِ (اسم اشارہ تثنیہ مؤنث) یہ دو ۔

هَارُوْتُ

هَارُوْتُ وَمَارُوْتُ یہ دونوں تاریخی شخص معلوم ہوتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ شام ملک کے رہنے والے تھے ۔ یہ دونوں فرشتے نہیں تھے بلکہ آدمی تھے ۔

ان کو لوگوں نے دوفرشتے مشہور کر رکھے تھے اور بدمعاش لوگ سحر (جادو) کو ان ہی سے نسبت دیتے تھے اورکہتے تھے کہ خدا نے ان پر یہ نازل کیا تھا ۔ قرآن نے اِن سب باتوں کی تردید صاف صاف کردی ۔

● ۔۔۔ وما انزل علی الملکین ببابل ھاروت وماروت ۔۔۔ [س ۲ : ۱۰۲

مَا = نافیة (ابن جریر)

قرء الحسن مَلِکَین بکسر اللام و ھو مروی ایضا عن الضحاك و ابن عباس (تفسیر کبیر)

ان کے قصے مجوسیوں یا یہودیوں میں ملتے ہیں - امام رازی نے ان قصوں کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ یہ روایت فاسد مردود ہے - شہاب عراقی نے کہا ہے کہ جو شخص ان باتوں کو مانتا ہے کہ ہاروت و ماروت دوفرشتے ہیں جن کو زہرہ کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے ، وہ اللہ کا کافر ہے ، کیونکہ ملائکہ معصوم ہیں ، وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتے - روح المعانی میں ہے کہ ان قصوں میں سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بھی ثابت نہیں -

(از مولینا محمد علی)

هَاؤُمْ [هَا

هَبَطَ

هَبَطَ = نَزَلَ (تاج)

(۱) گرنا -

● --- و ان منها لما يهبط من خشية الله [س ۲ : ۷۴

(۲) اُترنا -

● --- قيل يا نوح اهبط بسلام [س ۱۱ : ۴۸

● --- اهبطوا مصرا [س ۲ : ۶۱

(۳) اعلی حالت سے ادنی حالت کی طرف جانا -

● --- قلنا اهبطوا منها جميعا [س ۲ : ۳۶

هَبَا

هَبَآءً مٹی کے ذرات جو ہوا میں اُڑتے پھرتے ہیں - [س ۵۶ : ۶

هَجَدَ

تَهَجَّدَ (+ ب) رات کو نیند سے جاگنا -

● --- و من الليل فتهجد به نافلة لك [س ۱۷ : ۷۹

هَجَرَ

هَجَرَ (۱) الگ ہوجانا - قطع تعلق کرنا - چھوڑ دینا - باز رہنا - دور رہنا - کسی کو اس کے حال پر چھوڑ دینا -

● --- واصبر على ما يقولون واهجرهم هجرا جميلا [س ۷۳ : ۱۰

(۲) بکواس کرنا -

● --- به سامرا تهجرون [س ۲۳ : ۶۹

--- وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ (س ۴ : ۳۴) اور خوابگاہوں سے اُن بیبیوں کو الگ کردو (یہ کنایہ ہے اُن بیبیوں کے پاس نہ جانے سے) -

هَجْرٌ (اسم فعل) اپنے تئیں دوسرے سے الگ کرلینا - [س ۷۳ : ۱۰

مَهْجُورٌ (اسم مفعول) (۱) متروک - نظر انداز کیا ہوا - مہمل -

(۲) بکواس -

● --- یارب ان قومی اتخذوا هذا القرآن مهجورا - [س ۲۵ : ۳۰

= اے میرے پروردگار ، میری اس قوم نے اس قرآن کو (جو کہ واجب العمل تھا) بالکل نظر انداز کر رکھا ہے -

(مولینا اشرف علی)

= --- گرفتند این قرآن را به مسخرگی -

(سعدی رح)

= --- این قرآن را متروک ساختند

(شاہ ولی اللہ رح)

هَاجَرَ (+ اِلٰی یا + فِیْ) اپنی قوم کو چھوڑ کر حق کے لئے ہجرت کرنا - ظلم کے سبب اپنا گھر بار چھوڑ کر باہر نکل جانا -

● --- الذین هاجروا فی الله ---
[س ۱۶ : ۴۳]

● --- من یهاجر فی سبیل الله
[س ۴ : ۱۰۱]

مُهَاجِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو خدا کی منع کی ہوئی باتوں سے دور بھاگے -

المهاجر من هاجر ما نهی الله عنه - (حدیث)

● --- انی مهاجر الی ربی [س ۲۹ : ۲۶]

(۲) وہ جو اپنے لوگوں کو چھوڑ کر خدا کی راہ میں ہجرت کرے -

● --- و من یخرج من بیته مهاجرا
[س ۴ : ۹۹]

مُهَاجِرُوْنَ (جمع مذکر - موٴنث مُهَاجِرَات)

اَلْمُهَاجِرُوْنَ (س ۹ : ۱۰۱) خاص کر وہ اصحاب جو آنجناب صلعم کے ساتھ مکہ سے ہجرت کر کے یثرب (مدینہ) گئے -

هجع

هُجُوْعٌ رات کو سونا -

● --- کانوا قلیلا من اللیل ما یهجعون
[س ۵۱ : ۱۷]

هدّ

هَدٌّ (اسم فعل) زوروں سے گر کر ٹوٹ جانا - منہدم ہو جانا -

● --- و تخر الجبال هدا [س ۱۹ : ۹۰]

هَدًّا منہدم شدہ -

هدم

هَدَّمَ منہدم کرنا - گرانا -

● --- لهدمت صوامع و بیع [س ۲۲ : ۴۰]

هدهد

اَلْهُدْهُدُ حضرت سلیمان کے ایک فوجی افسر کا نام - (یہ نام حضرت سلیمان کے وقت میں بہت عام معلوم ہوتا ہے، چنانچہ عہد عتیق میں کتاب اول سلاطین باب ۲۰ : ۱ و ۳۳ اور باب ۱۱ : ۱۴ میں یہ نام کئی بار آیا ہے) -

● و تفقد الطیر فقال مالی لا اری الهدهد ام کان من الغائبین [س ۲۷ : ۲۰]

هدی

هَدَی ٹھیک راستے پر لے چلنا - ٹھیک راہ بتانا -

● کل شیٔ خلقه ثم هدی [س ۲۰ : ۵۰]

هَدَانِ (س ۶ : ۸۰) = هَدَانِی

هَدْیٌ (اسم فعل) جانوروں کی نذر (قربانی) جو ایام حج میں دی جاتی ہے - ہدیہ -
[س ۲ : ۱۹۶]

هُدًی (اسم فعل - مذکر و موٴنث) ہدایت -
[س ۲ : ۱]

هَدِیَّةٌ (جمع هَدْیٌ) تحفہ - نذر -
[س ۲۷ : ۳۵]

هَادٍ (اسم فاعل) وہ جو ہدایت کرے، راستہ بتائے - ہادی -

● --- و لکل قوم هاد [س ۱۳ : ۸

أَھْدَی وہ جو بہت ٹھیک راہ پر ہے - (افعل التفضیل)

إِھْتَدَی (+ ل یا + إِلی) ہدایت کیاجانا - ہدایت پانا -

● --- فمن اهتدی فانما یهتدی لنفسه [س ۱۰ : ۱۰۸

مُھْتَد (اسم فاعل بمعنی مفعول) ہدایت کیا ہوا - ہدایت پانے والا - [س ۵۷ : ۲۶

ھٰذَا

ھٰذَا (اسم اشارہ - مذکر) یہ

ھٰذَانِ (مذکر - تثنیہ)

ھٰذِہٖ (مؤنث)

ھَرَبَ

ھَرَبٌ (اسم فعل) بھاگنا -

● --- ولن نعجزه هربا [س ۷۲ : ۱۲

ھَرَعَ

أَھْرَعَ (+ إِلٰی یا + عَلٰی) تیزی سے چلانا -

● --- و جاء قومه یهرعون الیه [س ۱۱ : ۷۸

ھٰرُوْنُ

ھٰرُوْنُ حضرت موسی کے بڑے بھائی حضرت ہارون - [س ۲۰ : ۹۲

ھَزَّ

ھَزَّ حرکت دینا - ہلانا - [س ۱۹ : ۲۵

إِھْتَزَّ حرکت میں آنا - ہلنا - [س ۲۲ : ۷

ھَزَأَ

ھَزَأَ توڑنا -

ھَزِیَٔ ٹھٹھا کرنا - ہنسی اُڑانا - تحقیر کرنا -

ھُزُؤٌ (اسم فعل) ٹھٹھا - ہنسی -

إِسْتَھْزَأَ (۱) ٹھٹھا کرنا - (+ ب) (۲) استہزاء کی سزا دینا ، جواب دینا -

● --- الله یستهزئ بهم و یمدهم فی طغیانهم یعمهون [س ۲ : ۱۵

مُسْتَھْزِئٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھٹھا کرے - [س ۲ : ۱۴

ھَزَلَ

ھَزَلَ دُبلا ہونا - بیکار ہونا -

ھَزِلَ ٹھٹھا کرنا -

ھَزْلٌ (اسم فعل) ٹھٹھا - بیکاربات - بیہودہ بات -

● --- انه لقول فصل و ما هو بالهزل [س ۸۶ : ۱۳ و ۱۴

ھَزَمَ

ھَزَمَ بھگا دینا (دشمن کو لڑائی میں شکست دینا) - [س ۲ : ۲۵۱

مَھْزُوْمٌ (اسم مفعول) شکست دیکر بھگایا ہوا - [س ۳۸ : ۱۱

ھَشَّ

ھَشَّ (جانوروں کے لئے) درخت سے پتے جھاڑنا - (+ عَلٰی) [س ۲۰ : ۱۸

هشم

هَشِيْمٌ پتے اور درخت کی شاخیں جو خشک ہو کر چور چور ہو جائیں۔

● ---فکانوا کھشیم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱

هضم

هَضَمَ توڑنا۔ ناقص کرنا۔ کسی کے حق میں کمی کرنا۔

هَضَمَ لطیف اور خوبصورت ہونا۔

هَضْمٌ (اسم فعل) کسی کا حق کاٹنا۔

● ---فلا یخاف ظلما ولا ھضما [س ۲۰ : ۱۱۲

هَضِيْمٌ (فعیل به معنی مفعول) (۱) پتلے اور چکنے۔ لطیف۔

(۲) ایک میں ایک پیوستہ۔ تہ بہ تہ۔ پھل کی کثرت سے ٹوٹتا ہوا۔

● ---و نخل طلعها ھضیم [س ۲۶ : ۱۴۸

هطع

هَطَعَ خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑنا۔

مُهْطِعٌ (اسم فاعل) وہ جو خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑے۔

[س ۱۴ : ۴۲ و ۴۳

هٰکذا

هٰکَذَا = هَا + کَ + ذَا

● ---قیل اھکذ عرشک [س ۲۷ : ۴۲

هَلْ

هَلْ (۱) حرف استفہام۔

(۲) = قَدْ

● هل اتی علی الانسان حین من الدهر---

[س ۷۶ : ۱

(۳) نافیہ۔

● هل جزاء الاحسان الا الاحسان

[س ۵۵ : ۶۰

هَلَّ

أَهِلَّةٌ (جمع۔ واحد هِلَالٌ) پہلی دو تین رات کے چاند۔

● یسئلونک عن الاهلة [س ۲ : ۱۸۹

أَهَلَّ جانور قربانی کرتے وقت اس کو کسی کے نام سے منسوب کرنا۔

● انما حرم علیکم --- ما اهل به لغیر الله

[س ۲ : ۱۶۸

أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللهِ (س ۲ : ۱۶۸)

(۱) وہ جو خدا کے نام کے سوا کسی اور کے نام پکارا جائے۔ وہ جو غیر خدا کے نام موسوم کردیا جائے۔ (ربیع بن انس اور ابن زید)

(۲) جو غیر خدا کے لئے، غیر خدا کے نام پر ذبح کیا جائے۔ (مجاهد، ضحاک، قتاده)

هَلِعَ

هَلُوْعٌ بہت ہی ناصبرا اور حریص۔

● ان الانسان خلق هلوعا---[س ۷۰ : ۲۰

هَلَكَ

هَلَكَ (۱) ہلاک ہونا ۔ مرجانا ۔

(۲) برباد ہونا ۔ ضائع ہونا ۔ (+ عَنْ)

● --- ھلك عنی سلطانیه [س ٦٩ : ٢٩

--- لِیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَیِّنَةٍ (س ٨ : ٤٢) تاکہ جس کو ہلاک ہونا ہے ہلاک ہو جائے بعد اتمام حجت ۔

هَالِكٌ (اسم فاعل) ہلاک ہونے والا ۔

[س ٢٨ : ٨٨

تَهْلُكَةٌ بربادی ۔ [س ٢ : ١٩٥

مَهْلِكٌ ہلاک ہونے کا وقت یا جگہ ۔

[س ٢٧ : ٤٩

أَهْلَكَ برباد کرنا ۔ ضائع کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔

[س ٢٨ : ٧٨

مُهْلِكٌ (اسم فاعل) وہ جو ہلاک کرے ۔

[س ٦ : ١٣١

مُهْلَكٌ (اسم مفعول) ہلاک شدہ [س ٢٣ : ٥٠

هَلُمَّ

هَلُمَّ (۱) آؤ ۔

● ھلم الینا [س ٣٣ : ١٨

(۲) لاؤ ۔

● ھلم شھداءکم [س ٦ : ١٥١

هُمْ

هُمْ (ضمیر جمع مذکر غائب) وہ سب ۔

هُمَا (ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب) وہ دونوں ۔

هَمَّ

هَمَّ (۱) نیت کرنا ۔ ارادہ کرنا ۔ قصد کرنا ۔

[س ٣ : ١٢١

--- وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا ۔ لَوْلَا أَنْ رَأٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ (س ١٢ : ٢٤) اس بی بی نے فکر کی یوسفؑ (کے پھانسنے) کی ، اور یوسفؑ نے فکر کی اس کے کاٹ کی ۔ اگر اس نے اپنے پروردگار کے بین حکم کی حقیقت کا مشاہدہ نہ کیا ہوتا (تو بڑی مشکل کا سامنا ہوتا) ۔

= و تحقیق قصد کرد آن زن باو و او قصد کرد به دفع آن ۔ (سعدی رح)

لَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا (س ١٢ : ٢٤) منجملہ ایسے ہی جملوں میں سے ہے جیسے دوسری جگہ آیا ہے وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ (س ٣ : ٥٤) ۔ کافروں نے (حضرت عیسی کے خلاف) تدبیریں کیں اور خدا نے بھی اُن کے کاٹ کی تدبیر کی ۔

(۲) سازش کرنا ۔

● و ھمت کل امة برسولھم لیاخذوہ

[س ٤٠ : ٥

أَهَمَّ فکر مند کرنا ۔

● --- و طائفة قد اھمتھم انفسھم

[س ٣ : ١٥٤

هُمَا [هُمْ

هَمَدَ

هَامِدٌ (اسم فاعل) بنجر اور مردہ (زمین) ۔

[س ٢٢ : ٥

هَمَرَ

مُنْهَمِرٌ (اسم فاعل) برستا ہوا (پانی)۔
[س ۵۴ : ۱۱

هَمَزَ

هُمَزَةٌ (مذکر و مؤنث) چغلخور۔
[س ۱۰۴ : ۱
هَمَّازٌ عیب لگانے والا۔ [س ۶۸ : ۱۱
هَمَزَاتٌ (جمع۔ واحد هَمَزَةٌ) وسوسے۔ اشارے
[س ۲۳ : ۹۷

هَمَسَ

هَمْسٌ (اسم فعل) بہت ہی ہلکی آواز (اُونٹ کے پاؤں کی)۔
● ۔۔۔ فلا تسمع الا همسا [س ۲۰ : ۱۰۸

هَمَنَ

هَامَانُ ہامان۔ فرعون مصر کا کوئی افسر۔
[س ۲۸ : ۳۸
هُنَّ (ضمیر جمع مؤنث غائب) وہ سب۔ [هُمْ

هَنَأَ

هَنِيْءٌ صحت بخش۔ مفید۔ خوشگوار۔
هَنِيْئًا مزے کے ساتھ۔ فائدہ کے ساتھ۔
هَنِيْئًا مَرِيْئًا (س ۴ : ۴) مزے سے اور بغیر طبیعت پر بار ڈالے۔

هُنَالِكَ

هُنَالِكَ = هُنَا (ظرف مکان) + لِ (بعد) + كَ (خطاب)۔ وہاں۔ اُس جگہ۔

هُنَا

هُنَا (۱) مکان قریب کے لئے اسم اشارہ۔
● انا ھاھنا قاعدون [س ۵ : ۲۴
(۲) کاف داخل ہو تو مکان بعید کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔
● ھنالك ابتلی المؤمنون [س ۳۳ : ۱۱
(۳) زمانہ کی طرف اشارہ۔
● ھنالك دعا زکریا ربه [س ۳ : ۳۷

هٰهُنَا

هٰهُنَا = هَاهُنَا = هَا + هُنَا [س ۶۹ : ۳۵

هُوَ

هُوَ (غائب واحد مذکر) وہ۔

هَادَ

هَادَ (+ إِلٰى) رجوع ہونا۔ تائب ہونا۔
● انا ھدنا الیك [س ۷ : ۱۵۵
(۲) یہودی ہونا۔
● ۔۔۔ والذین ھادوا [س ۲ : ۶۲
هُوْدٌ (۱) حضرتؑ ہود نبی جو قوم عاد کے پاس آئے تھے۔ [س ۲۶ : ۱۲۴
(۲) = يَهُوْدٌ

هَارَ

هَارٌ کمزور۔ گرنے والا۔
● ۔۔۔ علی شفا جرف ھار فانھا ربه ۔۔۔
[س ۹ : ۱۰۹

اِنْهَارَ (+ بِ) منہدم ہونا - [س ۹ : ۱۰۹

هٰٓؤُلَآءِ

هٰٓؤُلَآءِ (= هَا + اُوْلَآءِ (جمع - واحد هٰذا) یہ سب -

هَانَ

هَوْنٌ (اسم فعل) نرمی - انکسار - حیا -
● --- یمشون علی الارض هونا [س ۲۵ : ۶۳

هُوْنٌ (اِسم فعل) ذلت -
● --- ایمسکه علی هون [س ۱۶ : ۵۹

هَيِّنٌ ہلکا - آسان -
● وتحسبونه هینا [س ۲۴ : ۱۵
● قال ربك هوعلی هین [س ۱۹ : ۸

اَهْوَنُ (افعل التفضیل) نہایت آسان -
[س ۳۰ : ۲۷

اَهَانَ حقیر سمجھنا - ذلیل کرنا -
● --- فیقول ربی اهانن [س ۸۹ : ۱۶

مُهِيْنٌ (اسم فاعل) وہ جو ذلیل کرے ، حقیر کرے -
● --- وللکافرین عذاب مهین [س ۲ : ۹۰

مُهَانٌ (اِسم مفعول) حقیر - ذلیل -
● --- ویخلد فیه مهانا [س ۲۵ : ۶۹

هَوَى

هَوَى (۱) بلندی سے پستی کی طرف جانا - گرنا -
● --- ومن یحلل علیه غضبی فقد هوی
[س ۲۰ : ۸۱

(۲) اُترنا - نازل ہونا -
وَالنَّجْمِ اِذَا هَوَى (س ۵۳ : ۱) آیات قرآن کی شہادت جب وہ نازل ہوتی ہیں -

هَوِيَ (+ اِلٰی) محبت سے رجوع ہونا -
● --- فاجعل افئدة من الناس تهوی الیهم
[س ۱۴ : ۳۷
(۲) (+ بِ) اُڑا لے جانا (جیسے ہوا) -
● --- اوتهوی به الریح [س ۲۲ : ۳۱

هَوًى (جمع اَهْوَآءٌ) خواہش - شہوت - میلان -
● --- اتخذ الهه هوىه [س ۲۵ : ۴۳

هَوَآءٌ (حیرانی و پریشانی میں اورخیالات سے) خالی - (خوف کے مارے) سن -
● --- وافئدتهم هواء [س ۱۴ : ۴۳

هَاوِيَةٌ گڈھا جس کی گہرائی کی انتہا نہ ہو - (ابن بری کی شرح صحاح) - تکلیف کا وہ عالم جس میں دل و دماغ کام نہ دیں -
[س ۱۰۱ : ۹-۱۱

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ (س ۱۰۱ : ۹)
(۱) اس کے لئے بھاگ کے جانے کی جگہ قعر مذلت و عذاب ہے -
(۲) = هوت امه (اس کی ماں مری!)

اَهْوَى گرا دینا - تباہ کرنا -
● --- والمؤتفكة اهوى [س ۵۳ : ۵۳

اِسْتَهْوَى (۱) خواہشات کی پیروی میں بیوقوف بنانا - (۲) ڈال دینا -
● استهوته الشیاطین فی الارض حیران
[س ۶ : ۷۱

= ڈال دیا اس کو شیطانوں نے بیچ زمین کے سراسیمہ ۔ (شاہ رفیع الدین رح)

هِیَ

هِیَ (مؤنث واحد غائب) وہ ۔

هَاءَ

هَيْئَةً شکل ۔ صورت ۔ [س ۳ : ۴۹

هَيِّأْ سنوارنا ۔

● ۔۔۔ وهيئ لنا من امرنا رشدا

[س ۱۸ : ۱۰

هَيْتَ

هَيْتَ = هَيْتُ = هِيْتَ = هَيْتِ = هَلُمَّ (آؤ) ۔

هَيْتَ لَكَ عبرانی هیتالخ سے معرب ، جسکے معنی مؤلف مدالقاموس (علامہ ایڈورڈ لین) اب آجاؤ کے کہتے ہیں ۔ یہ الفاظ تورات کی کتاب پیدائش باب ۳۹ آیت ۱۲ میں بھی آئے ہیں ۔

● ۔۔۔ وغلقت الابواب وقالت هيت لك

[س ۱۲ : ۲۳

هَاجَ

هَاجَ خشک ہو جانا ۔ مرجھا جانا ۔

[س ۳۹ : ۲۱

هَالَ

مَهِيْلٌ ڈالی ہوئی (مٹی) ۔ ریزہ ریزہ ۔

۔۔۔ كَثِيْباً مَهِيْلًا (س ۷۳ : ۱۴) ریزہ ریزہ ریت کے تودے ۔

هَامَ

هَامَ دیوانے کی طرح مارے مارے پھرنا ۔

● ۔۔۔ فی کل واد يهيمون [س ۲٦ : ۲۲۵

هِيْمٌ (جمع ۔ واحد هَيْمَاءُ) زبردست پیاس سے پریشان اُونٹنیاں ۔

● ۔۔۔ فشاربون شرب الهيم [س ٥٦ : ٥٥

هَيْمَنَ

مُهَيْمِنٌ (اسم فاعل) (۱) پرندوں کی طرح بچوں کو بازوؤں سے ڈھانک لینے والا ۔ مادہ پرند کی طرح شفقت سے بچانے والا ۔

(۲) محفوظ رکھنے والی (کتاب ، یعنی قرآن جس نے اپنے میں تمام اگلی کتابوں کی خوبیاں محفوظ رکھی ہیں) ۔

● ۔۔۔ مصدقا لما بين يديه من الكتاب ومهيمنا عليه [س ٥ : ٥٢

اَلْمُهَيْمِنُ خدا جو اپنے بندوں کی اسی طرح حفاظت کرتا ہے جیسے بچے والی پرند ماں اپنے بچوں کی ۔

● ۔۔۔ المهيمن العزيز الجبار

[س ٥٩ : ۲۳

هَيْهَاتَ

هَيْهَاتَ = بُعْدَ ۔ کسی بات کو ناممکن سمجھکر یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ بعید از قیاس ۔

● ۔۔۔ ایعدکم انکم اذا متم وکنتم ترابا و عظاما انکم مخرجون هیهات هیهات لما توعدون

[س ۲۳ : ۳۸

= بعید بعید ۔ (ابن عباس)

«باب الواو»

وَ

وَ (۱) جارہ بہ معنی قَسم -

(۲) ناصبہ (= مَعَ)

● --- فاجمعوا امرکم و شرکاءکم [س ۱۰ : ۷۱

(۳) عاطفہ -

(۴) تعلیلیہ -

(۵) بہ معنی یعنی -

● --- قلنا یا نارکونی بردا وسلاما علی ابراهیم [س ۲۱ : ۶۹

(۶) = اَوْ (بہ معنی یا)

● ضربت علیهم الذلة این ما ثقفوا الا بحبل من الله وحبل من الناس--- [س ۳ : ۱۱۱

● --- فانکحوا ماطاب لکم من النساء مثنی و ثلاث و رباع --- [س ۴ : ۳

(۷) استئناف (آغاز کلام)

(۸) نافیہ - (= لا)

● --- لا تخونوا الله و الرسول و تخونوا اماناتکم --- [س ۸ : ۲۷

(۹) زائدہ -

● فلما اسلما و تله للجبین - و نادیناه ان یا ابراهیم --- [س ۳۷ : ۱۰۳ و ۱۰۴

وَأْتَمِرُوْا وَ + [اَمَرَ

وَأَدَ

وَأَدَ (مضارع یَئِدُ)

مَوْءُوْدَةٌ (موئنث - اسم مفعول)

(۱) زندہ گاڑی ہوئی (بچیاں ، دوشیزہ ، اور بیبیاں) - اسلام سے پہلے عرب کے کچھ قبیلوں میں مثلاً کندہ میں یہ دستور تھا کہ وہ اپنی بچیوں کو زندہ گاڑ دیتے تھے - ننھی بچیوں کو تو عام طور پر اور کبھی بارہ تیرہ سال کی عمر ہونے پر یہ رسم ادا کرتے تھے -

(۲) زندہ درگور بچیاں اور بی بیاں ، جیسا تمام مذاہب والے اپنی بچیوں اور بیویوں کو رکھتے ہیں اور اُن سے محض غیر ذی روح کا سا برتاؤ کرتے ہیں -

● واذا الموءودة سئلت --- [س ۸۱ : ۸

= سَأَلَتْ (قرأت ابن مسعود وأبی)

وَأَلَ

مَوْئِلٌ پناہ کی جگہ -

وَبَرَ

أَوْبَارٌ (جمع - واحد وَبَرٌ) اُونٹ کے نرم بال - پشم - [س ۱۶ : ۸۰

وَبَقَ

وَبَقَ (مضارع یَبِقُ)

وَبِقَ (مضارع یَوْبَقُ)

مَوْبِقٌ ہلاکت کی جگہ ۔

--- وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا (س ۱۸ : ۵۲)
اور ہم نے اُن کے وصل کو باعث ہلاکت بنادیا ۔

أَوْبَقَ برباد کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔
[س ۴۲ : ۳۴

وَبَلَ

وَبَلَ (مضارع يَبِلُ) زوروں سے پیچھا کرنا ۔ پانی کی بڑی بڑی بوندیں گرانا ۔

وَبُلَ بھاری ہونا ۔ صحت بخش و مفید نہ ہونا (ہوا یا غذا) ۔

وَابِلٌ زوروں کی بارش ۔ [س ۲ : ۲۶۴

وَبَالٌ اہمیت ۔ قبح ۔ ضرر رسانی ۔

وَبَالَ أَمْرِه (س ۵ : ۹۸) اس کے کام کی بُرائی ۔

وَبِيلٌ سخت سزا ۔

أَخْذًا وَبِيلًا (س ۷۳ : ۱۶) سخت گرفت ۔

وَتَدَ

وَتَدَ (مضارع يَتِدُ) میخ ٹھونکنا ۔

أَوْتَادٌ (جمع ۔ واحد وَتَدٌ) (۱) میخیں ۔

● --- والجبال اوتادا [س ۷۸ : ۷

(۲) = بُنْيَانٌ عمارت (ابن جریر)

ذُوالْأَوْتَاد (س ۳۸ : ۱۱)

(۱) صاحب جبروت ۔

(۲) = ذوالجموع الکثیرة ۔ بڑا لشکر والا ۔ (بیضاوی)

(۳) = ذوالملک الثابت زبردست سلطنت والا ۔ (کشاف)

وَتَرَ

وَتَرَ (مضارع يَتِرُ) کسی بارے میں کسی کی حق تلفی کرنا ۔ کسی کا نقصان کرنا ۔

● --- ولن يتركم اعمالکم [س ۴۷ : ۳۵

وَتْرٌ (اسم فعل) اعداد میں جفت کے خلاف ، یعنی طاق ۔

● --- والشفع والوتر [س ۸۹ : ۲

تَتْرًا (= تَتْرَی مونث ۔ واؤ کو تا سے بدل دیا) ۔ ایک کے بعد ایک ۔ پے درپے ۔

● --- ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۴

وَتَنَ

وَتَنَ (مضارع يَتِنُ)

وَتِينٌ قلب کے اُوپر کا بڑا رگ جس کے کٹ جانے سے جانور مرجاتا ھے ۔ [س ۶۹ : ۴۶

وَثَقَ

وَثَقَ (مضارع يَثِقُ)

وَثَاقٌ بندھن یا بند جس سے کوئی چیز باندھی جائے ۔ [س ۸۹ : ۲۶

وُثْقَى (مونث ۔ مذکر أَوْثَقُ افعل التفضیل) نہایت مضبوط ۔

مَوْثِقٌ عہد ۔ بندھن ۔

مِیْثَاقٌ عہد - پیمان - [س ۵ : ۷

وَاثَقَ کسی سے عہد پیمان کرنا - [س ۵ : ۷

اَوْثَقَ باندھنا - مضبوطی سے باندھنا -

وَثَنٌ

اَوْثَانٌ (جمع - واحد وَثَنٌ) وہ جو حرکت نہ کریں - بت - [س ۲۲ : ۳۰

وَجَبَ

وَجَبَ (مضارع یَجِبُ) مر کر گرجانا -

وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا (س ۲۲ : ۳۷) مرنے کے بعد اُن کے جسم گر جائیں -

وَجَدَ

وَجَدَ (مضارع یَجِدُ) پانا - محسوس کرنا -

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ (س ۹ : ۵)

= فاقتلوا المشركين الناكثين حيث وجدتموهم من حل وحرم - (بيضاوى)

= فاقتلوا المشركين الذين نقضوكم و ظاهروا عليكم حيث وجدتموهم من حل اوحرم (مدارک)

= فاقتلوا المشركين الذين عصوكم فظاهروا عليكم حيث وجدتموهم من حل اوحرم - (ملا احمد تفسير احمدى)

= فاقتلوا المشركين يعنى الذين نقضوكم و ظاهروا عليكم حيث وجدتموهم من حل اوحرم - (كشاف)

= فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم فى حل او حرم - (معالم التنزيل)

وُجْدٌ (اسم فعل) استطاعت -

مِنْ وُّجْدِكُمْ (س ۶۵ : ۶) اپنی استطاعت کے مطابق -

وَجَسَ

اَوْجَسَ دل میں محسوس کرنا -

● --- واوجس منهم خيفة [س ۱۱ : ۷۳

وَجَفَ

وَجَفَ (مضارع یَجِفُ)

وَاجِفٌ (اسم فاعل) دھڑکنے والا - [س ۷۹ : ۸

اَوْجَفَ گھوڑے یا اُونٹ کو تیز چلانا - [س ۵۹ : ۶

وَجِلَ

وَجِلَ (مضارع یَوْجَلُ) ڈرنا - [س ۲۳ : ۶۰

وَجِلٌ ڈرا ہوا - [س ۱۵ : ۵۲

وَجَهَ

وَجَهَ (مضارع یَجِهُ)

وَجْهٌ (جمع وُجُوْهٌ)

(۱) چہرہ - منھ -

(۲) رُخ - سامنا -

● --- فاينما تولوا فثم وجه الله [س ۲ : ۱۱۵

(۳) ذات ۔
● کل شئی ھالک الا وجھہ [س ۲۸ : ۸۸
● من اسلم وجھہ للہ [س ۲ : ۱۰۶
● سیماھم فی وجوھھم من اثر السجود
[س ۴۸ : ۲۹
(۴) خوشنودی ۔
● ۔۔۔ الا ابتغاء وجہ اللہ [س ۲ : ۲۸۲
(۵) پہلا حصہ ۔
● ۔۔۔ وجہ النہار [س ۳ : ۶۵
عَلٰی وَجْہٍ (۱) روبرو ۔ سامنے ۔
● ۔۔۔ فالقوہ علی وجہ ابی [س ۱۲ : ۹۳
(۲) منہ کے بل ۔
● ۔۔۔ انقلب علی وجھہ [س ۲۲ : ۱۱
(۳) حقیقت کے مطابق ۔
● ۔۔۔ ذلك ادنی ان یاتوا بالشھادۃ علی وجھھا [س ۵ : ۱۰۷
(۴) ذات ۔
● کل شئی ھالك الا وجھہ [س ۲۸ : ۸۸
● من اسلم وجھہ للہ [س ۲ : ۱۰۶
وِجْھَۃٌ طرف جدھر توجہ کی جائے ۔
● لکل وجھۃ ھومولیھا [س ۲ : ۱۴۸
وَجِیْہٌ = ذوجاہ = ذووجاھۃ مرتبہ والا ۔
[س ۳ : ۴۴
وَجَّہَ (+ لِ) پھرجانا ۔ [س ۶ : ۷۹
تَوَجَّہَ رُخ کرنا ۔ [س ۲۸ : ۲۲

وَحَدَ

وَحَدَ (مضارع یَحِدُ)
وَحْدٌ (اسم فعل) اکیلا ۔
وَحْدَہٗ وھی اکیلا ۔ اس کو اکیلا ۔
وَاحِدٌ ایک ۔
وَحِیْدٌ اکیلا ۔
تَوْحِیْدٌ (اسم فعل) وحدانیت ۔

وَحَشَ

وَحَشَ (مضارع یَحِشُ)
وُحُوْشٌ (جمع ۔ واحد وَحْشٌ) وحشی لوگ ۔ جنگلی ۔ [س ۸۱ : ۵

وَحَی

وَحَی (مضارع یَحِیْ)
وَحْیٌ (اسم فعل) اِشارہ کرنا ۔ اِشارہ سے بتانا ۔
● وما کان لبشران یکلمہ اللہ الا وحیا ۔۔۔
[س ۴۲ : ۵۱
● انما انذرکم بالوحی [س ۲۱ : ۴۵
● ۔۔۔ ان ھو الا وحی یوحی [س ۵۳ : ۴
● ۔۔۔ ان اصنع الفلک باعیننا و وحینا ۔
[س ۱۱ : ۳۹
اَوْحَی (+ اِلٰی با + لِ) (۱) اِشارہ سے بات کرنا یا بولنا ۔
● ۔۔۔ فخرج علی قومہ من المحراب فاوحی الیھم ان سبحوا بکرۃ وعشیا [س ۱۹ : ۱۲
(۲) دل میں بات ڈالنا ۔ خیال دلانا ۔
● ۔۔۔ اذ اوحینا الی امک ما یوحی ان اقذ فیہ فی التابوت فاقذ فیہ فی الیم فلیلقہ الیم بالساحل
[س ۲۰ : ۳۸
● ۔۔۔ فاوحینا الیہ انِ اصنع الفلک ۔۔۔
[س ۲۳ : ۲۷

● واوحی ربک الی النحل ان اتخذی من الجبال بیوتا و من الشجر و مما یعرشون
[س ۱٦ : ٦۸

= الهم ۔ (ابن عباس)

(۳) اشارہ سے بتانا ، سکھانا ، سمجھانا ۔

● ۔۔۔ فاستوی وهو بالافق الا علی ۔ثم دنا فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی ۔ فاوحی الی عبده ما اوحی [س ۵۳ : ٦-۱۰

= علمه شدید القوی ذومرة
[س ۵۳ : ۵ و ٦

= فانه نزله علی قلبک باذن الله (س ۲ : ۹۷)

● ۔۔۔ اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل منهم ان انذر الناس و بشر الذین آمنوا ان لهم قدم صدق عند ربهم [س ۱۰ : ۲

● انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح والنبیین من بعده ۔ و اوحینا الی ابراهیم و اسمعیل و اسحاق و یعقوب و الاسباط و عیسی و ایوب و یونس و هارون و سلیمان ۔۔۔
[س ۴ : ۱٦۳

(۴) دل میں وسوسہ ڈالنا ، ورغلانا ۔

● ۔۔۔ و کذلك جعلنا لکل نبی عدوا شیاطین الانس والجن یوحی بعضهم الی بعض زخرف القول غرورا [س ٦ : ۱۱۳

● ۔۔۔ وان الشیاطین لیوحون الی اولیائهم لیجادلوکم ۔۔۔ [س ٦ : ۱۲۲

(۵) ودیعت کرنا ۔ (+ فی)

● ۔۔۔ واوحی فی کل سماء امرها [س ۴۱ : ۱۲

= ۔۔۔ کل قد علم صلاته و تسبیحه
(س ۲۴ : ۴۱)

وَدَّ

وَدَّ (۱) محبت کرنا ۔ پیار کرنا ۔

(۲) ارادہ کرنا ۔ خواهش کرنا ۔

وَدٌّ (اسم فعل) ایک بُت کا نام جس کی عرب جاهلیت میں پوجا کی جاتی تھی ۔
[س ۷۱ : ۲۲

وُدٌّ (اسم فعل) محبت ۔ [س ۱۹ : ۹٦

وَدُودٌ محبت کرنے والا ۔ [س ۱۱ : ۹۲

مَوَدَّةٌ (اسم فعل) محبت ۔ دوستی ۔
[س ۴ : ۷۵

وَادَّ محبت کرنا ۔ [س ۵۸ : ۲۲

وَدَعَ

یَدَعُ (مضارع)

دَعْ (امر) چھوڑ دے ، جانے دے ۔ اس کا خیال نہ کر ۔

وَدَعَ چھوڑ دینا ۔

مُسْتَوْدَعٌ (اسم مکان و زمان) جائے سپردگی ۔ وہ حالت یا وقت جو کسی شئی کی ارتقاء کے لئے معین ہے ۔

● ۔۔۔ وهو الذی انشاکم من نفس واحدة مستقر و مستودع [س ٦ : ۹۹

● ۔۔۔ وما من دابة فی الارض الا علی الله رزقها و یعلم مستقرها و مستودعها ۔۔۔
[س ۱۱ : ٦

وَدَقَ

وَدَقَ (مضارع یَدِقُ) پانی برسانا ۔

وَدْقٌ بارش ۔

وَدَی

وَدَی (مضارع یَدِی)

وَاد (= وَادٍ) (۱) وادی - ترائی -
(۲) لغوبات - لغویات -
● --- الم تر انهم فی کل واد یهیمون
[س ۲٦ : ۲۲۵
= فی کل لغو یخوضون - (ابن عباس)
اَلْوَاد = اَلْوَادِی
اَوْدِیَةٌ (جمع - واحد وَاد)
(۱) وادیاں - [س ۴٦ : ۲۴
(۲) نہر - نالے -
● --- فسالت اودیة بقدرها [س ۱۳ : ۱۷
دِیَةٌ انسان کے قتل کا جرمانہ جو مقتول کے وارثوں کو دیا جاتا تھا - خونبہا -
[س ۴ : ۹۴

وذر

وَذَرَ (مضارع یَذَرُ)
وَذَرَ چھوڑ دینا - جانے دینا -
ذَرْ (امر) چھوڑ دے -
ذَرْنِی وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا (س ۷۴ : ۱۱)
چھوڑدو میرے لئے اکیلا اس کو جس کو میں نے پیدا کیا ھے - میرے اور اس کے بیچ میں تم دخیل نہ ہو - میں نے جو اس کو پیدا کیا ھے ، میں اس کو دیکھ لونگا -

ورث

وَرِثَ (مضارع یَرِثُ)
وَرِثَ کسی کا وارث ہونا - [س ۲۷ : ۲۰
وَارِثٌ (جمع وَرَثَةٌ اسم فاعل) وارث -
[س ۲ : ۲۳۳
تُرَاثٌ (= وُرَاثٌ) = مِیْرَاثٌ وہ جو وارث کو وراثت میں ملے - ورثہ - [س ۸۹ : ۲۰
مِیْرَاثٌ = تُرَاثٌ [س ۳ : ۱۷٦
اَوْرَثَ کسی کو وارث قرار دینا -
[س ۳۵ : ۲۹

ورد

وَرَدَ (مضارع یَرِدُ)
وَرَدَ حاضر ہونا - پہنچ جانا (خاص کر پانی کے پاس پانی پینے کے لئے) - [س ۲۸ : ۲۳
وِرْدٌ (۱) پانی پینے کی غرض سے پانی کے پاس جانا -
(۲) پانی کے لئے اُترنے کی جگہ -
(۳) آدمی یا جانور جو پانی پینے کے لئے پانی کے پاس پہنچے -
● --- و بئس الورد المورود [س ۱۱ : ۹۸
وِرْدًا (۱) جس طرح مویشی پانی کی طرف ھنکائے جاتے ہیں -
(۲) پیاسے -
● و نسوق المجرمین الی جهنم وردا
[س ۱۹ : ۸٦
= عطاشا - (ابن عباس)
وَارِدٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو وارد ہو ، پہنچ جائے (پانی کے لئے) -

● --- وان منکم الا واردھا [س ۱۹ : ۷۱

(۲) قافلے کے ساتھ آگے آگے چلنے والا جو پانی لائے۔

● --- فارسلوا واردھم [س ۱۲ : ۱۹

وَرْدَةٌ (مؤنث - مذکر وَرْدٌ) گلابی۔

[س ۵۵ : ۳۷

وَرِیدٌ قلب کی بڑی رگ۔ [س ۵۰ : ۱۶

مَوْرُوْدٌ (اسم مفعول) وارد ہونے کی جگہ۔

[س ۱۱ : ۹۸

أَوْرَدَ پہنچا دینا۔

● --- فاوردھم النار [س ۱۱ : ۹۸

وَرَقَ

وَرَقَ (مضارع یَرِقُ)

وَرَقٌ (اسم جمع - واحد وَرَقَةٌ) درخت کے پتے۔ [س ۶ : ۵۹

وَرِقٌ چاندی کے سکّے - درھم - (راغب)

[س ۱۸ : ۱۹

وَرَی

وَرَی (مضارع یَرِیْ)

وَرَآءُ (۱) آگے - سامنے - (لغت نبط)

● --- من ورائه جھنم [س ۱۴ : ۱۶

(۲) پیچھے۔

● --- فنبذوہ وراء ظھورھم [س ۳ : ۱۸۶

(۳) علاوہ - سوا۔

● فمن ابتغی وراء ذلک فاولئک ھم العادون

[س ۲۳ : ۷

(۴) = ولد الولد (ابن عباس - تاج)

[س ۱۱ : ۷۱

وَارَی (+ عَنْ) چھپانا۔ [س ۷ : ۲۶

أَوْرَی (پتھر مار کر) آگ نکالنا۔

[س ۵۶ : ۷۱

مُوْرِیَةٌ (مؤنث - اِسم فاعل) وہ جو (پتھر مار کر) آگ نکالے۔

تَوَارَی (۱) چھپ جانا (+ ب)۔

[س ۱۶ : ۵۹

(۲) کسی سے اپنے تئیں چُھپانا (+ مِنْ)۔

حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَاب (س ۳۸ : ۳۱)

فاعل اَلصّٰفِنٰتُ الْجِیَادُ (آیۃ ۳۰)۔

وَزَرَ

وَزَرَ (مضارع یَزِرُ)

وَزَرَ بوجھ اُٹھانا - لیکر چلنا۔

وِزْرٌ (اِسم فعل - جمع أَوْزَارٌ)

(۱) بوجھ - بھاری وزن۔

(۲) ذمہ داری۔

● --- ولا تزر وازرة وزر اخری

[س ۶ : ۱۶۴

(۳) (جمع میں) لڑائی کے اوزار۔

● --- حتی تضع الحرب اوزارھا

[س ۴۷ : ۵

وَزَرٌ بھاگ کر پناہ لینے کی جگہ۔

● --- کلا لاوزر [س ۷۵ : ۱۱

وَازِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو بوجھ اُٹھائے۔

[س ۶ : ۱۶۴

وَزِیرٌ (= مُؤَازِرٌ) جس پر ذمہ داری ہو۔

وہ جو ذمہ داری میں شریک ہو ۔ وزیر ۔
[س ۲۰ : ۲۹

وَزَعَ

يَزَعُ (مضارع) فوج کے صفوں کو ٹھیک رکھنا ، سپاہیوں کو آگے پیچھے ہونے سے روکنا ۔ فوج کو اشاروں سے چلانا ۔ ان کو باوجود کثرت کے بے ترتیب ہونے نہ دینا ۔ فوج کو مثل مثل کھڑا کرنا ۔

● ۔۔۔ و حشر لسلیمان جنوده من الجن والانس و الطیر فهم یوزعون ۔ [س ۲۷ : ۱۷

= پس وہ مثل مثل کھڑے کئے جاتے ہیں ۔ (شاہ رفیع الدین رح)

= پھر ان کی مثلیں بنیں ۔ (شاہ عبدالقادر رح)

أَوْزَعَ دل میں ڈالنا ۔ اشارہ سے بتانا ، سمجھانا ۔ توفیق دینا ۔

● ۔۔۔ وقال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی و ان اعمل صالحا ترضه ۔۔۔
[س ۲۷ : ۱۹

= الهمنی ۔ (لسان)

وَزَنَ

وَزَنَ (مضارع يَزِنُ)

وَزَنَ (+ بِ) (۱) وزن کرنا ۔ وزن کر کے دینا ۔

وَزْنٌ (اسم فعل) وزن کرنا ۔ وزن ۔ اندازہ ۔ تول ۔ معیار ۔

(۲) سب کو ایک اندازہ سے اور قاعدہ سے تولنا یا جانچنا ۔ عدل کرنا ۔ انصاف کرنا ۔

● ۔۔۔ واقیموا الوزن بالقسط [س ۵۵ : ۹

(۳) وقار ۔ قدر و منزلت ۔

● فلانقیم لهم یوم القیامة وزنا
[س ۱۸ : ۱۰۵

(۴) فیصلہ ۔ (مجاهد)

● ۔۔۔ والوزن یومئذ الحق [س ۷ : ۸

مَوْزُوْنٌ (اسم مفعول ۔ جمع مَوَازِيْنُ)

(۱) وہ چیز جو وزن کی جائے ۔ (زمخشری) ۔ وہ جو وزن کئے جانے کے قابل ہو ۔ جس کی قدر کی جائے ۔

(۲) ٹھیک عمل ۔

● ۔۔۔ فاما من ثقلت موازینه فهو فی عیشة راضیه [س ۱۰۱ : ۶ و ۷

= حسنات ۔ (مجاهد)

(۳) مناسبت رکھنے والی چیز ۔

(۴) معلوم ۔ (ابن عباس)

● ۔۔۔ و انبتنا فیها من کل شیءٍ موزون
[س ۱۵ : ۱۹

مَوَازِيْنُ (جمع ۔ واحد مَوْزُوْنٌ اور مِيْزَانٌ)

مِيْزَانٌ (۱) ترازو ۔ (۲) معیار ۔

● واقیموا الوزن بالقسط ولاتخسروا المیزان
[س ۵۵ : ۹

● ۔۔۔ فاوفوا الکیل و المیزان ولا تبخسوا الناس اشیاء هم [س ۷ : ۸۵

(۳) اصول قانون ۔ قانون ۔ (بیضاوی)

● ۔۔۔ والسماء رفعها و وضع المیزان الا تطغوا فی المیزان [س ۵۵ : ۷ و ۸

● لقد ارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معهم الکتاب والمیزان لیقوم الناس بالقسط [س ۵۷ : ۲۵

(۴) انصاف ۔ عدل ۔ (مجاهد ۔ ضحاك ۔ رازی)
[س ۵۷ : ۲۵

(۵) وزن ۔ (قاموس)

وَسَطَ

يَسِطُ (مضارع)

وَسَطَ بیچ میں جا داخل ہونا ۔ [س ۱۰۰ : ۵

وَسَطُ بیچ ۔

اُمَّةً وَسَطًا (س ۲ : ۱۳۷) تمام قوموں کے لئیے ھدایت کا مرکز ۔

● ۔۔۔ وکذالك جعلناکم امة وسطا لتکونوا شهداء على الناس ۔۔۔ [س ۲ : ۱۴۳

اَوْسَطُ (افعل التفضیل ۔ مذکر) بہترین ۔ افضل ۔

● ۔۔۔ لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم ولکن یؤاخذکم بماعقدتم الایمان ۔ فکفارته اطعام عشرة مساکین من اوسط ماتطعمون اهلیکم وکسوتهم اوتحریر رقبة ۔۔۔ [س ۵ : ۹۱

● قال اوسطهم الم اقل لکم لولا تسبحون [س ۶۸ : ۲۸

= ویقال افضلهم فی العقل والرای (ابن عباس)

وُسْطٰی (افعل التفضیل ۔ مؤنث) بہترین ۔ افضل ۔

حَافِظُوْا عَلَی الصَّلٰوۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی (س ۲ : ۲۳۸) خبردار رھو (اپنے) فرائض سے اور خاص کر سب سے زبردست فریضه (یعنی نماز) سے ۔

وَسِعَ

يَسَعُ (مضارع)

وَسِعَ حاوی ہونا ۔

● وسع کل شیء علما [س ۲۰ : ۹۸

وُسْعٌ (۱) گنجائش ۔ فراخی ۔
(۲) قدرت ۔

وَاسِعٌ (۱) پھیلاھوا ۔ گنجائش والا ۔

● ۔۔۔ فاینما تولوا فثم وجه الله ۔ ان الله واسع علیم [س ۲ : ۱۴۷ ۔

(۲) قدرت والا ۔

سَعَةٌ (اسم فعل) فراخی ۔

● ۔۔۔ لینفق ذوسعة من سعته [س ۶۵ : ۷

مُوْسِعٌ (اسم فاعل) (۱) گنجائش والا ۔

● ۔۔۔ على الموسع قدره [س ۲ : ۲۳۶

(۲) قدرت والا ۔

● والسماء بنیناها باید وانالموسعون [س ۵۱ : ۴۷

وَسَقَ

يَسِقُ (مضارع)

وَسَقَ (۱) مختلف چیزوں کو جمع کرنا ۔
(۲) اندھیرا ہونا اور رات کے حادثات کا یکجا ہونا ۔

● ۔۔۔ واللیل وماوسق [س ۸۴ : ۱۷

اِتَّسَقَ پیچھے آنا ۔

● ۔۔۔ والقمر اذا اتسق [س ۸۴ : ۱۸

= اورچاند کی جب پیچھے آوے ۔ (شاہ رفیع الدین رح)

وَاسِلٌ

وَسِيْلَةٌ قربت ۔

● --- وابتغوا الیه الوسیلة [س ۵ : ۳۵

وَسَمَ

یَسِمُ (مضارع) داغ دینا - نشان کرنا -

● --- سنسمه علی الخرطوم [س ۶۸ : ۱۶

مُتَوَسِّمٌ (اسم فاعل) فراست سے کام لینے والا - (راغب)

● ان فی ذلك لآیات للمتوسمین [س ۱۵ : ۷۵

وَسِنَ

یُوْسَنُ (مضارع)

سِنَةٌ اُونگھ -

● --- لاتاخذه سنة ولانوم [س ۲ : ۲۵۵

وَسْوَسَ

یُوَسْوِسُ (مضارع) [س ۱۱۴ : ۵

وَسْوَسَ (+ اِلٰی یا + لِ یا + فِی) ناقص خیالات دل میں ڈالنا - [س ۷ : ۱۹

وَسْوَاسٌ ہلکی آواز جو دل میں آئے - وسوسہ -

● --- من شرالوسواس --- [س ۱۱۴ : ۴

وَشَی

یَشِی (مضارع)

شِیَةٌ (= وَشْیَةٌ) داغ - دھبا -

● --- مسلمة لاشیة فیها [س ۲ : ۶۶

وَصَبَ

یَصِبُ (مضارع)

وَاصِبٌ (اسم فاعل) لازم -

● --- وله الدین واصبا [س ۱۶ : ۵۲

وَاصِبًا = لازما -

وَصَدَ

یَصِدُ (مضارع)

وَصِیْدٌ چوکھٹ - دروازہ - [س ۱۸ : ۱۸

وَصَفَ

یَصِفُ (مضارع) صفت بیان کرنا -

[س ۶ : ۱۰۰

وَصْفٌ (اسم فعل) صفت بیان کرنا -

[س ۶ : ۱۳۹

وَصَلَ

یَصِلُ (مضارع) ملنا - پہنچنا - (+ اِلٰی)

[س ۶ : ۱۳۷

وَصِیْلَةٌ بحیرہ کی طرح وہ اُونٹنی جس کے بارے میں عرب مذہبی شکوک رکھتے تھے -

[س ۵ : ۱۰۳

وَصَّلَ پہنچانا -

● ولقد وصلنا لهم القول لعلهم یتذکرون

[س ۲۸ : ۵۱

وَصَی

یَصِی (مضارع)

وَصِیَّةٌ وصیت -

وَصِیَّةٌ (س ۲ : ۲۴۱ ؛ س ۴ : ۱۲)

= هذا وَصِیَّةٌ

وَصّٰی عائد کرنا ۔ حکم دینا ۔ (+ بِ)

تَوْصِیَۃٌ (اسم فعل) وصیت کرنا ۔

اَوْصٰی حکم دینا ۔ وصیت کرنا (+ بِ) ۔

مُوْصٍ (= مُوْصِیٌ اسم فاعل) وہ جو وصیت کرے ۔

تَوَاصٰی (+ بِ) ایک دوسرے کو کسی کام کی ھدایت کرنا ۔ کسی بات کی وصیت کرنا ۔

● --- وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر [س ۱۰۳ : ۳

وَضَعَ

یَضَعُ (مضارع)

وَضَعَ (۱) رکھنا ۔

● ووضع الکتاب [س ۱۸ : ۴۷

(۲) مقرر کرنا ۔ (+ لِ) ۔

● و وضع المیزان [س ۵۵ : ۷

(۳) وضع حمل کرنا ۔ بچہ جننا ۔

[س ۳ : ۳۶

(۴) دور کرنا ۔ ھٹا دینا ۔

● --- و وضعنا عنک وزرک [س ۹۴ : ۲

(۵) ڈال دینا ۔ رکھ دینا ۔

● حتی تضع الحرب اوزارھا [س ۴۷ : ۴

(۶) اُتار دینا (کپڑا)

● --- ان یضعن ثیابھن [س ۲۴ : ۶۰

مَوَاضِعُ (جمع ۔ واحد مَوْضِعٌ) جگہیں ۔ موقعے ۔

● --- یحرفون الکلم عن مواضعہ [س ۴ : ۴۸

مَوْضُوْعٌ (اسم مفعول) رکھا ھوا ۔

اَوْضَعَ تیز چلانا (اُونٹ کو) ، یا تیز چلنا ۔

--- ولا اَوْضَعُوا خِلٰلَکُمْ یَبْغُوْنَکُمُ الْفِتْنَۃَ (س ۹ : ۴۷)

= اوضعوا بالنمائم = سعوا وسطکم بالنمائم ۔ (مولینا محمد علی)

= والبتہ مرکب می تاختند میان شما فتنہ جویان در حق شما ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

= اور گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر بگاڑ کروانے کی تلاش میں ۔ (شاہ عبدالقادر رح)

= اور تمہارے در میان فتنہ انگیزی کی فکر میں دوڑے دوڑے پھرتے ۔ (مولینا اشرف علی)

وَضَنَ

یَضِنُ (مضارع) ۔

مَوْضُوْنٌ (اسم مفعول) (۱) جڑاؤ ۔ (لسان) (۲) صف لگے ھوئے ۔

● --- علی سرر موضونۃ [س ۵۶ : ۱۵

= مصفوفۃ ۔ (ابن جریر)

وَطِئَ

یَطَأُ (مضارع) (۱) زمین پر پاؤں رکھنا ۔ چلنا ۔

● --- وارضالم تطؤھا [س ۳۳ : ۲۷

(۲) پامال کرنا ۔

● --- لم تعلموھم ان تطؤھم [س ۴۸ : ۲۵

وَطْأٌ (اسم فعل) (۱) = وَطْأَۃٌ = نقش ۔ اثر ۔ (صحاح ۔ قاموس)

(۲) پامال کرنا (نفس کا) -

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً (س ۷۳ : ۶) رات کا اُٹھنا (قلب پر) بہت زیادہ اثر رکھتا ہے، سخت ریاضت و مشق ہے - بڑی سادھنا ہے -

مَوْطِئٌ قدم - پاؤں رکھنے کی جگہ -

● --- ولا يطأون موطئا [س ۹ : ۱۲۱

وَاطَأَ (۱) مطابق کرلینا (گنتی کے) - برابر کرلینا -

(۲) مشتبہ کر دینا -

● --- ليواطئوا عدة ماحرم [س ۹ : ۳۸

= ليشبهوا - (ابن عباس)

وَطَرٌ

وَطَرٌ ضروری بات - حاجت -

قَضٰى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا (س ۳۳ : ۳۷) زید نے اس بی بی سے اپنی ضرورت کے مطابق معاملہ صاف کرلیا، یعنی قطع تعلق کرلیا، اس نے طلاق دے دی -

وَطَنَ

يَطِنُ (مضارع)

مَوَاطِنُ (جمع - واحد مَوْطِنٌ) لڑائی کے میدان - [س ۹ : ۲۵

وَعَدَ

يَعِدُ (مضارع)

وَعَدَ (۱) وعدہ کرنا -

● وعدالله الذين آمنوا منكم وعملوا الصالحات ليستخلفنهم فى الارض --- [س ۲۴ : ۵۵

(۲) متنبہ کرنا - بُرے کاموں کا بُرا انجام بتانا -

● وعدالله المنافقين والمنافقات وكفار نار جهنم --- [س ۹ : ۶۹

وَعْدٌ (اسم فعل) وعدہ کرنا - متنبہ کرنا -

وَعْدَ اللهِ حَقًّا (س ۴ : ۱۲۱)

= وَعَدَهُ وَعْدًا وَحَقَّ ذٰلِكَ حَقًّا - (بیضاوی)

وَعِيدٌ متنبہ کرنا - تنبیہ - [س ۵۰ : ۱۴

مَوْعِدٌ وعدہ - وعدہ یا وعید کے پورا ہونے کا وقت یا جگہ - ملنے کا وقت یا جگہ - [س ۱۸ : ۶۰

مَوْعِدَةٌ = مَوْعِدٌ [س ۹ : ۱۱۵

مِيعَادٌ = مَوْعِدٌ = مَوْعِدَةٌ [س ۳ : ۹

مَوْعُودٌ (اسم مفعول) وعدہ کیا ہوا - جس بات کا وعدہ کیا گیا - [س ۸۵ : ۲

وَاعَدَ (۱) کسی سے ملنے کا وقت یا موقعہ مقرر کرنا - [س ۲۰ : ۸۰

(۲) کسی سے بیعت کرنا -

تَوَاعَدَ آپس میں کسی بات کا وعدہ کرنا -

● --- لاتواعدوهن سرا [س ۲ : ۲۳۵

وَعَظَ

يَعِظُ (مضارع)

عِظْ (امر)

● فاعرض عنهم و عظهم [س ۴ : ۶۲

وَعَظَ نصیحت کرنا ۔ متنبہ کرنا ۔ مشورہ دینا ۔

وَاعِظٌ (اسم فاعل) وہ جو نصیحت کرے ۔

مَوْعِظَةٌ نصیحت ۔ تنبیہ ۔

وَعَی

يَعِي (مضارع ۔) جمع کرنا ۔ کسی بات کو محفوظ رکھنا ۔ یاد رکھنا ۔

● ۔۔۔ وتعیها اذن واعیة [س ۶۹ : ۱۲

وِعَاءٌ (جمع أَوْعِيَةٌ) وہ چیز جس میں اور چیزیں رکھی جائیں ۔ شلیتہ ۔ بکس ۔ تھیلا ۔

وَاعِيَةٌ (مؤنث ۔ اسم فاعل) محفوظ رکھنے والی ۔ یاد رکھنے والی ۔

أَوْعَى (۱) بخل کرنا ۔ جمع کرنا ۔

● ۔۔۔ وجمع فاوعی [س ۷۰ : ۱۸

(۲) چھپانا (باتیں دل میں) ۔

● واللہ اعلم بما یوعون [س ۸۴ : ۲۳

وَفَدَ

يَفِدُ (مضارع)

وَفْدٌ وہ لوگ جو بادشاہوں کے روبرو عزت کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں ۔

● یوم نحشر المتقین الی الرحمان وفدا [س ۱۹ : ۸۵

وَفَرَ

يَفِرُ (مضارع)

مَوْفُورٌ (اسم مفعول) پورا پورا ۔

[س ۱۷ : ۶۳

وَفَضَ

يَفِضُ (مضارع)

أَوْفَضَ (+ إِلٰى) تیزی سے دوڑنا ۔

● ۔۔۔ الی نصب یوفضون [س ۷۰ : ۴۳

وَفِقَ

يَفِقُ (مضارع)

وَفَّقَ (+ بَيْنَ) دو گروہوں میں میل کرا دینا ۔ [س ۴ : ۳۵

تَوْفِيقٌ (اسم فعل) (۱) میل ۔ اتفاق ۔

● ان اردنا الا احسانا و توفیقا [س ۴ : ۶۱

(۲) کامیابی ۔ فلاح ۔

● ۔۔۔ وما توفیقی الا باللہ [س ۱۱ : ۸۸

وِفَاقٌ (اسم فعل) مطابق ہونا ۔ مناسب ہونا ۔

● ۔۔۔ جزاء وفاقا [س ۷۸ : ۲۶

= ذا وفاق ۔

وَفَى

يَفِي (مضارع) وعدہ پورا کرنا ۔

أَوْفَى (= أَوْفَى ۔ افعل التفضیل) عہد پورا کرنے میں سب سے اچھا ۔

وَفَّى (۱) وعدہ پورا کرنا ۔

(۲) پورا پورا ادا کرنا ۔ پورا پورا بدلہ ادا کرنا ۔

● و ان کلا لمّا لیوفینهم ربك اعمالهم
[س ۱۱ : ۱۱۳

= لمّا جمیعا ۔

مُوَفّ (= مُوَفّی ۔ اسم فاعل) وہ جو پورا پورا ادا کرے ۔

اَوْفٰی (۱) عہد پورا کرنا ۔
(۲) پورا پورا ماپ یا تول دینا ۔

مُوْفٍ (= مُوْفی اسم فاعل) وہ جو عہد پورا کرے ۔

تَوَفّٰی وفات دینا ۔ موت دینا ۔

● ۔۔۔ حتی اذا جاء احدکم الموت توفته رسلنا
[س ۶ : ۶۱

= اذا قبض روحه ۔ (صحاح)
= اذا قبض نفسه ۔ (لسان ۔ تاج)
= ادرکته الوفات ۔ (اساس)

● فکیف اذا توفتهم الملائکة ۔۔۔
[س ۴۷ : ۲۷

● ۔۔۔ وتوفنا مع الابرار [س ۳ : ۱۹۲

● ۔۔۔ فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم
[س ۵ : ۱۱۷

= قیل هذا یدل علی ان الله سبحانه توفاه قبل ان یرفعه ۔ (فتح البیان)

مُتَوَفّ (= مُتَوَفّی ۔ اسم فاعل) وہ جو وفات دیتا ہے ، موت دیتا ہے ۔

● اذ قال الله یاعیسی انی متوفیك و رافعك الی
[س ۳ : ۵۴

= ممیتك ۔ (ابن عباس ۔ بخاری)
= متمم عمرك فحینئذ توفاك فلا اترکهم حتی یقتلوك ۔ (رازی)

= و ممیتك حتف انفك ۔ (کشاف)

اِسْتَوْفٰی پورا پورا حق لینا ۔ پورا پورا حق مانگنا ۔

● ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون و اذا کالوهم او وزنوهم یخسرون
[س ۸۳ : ۱-۳

وَقَبَ

یَقُبُ (مضارع)

وَقَبَ (اندھیرا) چھا جانا ۔

● ۔۔۔ من شر غاسق اذا وقب [س ۱۱۳ : ۳

وَقَتَ

وَقْتٌ (اسم فعل) وقت ۔

مِیْقَاتٌ (جمع مَوَاقِیْتُ) کسی بات کے لئے مقررہ وقت ۔
[س ۷۸ : ۱۷

● یسئلونك عن الاهلة ۔ قل هی مواقیت للناس و الحج
[س ۲ : ۱۸۹

مَوْقُوْتٌ (اسم مفعول) فرض کیا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔

● ان الصلوٰة کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا
[س ۴ : ۱۰۳

= مفروضا معلوما ۔ (ابن عباس)

وَقَدَ

یَقِدُ (مضارع)

وَقُوْدٌ ایندھن ۔

اَوْقَدَ آگ لگانا ۔ جلانا ۔ [س ۱۳ : ۱۸

مُوْقَدٌ (اسم مفعول) جلایا ہوا۔ سلگایا ہوا۔

اِسْتَوْقَدَ آگ جلانا، روشن کرنا۔

وَقَذَ

یَقِذُ (مضارع)

مَوْقُوْذٌ (اسم مفعول) لاٹھی کی مار سے مرا ہوا۔

وَقَرَ

یَقِرُ (مضارع) = سَکَنَ (تاج)۔ سکون سے بیٹھنا (+ فِیْ)۔

قِرْنَ = اِقْرِرْنَ (امر۔ جمع مؤنث) بھاری بھرکم سے، وقار کے ساتھ، رہو۔ [یہ بھی (س ۳۳: ۳۳) میں ایک قرأت ہے]۔

[قَرَّ

وَقْرٌ (اسم فعل) بہرا پن۔

وِقْرٌ بھاری بوجھ۔

وَقَارٌ عظمت۔ سنجیدگی۔ بھاری پن۔

● مالکم لا ترجون لله وقارا [س ۷۱: ۱۳

وَقَّرَ عزت کرنا۔

● ---وتعزروہ و توقروہ [س ۴۸: ۹

وَقَعَ

یَقَعُ (مضارع)

وَقَعَ (۱) گرنا۔

● --- ویمسک السماء ان تقع [س ۲۲: ۶۵

(۲) مصیبت آنا (+ عَلٰی)۔

● --- ولما وقع علیهم الرجز [س ۷: ۱۳۴

(۳) واجب ہونا (+ عَلٰی)۔

● --- فقد وقع اجرہ علی اللہ [س ۴: ۹۹

(۴) واقع ہونا، سچ ثابت ہونا۔

● فوقع الحق و بطل ما کانوا یعملون [س ۷: ۱۱۵

وَاقِعٌ (اسم فاعل + ب یا + ل) (۱) گرنا۔

(۲) وہ جو ضرور آکر رہے، ہوکر رہے۔

● ان عذاب ربک لواقع [س ۵۲: ۷

● انما توعدون لواقع [س ۷۷: ۷

اَلْوَاقِعَةُ (س ۵۶: ۱) خدا کا انصاف، فیصلہ۔ لوگوں کا انجام مطابق ان کے اعمال کے جو ضرور مل کر رہے گا۔

وَقْعَةٌ (واحدۃ) ایک بار واقع ہونا۔

[س ۵۶: ۲

مَوَاقِعُ (جمع۔ واحد مَوْقِعٌ) واقع ہونے کی جگہ یا وقت۔

● فلا اقسم بمواقع النجوم (س ۵۶: ۷۵) قرآنی آیتیں جیسے جیسے موقعوں سے واقع ہوئی ہیں، میں اُن ہی موقعوں کو شہادت میں پیش کرتا ہوں --- (غور کرو اور سمجھنے کی کوشش کرو)۔

مُوَاقِعٌ (اسم فاعل) وہ جو گرے یا پڑے۔

● --- وراء المجرمون النار فظنوا انهم مواقعوها [س ۱۸: ۵۳

اَوْقَعَ (+ بَیْنَ) لوگوں کے درمیان (عداوت) ڈالنا۔

● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوة والبغضاء --- [س ۵: ۹۱

وَقَفَ

يَقِفُ (مضارع)

قِفْ (امر)

وَقَفَ (۱) کھڑا ھونا - (۲) کھڑا کرنا -

● --- وقفوهم انهم مسئولون [س ۳۷ : ۲۴

مَوْقُوْفٌ (اسم مفعول) کھڑا کیا ھوا - (+ عِنْدَ) [س ۳۱ : ۳۴

وَقَى

يَقِي (مضارع)

قِ (امر)

وَقَى بچانا - محفوظ رکھنا -

● --- فوقاه الله سيات مامكروا [س ۴۰ : ۴۵

وَاقٍ (= وَاقِيٌ - اسم فاعل) وہ جو بچائے ، حفاظت کرے -

● --- وما لهم من الله من واق [س ۱۳ : ۳۶

تَقِيٌّ [تَقَى

تُقَاةٌ ڈر - لحاظ - [تَقَى

● --- اتقوا الله حق تقته [س ۳ : ۱۰۱

(۲) بچاؤ -

● --- الا ان تتقوا منهم تقة [س ۳ : ۲۷

تَقْوٰی ھر بات میں خدا کا لحاظ رکھنا - بچ بچ کر چلنا - [تَقَى

= جعل النفس فی وقاية مما يخاف - (راغب) ●

--- فَأَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)

اور خدا نے ھر نفس کو صاف صاف بتادیا ھے اس کے لئے کیا بُرائی ھے اور وہ اس سے کس طرح بچے -

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّآتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ (س ۴۷ : ۱۹)

(۱) جو لوگ ھدایت اختیار کرتے ھیں وہ اُنہیں اور زیادہ ھدایت کرتا ھے اور انہیں بتاتا ھے اُنہیں کن چیزوں سے بچنا چاھئے -

(۲) اخیر جملہ کے معنی یوں بھی ھوسکتے ھیں : اور وہ اُنہیں اُن کے تقوی (بچ بچ کر چلنے) کا بدلہ دیگا -

أَهْلُ التَّقْوٰی (س ۷۴ : ۵۶) ھر بات میں خدا کا لحاظ کرنے والے -

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ (س ۲۲ : ۳۲) دلوں میں خدا کے لحاظ سے -

إِتَّقَى (= إِوْتَقَى) (۱) بے راہ سے بچنا - ھر بات میں خُدا کا لحاظ رکھنا -

● --- ولكن البر من اتقى [س ۲ : ۱۸۹

● --- والاخرة خيرلمن اتقى [س ۴ : ۷۷

(۲) ڈرنا (+ مِنْ) -

● --- فليس من الله فی شئی الا ان تتقوا منهم تقة [س ۳ : ۲۷

يَتَّقْهِ (س ۲۴ : ۵۱) = يَتَّقِهِ

(ایک اور قرأت میں ھے يَتَّقْهُ)

فَاتَّقُوْنِ (س ۲ : ۳۸) = فَاتَّقُوْنِي

مُتَّقٍ (= مُتَّقِيٌ اسم فاعل - جمع مُتَّقُوْنَ)

وہ جو ہر کام میں خدا کا لحاظ رکھے ۔

● لیس البر ان تولوا وجوهكم قبل المشرق و المغرب و لكن البر من آمن بالله و اليوم الاخر و الملائكة و الكتاب والنبيين ۔ و آتى المال على حبه ذوى القربى واليتامى والمساكين و ابن السبيل و السائلين وفى الرقاب ۔ و اقام الصلوٰة و آتى الزكوٰة ۔ والموفون بعهدهم اذا عاهدوا ۔ و الصابرين فى الباساء و الضراء وحين الباس ۔ اولئك الذين صدقوا ۔ واولئك هم المتقون [س ۲۰ : ۱۷۷

وَكَأَ

تَوَكَّأَ (+ عَلٰى) ٹیک لگانا ۔

● ۔۔۔ هى عصاى اتوكؤا عليها [س ۲۰ : ۱۸

اِتَّكَأَ (+ عَلٰى) تکیہ لگانا ۔

مُتَّكِئٌ (اسم فاعل) تکیہ لگائے ہوئے (+ عَلٰى)

مُتَّكَأٌ ضیافت جس میں مہمان کھانے کے لئے تکیہ یا ٹیک لگا کر بیٹھتے تھے اور جس میں چھری کانٹے کا بھی استعمال ہوتا تھا ۔

● فلما سمعت بمكرهن ارسلت اليهن و اعتدت لهن متكا و اتت كل واحدة منهن سكينا ۔۔۔ [س ۱۲ : ۳۱

وَكَدَ

يَكِدُ (مضارع)

تَوْكِيْدٌ (اسم فعل) پختہ کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔ [س ۱۶ : ۹۱

وَكَزَ

يَكِزُ (مضارع)

وَكَزَ گھونسہ مارنا ۔ مُکّا مارنا ۔ [س ۲۸ : ۱۵

وَكَلَ

يَكِلُ (مضارع) کسی بات کو دوسرے کے ہاتھ میں چھوڑنا ۔

وَكِيْلٌ جو کسی کی طرف سے کسی کے معاملہ کی محافظت کرے ۔ مربی ۔ مختار ۔

● وكفى بالله وكيلا [س ۴ : ۸۳

وَكَّلَ کسی کو وکیل بنانا ۔ کسی کے ہاتھ میں اپنا معاملہ سپرد کرنا ۔ (+ بِ)

تَوَكَّلَ (+ عَلٰى) اپنی پوری کوشش کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑنا ۔ بھروسہ کرنا ۔ [س ۳ : ۱۵۹

مُتَوَكِّلٌ (اسم فاعل) وہ جو پوری کوشش کرنے کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑے ۔ [س ۳ : ۱۵۹

وَلَتَ

يَلِتُ (مضارع) کم کرنا ۔ کسی کی حق تلفی کرنا ۔

● ۔۔۔ لا يلتكم من اعمالكم شيئا [س ۴۹ : ۱۴

وَلَجَ

يَلِجُ (مضارع) داخل ہونا (+ فِىْ) ۔

وَلِيْجَةً دلی دوست ۔ مخلص دوست ۔
[س ۹ : ۱۶

أَوْلَجَ آهسته آهسته داخل کرنا (+ فی) ۔
● ۔۔۔ تولج اللیل فی النهار ۔۔۔
[س ۳ : ۲۶

وَلَدَ

يَلِدُ (مضارع)

وَلَدَ بچه جننا ۔

وَلَدٌ [واحد و جمع ۔ مذکر و مؤنث ۔ (لسان)]
(۱) بچه ۔ لڑکا ۔ بیٹا ۔ بیٹی ۔ اولاد ۔
(۲) متبنیٰ ۔
● ۔۔۔ اونتخذه ولدا [س ۲۸ : ۹
(۳) پوتا ۔ بیٹے کا بیٹا ۔

أَوْلَادٌ (جمع ۔ واحد وَلَدٌ)

وَالِدٌ (اسم فاعل) (۱) باپ ۔
(۲) = والدة ۔ ماں ۔ (لسان)

وَالِدَةٌ والده ۔ ماں ۔

أَلْوَالِدَانِ (تثنیه) ماں باپ ۔

وَلِيْدٌ (جمع وِلْدَانٌ) بچه ۔ نوجوان ۔

وِلْدَانٌ (جمع ۔ واحد وَلِيْدٌ) لڑکے ۔ نوجوان
[س ۷۳ : ۱۷
(۲) نوجوان ملازم ۔ قوام ۔
● ۔۔۔ یطوف علیهم ولدان ۔۔۔
[س ۵۶ : ۱۷

مَوْلُوْدٌ (اسم مفعول) وه جو پیدا هوا ۔ بچه ۔ بچی ۔

مَوْلُوْدٌ لَّهٗ (س ۲ : ۲۳۳) جس کا بچه هے ۔ باپ ۔

وَلِیَ

يَلِيْ (مضارع) کسی سے نزدیک تر هونا (قرابت کی حیثیت سے هو یا پڑوس کی) ۔

وَالٍ (= وَالِی اسم فاعل) محافظ ۔ کفیل ۔ مددگار ۔

وَلِیٌّ (جمع أَوْلِيَآءُ) (۱) قریب ۔ قرابت دار ۔ دوست ۔ مربی ۔ محسن ۔ مددگار ۔ بچانے والا ۔
۔۔۔ لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ أَوْلِيَآءَ ۔۔۔
(س ۴ : ۱۴۴)

= لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِی الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْا إِلَيْهِمْ ۔ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۔ إِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْكُمْ فِی الدِّيْنِ وَأَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوْا عَلٰٓى إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۔ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (س ۶۰ : ۸ و ۹)

۔۔۔ لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَآءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيْمَانِ ۔۔۔
(س ۹ : ۲۳)

= --- وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ---
وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا --- (س ۳۱ : ۱۴ و ۱۵)
--- وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ (س ۱۷ :
۱۱۱) تحت ذُلٌّ ملاحظہ ہو۔
(۲) = وَكِيْلٌ مختار۔ [س ۲ : ۲۸۲
(۳) خون بہا کا حقدار [س ۱۷ : ۵۰
= وارث (س ۱۷ : ۳۵)
(۴) وارث
● --- فهب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث
من آل یعقوب [س ۱۹ : ۵ = س ۸ : ۷۳
وَلَايَةٌ (اسم فعل) (۱) دوستی۔
--- مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ (س ۸ :
۷۳) = مَوالات۔ (ابن جریر)
تم سے اور اُن سے کوئی سروکار نہیں۔
(۲) = وِلَاية حکومت۔ غلبہ۔
● هنالک الولایة لله الحق [س ۱۸ : ۴۴
اَوْلٰى (= اَوْلٰى۔ افعل التفضیل) نزدیکتر۔
نزدیک ترین۔ قریب تر۔ قریبی رشتہ دار۔
زیادہ اہل، حقدار۔ زیادہ مناسب۔ (+ بِ
یا + لِ)۔
● ان اولی الناس بابراهیم للذین اتبعوه وهذا
النبی و الذین آمنوا [س ۳ : ۶۷
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا (س ۴ : ۱۳۵) خدا تم سے

بڑھکر اُن دونوں کا ولی ہے۔
مَوْلٰى (جمع مَوَالِيْ) (۱) مالک۔ آقا۔ محافظ
مربّی۔ ساتھی۔ دوست۔ مؤکل۔ نوکر
وارث۔ قرابت دار۔
(۲) مناسب مقام۔
مَاْوٰىكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلٰىكُمْ (س ۵۷ : ۱۴
تمہارا ٹھکانا عذاب ہے۔ یہی تمہارے لئے
مناسب جگہ ہے۔
وَلّٰى (۱) پیٹھ پھیرنا۔ چل دینا۔ (+ اِلٰى
+ مِنْ)
(۲) پھرجانا۔ رُخ کرنا۔ پھیرنا۔ (+ عَنْ
(۳) مسلط کرنا۔
--- نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى (س ۴ : ۱۱۵) ہم
پھیر دینگے اس کو جدھر وہ پھرے گا۔
مُوَلٍّ (= مُوَلِّيْ۔ اسم فاعل) وہ جو پھیرے
اپنے تئیں کسی طرف۔ وہ جو رُخ کرے
● لکل وجهة هوموليها --- [س ۲ : ۱۴۸
اَوْلٰى نزدیک لانا۔
اَوْلٰى لَهٗ = قاربه مایهلکه ای نزل بہ
(اس پر آگئی وہ چیز جو اس کو ہلاک
کریگی)۔ [اصمعی۔ جوهری
اَوْلٰى لَكَ (س ۷۵ : ۳۴) = کِدت تہلک
(تو ہلاکت کے قریب ہوگیا)۔
= اولی لك الهلكة (قریب آگئی تیری
ہلاکت)۔ [محاسر
= الويل لك (تیری شامت آئے۔ وانه
مقلوب منه والاصل اویل فاخرحرف العلة

[شاعر خنثاء کے قول فاولی لنفسی اولی لها کے معنی الذم لك اولی من ترکه کئے گئے ھیں۔ کثرت دور کی وجه سے مبتدا کوحذف کردیا گیا ۔ (السیوطی)

= قد ولیت الهلاك او قد دانیت الهلاك (واصله من الولی وهو القرب و منه قاتلوا الذین یلونکم [س ۹ : ۱۲۳] ای یقربون منکم ۔) [ثعلب

تَوَلّٰی (۱) پیٹھ پھیردینا ۔ چل دینا (+ اِلٰی)

(۲) پھر جانا ۔ (+ عَنْ)

(۳) دوست بنانا ۔ [س ۵ : ۶۱

(۴) اپنے اُوپر بار لینا ۔

● ۔۔۔ و الذی تولی کبره [س ۲۴ : ۱۱

(۵) مسلط کیا جانا ۔ [س ۴۷ : ۲۲

تَوَلَّوْا (س ۱۱ : ۳) = تَتَوَلَّوْا

وَلِیَکُوْنَا (س ۱۲ : ۳۲)

(تثنیه مذکر غائب ۔ مضارع کان کرگیا)

[کَانَ

وَنَی

یَنِیْ (مضارع) سُستی کرنا ۔ کاھلی کرنا ۔ (+ فِیْ)

● ۔۔۔ ولا تنیاف ذکری [س ۲۰ : ۴۲

وَھَبَ

یَھَبُ (مضارع)

ھَبْ (امر)

وَھَبَ (۱) دینا ۔ عطا کرنا ۔

۔۔۔ لِأَھَبَ لَكِ غُلَامًا زَکِیًّا (س ۱۹ : ۱۹)

اور خدا فرماتا ھے که میں دونگا تم کو اے مریم ! ایک صحیح و سالم بچه ۔ [اس معنی کی مؤید ابن مسعود ، نافع ، ابو عمر ، اور الحسن کی قرأت ھے جس میں وہ لِیَھَبَ لَكِ پڑھتے ھیں ۔] لِأَھَبَ میں فاعل خدا ھے جس کی طرف سے پیغام لیکر وہ رسول آیا تھا ۔

(۲) واپس دینا ۔ پھیردینا ۔ (+ لِ)

[س ۳۸ : ۳۲

وَھَّابٌ زبردست دینے والا ۔ داتا ۔

وَھَجَ

یَھِجُ (مضارع)

وَھَّاجٌ تیز روشنی اور گرمی دینے والا ۔

● وجعلنا سراجا وھاجا [س ۷۸ : ۱۳

وَھَنَ

یَھِنُ (مضارع)

وَھَنَ کمزور ھونا ۔ سست ھونا ۔ غافل ھونا ۔ (+ فِیْ)

وَھْنٌ کمزوری ۔ سُستی ۔

● ۔۔۔ وھنا علی وھن [س ۳۱ : ۱۴

أَوْھَنُ (افعل التفضیل) نہایت کمزور ۔

مُوْھِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کمزور کردے ۔

وَھَی

یَھِیْ (مضارع)

وَاهِيَةٌ (مونث - مذکر وَاہ - اسم فاعل) پھٹا ہوا - واہیات - بیکار -

● --- فهی یومئذ واهية [س ۶۹ : ۱۶

وَیْ

وَیْ (۱) اسم فعل به معنی أَعْجَبُ (اخفش)

(۲) = وَیْلٌ

وَیْکَأَنَّ (۱) (= وَیْ + كَ + أَنَّ) تندم و تعجب کا کلمہ - (کسائی) - ہائے - افسوس - [س ۲۸ : ۸۲

(۲) (= وَیْ + كَأَنَّ) کلمہ تحقیق نہ تشبیہ -

وَیْکَأَنَّهٗ = وَیْكَ + أَنَّهٗ = الم تروا

= وَیْلَكَ

= وَیْ (کلمۂ تعجب) + كَأَنَّهٗ

= وَیْكَ (= اِعْلَمْ) + أَنَّهٗ

(از اتقان) [س ۲۸ : ۸۲

وَیْلٌ

وَیْلٌ (۱) کلمہ تقبیح (کسی چیز کی قبح کو بیان کرنا) - [اصمعی

● ویل لکل همزة لمزة [س ۱۰۴ : ۱

(۲) کلمۂ حسرت اور گھبراہٹ -

● --- ویلك آمن [س ۴۶ : ۱۶

وَیْلَةٌ شرم -

یَاوَیْلَتٰی (س ۱۱ : ۷۵)

= وَیْلَتِی

باب الیاء

یَا

یَا حرف ندائے بعید۔

یَأْتَلِ] اِئْتَلَی تحت اَلَا

یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ (س ۱۸ :) یہ دونوں لفظ عجمی ہیں۔ تورات (کتاب پیدائش باب ۱۰ : ۲) میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے۔ عبری زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے۔ اس لئے ماغوغ کو ماگوگ کہتے ہیں۔ عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں۔ یاجوج و ماجوج گوگ اور ماگوگ کا معرب ہے۔ کتاب حزقیل نبی (باب ۳۸ : ۲) میں گوگ کا لفظ قوم پر اور میگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا دوسرے پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور اسی طرح عربی میں بھی یاجوج وماجوج کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ لوگ تاتاری ترک ہیں جو تمام ملک تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہیں۔

قیل انهما من الترک۔ (رازی)

یَئِسَ

یَیْأَسُ (مضارع)

یَئِسَ (۱) (+ مِنْ) مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔

● ---ولا تايئسوا من روح الله

[س ۱۲ : ۸۷

(۲) جاننا (+ اَنْ) [لغت نخع وهوازن

● افلم يايئس الذين امنوا ان لو يشاء الله لهدى الناس جميعا۔ [س ۱۳ : ۳۱

= یعلم (ابن عباس)

یَئُوْسٌ مایوس۔ ناامید۔

اِسْتَیْأَسَ (+ مِنْ)

= یَئِسَ۔ (راغب) [س ۱۲ : ۸۰

یَاقُوْتٌ

یَاقُوْتٌ (اسم جمع) [لغت فارسی

یَأْنِ] اَنَی

یَبَسَ

یَیْبَسُ (مضارع)

یَبَسٌ (اسم فعل) وہ زمین جہاں سے پانی ہٹ جائے۔ خشک۔ (راغب)

● --- فاضرب لهم طريقا فى البحر يبسا

[س ۲۰ : ۷۷

یَابِسٌ (اسم فاعل) وہ جس کی رطوبت جاتی رہی۔

یَتَّخِذُ] اَخَذَ

یَتَعَدَّ　[عدا

یَتَفَیَّؤُ　[فَآءَ (= فَیْاً)

یَتِمَ

یَیْتَمُ (مضارع)

یَتِیْمٌ (جمع یَتَامٰی) یتیم -

یَتَامَی النِّسَآءِ (۱) بیبیوں کے یتیم بچے - بیواؤں کے بچے -

(۲) = یتامی النساء (دوسری قرأت) - یتیم بیبیاں ، بہ معنی بیوائیں یا ناکتخدا لڑکیاں (لسان)

یَتِیْهُوْنَ　[تاہ

یَثْرِبُ

یَثْرِبُ　شہر یثرب - مدینہ منورہ کا پرانا نام -

یَحْمُوْمٌ

یَحْمُوْمٌ　دھواں جو فرط حرارت کی وجہ سے انتہائی سیاہ ہو -　[حَمَّ

● --- وظل من یحموم　[س ۵۶ : ۴۳

یَدٌ　[یَدَیَ

یَدَّبَّرُ　[دبر

یُدْنِیْنَ　(جمع مونث غائب)　[دَنَا

یَدَیَ

یَدٌ (= یَدْیٌ - اسم فعل - مونث)

(۱) ہاتھ -

اَیْدٍ (= اَیْدِیْ) جمع -

(۲) کام - عمل -

(۳) طاقت -

● --- والسماء بنینا ها باید　[س ۵۱ : ۴۷

(۴) قبضہ - اختیار -

● --- او یعفوا الذی بیدہ عقدۃ النکاح -

[س ۲ : ۲۳۷

(۵) دین - عطا - نعمت -

● وقالت الیہود یداللہ مغلولۃ --- بل یداہ مبسوطتان ینفق کیف یشاء　[س ۵ : ۶۴

عَنْ یَدٍ (س ۹ : ۲۹) = عن مقابلۃ نعمۃ علیہم فی مقارتہم - (راغب) - بدلہ میں اس احسان کے جو ان کو اطمینان کے ساتھ رہنے میں حاصل ہے -

بَیْنَ یَدَیْ (دونوں ہاتھوں کے درمیان) - سامنے - آگے - پہلے -

● --- بشرا بین یدی رحمتہ [س ۷ : ۵۶

● فقدموا بین یدی نجوٰکم صدقۃ

[س ۵۸ : ۱۲

اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارِ (س ۳۸ : ۴۵) صاحب قوت و بصیرت -

سُقِطَ فِیْٓ اَیْدِیْهِمْ (س ۷ : ۱۴۸) اپنے ہاتھوں میں سر پکڑ کر رہ گئے - وہ سخت نادم ہوئے -

فَرَدُّوْٓا اَیْدِیَهُمْ فِیْٓ اَفْوَاهِهِمْ (س ۱۴ : ۹) = پس باز آوردند دست خود را در دہان خود (شاہ ولی اللہ رح)

= پس پھیر لے گئے ہاتھ اپنے بیچ مونھوں اپنے کے - (شاہ رفیع الدین رح)

= لیکن اُنہوں نے اُن کی باتیں اُنہیں پرلوٹا دیں اور کان دھرنے سے انکار کر دیا ۔
(مولینا ابوالکلام احمد)

--- بین ایدیهن وارجلهن (س ۶۰ :

۱۲) ملاحظه هو تحت فری

یَذَرُ (مضارع) [وَذَرَ

یَرِدُ (مضارع) [رَادَ

یس

یَاسِین = یا انسان (لغت حبش وطی ـ ابن عباس) اے شخص (مراد آنجناب صلعم) ۔

● یس ـ والقرآن الحکیم ـ انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم [س ۳۶ : ۱-۳

یَسَرَ

یَیْسَرُ (مضارع)

یُسْرٌ (اسم فعل) آسانی ـ آسان بات ـ

یَسِیْرٌ آسان ـ تھوڑا ـ

یَسِیْراً تھوڑی دیر ـ

● --- وما تلبثوا بها الا یسیرا
[س ۳۳ : ۱۴

یُسْرٰی (۱) فلاح ـ بہبودی ـ

(۲) (افعل التفضیل ـ مؤنث) نہایت آسان ـ

● --- ونیسرک للیسری [س ۸۷ : ۸

مَیْسِرٌ وہ جو بے محنت آسانی سے حاصل ہو جائے ـ جوا ـ لاٹری ـ

● یسئلونک عن الخمر والمیسر [س ۲ : ۲۱۹

مَیْسُورٌ (اسم مفعول) (۱) آسان ـ
(۲) نرم ـ (مصدر ـ مبالغه بطور صفت)

● --- فقل لهم قولا میسورا [س ۱۷ : ۲۸

مَیْسَرَةٌ (۱) آسان موقعه ، وقت ـ
(۲) = غنا ـ فراخی ـ

● وان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة
[س ۲ : ۲۸۰

یَسَّرَ (+ ل یا + ب) (۱) آسان کرنا ـ آسان بنانا ـ

(۲) کسی کی مدد کر کے اس کو آگے بڑھانا ـ

تَیَسَّرَ آسان ہونا ـ

● فاقرءوا ما تیسر منه [س ۷۳ : ۲۰

اِسْتَیْسَرَ میسر آنا ـ

● --- فما استیسر من الهدی [س ۲ : ۱۹۶

یسع

اَلْیَسَعُ الیسع نبیؑ ـ [س ۶ : ۸۶

یَصِفُوْنَ (جمع مذکر غائب ـ مضارع) [وَصَفَ

یَطْمَئِنُّ [طَمَنَ

یعقوب

یَعْقُوْبُ حضرت یعقوبؑ نبی ـ حضرت ابراهیمؑ کے پوتے ـ ان ہی کا لقب اسرائیل تھا ـ

● ووهبنا له اسحاق و یعقوب نافلة
[س ۲۱ : ۷۲

یعوق

یَعُوْقُ ایک بُت کا نام جو حضرت نوحؑ کے

وقت میں پوجا جاتا تھا اور جس کی عبادت ایام جاهلیت میں عرب بھی کرتے تھے ۔
[س ۷۱ : ۲۳

یغتب [غاب (= غیب)

یغوث

یغوث یه بھی یعوق کی طرح ایک بت تھا جس کی پرستش حضرت نوح کے وقت میں لوگ کرتے تھے اور بعد میں عرب بھی کرنے لگے تھے ۔ [س ۷۱ : ۲۳

یغوی [غوی

یقطن

یقطین کوئی بیل بوٹی کا سا پیڑ جو زمین پر پھیلے اور چند روز میں خشک هو جائے ۔ مثلاً کدو ، ککڑی وغیرہ ۔
۔۔۔ وانبتنا علیه شجرة من یقطین (س ۳۷ : ۱۴۶) اور هم نے یونس کے سامنے ایک بیل کا پیڑ اُگایا ۔
عهد عتیق کی کتاب یوناہ باب ۴ میں اس کا ذکر ہے ۔

یقظ

أیقاظ (جمع ۔ واحد یقظ) جاگتے ہوئے ۔
● ۔۔۔ وتحسبهم ایقاظا [س ۱۸ : ۱۸

یقن

یقین ایک بات کا علم هونا ، اور علم ایسا هونا که اس کے سوا یا خلاف دوسری بات نه جچے ۔ دوسری باتیں اس کے مقابله میں غلط معلوم هوں ۔ اور اس طرح جس بات کو دل نے مان لیا اس کو گویا وہ آنکھ سے دیکھے ۔ یقین ۔ یقینی بات ۔
● الهٰکم التکاثر حتی زرتم المقابر ۔ کلا سوف تعلمون ۔ کلا لو تعلمون علم الیقین ۔ لترون الجحیم ثم لترونها عین الیقین ۔۔۔ [س ۱۰۲ : ۱-۷

یقیناً یقینی طور پر ۔

أیقن (مضارع یوقن) یقینی جاننا (+ ب) ۔ ٹھیک رائے قائم کرنا ۔

موقن (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر جانے ۔ وہ جو ٹھیک رائے قائم کرے ۔

استیقن یقینی طور پر ماننا ۔

مستیقن (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر مانتا ہے ۔

یك (= یکون) واحد مذکر غائب ۔ مضارع [کان

یلون (جمع مذکر غائب ۔ مضارع) [لوی

یم

یم (= یمم مفعول) ۔

یم دریا ۔ سیلاب ۔ [س ۲۰ : ۳۹

تیمم قصد کرنا ۔

یمن

ییمن (مضارع)

يَمِينٌ (جمع أَيْمَانٌ - مونث)-

(۱) داهنا هاته - داهنی طرف -

(۲) قوت - زور -

● لاخذنا منه باليمين [س ۶۹ : ۴۵

(۳) برکت -

● واصحاب اليمين [س ۵۶ : ۲۷

(۴) قسم -

● ولاتجعلوا الله عرضة لايمانكم [س ۲ : ۲۲۴

(۵) معاهده - (بیضاوی)

● ---- والذين عقدت ايمانكم فاتوهم نصيبهم [س ۴ : ۳۳

قَالُوْا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ (س ۳۷ : ۲۸) وه کہینگے تم ہمارے پاس نہایت زبردست ذرائع کے ساتھ آیا کرتے تھے -

= باقوی الاسباب (زجاج - از مولینا محمد علی)

--- فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ (س ۳۷ : ۹۳)

= پس برفت پنہان بر ایشان بزون بقوت تمام - (سعدی رح)

= پس متوجه شد برایشان میزد زدنی بقوت (شاه ولی الله رح)

= پھر ان پر قوت کے ساتھ جا پڑے اور مارنے لگے - (مولینا اشرف علی)

= یعنی زور سے مار کر توڑ ڈالا -

(مولینا شبیر احمد)

أَصْحَابُ الْيَمِيْنِ (س ۵۶ : ۲۷) مبارک لوگ -

أَيْمَنُ (ضد أَيْسَرُ) (۱) مبارک -

(۲) = يُمْنٌ فلاح - خوشوقتی -

(۳) (افعل التفضيل) نہایت خوشوقت -

اَلطُّوْرِ الْاَيْمَنِ (س ۱۹ : ۵۲) برکت والا پہاڑ -

مَيْمَنَةٌ مبارک = يُمْنٌ

أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (س ۵۶ : ۸) مبارک لوگ -

مَامَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ جن کے مالک تمہارے داهنے هاته هوچکے - جو تمہارے هاته میں آچکے - جو تمہارے تابع هوچکے -

(۱) جو تمہارے عقد (نکاح) میں آچکیں - بیویاں -

● حرمت عليكم امهاتكم --- والمحصنات من النساء الا ماملكت ايمانكم - كتاب الله عليكم [س ۴ : ۲۴

(۲) غلام - لونڈیاں -

● والذين يبتغون الكتاب مما ملكت ايمانكم فكاتبوهم ان علمتم فيهم خيرا [س ۲۴ : ۳۳

(۳) اسلام سے پہلے عرب جاهلیت میں جو بیویاں حلال تهیں جن کو آگے چل کر اسلام نے حرام قرار دیا - مثلاً متعه یا بے نکاح لونڈیاں رکھنا -

● والذين هم لفروجهم حافظون الا على ازواجهم او ما ملكت ايمانهم [س ۷۰ : ۲۹ و ۳۰

(۴) مویشی -

● وبالوالدين احسانا وبذى القربى واليتامى والمساكين والجار ذى القربى والجار الجنب

والصاحب بالجنب و ابن السبیل وماملکت
ایمانکم [س ۴ : ۳۶
= اولم یروا انا خلقنا لهم مما عملت ایدینا
انعاما فهم لها مالکون (س ۳۶ : ۷۱)

یَنَابِیعُ (جمع - واحد یَنْبُوعٌ) [نَبَعَ

یَنَعَ

یَیْنَعُ (مضارع)
یَنْعٌ (اسم فعل) پکا ہن - پکنا -

یَهُود

یَهُودُ یہود -
یَهُودِیٌّ یہودی - قوم یہود میں سے -

یُؤْتِی (مضارع) [أَتَی
یَئُودُ (مضارع) [آدَ (= أَوَدَ)
یُؤَدِّ (مضارع) [أَدَی
یُؤْذَیْنَ (جمع مؤنث غائب مضارع مجهول) [أَذَی

یَئُوسٌ [یَئِسَ

یُوسُف

یُوسُفُ حضرت یوسف [س ۱۲

یُوعُونَ (جمع مذکر غائب - مضارع) [وَعَی
یُوقِنُونَ (جمع مذکر غائب - مضارع) [یَقِنَ

یَوِمَ

یَوْیَمُ (مضارع)

یَوْمٌ (جمع أَیَّامٌ) (۱) دن - طلوع آفتاب سے غروب تک کا وقت -
(۲) دن اور رات - روز -
● قال آیتك الا تکلم الناس ثلاثة ایام الا رمزا [س ۳ : ۴۰
= ثلاث لیال --- (س ۱۹ : ۱۰)
(۳) لامحدود زمانه - ایک مدت مدید -
● --- وان یوما عند ربك كالف سنة مما تعدون [س ۲۲ : ۴۷
● یدبرالامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیه فی یوم کان مقداره الف سنة مما تعدون [س ۳۲ : ۵
● تعرج الملائکة و الروح الیه فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة [س ۷۰ : ۴
(۴) لحظه - لمحه -
● کل یوم هو فی شان [س ۵۵ : ۲۹
(۵) = کَوْنٌ = کَائِنَةٌ واقعه -
● --- وقال الذی آمن یا قوم انی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب مثل داب قوم نوح وعاد و ثمود و الذین من بعد هم --- [س ۴۰ : ۳۰ و ۳۱
= وقائع الامم الماضیه - (بیضاوی)
(۶) عذاب - (لسان)
● فهل ینتظرون الا مثل ایام الذین خلوا من قبلهم [س ۱۰ : ۱۰۲
● ولقد ارسلنا موسی بایاتنا ان اخرج قومک من الظلمات الی النور و ذکرهم بایام الله - ان فی ذلك لایات لکل صبار شکور [س ۱۴ : ۵

● قل للذین آمنوا یغفروا للذین لا یرجون ایام الله لیجزی قوما بما کانوا یکسبون
[س ۴۵ : ۱۴

یَوْمَ اُس دن ـ کسی دن ـ

اَلْیَوْمَ آج ـ آج کے دن ـ

یَوْمَئِذٍ (= یَوْمَ + اِذٍ یا + اِذْ)
اُس وقت ـ اُس دن ـ تب ـ

یونس

یُوْنُسُ حضرت یونسؑ نبی ـ [س ۱۰

الضميمة

-« باب الهمزة »-

أَخَذَ (صفحه ٥)

--- وَخُذُوهُم وَاحصُرُوهُم وَاقعُدُوا لَهُم كُلَّ مَرصَدٍ --- (س ٩ : ٥)

= وخذوهم واسروهم والاخيذ الاسير واحصروهم واحبسوهم وحيلوا بينهم وبين المسجد الحرام واقعدوا لهم كل مرصد كل ممر لئيلا يتبسطوا فى البلاد ـ (بيضاوى)

= وخذوهم واسروهم ولاخذ الاسر و احصروهم قيدوهم وامنعوهم من التصرف فى البلاد واقعدوا لهم كل مرصد كل ممرو مجتاز ترصدونهم به ـ (مدارك)

= وخذوهم واسروهم واحصروهم اى احبسوهم قال ابن عباس يريد ان تحصنوا فاحصروهم اى منعوهم من الخروج وقيل امنعوهم من دخول مكة والتصرف فى بلاد الاسلام و القعدوا لهم كل مرصد اى على كل طريق والمرصد الموضع الذى يرقب فيه العدومن رصدت الشئ ارصده اذا ترقبه يريد كونوا لهم رصدا لتاخذوهم من اى جهة توجهوا و قيل اقعدوا لهم بطريق مكة حتى لايدخلوها ـ (معالم التنزيل)

= وخذوهم واسروهم والاخيذ الاسير و احصروهم و قيدوهم و امنعوهم من التصرف فى البلاد وعن ابن عباس حصرهم ان يحال بينهم و بين المسجد الحرام كل مرصد و كل ممر و مجتاز ترصدونهم به ـ (كشاف)

= قوله وخذوهم اى بالاسر والاخيذ الاسير ـ و قوله واحصروهم معنى الحصر المنع من الخروج من محيط ـ قال ابن عباس يريد ان تحصنوا فاحصروهم و قال الفراء حصرهم ان يمنعوا من البيت الحرام ـ قوله تعلى واقعدوا لهم كل مرصد والمرصد الموضع الذى يرقب فيه العدو و من قولهم رصدت فلانا فارصده اذا ترقبته قال المفسرون المعنى، اقعدوا لهم على كل طريق ياخذون فيه الى البيت او الى الصحراء او الى التجارة ـ قال الاخفش فى الكلام محذوف والتقدير واقعدوا لهم على كل مرصد ثم قال تعالى فان تابوا واقاموا الصلوة --- (تفسير كبير)

= معنى الاية اذا انسلخ الا شهر الحرم التى ابيح فيها لناكثين ان يسيحوا فاقتلوا المشركين الذين يعصوكم فظاهروا عليهم حيث وجدتموهم من حل اوحرم وخذوهم اى اسروهم واحصروهم اى قيدوهم وامنعوهم من التصرف فى البلاد واقعدوا لهم كل مرصد اى كل ممرو مجتاز ترصدونهم فان تابوا عن الكفر واقاموا الصلوة واتوا الزكوة فخلوا سبيلهم اى فاطلقوا عنهم الاسر فكفوا عنهم ولا تتعرضوا لهم ان الله غفور رحيم ـ

(علامه احمد تفسير احمدى)

—« باب الشین »—

شَرِكَ

مُشْرِكٌ (صفحه ۱۸۶)

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ --- (س ۹ : ۵)

اس میں جو المشرکین کا لفظ ھے اس کا الف لام استغراق کا تو ھو نہیں سکتا، کیونکہ اگر استغراق کا ھو تو معنی یہ ھونگے کہ تمام مشرکین کو مار ڈالو۔ اول تو یہ ایسا حکم ھوگا جو طاقت انسانی بلکہ عادت الہی سے بھی خارج ھے، دوسرے تمام احکام جزیہ لینے کے اور صلح کرنے کے بالکل باطل ھو جائیں گے۔ پس ضرور ھے کہ الف لام عہدی ھے۔ علمائے متقد مین نے بھی اس کو ایسا ھی سمجھا ھے۔

= فاقتلوا المشرکین الناکثین --- (بیضاوی)

= فاقتلوا المشرکین الذین نقضوکم وظاھروا علیکم --- (مدارك)

= فاقتلوا المشرکین الذین عصوکم فظاھروا علیکم --- (تفسیر ملا احمد)

= فاقتلوا المشرکین یعنی الذین نقضوکم وظاھروا علیکم --- (تفسیر کشاف)

قرآن کا علانیہ اعلان بھی یہی ھے جہاں فرمایا ھے:

و بشر الذین کفروا بعذاب الیم الا الذین عاھدتم من المشرکین ثم لم ینقصوکم شیئا ولم یظاھروا علیکم احدا فاتموا الیھم عھدھم الی مدتھم (س ۹ : ۴)

—« باب الضاد »—

ضَلَّ (صفحه ۲۱۸)

اَلضَّالِّيْن قرآن میں لفظ ضلالت (یعنی گمراھی) کا استعمال ان معنوں میں ھوا ھے:

(۱) خدا کو نہ ماننا۔ [س ۴ : ۱۳۶

(۲) کسی دوسرے کو خدا کے برابر ماننا۔ [س ۴ : ۱۱۶ = س ۶ : ۵۶

(۳) خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے دعا مانگنا جن سے نہ کچھ نقصان ھی ھو سکتا ھے اور نہ نفع۔ [س ۲۲ : ۱۲

(۴) اعلاء حق کو نہ ماننا۔ [س ۴۶ : ۳۲

(۵) خدا اور رسول کے خلاف عمل کرنا۔ [س ۳۳ : ۳۶

(۶) فوری باتوں کو انجام پر ترجیح دینا۔ [س ۱۴ : ۳

(۷) ایمان کی بات چھوڑنا۔ [س ۲ : ۱۰۸ = س ۵ : ۱۲؛ س ۶۰ : ۱

(۸) حق کو چھوڑ دینا۔ [س ۱۰ : ۳۲

(۹) انجام کا یقین نہ رکھنا۔ [س ۴۲ : ۱۸؛ س ۳۴ : ۸

(۱۰) اپنے اعمال کو بے وجہ اچھا سمجھنا۔ [س ۱۸ : ۱۰۴

(۱۱) جرم کا مرتکب ھونا [س ۵۴ : ۴۷

(۱۲) لغو بات میں پڑنا۔ [س ۱۴ : ۱۸

(۱۳) بیجا حرکتیں کرنا۔ [س ۳۱ : ۱۱

(۱۴) شقی القلب ھونا۔ [س ۳۹ : ۲۲

(۱۵) کفر کرنا اور لوگوں کو اپنے عمل سے گمراہ کرنا۔ [س ۴ : ۱۶۷

(۱۶) نفاق رکھنا۔ [س ۲ : ۸-۱۶

(۱۷) دین میں ناحق غلو کرنا۔ [س ۵ : ۷۷؛ س ۶ : ۱۴۱

«باب الغین»

غَضَبَ (صفحہ ۲۶۲)

المغضوب علیھم (س ۱ : ۷)
قرآن میں لفظ مغضوب کا اطلاق ان لوگوں پر ھوا ھے جو :

(۱) خدا کو نہ مانیں - [س ۱۶ : ۱۰۲ - ۱۰۸ ؛ س۴۲ : ۱۶؛ س ۲ : ۹۰
(۲) رزق سے بیجا فائدہ اُٹھائیں۔ [س ۲۰ : ۸۱ = س۲ : ۶۰
(۳) آبائی گمراھیوں پر اصرار کریں - [س ۷ : ۷۰ و ۷۱
(۴) ذلیل طبیعت رکھیں - [س ۵ : ۶۰
(۵) نفاق و شرک کریں - [س ۴۸ : ۶
(۶) نیک لوگوں کو ایذا پہنچائیں۔ [س ۴ : ۹۳
(۷) کفر کے آگے دب جائیں۔ [س ۸ : ۱۵ و ۱۶
(۸) ذلت اور افلاس میں گرفتار رھیں۔ [س ۲ : ۶۱

«باب المیم»

مَرَّ (صفحہ ۳۰۵)

مَرَّتَان دو مرتبہ -

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَان طلاق دو مرتبہ [س ۲ : ۲۲۹

اس آیت سے ڈاکٹر ھاشم امیر علی نے نہایت دلچسپ معنی نکالے ھیں جو میں ھدیۂ ناظرین کرتا ھوں :

الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسریح باحسان ۔۔۔ فان طلقها فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجا غیرہ (س ۲ : ۲۲۹-۲۳۰)

طلاق دو مرتبہ ھوتا ھے (یعنی طلاق کے دو مراحل ھیں ، ایک اظہار ارادہ اور دوسرا تکمیل ارادہ) پس (اظہار ارادہ کے بعد) زوجہ کو گھر ھی میں رکھکر اس سے اخلاق کے ساتھ کنارہ کشی کرو یا اچھے برتاؤ کے ساتھ رخصت کرو ۔۔۔ اور (عدت ختم ھونے پر) اگر تکمیل ارادہ ھی کرو تو واپس نہ لے سکوگے جب تک کہ وہ کسی دوسرے کے ازدواج میں نہ آجائے اور وہ بھی اس کو طلاق نہ دے ۔

اس معنی کی توثیق خود سورہ طلاق کی ابتدائی آیات سے ھوتی ھے جہاں حکم ھے کہ طلاق عدت کی مدت کے لئے دیا جائے ۔ اس مدت میں زوجہ کو گھر سے نہیں نکالنا چاھئے بشرطیکہ وہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ مرتکب جرم نہ ھوئی ھو ۔ البتہ ختم عدت پر اسے رکھ ھی لیا جائے یا رخصت کر دیا جائے ۔

پہلے تو اظہار ارادہ طلاق اور تکمیل ارادہ طلاق کو بہ یک وقت ھونے سے ممنوع کیا ۔ کوئی شخص غصہ یا جلاہٹ کے اثر میں فوراً طلاق نہیں دے سکتا ۔ زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتا ھے کہ کنارہ کشی کرے یا رخصت کرے اور تین ماہ تک اس پر سونچتا رھے کہ آیا وہ واقعی دائماً طلاق چاھتا ھے یا محض جذبات کے اثر سے نجات پانے کے بعد وہ معاملہ کو رفت و گزشت کر کے اپنی زوجہ کو واپس رجوع کرلینا چاھتا ھے اور ان تین ماہ میں یہ بھی سونچنا ھے کہ اگر بعد تکمیل عدت وہ اپنے ارادہ طلاق کی تکمیل ھی چاھتا ھے تو جب تک اس کی زوجہ کسی دوسرے کے نکاح میں نہ جائے اور وہ بھی اسے طلاق نہ دے ۔ یہ شخص اس کو دو بارہ رجوع نہیں

کر سکیگا ۔

اگر ان تین ماہ کی مدت میں بھی شوہر اپنے ارادہ پر مستقل رہے اور جذبات غیرت و جنسی رشک بھی اسے متاثر نہ کرے تو واضح ہے کہ شوہر اور زوجہ کے طبائع اس قدر مختلف ہیں اور ان دونوں کے درمیان یگانگت کا اس قدر فقدان ہے کہ وہ دائماً علحدہ ہی ہو جائیں تو ہر دو کے لئے بہتر ہے ۔

اس طرح قرآن مجید صرف تکرار طلاق میں نہیں بلکہ خود طلاق میں ایسی رکاوٹیں ڈالتا ہے کہ جن سے طلاق شاذ و نادر حالات ہی میں ہوسکتا ہے ۔ اور ان آیات قرآنی کے یہی معنی لینے سے اس مشہور حدیث کی بھی مطابقت ہوتی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ خداوند کریم کے نزدیک طلاق سے بدتر کوئی چیز نہیں ۔

«باب النون»

نَسَأَ (صفحہ ۳۷۲)

نَسِیْءٌ اس بارے میں محض میری درخواست پر ماہر خاص تقویم شمسی و قمری ڈاکٹر امیر علی نے حسب ذیل مضمون بھیجا ہے ۔ علم دوست احباب اس سے ضرور محظوظ ہوں گے :

نسی اُس لوند کے مہینہ کا نام تھا جو آنحضرتؐ کی وفات کے سال تک یہودیوں کی تقویم کے مطابق ہر آٹھ سال میں تین مرتبہ اِس غرض سے شریک کیا جاتا تھا کہ قمری اور شمسی تقویم مین یگانیت پیدا ہوجائے ۔ نساء کے نام سے ایک خاندان مکہ میں مقیم تھا جس کے نامزد افراد حج کے وقت اعلان کیا کرتے تھے کہ اس سال رواں کے آخری ماہ یعنی ذی الحجہ اور آئندہ سال کے پہلے یعنی محرم کے مہینہ کے درمیان نسی کا مہینہ شریک کیا جائیگا ۔

رجب ، ذوالقعدۃ ، ذوالحجۃ اور محرم یہ چار مقدس ماہ سمجھے جاتے تھے جن میں لڑائی ممنوع تھی ۔ اس لئے جب کبھی نسی کا مہینہ شریک کیا جاتا تھا یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ کیا اس مہینہ میں بھی لڑائی ممنوع قرار دے کر مقدس مہینوں کی تعداد چار کی بجائے پانچ کر دی جائے یا اس کو معمولی مہینہ تصور کرکے دو مقدس مہینوں (یعنی ذی الحجہ اور محرم) کے درمیان ایک مہینہ رکھا جائے جس میں جنگ و جدال جائز ہو ۔

چونکہ نسی کے مہینہ کا کبھی دوسرے سال اور کبھی تیسرے سال اضافہ کیا جاتا تھا اور اس میں مقدس اور غیر مقدس مہینوں کا جھگڑا پڑتا تھا ، بدوی عربوں کو یہ غلط فہمی ہو گئی تھی کہ اس مہینہ کے شریک کرنے کا مقصد ہی یہ ہے کہ کسی قبیلہ کے مفاد یا کسی قبیلہ کے نقصان کے لئے اور محض خود غرضی کے مد نظر کبھی جنگ کو جائز اور کبھی ناجائز قرار دیا جاتا ہے ۔

بالمختصر یہودیوں کے رواج کے بموجب قمری اور شمسی دونوں سالوں کی مطابقت کے لئے تقویم مروج کرنے میں جو تیرھواں مہینہ شریک کرنا پڑتا تھا ہمیشہ لڑائی جھگڑے فتنہ و فساد کا باعث ہوتا تھا ۔ برخلاف اِس کے عیسائیوں کی مروجہ تقویم صرف شمسی طریق حساب پر مبنی اور چھ صدیوں سے بلا فتنہ وفساد جاری تھی ۔ اس میں بھی بارہ مہینے تھے جن کی میعاد بارہ

برجوں میں آفتاب کی گردش پر منحصر تھی ۔

حجة الوداع یعنی وفات رسالتمابؐ کے صرف تین ماہ قبل سورۂ توبہ کی آیات ۳۶ اور ۳۷ نازل ہوئیں ۔

اس کا مختصر مطلب یہ نکالاجاسکتا ھے کہ قدرت خدا کے حساب کے مطابق سال میں بارھی مہینے ہوا کرتے ہیں ۔ اس تیرھویں مہینہ کو شریک کرنے سے کفر اور ضلالت میں اضافہ ھوتا ھے ۔

جیسے دوسرے اصلاحات رفتہ رفتہ عمل میں آئے اور اُن کے متعلق قطعی احکام سے قبل اشارات و کنایات کے ذریعہ تفہیم کی گئی ، یہ آیات بھی اس طرف اِشارہ کر رہی تھیں کہ یہودیوں کے مطابق شمسی و قمری نظام العمل کے اِختلاط سے جو خرابیاں پیدا ھو رھی ھیں وہ محض اس شمسی تقویم کے اختیار کرنے سے دور ھوسکتی ھیں جو عیسائیوں نے روم سے اخذ کیا تھا اور جس پر سابقہ پانچ صدیوں سے وہ عمل پیرا تھے ۔

لیکن ان آیات کے نزول کے تین ماہ بعد ھی رسول اکرم کی وفات واقع ہوئی اور کفار کے ھر رسم و رواج کے مسدود کرنے کے جذبہ کے تحت ان آیات سے یہ مفہوم اخذ کرلیا گیا کہ قمری مہینے جاری رکھتے ہوئے صرف لوند کے تیرھویں مہینے کا اِضافہ مسدود کردیا جائے ۔ اس آیۂ کریمہ میں جو حقیقت بیان کی گئی تھی کہ " عام "، یا " سال "، یعنی موسموں کا ایک مکمل دور ، قدرتی طور پر ، بارہ حصوں یا مہینوں پر مشتمل ھوتا ھے ، اس کو نظر انداز کر دیا گیا اور بارہ قمری مہینوں کا ایک ایسا مصنوعی " سال " اختیار کیا گیا جو حقیقی سال کی میعاد سے دس بارہ دن کم میعاد پر مشتمل تھا ۔ اس غیر صحیح مفہوم اور غلط اندیشی کا نتیجہ یہ ھوا کہ مسلمانوں میں ایسی تقویم رائج ھوگئی جو زندگی کے کسی اھم کاروبار کے تعین کے لئے کام نہیں دیسکتا ۔ ستم ظریفی یہ ھے کہ جو قوم خود کو علم و حکمت کا وارث خیال کرتی ھے اُس نے ایک ایسی تقویم اختیار کرلی جس کو کبھی کسی جاھل قوم نے بھی قبول نہیں کیا ۔

مین معترف ھوں کہ یہ " تاویل " محض میری تحقیقات پر مبنی ھونے کی وجہ سے مزید وضاحت کی سزاوار ھے ۔ یہ محسوس کرکے میں نے اس موضوع پر ایک کتاب (The Crescent and the Moon) کی تصنیف کا کام شروع کیا ھے ۔ محض تعمیل حکم کی خاطر یہ مختصر نوٹ پیش کیا جاتا ھے ۔

«باب الھاء»

ھَلَّ

أَهِلَّةٌ (جمع ۔ واحد هِلَالٌ) اس لفظ پر بھی ڈاکٹر امیر علی کی تحقیقات دلچسپی سے خالی نہ ھوں گی ، ناظرین غور فرمائیں ۔

جس ایک آیت قرآن میں یہ لفظ آیا ھے اس کی عبارت اور مقبول عام معنی مندرجہ ذیل ھیں :۔

● یسئلونك عن الاھلة ۔ قل ھی مواقیت للناس والحج ۔ و لیس البر بان تاتوا البیوت من ظهورھا ولکن البر من اتقی ۔ و اتوا البیوت من ابوابها ۔ و اتقو اللہ لعلکم تفلحون ۔

[س ۲ : ۱۸۹

تجھے پوچھتے ھیں نئے چاند کے بارے میں ،

تو کہہ کہ یہ لوگوں کے اور حج کے وقت بتلانے کو ہیں، اور یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے جاؤ بلکہ نیکی اس میں ہے کہ تم (بُرے کاموں سے) بچو۔ سو گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

متذکرہ صدر عام ترجمہ پر کافی غور کیا جائے تو واضح ہوگا کہ معنی واضح نہیں ہیں ۔ نیز آیت کے ابتدائی اور آخری حصہ میں ربط نہیں پایا جاتا ۔ ان ہی دشواریوں کو رفع کرنے کی خاطر شان نزول یہ بتلایا جاتا ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں عربوں میں یہ رسم جاری تھی کہ سالانہ حج سے واپسی پر اپنے مکانات کے سامنے کے دروازوں سے نہیں بلکہ پیچھے سے دیواروں میں سوراخ کرکے آتے تھے ۔ یہ شان نزول کہاں تک مستند تاریخ پر مبنی ہے اور کہاں تک مفروضہ مفہوم کو مربوط بنانے کی خاطر تراشا گیا ہے قابل تحقیق ہے ۔

غرض تراجم و تفاسیر کے اس عام معنی پر مزید تبصرہ کئے بغیر اس آیت کے جو معنی ہماری سمجھ میں آتے ہیں وہ درج ذیل ہیں : چاند کے دور کو عربوں نے مختلف حصوں میں تقسیم کیا تھا ۔ اور ہر حصہ میں چاند کا علحدہ نام تھا ۔ پہلی تین راتوں میں چاند کو ہلال کہا جاتا تھا اور جب ان تین راتوں کا مجموعی ذکر ہوتا تو ان کو اَهِلَّة کہتے تھے ۔ اس وقت کے عربی سماج میں قمری مہینہ کے ان تین پہلے دنوں کی کیا اہمیت تھی اس پر تحقیق و کاوش سے روشنی ڈالی جا سکتی ہے ۔ لیکن قرین قیاس ہے کہ سیارہ و بُت پرست عربوں میں بھی ان ایام سے اسی قسم کے رسم و رواج منسوب ہوں گے جو آج کل کی بت پرست اقوام میں بھی اماوسیا سے وابستہ ہیں ۔ مثلاً اماوسیا میں تجارتی کاروبار بند رہتے ہیں ۔ اکثر لوگ برت کرتے ہیں، مذہبی لوگ پوجا پاٹ کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ دوسرے تعطیل مناتے ہیں ، اور خاص کر تجارتی طبقہ کے اصحاب اپنی دوکانیں بند لئے حساب کتاب کی تکمیل کر لیتے ہیں ۔ ان میں چند ایسے بھی ضرور ہوتے ہیں جو سماج کے لحاظ سے دروازہ تو بند رکھتے ہیں لیکن اپنے نفع کی خاطر کسی نہ کسی طرح لین دین جاری رکھتے ہیں ۔ * سیارہ پرست اقوام میں ہر ہفتہ میں کوئی ایک دن تعطیل کا نہیں ہوتا ۔ بلکہ چاند کے دور کے لحاظ سے اماوسیا اور پورنما کے ایام اس کے عوض منائے جاتے ہیں ۔

ان واقعات کے مدنظر اس آیت کے معنی سمجھنے کی کوشش کی جائے تو واضح ہوتا ہے کہ چاند کے ابتدائی دور سے جو رسم و رواج وابستہ تھے ان کی پابندی کے متعلق سوال کیا جاتا ہے اور جواب ملتا ہے کہ یہ ایام افراد کی آسائش نیز لوگوں کے جمع ہونے اور مواقع فراہم کرنے کے لئے ہیں ۔ پس اس میں کوئی خوبی نہیں کہ محض رسم و رواج کی خاطر تم سامنے کے دروازے تو بند کر دو لیکن پچھلے دروازہ سے کاروبار جاری رکھو ۔ خوبی دراصل اس میں ہے کہ تم جو کام کرو کھلا کھلا کرو ۔ اور رسم و رواج سے نہیں ، خدا سے ڈرو تا کہ تم حقیقی فلاح پاؤ ۔

اس آیت کے عام مروجہ معنی پر اس خاص معنی کو حسب ذیل اسباب کی وجہ

* اکثر عیسائیوں میں بھی اتوار کے دن بچوں کو سامنے کے انگن میں کھیلنے کے لئے ماں باپ منع کرتے ہیں، لیکن اپنے کمرہ میں یا پچھواڑے میں کھیلنا بُرا نہیں سمجھا جاتا ۔

سے بھی ترجیح دی جا سکتی ہے :

(۱) یہ آیت سورۂ بقر کی ہے جو دور مدینہ کی ابتدائی سورۃ ہے۔ اس سورۃ کے نزول تک نہ روز جمعہ کو عید المؤمنین قرار دیا گیا تھا اور نہ شمسی قمری سال کو ممنوعیت نسی کی بناء پر ترک کیا گیا تھا۔ لہذا یہ بعید از قیاس نہیں کہ اس آیت کے نزول تک بلکہ چند روز بعد تک بھی قمری مہینہ کے پہلے تین دنوں میں کاروبار بند رہا کرتے تھے۔

(۲) اس آیت میں لفظ حج نے مفسرین کے خیالات کو اس لفظ کے اُس ایک معنی کی طرف رجوع کردیا جس کے سوا دور خلفاء راشدہ ھی میں کوئی اور معنی باقی نہیں رہے تھے۔ دراصل حج ہر اس مجمع کو کہا جاتا ہے جہاں لوگ کسی خاص وجہ سے جمع ہوں اور بحث و حجت کی جائے یا کوئی سماجی یا مذھبی فرض انجام پائے۔ جس سالانہ حج پر زمانۂ نبوت و خلافت میں اس قدر شدت سے توجہ کی گئی کہ لفظ حج کے دوسرے معنی تقریباً مفقود ہوگئے اس کو عرب دراصل حج اکبر کہا کرتے تھے۔ دو سو برس بعد جب ترجمہ و تفسیر کے ضمن میں حدیثیں جمع ہونے لگیں تو اس آیت کے معنی میں بھی لفظ حج کا مفہوم وھی سالانہ حج لے لیا گیا ، اور اس مفہوم کو آیت کے دوسرے حصہ سے مربوط کرنے کی خاطر یہ بعید از قیاس مفروضہ قبول کرنا پڑا کہ عرب حج سے واپسی پر اپنے مکانات میں پیچھے کی دیوار میں سوراخ کرکے داخل ہوا کرتے تھے۔

اپنے مفہوم کو واضح کرنے کی خاطر ایسا طرز بیان اختیار کیا گیا ہے جس سے یہ خیال ہو سکتا ہے کہ ہم کو اپنے سمجھے ہوئے معنی پر پورا یقین ہے۔ دراصل ہمارا مقصد صرف اتنا ہے کہ مدبرین اس معنی پر بھی غور کریں اور تاریخ سے اس کی تائید یا تردید فرمائیں۔

تمت بالخیر